

74

تفسیر محمدی منزل

مضمون

مضمون

صفحہ

فضیلت ذکر الہی سبحانہ

۱۲۳

فضیلت صبر و گفتن امانہ

۱۲۵

حکم توبہ لمحمدان و مفسدان دین

۱۲۷

تذکرہ الہی و محبت غیر الہ

۱۳۰

وَلَقَدْ لَبِئْنَا الْقُرْآنَ

الحمد للہ والمنہ کتاب ہے

تفسیر محمدی

۱۳۳۹

قرآن شریف مترجم فارسی پنجابی بین السطو
منزل اول ملقب بہ

موضیہ فرقان

مُصَنَّفٌ جَنَابِ الْمَوْلَى حَافِظِ مُحَمَّدٍ صَامِرِ حُومِ بْنِ الْاَشْجَا مِثْوَنِ
حسب رمایش

خاکساران عبد الرحیم عبد الرحمن پسر مولوی رحیم بخش صامریہ تاجر کیمیا و ریاضۃ النوا
اکتوبر ۱۴۲۹ھ

رفیق عام پریس لاہور میں باہر تمام میاں منظور الزمان پرنٹر کے طبع ہوئی

بیچ و بیخ لادوہ در جہاں کراہیات و

تفسیر محمدی منزل اول - جلد اول - قیمت ۱۵۰۰ - حاکم - لاہور - ۱۴۲۹ھ

فهرست مطالب تفسیر محمدی منزل

مضمون

مضمون

صفحه

مضمون

صفحه

فضیلت ذکر الهی سبحانه	۱۲۳
فضیلت صبر و گفتن امانه	۱۲۵
حکم توبه ببلدان و مفسدان دین	۱۲۸
بیان محبت الهی و محبت غیر الله	۱۳۱
بیزار شدن پیشوایان اهل شرک و بدعت	۱۳۳
بیان تقلید گمراهان پیشین را	۱۳۵
مسئله اهل غیر الله	۱۳۸
اقسام پرو نیکی	۱۴۶
بیان قصاص	۱۴۹
روزه رمضان و احکام آن	۱۵۲
بیان حج و عمره و احکام آن	۱۶۸
شهادت خبیث ربه	۱۷۷
حکم خمر و سایر مکررات	۱۸۹
بیان حیض و احکام آن	۱۹۴
بیان سوگند لغو و غیره	۱۹۷
مسئله ایلا یعنی سوگند کردن از وطنی زن خود	۱۹۸
حکم عدت مطلقه و احکام خلاق	۲۰۸
حکم خواستگاری زن بیوه و عدت	۲۰۹
تفصیل مسئل عدت و مهر مطلقه	۲۱۳
حکم محافظت بر نماز	۲۱۳
بیان عدت یک سال بیوه را	۲۱۳
قصه گریختن بنی اسرائیل از خوف مرگ	۲۱۴

۱	دیباچه
۷	سوره فاتحه
۹	بیان استعانت
۱۱	حکم فاتحه خواندن مقتدی
۱۲	سوره بقره
۲۳	اقسام شرک
۲۶	صفت اهل حجت
۲۹	قصه آدم علیه السلام
۳۶	شروع خطاب به بنی اسرائیل
۴۱	قصه ظلم فرعون بر بنی اسرائیل
۴۵	قصه غرق شدن فرعون
۴۷	قصه عبادت بنی اسرائیل گو ساله را
۵۱	قصه ماندن ایشان در تیه
۵۹	شکار یابی روز شنبه
۶۰	قصه فحش کردن گاو
۸۴	بیان سحر و حکم آن
۸۷	قصه هاروت و ماروت
۸۹	بیان منسوخ شدن بعضی آیات
۹۱	بیان وجه الله و صفات متشابه
۱۰۱	بیان کعبه شریفه
۱۱۴	گواهی دادن امت محمدیه بر ائمه سابقه
۱۱۷	قصه تحویل حکم قبله

صفحه	مضمون
۳۶۶	بیان اختلاف است
۳۶۷	منع از محبت کفار و مشرک
۳۶۸	نقص جنگ احد
۳۶۹	بیان اوصاف متقیان
۳۷۰	حکایت پیغمبر از بنی اسرائیل
۳۷۱	فضیلت توبه و استغفار
۳۷۲	بقیه قصه جنگ احد
۳۷۳	احکام نکاح و مهر زنان
۳۷۴	بیان حقوق یتیمان
۳۷۵	بیان در نه ترک میت
۳۷۶	بیان در نه پیغمبران و در رد اقص
۳۷۷	بیان حد و تعزیر و لواط
۳۷۸	حکم توبه بوقت نزع جان
۳۷۹	وارث شدن زنان بیوه را
۳۸۰	محرمات نکاح از نسب در ضاع و صهریت
۳۸۱	بیان گناه کبیره و صغیره
۳۸۲	فضیلت مردان بر زنان
۳۸۳	حقوق نزدیکین بر یکدیگر
۳۸۴	حقوق بندگان بر یکدیگر
۳۸۵	بیان ظلم بندگان بر یکدیگر
۳۸۶	در تطبیق آیات نزد معارضه
۳۸۷	منع از نماز بحالت مستی
۳۸۸	مسئله تخیم و احکام آن
۳۸۹	ذکر قباحات شرک و عذاب آن
۳۹۰	رسول و پیغمبر و ائمه علیهم السلام
۳۹۱	آیت الکرسی و فضائل آن
۳۹۲	مجادله مخرو با ابراهیم علیه السلام
۳۹۳	قصه شدن غریبه علیه السلام
۳۹۴	زنده شدن جانان بدست ابراهیم
۳۹۵	فضیلت نفقه کردن در راه خدا تعالی
۳۹۶	حکم ریاضت و انباشت در صدقه
۳۹۷	مسئله عشر و خراج زمین
۳۹۸	بیان ربوبیت سود گرفتن و حکم آن
۳۹۹	حکم بیع نیل و قرض و دست دادن
۴۰۰	بیان مواخذه و خیالها و دل
۴۰۱	فضیلت آیت امن از رسول
۴۰۲	سوره آل عمران و شان قبول آن
۴۰۳	بیان آیات محکات و مشابهات
۴۰۴	قصه ولادت مریم علیها السلام
۴۰۵	قصه زکریا و یحیی علیهما السلام
۴۰۶	قصه ولادت عیسی علیه السلام و معجزات و حواریان علیه السلام
۴۰۷	قصه رفتن عیسی علیه السلام بر آسمان
۴۰۸	ذکر سبب آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم بضرار
۴۰۹	حکم طاعت غیر الله با استقلال
۴۱۰	قصه محبت صحابه بک حبشه
۴۱۱	قصه محبت اولی انصار در عقبه
۴۱۲	حکم امر معروف و نهی از منکر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۱۸	قصہ کعب بن اشرف یہودی و شہرارت یہود	۴۶۲	گمراہ ساختن شیطان آدمیاں را
۴۲۱	بیان ادا سے امانت	۴۶۴	آرزو ہائے قریش و اہل کتاب
۴۲۲	اطاعت افسر و علماء و حکم تنازع و جوع مجدا و رسول	۴۶۶	سوال اذ آنحضرت در بارہ زمان و جواب دادن
۴۲۴	قصہ قتل کردن عمر بن خطاب و منافق را	۴۶۷	صلح زن با شوہر و گذشتن چیزے از حق خود
۴۲۶	ذکر رفاقت انبیاء اولیاء و محبت ایشان	۴۶۸	عدل استطاعت عدم حقیقی
۴۲۸	بیان اسلام و مصافحہ و معافہ	۴۷۰	رستی و درستی و گواہی اگرچہ برخلاف ظاہر خود
۴۲۹	قصہ اسلام عباس بن برادر ابو جہل		خویشاں خود باشد
۴۳۰	بیان قتل کردن موسیٰ بن اعمش و عذاب آن	۴۷۵	ذکر منافقان و عادات ایشان
۴۳۱	کشتن اسامہ بن زید و اس را بغمشیر	۴۷۷	نا پسند ہشتن خدا تعالیٰ سخن بدر اگر شکایت مظلوم
۴۳۲	ہجرۃ مکہ از مکہ و تہدید بر ترک آن		بر ظالم
۴۳۳	حکم نماز مسافران	۴۷۸	اگر کسی پیغمبر سے ایمان آرد وہ پیغمبر ایمان بخارو
۴۳۴	حکم نماز خوف		مومن نہ باشد
۴۳۵	سجۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۴۸۰	سوال اہل کتاب رسولی واسلے اللہ علیہ السلام و
۴۳۶	میان اوقات نماز پنجہ وقتی		جواب دادن خدا تعالیٰ
۴۳۷	قصہ دزدی کردن منافقان و تہمت دادن پاکان را	۴۸۱	ذکر گروہائے نصاریے و عقاید ایشان
۴۳۸	بیان خلاف کردن اجماع امت را	۴۹۲	حکم ورنہ کلام
۴۳۹	بیان تشنیع مشرک و عذاب آن		تفسیر حمی متر اول نیز نکرانی عبدالحلیم کے چھی۔

غیر انقلوب ترجمہ اردو مکاشفۃ القلوب المقرب الی حضرت علام الغیوب مصنف امام حمزہ الاسلام امام محمد غزالی نام غزالی نے جن کا نام نامی ہو شائد
 ہی کوئی تعلیم یافتہ بجز ہوا اس کتاب میں شریعت اسلامی کو تصوف کا رنگ دیکر ایسی خوش سلیبی سے انجام دیا ہے کہ اس مضمون کی باقی کتب میں بدرجہا
 فانی ہو گئی ہے چنانچہ آپ نے خوف الہی ریاضت صبر تو بہ محبت عشق الہی توکل رضا بالقضا اللہ کی اطاعت فاصکہ شکر و علم و زہد و تقویٰ اخلاص امر معروف
 کسب حلال محاسبہ برائے کی کیفیت بیان کرتے ہوئے ترغیب دیکر اتباع نفس و ہوا و شیطان شوق و فحور و فناء قطع رحم قہ و قلبی قہر و کثرت نیت حسنہ
 کذب و بعض نہا شراب لغویات و ریاضت و غیرہ و غیرہ کو عیوب واضح کرتے ہوئے انہروں کو کہ انہما رسول کہیم اور آپ پروردگار پرستہ اور ذکر آہی کے فضائل حسن خلق
 خصوصاً نماز روضہ حج زکوٰۃ صلہ رحمی حقوق اللہ و حقوق العباد و حقوق والدین و اولاد و دیگر خیرات و اقارب کل حلال ترک حرام طہارت رفق کی باطل کے ساتھ ملاؤ
 کے حقائق و اسرار کا اظہار فرما کر اور اذنی عبادت و قرآن شریف اور ماہ حبیب شعبان ماہ رمضان المبارک کے نماز تہجد و تراویح و عیدین ایام عاشورا
 و بیۃ القدر و محرم و غیرہ کے فضائل کو بوجہ کل و التدرج کرتے ہوئے بہشت و دوزخ حساب عذاب قبر مکران موت و کرموت قہام غذا جہانہ کے آداب و انہی
 کے اسرار و قلبی و عقلی و دلائل سے ثابت کرتے اور مخالفین کے رد میں ہاشک جوایتے ہوئے اس کتاب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر لکھو گیا رہا ہوں میں ختم کیا ہوں

اور یہ کتاب شریعت و احکام و عبادت و اخلاق و تہذیب و تمدن کا ایک جامع سرمایہ ہے جس کا ہر مسلمان کو مطالعہ کرنا چاہیے۔
 اس کتاب کی تصنیف و تالیف میں مولانا محمد رفیع الدین صاحب نے بڑی محنت و کوشش سے کام لیا ہے۔
 اس کتاب کی اشاعت و ترویج کے لیے مولانا صاحب نے بڑی کوشش کی ہے۔
 اس کتاب کی اشاعت و ترویج کے لیے مولانا صاحب نے بڑی کوشش کی ہے۔

ترغیب ترہیب مترجم اردو بین السطور مصنفہ امام حافظ عبد العظیم ندوی

یہ کتاب بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث صحیحہ کا بہت بڑا ذخیرہ ہے اور ہر شروع و فہم کی ترغیب اور ممنوعہ کی ترہیب پر علیحدہ علیحدہ باب باندھ کر اس کے ثواب و عقاب کے بارہ میں مرفوع احادیث لائی گئی یہ کتاب عوام کے لیے عموماً اور واعظوں کے لیے خصوصاً مفید ہے تین حصوں میں مکمل ہوگی حصہ اول تقطیع ۲۲ x ۲۹ صفحات ۵، ۵ سفید کاغذ پر چھپکر طیار ہو گئی ہے قیمت بلا جلد چار روپیہ آٹھ آنہ لہو اور مجلد کے لیے پانچ روپیہ آٹھ آنہ نیر اور اس کا دوسرا حصہ بھی چھپنا شروع ہو گیا ہے

زبدۃ المرام ترجمہ اردو عمدة الاحکام

یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا مجموعہ کل ائمہ محدثین کا اتفاق ہے کہ جس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ متفق ہو کر اپنی اپنی صحیح میں بیان کریں۔ قرآن شریف کے بعد وہ حدیث شریف جملہ احادیث پر مقدم اور سب سے بڑھ کر معتبر ہے۔ اور بلا چون و چرا التیم کر لینے کے زیادہ تر لائق ہے۔ لہذا امام مرحوم مولانا حافظ عبد الغنی صاحب نے خود کو صحیح بخاری کی احادیث متفق علیہ کو جو کہ احکام یعنی طہارت۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ بیع۔ شرع۔ نکاح۔ طلاق۔ رضا۔ قصاص۔ حدود۔ قسموں۔ نذروں۔ اور فیصلوں کے بیان کھانے کے احکام کے متعلق تھیں ایک جامع کیا اور جناب حافظ عبد المنان صاحب محدث مرحوم وزیر آبادی نے یہ سہر پرستی خود اسکا سلیس اردو میں ترجمہ کرایا۔ اور ہم نے بھرپور زور کثیر بین السطور جوہر قلم اسطری لقطیع درمیانہ پر جمع مواشی جدید بصحت تاملہ سطور حاشا شدہ کاغذا علی قسم پر طبع کرایا ہے قیمت صرف ایک روپیہ دس آنہ۔

ملنے کا پتہ

عبد الرحیم و عبد الرحمن سپران مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم تاجران کتب سید چینیانوالی لاہور

کتاب ہدایہ اسلام کے اس باب میں بھی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بھیجا کہ تم میری طرف سے آیتیں لے کر لو اور ان سے اپنے لوگوں کو ڈرانے کے لئے استعمال کرو۔
 اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بھیجا کہ تم میری طرف سے آیتیں لے کر لو اور ان سے اپنے لوگوں کو ڈرانے کے لئے استعمال کرو۔

مل معالما اندر لیا یا
 سباسب نظر میر پوچائی
 اسناد لیا یا
 کجی گاں پڑھاو

اکثر با اسناد سے در رہ
 میں خیابان نزول تے قول اماما
 خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ
 بخاری تبعہ کنول روایت غیا
 میں مسجد وحیدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب حمد ثنا تعریف اللہوں یا لہذا جہان
 اوہ واحد لا شریک الہی عزت عظمت والا
 اوہ شاہنشاہ شاہاں دا والی مالک میں آسمان
 جس کل رسول بنمیر بھیجت ہدایت عالم
 اوہ مال قرآن کتاب حقانی بھیجا رب دا آیا
 توں کچھ درد سلام کروڑاں اسنوں بھیج الہی
 جاں کل دنیا تے کفر شرک ہوڑ ظلم فساد ہزاراں
 جادو سحر تے ناحی خون بھی گوناگون بلا میں
 تاہادی خاص مہربی کال ہر جبار رب تعالی
 جو اندک مدت دے دیکھ گتھیں سچ فساد اٹھالی
 تے سوچھ آیت کعبے دوسوچہ شہر دے
 اس کے ہوڑ تمام عرب تھیں تباہ بیخ و بنجائی
 نہ ایسا ہر مکمل کامل مرشد دیکھ جہان
 اوہ پاک کتاب کلام الہی لوکاں منت سنائے

جس کن تھیں کل مخلوق اُپائی قادر پاک توانا
 اوہ عالی شان عظیم معظم مالک ملک تعالی
 بھی کرسی عرش معلی مالک شہنشاہینا دانا
 تے خاص حبیب محمد خاتم نبیاں رسل تمام
 اگر عمل حرام تے بھلا بر اسب است نوں سمجھایا
 بھی مال اصحاب بھی تابعدار امت پشت پناہی
 زنا و اطاعت چوری دھار اگر ٹھکری بدکاراں
 سبے نیا دیکھ پھیل گئی لامشرقی مغرب تائیں
 اوہ قدرت کامل رب نمونہ اسم محمد والا
 تریو پیالاں دے دیکھ لا کھا لوکی ولی بنائی
 سبہ لکھاں دیکھ تباری پوجا حق مشرک کرے
 اوہ جاہل مشرک ہوئے موزعہ عارف اہل صفائی
 آدم تھیں تاس دم تائیں جیسا بنی یگاناں
 جو کفران شرکاں ظلم فساداں جگ تھیں پڑو چکا

کتاب

اس کے کہ نبی آپ کا نظریہ ہدایت
 ہو اور اس کی شکل نہیں کہ اس شخص معلی
 البیضاء اور ملک الہی اس کے سر
 اس کے کہ نبی آپ کا نظریہ ہدایت
 ہو اور اس کی شکل نہیں کہ اس شخص معلی
 البیضاء اور ملک الہی اس کے سر
 اس کے کہ نبی آپ کا نظریہ ہدایت
 ہو اور اس کی شکل نہیں کہ اس شخص معلی
 البیضاء اور ملک الہی اس کے سر

اس کے کہ نبی آپ کا نظریہ ہدایت
 ہو اور اس کی شکل نہیں کہ اس شخص معلی
 البیضاء اور ملک الہی اس کے سر
 اس کے کہ نبی آپ کا نظریہ ہدایت
 ہو اور اس کی شکل نہیں کہ اس شخص معلی
 البیضاء اور ملک الہی اس کے سر

تاریخ چهارم از کتب معتبره
محققان و مستشرقان
در این کتاب
محققان و مستشرقان
در این کتاب

جے فاتح آیت ہندی تاس واما گڑھیں گدھا
فاتح پیر شروع قرآن تے اصل ٹھہرا اس جانی
ہر دھن نہان و بار گڑھیں گدھا ہو قرآن اکا رہ

دو جے کہیں جو وہ نمازاں پڑھیں بلند نہ آئی
تے نام اس کے ہیک فاختہ ام کتاب بھی شیعہ شانی
مضے سبع جہت آیات شانی کہیں دوبارہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرنا ناں نال نام خدا ہے جو دُعا مہربان ہے نہایت رحم والا

آغاز میکنم بنام خداوند بخشنده مهربان

تے رحمت خاصہ والا جو ہے واحد پاک تعالیٰ
رحمن رحیم دو اسم صفاتی نا کر کچھ مقالہ
رغبت آس و دھاؤں کا رن بھیجے رب تعالیٰ
جو دنیا اندر روزی دیندہ دوست و شمس کھانا
گناہ معاف تے اجر بے اور کس خاص پیاریاں رحمت

میں شروع کرانے کا اسم اللہ کی رحمت عامہ والا
اسم خدا دانا فی جامع سب کمالات
بعض کہیں دواں داکو معنی رحمت والا
بعض فرق کہیں رحمت عامہ بتاؤں
رحیم معنی خاص رحمت کرسی روز قیامت

الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم ملك يوم الدين

سب تعریف واسطے اور جو پالن والہ جہان دان داد و انصاریان و ذی رحمت والا مالک مینہ خیر ادا ہے

ستایش مهادیر است که پروردگار عالمیان بخشایند مهربان خداوند روز جزاست

رحمت عامہ خاصہ والا مالک روز جزا ہیں
جیہڑیاں صفتاں ہوں کیوچکرناؤ کرتھانہیں
محمود مقام خدا فرمایا سمجھیں ہوسن بھائی
روح زبان یا خدمت ہتھانہیں لی اعتقاد صفتاں
تے ہک وجہ یقین عام حرجوشرط نہیں احاسانوں
بھی چیز درست سوارن والا ویکہ معالم یارا
اہل علم شیطان فرشتے جن انسان سلامت

شہر تعریف العزیزوں پالنے والے جہانوں میں
 ہے جسے چار سلاہیں چنگا و صنف بیان زبانوں
 شرط انعام نہیں کہ اس وجہ شرط شکر و حمد آئی
 ہے شکر ہے قدر شناسی نعمت حق ادا کی
 ہے جو بھین عام شکر و بانی خاص زبانوں
 کی دعا سے ملک شے و انیسویں پالنے والے
 عالم میں ہے جمع عالم دی اصل اعظم علامت

[illegible]

میں تمام تر سے شکر میں رہتی
 ہے اپنے وسیع کعبہ لطف سے
 کفر و فساد میں خال غمت ازیر غی سے
 ہے جو خاص میں مال کدو اور جوی
 کے مال زبان سے لئے شکر عام ہے
 کی نال زبان سے کدی خدمت شکر
 کی کدی شکر دوی جھوٹے غمت
 کی دی طرفوں ہے از شکر غمت
 و در باب داغ بننے رب و مالک مال دا
 ہے جوی رب مالک مال دا
 رب البیت مالک گھر داتے رب پوری
 ہے و اسے نون بھی گنڈی میں ہے
 بیت کرے والا لئے پائے والا
 نے عربی تعبیر کرے والا رب
 کھانے والا ہے

[illegible]

بھی دھپوں سایہ رکھ یا کھدیا ری کرے پکا و
 بھی بادشاہوں سر داروں یاری نہ بیجا شکی کارن
 ایتم یاری غیر اللہ تھیں جائز شرع بتایا
 جو نفع انہاں تھیں حکم خدا بن سر خود کوئی نہ چن
 تے جنہاں نفع پچھان نہ کر سر خود انہاں اول
 فر انہاں کنوں جو یاری چاہن شرک حقیقی آیا
 جد نصیب کیا عبادت نسبت کیتی اپنے تائیں
 اول غائب طور عبادت اتھ خطاب حضوری
 غائب کنوں مخاطب بول کر رنجوع کلاموں
 یا اول کرن مخاطب کچھ غائب طور بتا وں

[illegible]

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

دو بیٹھا سائوں اہس دھارا راہ انہاں دا جو نعمت لیتی ہے توں اوپر انہاں دے
بننا مارا راہ راست راہ آن کسان کہ انعام کردہ برائیاں

دیکھا حال اسانوں رستہ سد ہمار حنی اپنی دالا
 ہدایت معنی راہ دیکھا ون ہوسن راہ پر آسے
 یا ایہ مراد جو کریں زیادہ روز بروز ہدایت
 یہ سد ہمارہ قرآن ایہائی وجہ حدیث جو آیا
 وجہ اصل لغت دوم راہ واضح دانام صراط ایہ
 انعمت عظیم لوگ جنہاں انعام احسان کہا نے
 وہ کل رسول صلی بن شہید بھی صلح بند کسے

وہاں خال موابین دکھائیں
وہاں سافوں سدا بہتہ و ہزارے
آول واسے دکر با ایا تہ تعالیٰ
و آئین اہلک و اکراہ
ہلک و سہی کجہ فیہ
جاہلک و اقیساک اہلک
سکھنا ہدایت دہستہ
و کھانا و افیق دہستہ
واضح کرنا تہا زارن سیک
و ہذا تہا میں ہونچا

عَنِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ .

بجز آنکه خشم گرفته بر آنها
و بیخ گراماں

ایک شریفی
مستقیم رہنے پر
طہارہ احمدیہ پر
مراعاتی کے بعد
امام احمدیہ

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the letter or a separate note. The text is dense and covers most of the bottom half of the page.

در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان
در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان

نه رسته آنها را جو غضب تیرا ہے او پر تنہاں خدایا
مُصْنُوبٌ عَلَیْکُمْ لَوْکُمْ یُہودَ ذَکَا الصَّالِّینَ لُفْکَا
جو رب بیاں پیاریاں ویر کرن ہو رنالی ہوداں کہ
شورت فاتحہ حی سورت وچہ تر آن نہ کافی
وہی کہیا پیغمبروں خوشخبری ہووے تینوں
اوہ شورت فاتحہ آخر لقرہ جو امن الرسول و آیت
ابو ہریرہ نہ کرے روایت پیغمبر فرمایا
کسے کھچیا مگر امام ہے ہوواں کیونکر کراں او ای
جو میں حضرت توں سنیاں کہنہ اللہ خود فرمایا
اوہ میرا تے اوہ بندے دا جو کجہ منگے پاوی
جو حمدا تے تعریف میری اس کیتی بندے پیاری
شناکی ہن بندو میری یوم الدین جاں پڑھا
جاں لغید نستعین پڑھے اوہ اللہ ایہہ فرماوی
جاں آخر تک پڑھے رب اکھے ایسب بند تو یاس
ایہ نال اسناد صحیح حدیثاں وچہ معلوم ترائی
جو رب نماز کہیا فاتحہ توں لازم پڑھن تہ میں
نفس ربی خاص عبادت بندے حاجت یاری
اس مسئلے وچہ اہل علم توں اختلاف ایہائی
ہک فاتحہ وحب اکھن بھاویں وقت بلند قرات
ایہ پنج اصحاب توں شامی ہو راوراعی ایہ فرماون
ایہ ابن عمر ہو رور وہ قاسم ابو بکر دی پوتے
تے بعضے کہن نہ ہولی وقت نہ وقت بلند پڑھو
منع والیاں دی سند جو سورت اعراف آخر آیت

تے نارسنگر امان اجہناں سدھارا ہ بھلایا
ہک کہن مراد جو بدعت والے سنت کنوں کسارے
جو پیاریوں حد نہ کھا دن نہاں انک نصاریاں گلہ
نہ وچہ توریت انجیل زبور پیغمبر اکھیا بھائی
دونور تے رب تینوں اگے تے نہیں کسینوں
ہر حرف دعا جو پڑھن انہاں تھیں کسر و عینایت
جو فاتحہ باجہ نماز نہ کامل ناقص اکھ سنایا
ابو ہریرہ اکھیا دل وچہ فاتحہ پڑھ توں بھائی
نماز وندی میں اپنے ہو ر بندے وچہ بتایا
عالمین لگ پڑھے جان بندہ اللہ ایہہ فرماوے
جاں الرحمن الرحیم کہو فر اکھے رب دوبارے
رب کہے بیان بزرگی میری بندہ میرا کردا
ایہ سنہ میرے تے بندو آیت منکر ہن جو بھاوی
جو بندو میتھوں منگیا میں سبتیاں اوس عٹائیں
خوض جو ابو ہریرہ دی ہن عاجز اکھ سنائی
یوم الدین تائیں ترے آیت رب دا حمد تائیں
ایہ آیت سانجھی باقی فاتحہ حاجت عید پیاری
اصحاباں ہو ر تابعیناں بھی چہ اماناں بھائی
ایہ عمر علی عثمان معاویہ بن عباس روایت
تے بعضے وقت بلند خموشی ہولی وقت پڑھاون
بھی نہ ہری مالک ابن مبارک احمد و ہریرہ تے
ایہ جابر بن سفيان قوری ہو ر اکھن جھٹی دیوے
فاستمعوا و الصلوا تھیں کھچلیاں منہ قرات
پہن سب رہو

در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان
در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان

در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان
در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان

در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان
در بیان این که در این کتاب
راویان و روایت کنندگان

ایک جہاں کی طرف توجہ دے کر دیکھو کہ یہ کون سا جہاں ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ ہمیں اشارہ کر رہا ہے۔ یہ جہاں ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بھیجا ہے اور جس کی طرف وہ لوگ جہاں کو چاہتے ہیں وہ جہاں نہیں جانتے۔

جو واجب کہن سو فاتحہ باجموں کھانسیع تباہ
عبادہ کہے نماز فجر دی حضرت نبی پڑھائی
نہیں مگر امام قراءت پڑھ دی یا رائل کیا آہو
بک فاتحہ پڑھو ضرور جو فاتحہ باجمہ نماز نہ کافی
ہدائے وہ محمد فی فتح پڑھنا نیک بتایا
جو صوفیاں سو ہر شاخ خضیاں طرف جو پھینک
آمین کہن فاتحہ تپچھے سنت وہ نمازاں
موسیٰ کہن یا اچی بدت اختلاف ایماں
ایسورت رب تعلیم بنیدیاں نوں عرض اول سکھا
سورہ بقرہ مدنیہ است یعنی بکدینہ نازل خرد و دوصد ہستاد و شش باہفت آیت ست چہل رکوع

سورہ بقرہ مدنیہ است یعنی بکدینہ نازل خرد و دوصد ہستاد و شش باہفت آیت ست چہل رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

م شروع کردا ہاں نال نام اسد لھالے بخشے والے مہربان دے
بنام خدا بخشا میدہ مہربان

اَللّٰہُ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ کَرِیْمٌ ۝۱۱

ایہ کتاب کوئی نہیں شک وچ اس دے ہدایت ہے واسطے پرہیز گاراں سے دے

این کتاب بیچ شبہ نیست در آن راہنماست براے پرہیز گاراں

ایہ اوہ کتاب حقانی ہرگز شبہ اس دے کوئی
الف لام سیم تہ مثل انہادی دے قرآن جو آئی
مراد انہاں دی رب نوں معلم سورہ کوئی جانی
تے بعضے کہن مراد انہادی نبی نوں بتائی
معنی تقوی اصل اندر خود پچنا موڈی چیزوں
مستقیماں پرہیز گاراں نوں خاص ہدایت ہوئی
ایہ سورہ قرآنی اللہ آپے راز چھپائے
اکثر مال سلف از تہرب فرض ایمان جو آنے
بعضے کامل فی بھی جانن غاماں کنوں چھپائی
مترکوں کفر گناہوں پچنا تقوی سمجھ تیزوں

الظالمین انہو اھل دی
فول للذین انہو اھل دی
و تفلا معلوم ہوا جو اول قرآن
نول ہدایت ہے شفا نہیں ہوگی
اور کو خرم ہوا جان
عبداللہ بن عباس فرمایا ہے
کہ حضرت
فرمایا ہے کہ
اللہ تعالیٰ نے
اس کتاب کو
اپنے رسول کو
فرمایا ہے
کہ اس کتاب کو
اپنے رسول کو
فرمایا ہے
کہ اس کتاب کو
اپنے رسول کو
فرمایا ہے

ترجمہ ایمانی تقویٰ اول پچنا شرک کفر تھیں
 ترجی بال یعنی تھیں پچنا سخن یہودہ کاروں
 پہل قسم ہے ادنیٰ مومن دوجا وسط میانہ
 باب اکھن تقویٰ فرض ادا ہو ترک حرام کاموں
 کیا کہیں جو تقویٰ سر خود کئے تھیں خیر کاموں نہ جانے
 ایہ متقیان تو خاص ہدایت رب کیا اس پاروں

دوجا پچن جراسول شہیوں کل گناہ ضرر تھیں
 تے جو شے ذکر الہوں شاغل سب تھیں ترک منجراو
 ترجی بال اعلیٰ قسم جو بنیاں لیاں عالی شانان
 باب اکھن تقویٰ ترجی بال چھوڑن خوف حراموں
 باب اکھن پیروی پاک نبیدی تقویٰ سمجھ میانہ
 جو متقیان توں نفع قرآن نہ اہل نفاق کفار

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

اوه لوگ جو ایمان لیا دن سہ سوا دھتھے دے
 آتا کہ ایمان سے آرند بنا دیدہ و برپا دارند نماز را

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

اس چیز تھیں جو دتا ہے اسان
 ازا پچہ روزی دادیم ایشاں را خیر مے کنند

مستقی اوه جو دھتھی با جھوں صدق ایمان انبیا
 غیب اوه چیر مجود سے نابیس جو بکوفات ربانی
 بھی تقدیر صراط تراز و موتوں بعد اٹھاو
 قائم کرن نماز ہمیشہ وقتاں وچہ ادا لی
 وچہ لغت صلوة دعا نوں آکھن دیکھ معالہ پایے
 جس شے تھیں کچھ نفع اٹھاے رزق اس نام ایمانی

تے قائم کرن نماز تے ساڈے دیتوں خرچ کر نیہ
 ہو فرشتے جنت دوزخ حشر قیامت جانی
 ایہ چیز ان دیکھ ایمان جو لیاو ایمان نفع نہ پاو
 وچہ فرض حقوق جو اسد و پورے کرنے بھائی
 وچہ شرع قیام رکوع بھی سجدہ فعل نماز جو ساک
 تے اصل لغت وچہ رزق نصیب لینے حصہ بھائی

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

تے اوه لوگ جو ایمان لیاو نال اسچیز جو اتاری گئی طرف میری سمتے جو اتاری گئی اگے
 و آتا کہ ایمان مے آرد با سچہ فرود آورده شد بسو تو دوا پچہ پیش ازل تو

ترجمہ ایمانی تقویٰ اول پچنا شرک کفر تھیں
 ترجی بال یعنی تھیں پچنا سخن یہودہ کاروں
 پہل قسم ہے ادنیٰ مومن دوجا وسط میانہ
 باب اکھن تقویٰ فرض ادا ہو ترک حرام کاموں
 کیا کہیں جو تقویٰ سر خود کئے تھیں خیر کاموں نہ جانے
 ایہ متقیان تو خاص ہدایت رب کیا اس پاروں
 دوجا پچن جراسول شہیوں کل گناہ ضرر تھیں
 تے جو شے ذکر الہوں شاغل سب تھیں ترک منجراو
 ترجی بال اعلیٰ قسم جو بنیاں لیاں عالی شانان
 باب اکھن تقویٰ ترجی بال چھوڑن خوف حراموں
 باب اکھن پیروی پاک نبیدی تقویٰ سمجھ میانہ
 جو متقیان توں نفع قرآن نہ اہل نفاق کفار
 اوه لوگ جو ایمان لیا دن سہ سوا دھتھے دے
 آتا کہ ایمان سے آرند بنا دیدہ و برپا دارند نماز را
 مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
 اس چیز تھیں جو دتا ہے اسان
 ازا پچہ روزی دادیم ایشاں را خیر مے کنند
 مستقی اوه جو دھتھی با جھوں صدق ایمان انبیا
 غیب اوه چیر مجود سے نابیس جو بکوفات ربانی
 بھی تقدیر صراط تراز و موتوں بعد اٹھاو
 قائم کرن نماز ہمیشہ وقتاں وچہ ادا لی
 وچہ لغت صلوة دعا نوں آکھن دیکھ معالہ پایے
 جس شے تھیں کچھ نفع اٹھاے رزق اس نام ایمانی
 تے قائم کرن نماز تے ساڈے دیتوں خرچ کر نیہ
 ہو فرشتے جنت دوزخ حشر قیامت جانی
 ایہ چیز ان دیکھ ایمان جو لیاو ایمان نفع نہ پاو
 وچہ فرض حقوق جو اسد و پورے کرنے بھائی
 وچہ شرع قیام رکوع بھی سجدہ فعل نماز جو ساک
 تے اصل لغت وچہ رزق نصیب لینے حصہ بھائی
 وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ
 تے اوه لوگ جو ایمان لیاو نال اسچیز جو اتاری گئی طرف میری سمتے جو اتاری گئی اگے
 و آتا کہ ایمان مے آرد با سچہ فرود آورده شد بسو تو دوا پچہ پیش ازل تو

جانوں ٹھیک جو اوہی جاہل ایہ جانن ناپس

سفید معنی کم عقل یا جھوٹا آخر طعن بھائی میں

وَإِذْ يَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَقَالُوا الْفِتْنَةُ أَفْجَاءُ الْمُنَافِقِينَ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّمَا أَرْفَعُهُمْ أَفْجَاءُ الْمُنَافِقِينَ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّمَا أَرْفَعُهُمْ أَفْجَاءُ الْمُنَافِقِينَ

[illegible]

تے جہد ملے رہیں جو منافقوں کی گندہ ایمان آندا اساتے

میں نے شیطان کو اپنا بیٹا نہ کر لیا تھا تو اس نے اس کی تائید کی

وچوں ملاقات کنندہ ہوں ایں کوینہ ایمان اور دیم وچوں

اشنود با شیطانان خود گوید البته ما با شما ایم

جاں ہونماں ملن جو اندا سچ ایمان اسلام

جہاں خون طرز شیطاں اناں اہن بھیک سیل قسا

شیطان میں سہرا اور ادیب کی اہلیان کے
شیطنت و اسخنے دور

شیطان بنی سرتش خدی بن انسان، هیاری
الغیت و ص آبا

شیطان خود ورهلیا؟

نیت و میلانی و دمانا

ان شاء الله

منه و من الله و اليه المرجع

لو اسے نہیں جاسیں گے انہیں ٹھہرا کر انہیں ان کے لئے لکھتے ہیں کہ انہوں نے جو کچھ انہیں دیا ہے وہ ان کے لئے ہے

[illegible]

از این نسبت که مسخری کنند و ایم خدا مسخری کنند باری

ملت به ایش ازاد گمراهی خود سرگشته شده اند

میکہ میں تھنھا کر دے مال محمد بھی تین تیاراں

اللہ مسخریاں و ابدان دینی انہاں کفاراں

۱۰۰

مال حیرانی مهر گردانی فردے و چه تباہی

و من بعد از آنکه از او پرسید که چه می‌خواهی گفت
او گفت که من می‌خواهم از تو بگویم که من

و چه اصل چلیخت سبلی مطهری اندر ایا

میرا و حیرانم گدائی تے میرا شاہان

و انی را که بود و حس اینهم را در صالتان

نیا وجه منافق سمجھ غرت و دھمی لقا توں

ربا سے خوار ذلیل کرے سب جاتوں کو لقا قول

سید محمد عالم ابن عباس سولی بخوی یایه فرماوی

بواب نفاقاں فصل دروازه جنت کھولیا جاوے

باب نیرت پوچھن نعمت و لیکن بندہ سخی و وار

وزن دیوان حکیمش دوون بے اندازہ

مسیحی اہل کمال جہان میں جہیل اور پرجاوں

اہل عاق جان پوچھیں اویسے جان پہلوں پاپون

پسین پور

ایس جی اس کے پاس ہے ہن سان ن سلاو

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and a small dark spot near the top left corner. A dark, possibly black, binding edge is visible along the left side.

تاجھرا کرن بہتیر اسورت چھوید جو او

اتان سہ دوہاں فرقیاندری اسد سیدہ کندی بناوی

اولیک لڈین اشترو الصلک باھلا مارا حست تجارت مہا کا کوھنتہ

ایلوگ اوہ میں خریدی انہاں گمراہی ناں ایت وین نافدہ کیتا سو اگر ہی ساندی لے تے تاہوے ہدایت پاؤں والے
ایشاں آن کساند کہ خریدی گمراہی را بعوض ہدایت پس سود سیاق و تجارت ایشاں را دیا نیشتہ نہ

انہاں لوکاں جان خریدی ناں ہدایت و گمراہی

مٹھم مٹیل لڈین استوقد نار افلا اضاعت ملحو کڈھب اللہ بنورہم

مثال انہاں تانہ مثال اس شخص ہے جو بالی اسے اگر جہاں کیتا دوا اسد دور کیتا اللہ نے نور انہاں را

مثال ایشاں تانہ مثال کسی بت کہ افروخت آتش اپن جوں روشن کرد آتش نواحی اور ادوخت خدا نور ایشاں را

مثال انہاں تانہ مثال اس شخص جو اک جلائی

اچاں روشن ہو یا او حال آتش بد دور کیتی وشنائی

وترکھہ فی ظلمت لا یبصرون حمکم بکم عی وھم لا یرجون

تے چھوڑ یا انہاں توں وچہ انہیں یاندی کچہ نہیں دیکھدے بولگوئے انہیں ہنس فراہ نہیں مڑوے

و کڈاشت ایشاں اور تاریکی پارسیج نہ بیند کرانند کورانند پس ایشاں باز نے آئند

تے چھو یاں انہاں وچہ انہیں پاں دیکھن کچہ نہ موے

ایہاں لفاق مثال جو اکھن کلمہ پاک زبانوں

بھی ٹاں وچوں حصہ لیں بھی ورنہ سلسلاناں

ایہ دنیا اتے نور ہے وچہ قبر انھیں سوایا

فرقہ راں اندر بولے گئے انہے اوہ لکائی

بھی ہرز قیامت نور نہ لسی اہل نفاقاں تائیں

ہک کس جو نور انھاندا اللہ دنیا وچہ لیجاوے

ہک کھن نور انھاندا ازاجہ نہ طرف ہدایت لیاوے

بولے گئے انہے فراہ مڑن نہیں کت سوے

تاجاناں مال اولاد بچاؤن دنیا و نقصانوں

بھی لیلوں دین نکاح تنہا تیل کلمہ پاک بہاناں

اس نور ایمان زبان تھیں کجاگے نفع نہ آیا

نہ عذر کرن دی طاقت نہ کچہ دوسو سٹیں بھائی

جیونکر وچہ حدید سورت فرسوسی ذکر اتھا تیں

جان کفر لفاق تنہا تیاں خبراں بنی نول مٹی

تعبادو نوجاں طرف کھلاں ملرا یا ندی جاوے

مثال انہاں تانہ مثال اس شخص ہے جو بالی اسے اگر جہاں کیتا دوا اسد دور کیتا اللہ نے نور انہاں را
مثال ایشاں تانہ مثال کسی بت کہ افروخت آتش اپن جوں روشن کرد آتش نواحی اور ادوخت خدا نور ایشاں را
مثال انہاں تانہ مثال اس شخص جو اک جلائی
اچاں روشن ہو یا او حال آتش بد دور کیتی وشنائی
تے چھوڑ یا انہاں توں وچہ انہیں یاندی کچہ نہیں دیکھدے بولگوئے انہیں ہنس فراہ نہیں مڑوے
و کڈاشت ایشاں اور تاریکی پارسیج نہ بیند کرانند کورانند پس ایشاں باز نے آئند
تے چھو یاں انہاں وچہ انہیں پاں دیکھن کچہ نہ موے
ایہاں لفاق مثال جو اکھن کلمہ پاک زبانوں
بھی ٹاں وچوں حصہ لیں بھی ورنہ سلسلاناں
ایہ دنیا اتے نور ہے وچہ قبر انھیں سوایا
فرقہ راں اندر بولے گئے انہے اوہ لکائی
بھی ہرز قیامت نور نہ لسی اہل نفاقاں تائیں
ہک کس جو نور انھاندا اللہ دنیا وچہ لیجاوے
ہک کھن نور انھاندا ازاجہ نہ طرف ہدایت لیاوے
بولے گئے انہے فراہ مڑن نہیں کت سوے
تاجاناں مال اولاد بچاؤن دنیا و نقصانوں
بھی لیلوں دین نکاح تنہا تیل کلمہ پاک بہاناں
اس نور ایمان زبان تھیں کجاگے نفع نہ آیا
نہ عذر کرن دی طاقت نہ کچہ دوسو سٹیں بھائی
جیونکر وچہ حدید سورت فرسوسی ذکر اتھا تیں
جان کفر لفاق تنہا تیاں خبراں بنی نول مٹی
تعبادو نوجاں طرف کھلاں ملرا یا ندی جاوے
مثال انہاں تانہ مثال اس شخص ہے جو بالی اسے اگر جہاں کیتا دوا اسد دور کیتا اللہ نے نور انہاں را
مثال ایشاں تانہ مثال کسی بت کہ افروخت آتش اپن جوں روشن کرد آتش نواحی اور ادوخت خدا نور ایشاں را
مثال انہاں تانہ مثال اس شخص جو اک جلائی
اچاں روشن ہو یا او حال آتش بد دور کیتی وشنائی
تے چھوڑ یا انہاں توں وچہ انہیں یاندی کچہ نہیں دیکھدے بولگوئے انہیں ہنس فراہ نہیں مڑوے
و کڈاشت ایشاں اور تاریکی پارسیج نہ بیند کرانند کورانند پس ایشاں باز نے آئند
تے چھو یاں انہاں وچہ انہیں پاں دیکھن کچہ نہ موے
ایہاں لفاق مثال جو اکھن کلمہ پاک زبانوں
بھی ٹاں وچوں حصہ لیں بھی ورنہ سلسلاناں
ایہ دنیا اتے نور ہے وچہ قبر انھیں سوایا
فرقہ راں اندر بولے گئے انہے اوہ لکائی
بھی ہرز قیامت نور نہ لسی اہل نفاقاں تائیں
ہک کس جو نور انھاندا اللہ دنیا وچہ لیجاوے
ہک کھن نور انھاندا ازاجہ نہ طرف ہدایت لیاوے
بولے گئے انہے فراہ مڑن نہیں کت سوے
تاجاناں مال اولاد بچاؤن دنیا و نقصانوں
بھی لیلوں دین نکاح تنہا تیل کلمہ پاک بہاناں
اس نور ایمان زبان تھیں کجاگے نفع نہ آیا
نہ عذر کرن دی طاقت نہ کچہ دوسو سٹیں بھائی
جیونکر وچہ حدید سورت فرسوسی ذکر اتھا تیں
جان کفر لفاق تنہا تیاں خبراں بنی نول مٹی
تعبادو نوجاں طرف کھلاں ملرا یا ندی جاوے

تفسیر محمدی
 در این آیه می بینیم که خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...
 این آیه در سوره البقره است و در این آیه خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...

پس این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد
 این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد
 این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد

پس این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد
 این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد
 این مرد را و این مرد را اول نبی او و یکان کرد

أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِي ظِلِّهِ وَرَعْدٌ رُجُومٌ صَادِبُهُمْ

یا مانند صیبه و دردی آسمانان تهنیت جوید و چه اسدی انبیه می گشتن که چون سوزاند و پس انگلیا این پیا
 یا شال انبیا تا بد باران بزرگ است آند از آسمان که در آن تاریکی دارد و عدد و برق باشد و آند انگشتان
 یا جیوی سینه آسمان اسدی و چه انبیه قهر می

فَإِذَا كُفِرْتُمُ مِنَ الْقَوَائِمِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ

و چه کنان پناهندگی بجای تهنیت و اسطه خوف مرنه دس لے خدا گھیرن و الای کافرا نول
 در گوشه های خود از آواز صاعقه بخوف مرگ و خدا در گمبند است به کافران
 اوه بجلی کرکر فرود می تو نول انگل کنس باون

يَكَادُ الْبَرَقُ يُخَطُّ ابْصَارَهُمْ كَمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافِيَهُ

نزدیک بجلی جو جھٹ لیج او کی گھیرن انبندیا نول هر واری جو جان بود و پڑ انبند و نول و چه اس دس
 نزدیک است که برق بر باید چشمه های ایشان را هر گاه که روشنی کند برق ایشان را هر وند و ران
 سنج نزدیک جو بجلی جھٹ لیج او کی نظر انبندیا

وَأَذَاظَكُمْ عَلَيْهِمْ قَامُوا

تسجد انبیه را بود و او پر انبند و کھلوتس رها بندی میس و چون تاریکی دهد بر ایشان بایستند
 تسجد انبیه را بود و او پر انبند و کھلوتس رها بندی میس و چون تاریکی دهد بر ایشان بایستند
 تسجد انبیه را بود و او پر انبند و کھلوتس رها بندی میس و چون تاریکی دهد بر ایشان بایستند

تفسیر محمدی
 در این آیه می بینیم که خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...
 این آیه در سوره البقره است و در این آیه خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...

تفسیر محمدی
 در این آیه می بینیم که خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...
 این آیه در سوره البقره است و در این آیه خداوند تعالی می فرماید که ای کسانی که ایمان آورده اید...

تے جد فرمودے انہیں اوپر انہاں پھر کھڑے

انہیں جانن حیران کری انہاں الیدیر او دھم بھونک

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَهَبَّبْ سَمْعَهُمْ وَابْصَرْنَا بَعْضَهُمُ الْآخَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَسَسْنَاهُم بِآيَاتِهِ وَلَكِنْ يَخْتَصِمُونَ

تے جیکر چاہے اللہ البتہ دور کر دی سناتے دیکھن انہاں دیکھنوں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز دے قادر ہے

واگر خواستے خدا البتہ دور کر دے شنوائی ایساں را البتہ خدا بہیم چیز تو اناست

تے جو چاہے رب و کر کے انہاں شنوائی بنائی
خطا یعنی چیز جو جھٹی مار شتاب لیجائے
علیٰ تے ابن عباس کن ہو رہت مفسر بھائی
تے برق ایسی چمکار اس دی چاہا لگ جو مارے
ایہیں اسلام قرآن مثال سینہ اندی ب فرمائی
تے آخر میناں کنوں بادی روزی انس حیوانان
جو اول سوچ جنگ لڑایاں سختیاں گونا گونی
وچہ قرآن جو کفر شرک دا ذکر انہیں تنہاں نوں
تے وعدہ جنت فضل فتح ہو بیان ہدایت والے
ایہ جان پو تو دل خوش ہو کر ٹرن و قدم گیر
جان کہ عذاب عید سن وچہ کناں انگن ماون
جان سختی جنگ منافق دیکھن بسن ہوتوں ڈرو
جان فتح اسلام غنیمت دیکھن کھن قدم گیر
ایہ اکثر وچہ محال بعض رفیعہ موضع پایا
ایا بل نقاق مثال تنان جو میں مینہ جگلوچہ آوی
دین قرآن مثال میناں تے سختیاں انگن انہیں
واجب فرض حلال حرام ہی ترک کرن شہواتاں
تے وعدہ جو ہے کر کار بدلش مثل عید عذاباں

ٹھیک اللہ ہر شے پر قادر اس وچہ شک رائی
صیب معنی سینہ بھی جوشے اتوں ٹھکان ہا
جو ہر فرشتہ بدل توے بعد اس نام ایہائی
تے بعضی اُس آواز فرشتے آکھن بعد پیارے
جیوں اول مینہ وچہ سختی کجی کر کن شکن بھائی
توین قرآن میں سلاموں مذکور لالے جانال
اوہ اہل نقاق سختی راون عاجز کرن زبونی
بھئی کرو عید اباں دوزخ کجی کر کن انہاں نوں
ایہ بجلی و انگن یوں چمکار وچہ انہیں اُجالے
جان سختی دیکھ عذاب سن تھیں انگن انہیں
ڈرو موت عذابوں کنوں ہو رس طرف لگاؤن
اللہ گھیر کھٹھے کر سی دیسی بد سے ہر دے
جہاں سختی جنگ نہر نہایت دیکھن ٹھیر کر سن پھیر
سن گے مظہر کنوں لکھو قاضی جو میں لیا یا
رات انہیں گے کر کے بجلی لشک ڈراوے
صوم صلوٰۃ جہاد رکوعہ عی کلیفات و دھیر
اہل نقاق سختی راون انگن انہیں پائ اتان
تے برق کھوں چمکارہ مثل غنیمت فتح صحاباں

سج

اللہ تعالیٰ انہیں جان بھائی
تے بعضی اُس آواز فرشتے آکھن بعد پیارے
جیوں اول مینہ وچہ سختی کجی کر کن شکن بھائی
توین قرآن میں سلاموں مذکور لالے جانال
اوہ اہل نقاق سختی راون عاجز کرن زبونی
بھئی کرو عید اباں دوزخ کجی کر کن انہاں نوں
ایہ بجلی و انگن یوں چمکار وچہ انہیں اُجالے
جان سختی دیکھ عذاب سن تھیں انگن انہیں
ڈرو موت عذابوں کنوں ہو رس طرف لگاؤن
اللہ گھیر کھٹھے کر سی دیسی بد سے ہر دے
جہاں سختی جنگ نہر نہایت دیکھن ٹھیر کر سن پھیر
سن گے مظہر کنوں لکھو قاضی جو میں لیا یا
رات انہیں گے کر کے بجلی لشک ڈراوے
صوم صلوٰۃ جہاد رکوعہ عی کلیفات و دھیر
اہل نقاق سختی راون انگن انہیں پائ اتان
تے برق کھوں چمکارہ مثل غنیمت فتح صحاباں

نہ بھنے مثل مانند بھی معنی صند یا بھائی
 مثل جو آدم و انگ آدم دی گائیں و انگول گائیں
 لعل عسے دی معنی شاید دونوں حرف اسید راں
 ایس بند مانوں عام حکم رب کرو عبادت سکر
 زمین آسمان بنا یوں فصلوں بھیجے رحمت باراں
 جو اینہاں صفات والا اسدی خاص عبادت آئی
 وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کیا رب خوب بتیں سبہ جانو
 وہ مشکوہ ہماری مسلم بن مسعود روایت
 حضرت اکھیا یہ جو الہ نال شریک پوکاریں
 عبادت نرا سجد نہیں بل صوم صلوة زکوٰۃ
 بدنی صوم صلوة تے مال زکوٰۃ نذر قربانی
 ایسے قسم اللہ نوں خاص نسیر کسی وہ آیا
 وہ تفسیر غیری اس آیت دے تحت لیاے
 ایظاہر کفر تے غیر عبادت وہ جو شرک ملاو
 اوہ نام غیر ان اجیدے جیونکر رب اذکر کچوے
 ہک فحج کرن قربانیاں نذران کارن غیر الہی
 ہک غیر الہ دانام دکارن سختی وقت بلائیں
 ہک نفع اسید غیر الہ تھیں رکھن منگن نجات مرداں
 جے کرن وسیلہ نام کسے دا جو مقبول رہاے
 اس صورت وہ شرک نہیں اس حاجت بھین چاہی
 ہک نام غیر الہ دانام الہ دے نال برابر کردی
 ابن ماجہ ہور سنائی ابن عباسوں کرن وایت
 مَا كُنَّا لَنَدْعُوْهُ وَ شَيْئًا لِّمَنِ جَوْرٌ ہے

اسد یاک مانند مثل تھیں انیوں صندوں بھائی
 تے صندراں جویں انہیرا چان جمع نہ ہوں کھٹائیں
 پر وہ کلام ربانی معنی ثابت پکت گویدیاں
 جو پالہنار اوپا یوں والا جسدی ایدہ پارے
 فر کھیتی گھاہ اناج نکالے سیو بر باغ بہاراں
 نہ اسدی و عبادت جو وہ صفت نہیں ایہ کائی
 جو الہ یا جہ نہ ایہ کسے صفات شرک کوں فرانو
 کسے کیتا سوال نبی نوں کیڑا دڈ اگناہ نہایت
 تے اللہ پیدا کیتا تینوں غیر اگے جھکھ ماریں
 ہے ترمو قسم عبادت بدنی مالی قولی باتاں
 قولی ہے تسبیح تلاوت ذکر شت ربانی
 یہ جیونکر پیر پرستیاں ہک سجدہ شرک ٹھہرایا
 جو وہ عبادت رب بدی جہناں جو شرک ملاو
 اوہ بھی کہتے ہاں انہاں تھیں کہ جو غیر کمال
 اوہ قرب جنو غیر ان اوہو ٹڈن شرک نام سدید
 ہک بندہ عبد فلا نے رکھن شرک نام تباہی
 جو تا اوہ دفع بلائیں ہوون شرک پھر کوہیں
 کرن سجع غیر ان لشرک دین شرک فساداں
 رب تھیں منگ مراد کن ایہ حرمت نال فلانے
 نام ولی دا ہو یا وسیلہ جو مقبول الہی
 قدرت عام تے علم اندرجیوں آیا وہ خبر دی
 جو بہت شخص نبی نوں کہدن اکھیا وچ حکایت
 تے جو نوں چاہیں حضرت اسنوں دکیا کہہ آے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

تو تیرے جاؤں کے ادھر روزی کہیں ہے واسطے انسانہ و پند اپنے بیویاں میں سہم رہا ہے آؤ وہ چاہے کہ جسے ہم نے آؤ
و آؤ وہ شود با پیش آن روزی مانند مگر در اسے الشارح را سخا زانند باک کہ وہ شد و انشا و با سخا زانند

تے آندی جاسی ہانہاں کارن ہر روزی بکو جیہی
سن بغوی کہو مفاد کنوں اہو صلاح عمل ایہیانی
میوہ و جنت رنگ موافق دستن بکونیہی
لذت ہر وی گونا گونی کھا دیاں فرقی کبھیہی
کہ کہن مشا بسوے دنیا لذت دہہ ایہیانی
پیویاں پاک نفا سوں حیضوں بنیوں غلطہ بولوں
اہل جنت وچ جنت ہر دم موت کدی ایہاں نہیں
بھی نال اسناد بخاری ماہوں وچہ سعالم لیایا
پہلا نول ججنت وری صورت چن بدری
و غلطہ بولن نہ کھکن شکن کنگیاں ایہاں رہتھیں
ہویاں ایہاں جد الصین سیاہ ہو موڑ آئے
سچہ گزلاں ہوا دم تنہاں اہو قد سماوے
وہ نازک بدن لطیف نہایت صفت کیتی جاوے
بھی اتس کنوں جوئی کہیا کہ عورت جھانچر پاوے
تن جنی سر نہا تھیں وچہ بھی جو دنیا وچہ پایا
جمال جنت بن اشہری ہوسن جسے وال گوی

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعْضُ النَّاسِ فَمَوَظِعًا

تحقیق خدا تعالیٰ بیش از این شرمناک است و بیش از این شرمناک است که او را
 از انکه بیان کند مثلاً را بیشتر است پس از آنچه بالاتر از ان است
 از شکیبایان مثلاً را که در دنیا شرمناک است | انچه نالتی در ده اسب که مثلاً را که در دنیا

[illegible]

کدی و چه زمین عبادت کرد اگهی حینت آسمانی
فراسنون بن اشکر ربانگهیامین که نائب گردا
تا حکم الله ادا کرے ہر لوکاں وجہ بھی جاری
در بانوں کچہ نائب ہی حاجت بندیاں حاجت آبی

قَالُوا النِّجْلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَلْيَرْفِكْ اللَّهُمَّ

کسیا وقتیاں نے کیا پیدا کر دیا ہیں توں وچ زمین دے سہن و فساد کر لیا وچا سدا وچو گراو
گفتند آیا آفرینی و زمین آزا کہ تیا ہی کند دریاں و برز و خونہ را

وَمَنْ يُؤْمَرْ بِشَيْءٍ مِنْ هَٰذَا فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَىٰ بِالْعُلَمَاءِ عِلْمًا

والتبع من كغيره باجود و یا کی بیان می کند براسه تو گفت المنة من بعد انما شئنا لمبداءه

تہمیں کراں تبیح سن حمدتے یاکی تیرے تائیں
سبحان اللہ و بحمدہ دینہ راہیں اسماں سو ہاوی
ہا کہ سن سوال فرشتیاں اے جہت تعجب آیا
رب فرمایا مینوں معلوم خبر نہیں نشان کائی

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَكَةِ

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

ہیاموخت خدا آدم را نامہائے مخلوقات ہمہ باز پیش کرد آنخبر ہمارا برفرشتگان
فرستاد تا کہ آدم را نامہ تمامی جنیناں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کلامان بنویسند و در خلق و در انسان را معنی جانوری را نام نفی می کند و در میان حیوانات و در میان انسان ها

فَقَالَ نَبِيُّنَا بِاسْمِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

میں فرمایا خبر دیو سیوں نالی ناماں اپنہاں خیراں دیاں ہے جیکر ہو لستیں سچے

پس گفت خیر و میدم را بنا هماره این خیر را اگر مستقیم بشمار است گویان

فر اکیس خبر دیوہشتین مینوں جو سنام اننا
سن وچو معالم کہیا فرشتیاں جے رب کہیں پیرا
اوہ بھانویں بزرگ عالم ہوسی سانوں علم زیادہ
ناظاں کہتیا رب انھانوں فضل علم آدم دا
ابن عباس کہے ہر شے دانام تیا پاک پیالی
کہ اکھن نام اولاد آدم دے اللہ بے سکھائی

فرشتیان نشاوه کافر میثیان بدیان کند و آب
سن و چه محال ابوهریر یون با اسناد تبادی
جها بودی شیطان کترو سیدی کتکین

ایجن فرستے میرے سورت و شفقت کی کیا ہے
جو نبی کیا ہند آیت پڑھ کر سجود کیا و
اس نیاں حکم ازجنت میں نیاں روزی سینوں

وَقُلْنَا يَا اِمْرَاؤُا اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

نہ کہیا اس کی آواز میں تو اسے بیوی تیری چہشت نہ تے کھاؤ اس شخص کشادہ چہلوں چاہو تیں

و گفتند ای آدم سکونت کن تو و زن تو در بهشت و بخورید از آن خوردن بسیار هر جا که خواهید

تے کہا اس فقیر کھلا دافرستہ چاہو بہر نعت

وَلَا تَقْرَبُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِينَ .

تے ناں تیرے جاہلو اس رحمت سے فرہو جاؤ گے ظالماں تھیں

دوره یک شود باین وقت پس خواهیم شد از سنگ گران

اس وقت نجا ہوا فرشتے کا نام

ابن عباس نے کہو متعال اور کھنبل کہ آیا

میں نے ظلم و جبر کے دو دیون دو جے تائیں

سن و چہ عالم آدم جنوں تبت و چہ نیکوئی
ستا آدم بھی و کھیں جو ایسے اہوئی

دولت در دین خیر اوست و همی جان جانان

دوم پھیا لون تاخو! لہیا میں میو بی پیری

فَازِلَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ

۱۰۔ لکایا انہوں نے ابلیس کا یوں انا تلوں اسپر پھین جا ہے چو اسد و

س بلغزاید هر دو را شیطان از انجا پس میروں آورد ایشان را از ان لغت که بودند ویراں

پس شیطان بجا که اینان جنت حقین بجای

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲

و درین باب و دیگر کتابها از این
نقش خوانان را در این کتاب
از این کتاب و در این کتاب
از این کتاب و در این کتاب

سچہ عالم کہیا جو شیطان چاہے جنت جاواں
 پر غارت جنت وطن ندیوں سپ اما اس پیارا
 سچل اکھیں مینوں منہ وجہ لیکر جنت جائیں
 بھی وجہ معالہ محی السنت نقل حسن تھیں آندا
 تے نعمت جنت ویکہ آدم کدی دلوجہ کر واندیشہ
 جاں ایشیطان کجھانا ہسنوں بہت نعمت کنیاں
 فریکہ ہار دواں اگے جنت وجہ کھلویا
 دیاں اندہ خاص شیطانوں گا دن دا بجی انویں
 جو توں کیوں وویں اکھیں دواں موت تادی پان
 ایگل کہہ کر دور ہو یا پر اوہناں نوں غم لایا
 کہیا امی آدم رکھ تھیں گلی والا تہہ بنائیں
 آدم اکھیا ایرب شکیا میں ایہ مول کھاواں
 انہاں جاتا قسم اندی کوری ہرگز کوئی نگھاوے
 آپ کھا دافر آدم تائیں دلت اوس بھی کھایا
 جو حضرت آدم ہوش اندر اس کہ تھیں کھا داتیں
 اوس سستی اندہ کھانے سانوں لمیں نہیں پایا
 میں سب نعمت جنتی تیرے کارن بھلا جانے
 آدم اکھیا ایرب نعمت ہرگز کمی نہ آہی
 رب فرمایا قسم مینوں میں نہیں تے تہہ اتارل
 فردہاں جنت جامے پائے تن تھیں شگے ہوئے
 کار لوہے دی بسکھانی امر کنیا کر واہی
 فرداے کدھے بیٹھے گدما آٹانان پکائی

تا آدم حوالوں میں جنت کرو سواس بھلا نواں
 تس چار رنگاں اٹھ وانگوں سہنا خازناں میں گدرا
 خازن عین جان منہ وجہ بیگیا اسد و تائیں
 جو حضرت آدم سن جو اکدے جنت باہر جاندا
 جھپے انوس کوں اپہ نعمت سانوں ہر ہمیشہ
 ایس اندیشہ طرفوں دشمن جانی واکم بنیاں
 داڈھے غم اندوہوں دردوں میناں کر کر دیا
 آدم حوالوں نجان کچھن لگے دوویں
 جو چھوڑا جاسو تیں ایہ عیشاں نعمت باجہ ہٹاواں
 اس تھیں کچھ پھیر کسے دل شیطوں پھیر پایا
 جو ہسنوں کھا دیں کدی ترسین پسنت اتھارن
 اوہ متاں آبہ والہ میں تان بھلا تباداں
 وجہ فریب آئی فرور وڈی رکھ ول جاوے
 بنوی کسے سعید سبب کر کے قسم تبا یا
 حوا خمر پوایوس سستی آیوس کھا داتیں
 ابن عباس کہے آدم نوں اسد تہہ فرمایا
 ہاک کھ کارن اوہ سبہ نعمت تینوں تنگ سیاہی
 پر مینوں ظن جو کرے نہ کوئی کوری قسم اتھی
 فراوتو مدین نہ ہوی تینوں باجھوں اکھیاں کال
 جنت تھیں کدھ دھرتی سٹے بہت بدت روے
 فردا ہی بجی پانی قناہی وڈھی گاہی
 فرکھا دے پیتے سر پر سنی جو رب قلم وگائی

لے جوں وجہ سبب نہایت دواں
 ہاں کان بلیں اول منی باغ دارل میں
 تے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 سا دل وایا کی جی دل دین اوسیا
 زبناں بالی کیتا ۱۲ منہ
 قابل افسانہ سوز آفرینہ دہشت
 لایا میں دل اولک علی غرہ دہشت
 است آدم عیسا کبیا شیطان سا
 دقت بینش وادارہ کاراں میں تینوں
 دوجو بادلی ہوسے واسطہ ہاں باہر
 دقت ہاں کیتا شیطان نے آدم عیسا
 ہاں جو تھیں میں واسطہ کاراں دہشت
 حاجی کرے والاں وجہ سورہ
 اعرف دوستی میں
 دولتانی کھانا انا شیخہ بہت کھ
 سوختا و تھنا شیخان علیہاں
 سوزا و سوزہ اعراض میں
 دوق لختہ سوزہ کھچل انال دقت
 لے جوں وجہ سبب نہایت دواں
 ہاں کان بلیں اول منی باغ دارل میں
 تے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 سا دل وایا کی جی دل دین اوسیا
 زبناں بالی کیتا ۱۲ منہ
 قابل افسانہ سوز آفرینہ دہشت
 لایا میں دل اولک علی غرہ دہشت
 است آدم عیسا کبیا شیطان سا
 دقت بینش وادارہ کاراں میں تینوں
 دوجو بادلی ہوسے واسطہ ہاں باہر
 دقت ہاں کیتا شیطان نے آدم عیسا
 ہاں جو تھیں میں واسطہ کاراں دہشت

وَقُلْنَا اهْبِطْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي

تے کیا اسان اتر جاؤ بعض تباہاوا سے بعض دے دشمن ہے تے وسط تباہاواں وچ
و فرسودیم کہ فرور وید بعض تباہاواں دشمن باشد و شمارا بہت در

الأرض مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

نزمین دے جائے آرام دی تے فائدہ مندی ہے مدت تا میں
نزمین آرام گاہ وہرہ مندی تادے

تے اکھیاں اسان جو تے وچو تیں مکھ وچو دیر اس
 اہم بطو لفظ جمع دا ہے اتے آدم حواد ولوں
 سرانیزپ پہاڑ جو ہند زیں وچ آدم اوتھ اتار یا
 تے جدہ حدیمن وچ پاس کے تہ حوا آئی
 ویرعدادت آدمیاں ہور سیاں آخر تائیں
 ہور وچ معاملہ ابن عباسوں با اسناد دیا یا
 جو کھٹ مار ویر وں ڈردا اکھیاں ہاتھوں ناہیں
 ہور الو سعید جو خد رے آکھے عین صبر فرمایا
 پس وچ بدینے سب جو ویکھو ترے دن خبر اس
 وچ تفسیر عباسی ہو رہی اینہاں چوٹاں نالے
 اتھ لفظ جمع دا اسکارن جو وچ اولاد بھی آہی

فساد کارن وچیزیں آرام تے فائدہ مہ دیا تائیں
 پاک کن اہلیس تے سپ بھی ناے جمع کدھر ادویں
 تے اہل شام ولایت شہر اہلیس تھائیں ماریا
 تے صفہاں وچ سپ گایا دیکھ معالم بھائی
 بھی آدمیاں اہلیس عداوت ظاہر اکھ سنائیں
 جو حکم اسانوں مارن سپاں چھوڑن وانہ آیا
 اسان جد بھیں ویریا پناذد تھیں صلح نہولی کدا کر
 جو وچ بدینے ٹولہ جنال ادہ اسلام لیا یا
 جو فیہر کئی کچھ مارو ہے ادہ شیطانوں مول نہ ڈرہو
 سارک وچ صحیح جو آدم حوادوویں نکالے
 وچ سورت طہ اسبطا اکھیا دوہاں کارن بھائی

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

فرسکھ لئے آدم نے اپنی رب تھیں کلمے تار جوع کیتا اللہ نے او پر اسد تحقیق ادہ رجوع کرنیوالا مہربان
پس فرگرفت آدم از پروردگار خود سخنے چند پس باز گشت خدا بہر مہربانی بر وی البتہ امت باز کردہ مہربان

[illegible]

يٰٓاَيُّهَا اِسْرَآئِيْلُ اذْكُرُوا الْغَصِيَّةَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

ایمان و یعقوب دینی یاد کرد و نعمت میری جو نعمت کیتی میں اُمید تھی کہ ایو فرزند ایمان یعقوب دکنید نعمت مرا کہ انعام کر دے

او بقول فرزند و میری نعمت استین حیات و
 امر است بنده ایل ہے نام خدا عبر الی
 جو اگلیاں و پانوا نوجہ ہوسے ذکر تمنا ال انعاماں
 جو میں انعام کہتو تاساں او پر نعمت شکر گذارو
 ایل لقب آلا یعقوب نبی : افلا حس بندہ رحمانی
 پیو او دایندی نعمت و ابھی لازم شکر تاساں

وَأَوْفُوا بَعْدِي أَوْفَ بَعْدِي كَمَا بَدَأْتُ فَارْهَبُونَ

تے ہو اگر وہ عہد میرا تا پورا کر ایں میں عہد تادا نے میں تمہیں پس کرو

و وفا کنید بیجان مرا تا من وفا کنم

تے پورا کر ہو عہد میرا میں عہد کراں تہاں لوپرا
اوہ وچہ عالم عہد جو بادہ ترے کجے وچہ کو کج
جو قائم کرو نماز کو تے رب سول منیا ہو
تا بخشاں تہاں گناہ تو کراں جنت داخل ساکر
شاہ عبد القادر کہیا اوہ شام ولایت ربی سا کو
تے کہیا جو بنی میں بھیجاں اسدی کمر ہو مدد گاری
فر انہاں نیت بدل گئی تد لگے رشوت کھاؤں
جاں نبی محمد آئے سول نہ تابع داری کیستی
ہن اپنی نعمت انہاں خیانت اسدی یاد کراوی

وَأْمُرْنَا أَنْ نَمْلِكُ مَصْرًا قَبْلَ مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أُولَ كَافِرِينَ

تے ایمان لیا ہو نہ الٰہی پیغمبر دی جانتا رہی میں سچا کر نبی الٰہی واسطے اس پیغمبر کو جانتا تھا کہ وہ نبی الٰہی ہے نہ نبیوں کا فرماں اس سے

حاکمان آریه باخی فرمود آوردند باورکننده آخی باشما هست و مباحثه خستین منکران

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

۱۰۹۳

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

بزرگی دینی میں قساویں اور جہانانہ ہے • فضیلتِ دادم شہادۂ جہانان

اے یعقوب! فرزندِ کروبا و دامیرے احسان
انہاں سودا دیاں باوسنہانے دیکھ جان دیا

پیر قاسم جو کیتے فضل جو دم اور جہانناں
بنوت یاد شاہی ہو غوث کجلیاں شرف بہتہ آیا

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ

نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَعٌ

دعوت کنید از آن روز که کفایت نکرده هیچ کس را

مختص شخص کجرتے ناقبول کیتی جاوگی اس شخص سفارش
کے چیز کو راوقبول کردہ نشود از کے سفارش

نے کر دیا پس اس دن جو کہ کفایت شخص کوئی
نامقبول شفاعت اہل کفر و حق ابھائی

شخص دو جے تھیں کچھ ترنا مقبول شفاعت ہوئی
اہل ایمان شفاعت نال اجماع حدیثاں آئی

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُنصِرُون

تے ناپکڑ یا جاوے گا اس حق میں بدلہ

نا ادہ | باری دتے جان گے

وگرفتہ نمیشود از ایچکس
تے پکڑیا مول نجاسی کسے شخص تھیں بدیدہ کوئی

لم ونا ایساں یاری داده شوند
تے یاری مول نہ دتے جاسن اطمینان مشکل ہوئی

بید دیہوداں قول جو ساڈیاں بھاویندیاں

باب اسامی نبی ولی سبھاہن اودہ بخشایاں

وَاَدْخَلْنٰكُمْ مِنْ اِلٰفِ فِرْعَوْنَ

وَمِنْكُمْ سَوَءُ الْعَذَابِ

و یاد کنید چوں بر پائیید به شمار ایغنیه پیراں

یہ بھی چھانڈ لیا ہے لہذا ان کے عذاب
ان قوم فرعون کے میرے سامنے نہ شمار اید ترین عذاب

۷۰ یاد لروجه اسان چھو رانیا لوان ویاں پیر

قوم نول فرعون سال جو پندرست ایدایش

[illegible][illegible][illegible]

ترتیب میں وہ چہ غرق ہو جا سیں تو یہ دے دے دیا
 رانیں گھر مائی سے آئندس مائی دولت لیائی
 بکوارے اس کراں زیارت میں محرم نہ کھیر
 اول وہ ایمان لیا یا حضرت موسیٰ آئے
 وہ صندوق کیتا بند لیکر روندی ندی سہ مائی
 ایسے فقیر غریبی بخش کر موحسنہ گھنا یا

پیر چھٹے پھر اکھیں ملیاں جھٹ صنہ قن بنایا
اس کیام دیدیں اسدا خادم خوشنشان کالی
مائی آن ویکھا یا موسیٰ قدم دہری اس اکھیں
فر دوجی رات نھوا کر خوشبول کر جامی دے
وجہ دریا لور ہا کر غم تھیں روندی مڑ گھرائی
وجہ سورت قصص ایہا بیانی قصہ کریں تمام خدایا

وَإِذْ قُلْنَا لَكُمْ أَلْهٰكُمْ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَاعْرِضْنَا لِرَفْعُونَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

تے جرحیم یا اس نال قاسدو دریا نون فر خلاصی دنی نسا نون تحرق گیتا اسان قوم فرعون نی نون تے تسبیح بکھدی آئی ہے
و یاد کنی دیوں بنگا فقیم بشمار و یار ایس خلاصی دا دیم شمار او غرق سا فقیم قوم فرعون او شامید دید

نے جد جبریا اسان تال شاڈے دربا تھین کچا کر
 جاں ب فرعون لغن مارن چاہیا حکم موسیٰ فرشتا
 موسیٰ کیا انہا ننوں دیوے بالود چہ کھرا نہ سے
 ادہ کفن دفن وجہ قطعی ردھے دن ابھر دی تا میں
 چھ لکھ دیہنہ راجوان ادہ جسنگی لکھے آئے
 تے جس دن سنگ یعقوب بنید دیوچہ مصر دی آئے
 جاں باہر نکلے راہ نہ لیمے اللہ پردہ پایا
 راہ نہ بیر اسماں تھیں تچھے انہاں گل سناں
 جو مصر وں مول نکلو جہ لگ مینوں نال لیجاؤ
 قبر یوسف دی کوئی نہ جانے موسیٰ کھلا اپکارے
 اس آکھیا قبر جے سہاں تینوں دیس ج میں تنگاں
 اس کیا میں تہ بھی ناظر مسکاں مصر وں کڈہ لچلیں
 موسیٰ میناں تا اس دیسی قبر ادہ وہی بھر دے

تے دُوبیا لشکر فرعون کے نشانِ قہر اور وہ دسیا
جو اسرائیلیاں انہوں کو بڑھڑھڑاتے ہیں بجاہِ میتا
تبطلیا ندی وچ موت پہی سب کو اری مر چا نہ
تا موسیٰ رات لے کر یا اسرائیلیاں تھانوں تھائیں
جو دیہ برسائ تھیں گھٹ یا سٹھوں دیکھے پاؤ
ستر مر دتاں سب ہے اتنے رب ددھائے
جو بڑھی اسرائیلیاں دی تنہاں موسیٰ پاس لولایا
جو حضرت یوسف سد بھراواں آکھیا ستر تھائی
ایہ تائیں بند کیتا رب ستر اکھیس قبر بست او
یک بڑھی سد موسیٰ داسنیاں آپس کے کنارے
موسیٰ دن اللہ تھیں لیکر آکھیا ستر دسنگاں
تے جنت وچ بھی ساتھ رکھیں میں میں جنہیں محلیر
اس کیتی دعا تھایا اللہ پانی گرد قہر دے

[illegible]

باراں کہ تین بیٹا بچر واپس مہر دے جاری
 فرعون جاں دہن لگا اکیسویں ایمان لیا یا
 تا جبرائیل کے چکر تلیوں منہ اسدی وجہ پایا
 نبوی ابن عباسوں لکھیا پیغمبر نہ پایا
 جبرائیل کیا میں تلیوں لیکر گار بھر دی
 فرعون ہو بیدا اسرائیلیاں جے یقین نہ آوی
 تا اسرائیلیاں دھما مردہ رہا شک نہ مولے

اسرائیلی کھلے تماشہ دیکھن قدرت باری
 جو اسرائیلیاں والے رب بن ہوا کہ نہ آیا
 جو ہن امان نے اگے عاصی کفر فسادیا
 جو ہر فرعون ڈبا تا اکیسویں ایمان لیا یا
 اسدی منہ وجہ تہی مت اس گھیر ٹھاٹھ مہری
 حکم کیتا رب بھر کناری کدھ فرعون وگا دی
 اس بھتیں بچھے مردے تائیں پانی نہیں قبولے

وَاذْوَ عَدْنًا مِّنْ اٰلِیٰسَ لَیْلَۃً ثُمَّ اَخَذْنٰمُ الْحِجْلَ فَمِنْ بَعْدِ وَاتَمَّ ظُلْمُنَا

تے جد وعدہ کیتا اسل موسیٰ نوں چالیاں اتان فریڈیاں تاں چھاپچھے بھتیں تے لکین ظالم ہو
 وچوں وعدہ کر دیم با موسیٰ چیل شب پس گرفتید گوسالہ راجد از رفتن سوئے و تماشہ ظالم بودید

تے جد اسان وعدہ کیتا مال موسیٰ و ساناں چالی
 جاں دشمن اسرائیلیاں ماری اللہ خوف گواسے
 تا انہاں پاپس کتاب نہ شرع جو بھیرن اس پر آیا
 جو حال دن کوہ طور تے دنجہ بیٹھ عبادت کرتوں
 موسیٰ کہیا لوکاں لوں میں ہن دنجہ تو ریت لیا دا
 ہاروں خلیفہ چھوڑیا بچھے کیتی آپ نیاری
 فرس حیات کہن اس گھوڑے جتھر قدم ٹکا دی
 بہک سامری مرد سنیا را آہا میخانا لوکر مانوں
 تے باطن وجہ منافق قوم اس گاؤ پرستی کردی
 تس گھوڑی قدم تے بھتیں مٹی بھر کے مٹھ اٹھائی
 تے اسرائیلیاں قطبیاں بھتیں کہ زبور منیا آہے
 اوہ گئے سبطیاں پاپس ہے سب قطبی ارگوائے

فرتاں بچڑیا وچھاپچھے بھتیں ظالم حالی
 تا اسرائیلیاں مڑ کر شاسوں وجہ مصر دے آئے
 رب تو ریت دیوں دا وعدہ موسیٰ لوں فرمایا
 تریذی القعدس دہ ذی الحجول و تھو وکھ ٹھرتوں
 اسوچہ سب احکام اہی پڑھ کر تیاں سناواں
 جبرائیل آیا چڑھ گھوڑی بہت عجیب سدا ری
 اوہ جاہک زندہ قدرت بھتیں نہری جھیریا کو
 سامرہ نام قبیلے اسدی ظاہر اہل ایمانوں
 جاں گھوڑی قدم دیسا میں نہری آج بچہ کفر دی
 جو ایٹھی کیہ زندہ کرسی ایہ گل دل وجہ آئی
 جڑا کہنے سوئے دکر دیا وہا نہ چاہے
 جاں موسیٰ دوا ہو یا تدر سامر سبطیاں نوں بچھا

مذہب اول
 تفسیر محمدی
 باراں کہ تین بیٹا بچر واپس مہر دے جاری
 فرعون جاں دہن لگا اکیسویں ایمان لیا یا
 تا جبرائیل کے چکر تلیوں منہ اسدی وجہ پایا
 نبوی ابن عباسوں لکھیا پیغمبر نہ پایا
 جبرائیل کیا میں تلیوں لیکر گار بھر دی
 فرعون ہو بیدا اسرائیلیاں جے یقین نہ آوی
 تا اسرائیلیاں دھما مردہ رہا شک نہ مولے
 اسرائیلی کھلے تماشہ دیکھن قدرت باری
 جو اسرائیلیاں والے رب بن ہوا کہ نہ آیا
 جو ہن امان نے اگے عاصی کفر فسادیا
 جو ہر فرعون ڈبا تا اکیسویں ایمان لیا یا
 اسدی منہ وجہ تہی مت اس گھیر ٹھاٹھ مہری
 حکم کیتا رب بھر کناری کدھ فرعون وگا دی
 اس بھتیں بچھے مردے تائیں پانی نہیں قبولے
 وَاذْوَ عَدْنًا مِّنْ اٰلِیٰسَ لَیْلَۃً ثُمَّ اَخَذْنٰمُ الْحِجْلَ فَمِنْ بَعْدِ وَاتَمَّ ظُلْمُنَا
 تے جد وعدہ کیتا اسل موسیٰ نوں چالیاں اتان فریڈیاں تاں چھاپچھے بھتیں تے لکین ظالم ہو
 وچوں وعدہ کر دیم با موسیٰ چیل شب پس گرفتید گوسالہ راجد از رفتن سوئے و تماشہ ظالم بودید
 تے جد اسان وعدہ کیتا مال موسیٰ و ساناں چالی
 جاں دشمن اسرائیلیاں ماری اللہ خوف گواسے
 تا انہاں پاپس کتاب نہ شرع جو بھیرن اس پر آیا
 جو حال دن کوہ طور تے دنجہ بیٹھ عبادت کرتوں
 موسیٰ کہیا لوکاں لوں میں ہن دنجہ تو ریت لیا دا
 ہاروں خلیفہ چھوڑیا بچھے کیتی آپ نیاری
 فرس حیات کہن اس گھوڑے جتھر قدم ٹکا دی
 بہک سامری مرد سنیا را آہا میخانا لوکر مانوں
 تے باطن وجہ منافق قوم اس گاؤ پرستی کردی
 تس گھوڑی قدم تے بھتیں مٹی بھر کے مٹھ اٹھائی
 تے اسرائیلیاں قطبیاں بھتیں کہ زبور منیا آہے
 اوہ گئے سبطیاں پاپس ہے سب قطبی ارگوائے
 فرتاں بچڑیا وچھاپچھے بھتیں ظالم حالی
 تا اسرائیلیاں مڑ کر شاسوں وجہ مصر دے آئے
 رب تو ریت دیوں دا وعدہ موسیٰ لوں فرمایا
 تریذی القعدس دہ ذی الحجول و تھو وکھ ٹھرتوں
 اسوچہ سب احکام اہی پڑھ کر تیاں سناواں
 جبرائیل آیا چڑھ گھوڑی بہت عجیب سدا ری
 اوہ جاہک زندہ قدرت بھتیں نہری جھیریا کو
 سامرہ نام قبیلے اسدی ظاہر اہل ایمانوں
 جاں گھوڑی قدم دیسا میں نہری آج بچہ کفر دی
 جو ایٹھی کیہ زندہ کرسی ایہ گل دل وجہ آئی
 جڑا کہنے سوئے دکر دیا وہا نہ چاہے
 جاں موسیٰ دوا ہو یا تدر سامر سبطیاں نوں بچھا

ہن ٹوکھٹ دبو جہ سوسنی آوی عرض گذارال
 جاجمع وٹھے سب گنہ سامری کیتے وڈی کاری
 اوہ سونیوں عجب جواہر جڑیا صورت حد نکائی
 ایہ سامری کیا اکتا وڈا سوسی دبو جی نالے
 جاں دیدن گذرے سبطی اکھن موسی کیوں جہ لایا
 انہاں جاتا سوسی فوت ہو یا گل مینی سامری الی
 انہاں ہا نوچہ پوچیا وچھا سامری الیاں بھایا
 رہندیاں سبھناں پوچا کیتی ہو ہارونوں غانی
 تے حسن کے کل بجن وچھا بک ہارون بچایا
 رہند اکر اعواف سورت وچہ جوب خورشید ہوئی

جو گئے اوہ نہ رواتاتوں ایہی لٹ کفال
 بک اکھن ہارون دے ہک ٹوٹے وچہ سار
 تے دہا نوچہ وچھا کھڑ پوس اوہ مٹی وچہ بائی
 اوہ وچھیاں واکٹوں دھکی بوے ٹر کچال وٹھیا
 موسی بھلا چھوڑ گیا کھڑ بھا لن کتھ سدھایا
 اوہ دینہ تے رات نون وڈن لڑے دیہان وٹھیا
 بک اکھن جو وعدہ تیریہ اتان فردہ رب ہو و دیال
 بارال نہر ارجوان سیا اوہ نال ہارون دبو بائی
 ایہ قول صبح تر جی السنت وچہ معامل لیا یا
 بک اکھن جواٹھ نہر پوچار سہ ہوز پوچر کوئی

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

فرسان معاف کیتا اتان بھینس پچھے اس بھینس تاتیں شر کرد

پس معاف کر دیم از شما بعد ازین تا شکر گذاری کنید

پھر اسان معاف اتان بھینس کیتا پچھے ایہی پوچا بھیر
 شکر ایہی فرمانبرداری دلوں نہ بان اعضا وں
 موسی کیا انعام تیرے بے اوڑک بار خدا یا
 تار بک کیا جو توں سمجھیا وڈھ سبھیں علم بخوی
 دا وڈو کیا تیرا کی جس نے عجز اقرار شکر بھیں
 جو نہر عجز اقرار بندید واکری جو حق عرفانوں

تاتیں شکر گذار وکر و نعمت یا و خدا بھیں
 بک اکھن شکر خود عاجز جان نعمت شکر ادا وں
 توں امر کیتا کر شکر سو شکر بھی تیری نعمت آیا
 ایہو بیت جو جانے نعمت سہیں طرفوں ہوئی
 بندیاں طرفوں شکر بنا یا کر ماحساں مہر بھیں
 حق ادا عرفاں بنا پوس فضل کر ماحسانوں

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

تے جبروت حق اسان موسیٰ کتاب نے دلیل فرق کر نہوالی تاتیں مہربانیا وچہ چون دا دیم موسیٰ کتاب جیت تا باشد کہ خدایا را

و اذ آتینا موسیٰ کتاب الفرقان لعلکم تهتدون
 و اذ آتینا موسیٰ کتاب الفرقان لعلکم تهتدون
 و اذ آتینا موسیٰ کتاب الفرقان لعلکم تهتدون

تہ جداں مٹی موسیٰ نور تعزرت کت کبابی
فرقان بھی نام تواریت ایسی وجہ قول مجاہد بھی
ہک معجزیان فرقان کن جو باطل حق تکبر

جو باطل حق تکبر و تاتیس گوراء تہامی
دور زائدہ ای صفت تواریت کہ نام کسان
ہک شریع کن ہک خلق مجاہدہ معالیم

وَاذْكَاكُمُوسَىٰ لِقَوْمٍ يُفْسِكُمْ ظَلِمَ الْفَسْكَ بِلِقَاكُمُ الْعِجْرَ

تہ صوبت کیا موسیٰ و سطر قوم پنی و سہ قوم مری تحقیق تال ظلم کیا جانال انبیانوں مال پڑے اندر و چھا
وہوں گفت وی قوم خود را و قوم من البتہ شما ظلم کردید بر خویشین بفر اگر حق شما گو سار
تے یاد کرو جدا کھیا موسیٰ قوم اپنی دیتا میں

فَوَبِّرْ الْيَا رِبِّكُمْ فَاَقْتُلُوا الْفَسْكَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِكُمْ

پس جمع کرو طرف سر جنہا اپنے ہی پس مار قاتل جانال پیا منوں ایہ کم بہتر ہے نزدیک جنہا رسا دید
پس باز آید بسوی آفریدگار خود پس بکشید خویشین بر این کار بہتر است شمار نزدیک آفریدگار شما
فر کرو جمع خدا اپنے ول مار و پیا جانال

فَتَّابٌ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

فر جمع کیا خدا نے او پر تباؤے نال رحمت دے تحقیق او ہو ہے مقرر رحمت کر نیوالا مہربان
پس خدا باز گشت بر شما بہر بانی البتہ او هست باز گردندہ مہربان

فر توبہ تال قبول اللہ رحمت موثر ہماراں
باری معنی خالق یعنی پیدا کرنے والا
مار کے گوٹھ میدان بیٹھے ہو یا حکم گوٹھ مارو
جوا یہ کم کرسی لعنت اس پر توبہ اس نہ کافی
کس یا موسیٰ جو پور بہتر بھائی یا ربیارسے
ہک کالا بدل بھیجا اعد کم کیتی بر حسدانی

ہک ٹھیک اوہ توب قبول اللہ رحمت موثر ہماراں
بقوی کہیا جان منیاں بیٹھیاں حکم خدا تعالیٰ
یا قابل قبول نظر اٹھاؤ تال ہتھ پیر پیارو
کچھ کھانڈاں غازی مہر دلاں وجہ آئی
اکھیں دیکھیاں من متھیں کوئی کجاو مارو
پچھو پھر تائیں فرما دیناں نازیاں تیغ و گائی

فرقان و تاتیس گوراء تہامی
دور زائدہ ای صفت تواریت کہ نام کسان
ہک شریع کن ہک خلق مجاہدہ معالیم
تہ صوبت کیا موسیٰ و سطر قوم پنی و سہ قوم مری تحقیق تال ظلم کیا جانال انبیانوں مال پڑے اندر و چھا
وہوں گفت وی قوم خود را و قوم من البتہ شما ظلم کردید بر خویشین بفر اگر حق شما گو سار
تے یاد کرو جدا کھیا موسیٰ قوم اپنی دیتا میں
پس جمع کرو طرف سر جنہا اپنے ہی پس مار قاتل جانال پیا منوں ایہ کم بہتر ہے نزدیک جنہا رسا دید
پس باز آید بسوی آفریدگار خود پس بکشید خویشین بر این کار بہتر است شمار نزدیک آفریدگار شما
فر کرو جمع خدا اپنے ول مار و پیا جانال
فر جمع کیا خدا نے او پر تباؤے نال رحمت دے تحقیق او ہو ہے مقرر رحمت کر نیوالا مہربان
پس خدا باز گشت بر شما بہر بانی البتہ او هست باز گردندہ مہربان
فر توبہ تال قبول اللہ رحمت موثر ہماراں
باری معنی خالق یعنی پیدا کرنے والا
مار کے گوٹھ میدان بیٹھے ہو یا حکم گوٹھ مارو
جوا یہ کم کرسی لعنت اس پر توبہ اس نہ کافی
کس یا موسیٰ جو پور بہتر بھائی یا ربیارسے
ہک کالا بدل بھیجا اعد کم کیتی بر حسدانی
ہک ٹھیک اوہ توب قبول اللہ رحمت موثر ہماراں
بقوی کہیا جان منیاں بیٹھیاں حکم خدا تعالیٰ
یا قابل قبول نظر اٹھاؤ تال ہتھ پیر پیارو
کچھ کھانڈاں غازی مہر دلاں وجہ آئی
اکھیں دیکھیاں من متھیں کوئی کجاو مارو
پچھو پھر تائیں فرما دیناں نازیاں تیغ و گائی

بارون نے موسیٰ کو دون لگے رب اگر گزاری
اوہ بدل دور کیتا فرمایا کہ میں بس قتل بخش
ستر ہزار شہید ہوئے ایہ علی روایت کردا
اسرا نیلیا ندی رب توبہ کیڈی سخت بتائی
محمد یا تنوں مونہ بخش توبہ دل بشیمانی آئی

جو یارب اسرا نیلی سکے کہ میں رحم دوباری
ایہ قاتل تے مقبول جنت سے جاساں میں عمل بخش
رہندریاں نون بھی بخشیا اللہ گناہ کفر دا
انہاں حکم الہی سر پہ بھلیا شاہنشاہ انہاں کمانی
موجود اسرت سوکھی توبہ یوسن کیوں دھل لائی

وَاذْكُرْ نِعْمَتَ يَاسِيٰ لَنْ نُّؤْمِنَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اِلَهَ جَهْرَةً

تے جسوقت کیساتں اے موسیٰ کہی باور نہ کرانگے اسیں اسے تیرے تاجوہ دیکھیے اسیں اللہ (تعالیٰ) نول ظاہر

وچوں گفتند اے موسیٰ ہرگز باور نہ داریم تیرا تا آنکہ بینیم خدا را آشکارا

فَاَخَذَتْكَ الصُّعْقَةُ

پس گرفت شمار اصاعقه

پس پکڑیاں تانول بجلی نے

تے جدتوں کیا اے موسیٰ کہیں اسیں باور نہ کرے تیرا
من وچہ معاملہ کہیا جو رب فرمایا سوستی تائیں
اوہ پوجا دھچکوالی بخش لے لے لے کر ننگ تیرے
آکھیں جو انہاں فری کہو نکھاؤ دھو جاملے
انہاں آکھیا منگ اللہ تھیں جو خود اسان کلام سنا
جاں مونی پاس پہاڑ گیا ایک بدل کالا آیا
قوم توں آکھیں تیرے آؤ سمجھو تیرے آؤ
جب موسیٰ سب کلام کرے تے نور پوے چمکارا
تاسہ انہاں دی پردہ کیتا سنن کلام الہی
تے آکھیں ٹھیک میں امد میں بن ہوا لہ نکوی
لک میری کرد عبادت میں بن ہو کسیدی ناہیں

تاو دیکھیے اللہ ظاہر فرشتاں بجلی پایا گھیرا
جو اپنے نال لیاویں لوکاں عذر خواہی کرو میں
ستر ہونے فر موسیٰ جو دچہ قوم چسپ گیرے
انہاں سہ کج کیتا تے چلیا پوچر طوطی مقامی
موسیٰ کہیا سوال میں کہ ساں مٹی بجو بھاوی
سارا اوس پہاڑ گھیا فر موسیٰ متوجہ دھایا
بدل اندر داخل ہوئے سجدے سہ سہدھائی
اوہ نور موسیٰ سے منہ پر چمک کون جو کرے نظار
جو کہ اللہ موسیٰ نول فرماوے اثر نواہی
میں مصر میں تھیں تان لکایا قدرت ظاہر ہوئی
جاں فارغ ہو کر آیا موسیٰ آکھیا قوم تدا میں

لے
نور میں اللہ ظاہر فرشتاں بجلی پایا گھیرا
جو اپنے نال لیاویں لوکاں عذر خواہی کرو میں
ستر ہونے فر موسیٰ جو دچہ قوم چسپ گیرے
انہاں سہ کج کیتا تے چلیا پوچر طوطی مقامی
موسیٰ کہیا سوال میں کہ ساں مٹی بجو بھاوی
سارا اوس پہاڑ گھیا فر موسیٰ متوجہ دھایا
بدل اندر داخل ہوئے سجدے سہ سہدھائی
اوہ نور موسیٰ سے منہ پر چمک کون جو کرے نظار
جو کہ اللہ موسیٰ نول فرماوے اثر نواہی
میں مصر میں تھیں تان لکایا قدرت ظاہر ہوئی
جاں فارغ ہو کر آیا موسیٰ آکھیا قوم تدا میں

یعنی وٹرو جادو وازیوں کرسجدہ شکر الہی
یا سجدے کنوں مراد رکوع حوالا تواضع ورسید

خف بجے کج پرده پاؤں اُپر متبہا ہی
چھک کر عاجز ہو کر منہ نقیل استغفار بھی ٹپ مپو

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَقْوَالَ غَيْرِ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

فرید لایا انہاں نے جو ظلم کیا یا سخن فون سو اسدے جو کہیا گیا انہاں فون
پس بدل کردنکسا نیکہ ظالم بود ند سخنو بخر آں سخن کہ فرمودہ شد الشانرا یعنی کجا و حطہ حنطہ

فرد لایا ایتناں لوکاں جنہاں ظلم کیا یا
 خطہ دا معنے جھاڑن کرن معاف ایتناں
 مجاہد کیا جوادہ دروازہ نیواں بٹھکا یا
 ادھ خیراں نے رٹھ گئے اہل سچ بھلے نیوے

سخن بود اس سخنوں جو رب کہنا اوہ فرمایا
انہاں اکھیا حفظ حرا کہنگ تئی سیں چاہاں
تا جھکد و دشن جھکاؤن سہر نول سجد ایہ پشوریا
و یکہ معالم قول فعل ایہناں کیتو دونوں کسوے

فَاتَرَكْنَاكَ الَّذِي ظَلِمُوا بِرُجُومٍ مِنَ السَّمَاءِ عَمَّا كَانُوا يَفْسُقُونَ

فراتار یا اسان اپر انہاں لوکاں دی جو ظلم کیتا انہاں نے غذا یا آسمان پتھین واسطہ جو اہم بدکاری لاری
 لہر فرود آور دیکر رانا کو ظلم کروند غذا یے اند آسمان بہ بیت انجی بدکاری ہیکر وند

فراساں تار یا انہاں تے جہناں ظلم کما یا
سخت و باطل اعون کھلی رہا پر تہناں

وَذُذْ عَذَابِ آسْمَانٍ بَدَلَهُ بَدَكَارِی وَاَیَا
بِكِ سَاعَتِ وَجْهِهِ رُكَّعٍ وَكُیْ مَعَالَمٍ سُبْحَانَ رِیاضِ

وَإِذِ اسْتَسْقَمَ مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

تے جبوقت پانی منگیا سو ہی نے واسطے قوم اپنی دیس کیسا اسان ارناں عاصیا پنڈو پتھرنوں
و بادکنہ جو آسخت ہو، ہرے قوم خود لم گفتہ زن بعضاے خود دسنگ را

تے یاد کرو جب بانی منگیا موسیٰ کا رن لشکر
اودہ عاصا سور در گاہ ہشتون دہ گز موسیٰ جٹیا
تس نام عتیق جو آدم سنون جنت و چون لیا

تا آنگه اسان جبار تو انبو عالمال اس بقدر
دو شاغل اس اتمی حکم کن انبیر دوری
شعب تا میں اده بکد جو ختم بنیاں ورثہ پایا

[illegible]

۱۲۰۰
 ۱۲۰۱
 ۱۲۰۲
 ۱۲۰۳
 ۱۲۰۴
 ۱۲۰۵
 ۱۲۰۶
 ۱۲۰۷
 ۱۲۰۸
 ۱۲۰۹
 ۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مِنْ مَن بِلَا

تحقیق اود لوک جو ایمان بیایے ترجمہ یہودی جو کہ نصاریٰ نے صابی جو کہ کوئی ایمان بیایا نہال شدہ

البتة آنکه ایمان آوردند یعنی مسلمانان و آنانکه یهود شدند و ترسیان صابیان هر که ایمان آوردند

تے صبا کی جہان بیاں لیا نذا السہ نال پیار

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

تے ماعن آخروئے کہتے کہ نیک یں واسطے اہل اندر بہ اجر اہل اندر تے نہیں کوئی خوف

دبر و زبیر حسین و عمل نیک کر و پس بے ایشیاں مت مزد ایشیاں شد یک پیر و دگار ایشیاں و نیست

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ

اوپر اٹھانے والے تھے نا وہ عم کھان گے
برایاں و نہ ایساں عم خورند

تے رہز قیامت نال ایاں تے عمل اُچی نیک کماؤ

سومنی قوم بہبود سداون علیہ قوم نصاریٰ

باودا منھے تابوا وچھا پوجن تھیں مڑاے

باب من هو حُرَّت معنی پُر پدیاں بلدی سار
خوار بین آسمان پویدہ سے رب نوریت انار کی

معنی صابر و صبور ہے۔ صابر صبور کے معنی صابر و صبور ہے۔

ابراہیم بنیامین نے عمر کے مرے عمر مذہبی کھواوے

ابو حنیفہ قول بھی دانگوں حضرت عمر اسیامی

قتادہ کے زبور پڑھن اوہ سن ذات الہی

بر من ایہ فرقہ کئے نہ بھی بغوی لکھ سدا یا
 بھی تقبیر اس آیت دیوچہ ہے قول لہیا یا

ہاں کہن جو اسنو اس امتدی موسن مخلص ساری
نے ہادو انا کج دین ممت سے تیغ مسیح نصاری

جہاں ابو ہے وقت اندر کر حکم دین کیا یا
سے سنو سپہ سالارے رب اعظم نہ مجھ بدل لایا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

Handwritten text at the top of the page, likely a title or header.

ایں جن صابی جہد گ حکم دین سچے پر آئے
اجرت نہاں ہر دیسی اسے خوف اندوہ نہ کوئی
شاہ عبدالقادر شاہ ولی اللہ سیو لکھ سد ہاؤ
ایتھے قول ہو نصاریاں وار دیکتا رہتالی

سجنا نیاں بقا ست نیک اعمال کماے
ایہ رقبہ لاں تھیں احسن اقربا یتھے لکھیا سوئی
جو فرقہ شیطانی کوئی موسیٰ اجبت جاے
جو ہر کپاپ لول خلص باون ملک حبت الال

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

تے جد پکڑیا اسان عہد تہا ڈالتے اٹھایا اوپر تہا ڈے
وہا لکھیا چوں کر فتم عہد و پیمان شمارا و برداشتیم بالائے شما کوہ طور را
تے یاد کرو جد بیا اسان اوہ قول قرار تہا ہاں تے چا یا میں تہا ڈیاں تے طور پیاڑا تہا ہاں

خَذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

پکڑو جو چیز دیتی اسان تہا فوں نال قوت دے تے یاد رکھو جو کچھ چاسے ہے تاتین کچھ
وہ گہر پیا آنچہ دادیم شمارا بقوت و یاد دارید آنچہ دروست تہا باشد کہ در پناہ شوید

پکڑو جو اسان تہا نال قوت دی حکم کتابوں
جاں ب قوت اتاری موسیٰ ات تہا فوں فرمایا
ایہ سخت احکام شریعت ساتھوں انہوں تہا
کول سراندی جیستی و انگوں رکھیا سخن لاوے
سر پر طور تے بکر سمندر اگوں آتش آئی
اوہ ساری سجدی ڈکے و چو طرف پہاڑ تہا کاون
کہن جوادھے منہ دی سجدے اسان عذاب بٹھایا

تے یاد کرو احکام جو اس فہ تاتین کچھ عذابوں
ایہ کہ قبول تے عمل کیا ہو مشکل انہاں دسایا
تاجبر ایل پہاڑ اٹھایا ترے کوہ لماں چوڑا
جو کہ قبول تہا کچھ نیو تہا ہنوں چھوڑا جاوی
تہا قبول احکام کہتوں نے چلو واہ نہ کالی
او تھوں رسم ہو وجود چہ سجود داد ہا منہ لاوان
ایہ وجہ تفسیر معالم لغوی ابن عباسوں لیا یا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِمَّا بَعَدَ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ

پھر تہا پیہر یا تہاں اچھے استہیں جس جیکر نہ ہوندا فضل اللہ اوہا پر تہا ڈے لئے رحمت ہدی البتہ ہوندی تسلیم نہایا کاراں نہیں
باز روگردانید نہ بعد ازین پس اگر نہ ہودے فضل خدا بر تہا وہ بانی او البتہ سے شدید از زنیان کاراں

ایں جن صابی جہد گ حکم دین سچے پر آئے
اجرت نہاں ہر دیسی اسے خوف اندوہ نہ کوئی
شاہ عبدالقادر شاہ ولی اللہ سیو لکھ سد ہاؤ
ایتھے قول ہو نصاریاں وار دیکتا رہتالی
تے جد پکڑیا اسان عہد تہا ڈالتے اٹھایا اوپر تہا ڈے
وہا لکھیا چوں کر فتم عہد و پیمان شمارا و برداشتیم بالائے شما کوہ طور را
تے یاد کرو جد بیا اسان اوہ قول قرار تہا ہاں تے چا یا میں تہا ڈیاں تے طور پیاڑا تہا ہاں
پکڑو جو چیز دیتی اسان تہا فوں نال قوت دے تے یاد رکھو جو کچھ چاسے ہے تاتین کچھ
وہ گہر پیا آنچہ دادیم شمارا بقوت و یاد دارید آنچہ دروست تہا باشد کہ در پناہ شوید
پکڑو جو اسان تہا نال قوت دی حکم کتابوں
جاں ب قوت اتاری موسیٰ ات تہا فوں فرمایا
ایہ سخت احکام شریعت ساتھوں انہوں تہا
کول سراندی جیستی و انگوں رکھیا سخن لاوے
سر پر طور تے بکر سمندر اگوں آتش آئی
اوہ ساری سجدی ڈکے و چو طرف پہاڑ تہا کاون
کہن جوادھے منہ دی سجدے اسان عذاب بٹھایا
تے یاد کرو احکام جو اس فہ تاتین کچھ عذابوں
ایہ کہ قبول تے عمل کیا ہو مشکل انہاں دسایا
تاجبر ایل پہاڑ اٹھایا ترے کوہ لماں چوڑا
جو کہ قبول تہا کچھ نیو تہا ہنوں چھوڑا جاوی
تہا قبول احکام کہتوں نے چلو واہ نہ کالی
او تھوں رسم ہو وجود چہ سجود داد ہا منہ لاوان
ایہ وجہ تفسیر معالم لغوی ابن عباسوں لیا یا
پھر تہا پیہر یا تہاں اچھے استہیں جس جیکر نہ ہوندا فضل اللہ اوہا پر تہا ڈے لئے رحمت ہدی البتہ ہوندی تسلیم نہایا کاراں نہیں
باز روگردانید نہ بعد ازین پس اگر نہ ہودے فضل خدا بر تہا وہ بانی او البتہ سے شدید از زنیان کاراں

ایں جن صابی جہد گ حکم دین سچے پر آئے
اجرت نہاں ہر دیسی اسے خوف اندوہ نہ کوئی
شاہ عبدالقادر شاہ ولی اللہ سیو لکھ سد ہاؤ
ایتھے قول ہو نصاریاں وار دیکتا رہتالی
تے جد پکڑیا اسان عہد تہا ڈالتے اٹھایا اوپر تہا ڈے
وہا لکھیا چوں کر فتم عہد و پیمان شمارا و برداشتیم بالائے شما کوہ طور را
تے یاد کرو جد بیا اسان اوہ قول قرار تہا ہاں تے چا یا میں تہا ڈیاں تے طور پیاڑا تہا ہاں
پکڑو جو چیز دیتی اسان تہا فوں نال قوت دے تے یاد رکھو جو کچھ چاسے ہے تاتین کچھ
وہ گہر پیا آنچہ دادیم شمارا بقوت و یاد دارید آنچہ دروست تہا باشد کہ در پناہ شوید
پکڑو جو اسان تہا نال قوت دی حکم کتابوں
جاں ب قوت اتاری موسیٰ ات تہا فوں فرمایا
ایہ سخت احکام شریعت ساتھوں انہوں تہا
کول سراندی جیستی و انگوں رکھیا سخن لاوے
سر پر طور تے بکر سمندر اگوں آتش آئی
اوہ ساری سجدی ڈکے و چو طرف پہاڑ تہا کاون
کہن جوادھے منہ دی سجدے اسان عذاب بٹھایا
تے یاد کرو احکام جو اس فہ تاتین کچھ عذابوں
ایہ کہ قبول تے عمل کیا ہو مشکل انہاں دسایا
تاجبر ایل پہاڑ اٹھایا ترے کوہ لماں چوڑا
جو کہ قبول تہا کچھ نیو تہا ہنوں چھوڑا جاوی
تہا قبول احکام کہتوں نے چلو واہ نہ کالی
او تھوں رسم ہو وجود چہ سجود داد ہا منہ لاوان
ایہ وجہ تفسیر معالم لغوی ابن عباسوں لیا یا
پھر تہا پیہر یا تہاں اچھے استہیں جس جیکر نہ ہوندا فضل اللہ اوہا پر تہا ڈے لئے رحمت ہدی البتہ ہوندی تسلیم نہایا کاراں نہیں
باز روگردانید نہ بعد ازین پس اگر نہ ہودے فضل خدا بر تہا وہ بانی او البتہ سے شدید از زنیان کاراں

تھے دینے سے سو فرستے زندہ رہیا کنوئی

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَايِنٍ بَدِيعًا وَّمَا خَلَفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ

پس کیا اس اسنوں نصیحت و موعظہ کے لئے جو بچھے اسکے نصیحت و موعظہ کے لئے

پس فقیرانہ قصہ اچھے براؤں کے لئے کہیں نہیں دے دینا کہیں نہیں دے دینا

تاکت اسان غدا بہت مال ایت کیاں کھلیاں تو

تاکت ہی تہ اوستی وستیال اگلیان کھلیاں تہ

اگلیان لوکاں تھیں ست یسے قمر قماروں

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْجُوا بَقَرَةً

تے جبوقت کہیا موسی نے واسطے قوم اپنی کہ تحقیق اللہ کر دہے تانوں ایجو فوج کرو گاں اونوں

وچوں گفت موسی بقوم خود کہ البتہ خدا امرے کند شمارا انکے فوج کنید گا وے را

تے یاد کرو جدا کھیا موسی امت اپنی تائیں

ایہ وجہ عالم قصہ یک تو انکے اسرا سیلی

عالمیل آہاتس نعم غنی و وارث مرنا چاہے

فرہورس دستیں سببوں جا کر دعوی خون طوفانوں

حضرت موسی کھیا انہاں سبب انکار کیاے

موسی عرض کتیا رب ظاہر کر اس مارن والا

قَالُوا اتَّخَذَ نَاهِزًا وَعِزًّا قَالُوا هَذَا عِزُّ بِلَهِ أَنْ كُونُ مِنَ الْخَالِدِينَ

کیا انہاں بھلا پڑھیں تو ٹھٹھا انھوں نے پھلینا ہاں میں ناں اللہ کو مستحق جو ہواں میں جاہاں تھیں

گفتند آیامے گیری مارا مسخرہ گفت پناہ میگیرم بخدا از انکہ بانم از نادانان

سے سال اور جو موسی نے
ایسے بایں دیویدانہ خدا
دوسرے انسان سال اور خدا
کے انسان اپنے دوسرے
تاکت اسان غدا بہت مال
تاکت ہی تہ اوستی وستیال
اگلیان لوکاں تھیں ست
وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
تے جبوقت کہیا موسی نے
وچوں گفت موسی بقوم
تے یاد کرو جدا کھیا
ایہ وجہ عالم قصہ یک
عالمیل آہاتس نعم غنی
فرہورس دستیں سببوں
حضرت موسی کھیا
موسی عرض کتیا رب
قَالُوا اتَّخَذَ نَاهِزًا
کیا انہاں بھلا پڑھیں
گفتند آیامے گیری

کیا انہاں قس گیریں سانوں تھٹھا جا خولال
جو ہوسن مال مخل نے تھٹھا کرنا جل نشانی
لوکاں سوال جو قاتل بھے حکم ہو یا کہہ گائیں
موسیٰ کیا ایہ حکم انہی اس وجہ اُحکمت کافی
اوہ جنگی ہندی فوج جے کردی ہوندی اوہا کافی
ہک مصالح اسرائیلی سی تن بیٹا اک ایتا
اکھبوس یار بارہو تھی میں سو پنی ترے تائیں
اوہ قوت ہو یا فر دھچی وڈی جنگلہ یوہی ہوئی
جاں میا ہسا وڈا ہو یا کردا خدمت مائی
تے ترکیا حصہ رات مائی دی خدمت حاضر رہندا
ہک آپ کھائی ہک حصہ مائی ترکیا نام انہی
فلانے جنگلہ یوہی چھوڑی جا کر اس بلا میں
اس وچ بلانی وڈی مائی حاضر بیش کھلوتی
جوا فرما تہ دار مائی دے میں یہ کر اسواری
گاں کیا اسوار جر ہوندوں قابو کیونہ آواں
فرمائی پاس لیا یا اکوں بولی مانو پیاری
پر میری کچھے باجہ نہ دیکھیں سنگیوں اذن دوبارہ
اس قیمت کچھی تن دینا راں قیمت اس بتائی
ملک کیا لے چھ دینا راں کچھن ہاں نہ جائیں
تا ماں کیا دھچیں دینا راں بیچھون کچھ دوباری
اس ناہ کیتی فر گیا مائی تے جا کر بات سنائی
قول اسنوں کچھ کر کے دیکھیں نہیں تا دیکھیں نامیں
ایہوسی بنی خرید کر سی کارن یک مقصودے

موسیٰ کیا پناہ رہی جو ہواں کنوں جو لال
یا وہیں جواب سوال موافق ایہی وڈی نادانی
ظاہر الٹ دسیا یا سوالوں میں مہرایا ہائیں
تا صفتاں اسدیات کچھن لگے حیرت کنوں بھائی
پر کچھریان کچھریان ہک مقدر اسوچہ حکمت کافی
ہک دھچی بھی شہی اسوں لیکر جنگل دھانا
جاں بیٹا میرا وڈا ہو سی تنوں ایہ پوچھ پائیں
اوہ پتر کیسے نہ دھکے وڈی تہجے دیکھو کوئی
ترکیا حصہ ان نمازاں ہوندا قدر تر مائی
دینے نول لکڑیاں لیا وچھو حصے تن کر میندا
ماں کیا پو تیرے دھچی رہنوں سو پنی آہی
اکہ جواب ایہی تھے اسمعیل اسحاق و سنائیں
گردن پڑے ٹریا بولی سخن پروئے سوئی
اس لکھیا یا نو نہ کہی اسواری گردن حکم گذاری
جر کہیں ہاں چوڑ چل تیری برکت خدمت ماں
توں ہاں دھو دھو تھکا اسوں دیکھیں تن نیار
اکوں ہک فرشتہ ملیا کردا تن حسریاری
ایہ شرط جو اس قیمت پر راضی ہو وے مائی
اس کیا نہ لواں برابر گاں دی سونا یا ہچہ نہائیں
ملک کیا گھن ہاں ایہ کچھ نہ ماں پیاری
مانوں کیا اوہ ملک کہی آدم شکل بنائی
اس کچھیا ہک کیا کیا مانوں کچھ نہ اس کیا ہیں
اس کھل بھر کر لہو دینا راں کھٹ نہ دیکھو مولی

۱۱

موسیٰ کیا پناہ رہی جو ہواں کنوں جو لال
یا وہیں جواب سوال موافق ایہی وڈی نادانی
ظاہر الٹ دسیا یا سوالوں میں مہرایا ہائیں
تا صفتاں اسدیات کچھن لگے حیرت کنوں بھائی
پر کچھریان کچھریان ہک مقدر اسوچہ حکمت کافی
ہک دھچی بھی شہی اسوں لیکر جنگل دھانا
جاں بیٹا میرا وڈا ہو سی تنوں ایہ پوچھ پائیں
اوہ پتر کیسے نہ دھکے وڈی تہجے دیکھو کوئی
ترکیا حصہ ان نمازاں ہوندا قدر تر مائی
دینے نول لکڑیاں لیا وچھو حصے تن کر میندا
ماں کیا پو تیرے دھچی رہنوں سو پنی آہی
اکہ جواب ایہی تھے اسمعیل اسحاق و سنائیں
گردن پڑے ٹریا بولی سخن پروئے سوئی
اس لکھیا یا نو نہ کہی اسواری گردن حکم گذاری
جر کہیں ہاں چوڑ چل تیری برکت خدمت ماں
توں ہاں دھو دھو تھکا اسوں دیکھیں تن نیار
اکوں ہک فرشتہ ملیا کردا تن حسریاری
ایہ شرط جو اس قیمت پر راضی ہو وے مائی
اس کیا نہ لواں برابر گاں دی سونا یا ہچہ نہائیں
ملک کیا گھن ہاں ایہ کچھ نہ ماں پیاری
مانوں کیا اوہ ملک کہی آدم شکل بنائی
اس کچھیا ہک کیا کیا مانوں کچھ نہ اس کیا ہیں
اس کھل بھر کر لہو دینا راں کھٹ نہ دیکھو مولی

فرخنگی ہو دل سخت نیایں مجھے سب سے
پس او پیغمبر آگاہ نہیں اُدھے سخت متھیاری

وَأَنَّ مِنَ الْحِجَابَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَأَنَّ مِنْهَا لَكَا

تے تحقیق پھر ان تھیں اوہ ہے جو چلیاں ہیں انہیں نہاں سے البتہ انہاں تھیں ہے ادہ جو
والبتہ از سنگہ آلت کہ روان سے شو ازوے جو نہاں البتہ از انہاں است آئی

يَشْقُقُ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءَ ط

پاٹ دا ہے پس نکدا ہے اس تھیں پانی سینگا ق پس مے برآید ازوے آب

تے ہیک تجھ میں بعض جو پھٹ پھٹ چلے استغین ہراں | تے بعض تم میں الہیہ پائے کلن یا نی ہراں

وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَجِئُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

تے تحقیق اس شخص اہم جو اتر آؤ نہا ہے خدا کی تعلیم کے بغیر اس معاملے میں جو تیس گروہوں
والہ تہ از شکما آنت کہ فرود سے افتد از خوف خدا و نیت خدا یخیزا ناخج سے کہید

تے بعض اہل حق ان کے آواز و خوف خداؤں
رب ہو ہر حال مثال نہ دے دلائل سنا دیں تا میں
فریجہ کنوں بھی سخت تباہے دل کھاراں اے
جو اکھن پتھراں جان نہیں فر کیونکہ خوف خدائی
و ان میں شفی رب کہتا سبیاں ہر شو کردی
یہ نال قرآن حدیثاں مسئلہ ثابت شکستہ کوی

اَقْتَصِبُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ

ایا مجمع راجدیتین جی باور کرن ہیوئی واسطے تاشے تے تحقیق ایا کہ تو انہاں تھیں کہ کلام خدا دی نول
ایا اسید سیدار یہ کہ متقاد شونہ شمار ایود والقبہ بود گردت ازایشاں کہ شنیدند کلام خدا را

[illegible]

تے ٹھیک آباک ٹول اہناں تھیں سن کلام آئی

ثُمَّ يَجْزِيهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ

فربلاوندے اس نول پچھے اس ہتھیں جو سمجھیا اس نول تے اوہ جانہ ہے میں

پس بدل سے کردند آنرا بعد از آنکه	فهمیدند	اگر و ایشان	میدانستند
----------------------------------	---------	-------------	-----------

فرختریف کرن الشاوان سمجھتہ پچان کر امن
جو صفت محمدی بدلای صفت نبال سنائی
یہ ہتیاں قول معالم دیکھتے ابن عباس تباہ
نہاں سنی کلام الہی اپنی قوم اندر فر آئے
لے بعضیاں جھوٹ ر لایا اکیا بچھوں ب فرمایا

وَإِذْ الْقَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا أَقَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِعَضَمٍ إِلَى بَعْضٍ

جوں ملاقات کنندہ باہرستان گنبد ایمان آوردہ ایم
وچوں تنہا میبشوند بعضی از ایشان سوی بعضی

نے جدا وہ ملدے مسلمانوں کہیں ایمان آسین یا نہ تو اے خدا! کئے ہو کر کہ و جو نفل گھلیں آئے

فَالْوَحْدَانُ مِنْهُمْ يَأْتِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ لِيُخَاجُّهُ بِمَا عِنْدَ

لویند یا خبر میدید ایشان را با آنچه گفته است خدا بر شما تما نظر کند با شما باین دلیل نزو

رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

ربنا دے دے فریوے ہیں مجھ سے

پروردگار شما آیا باور نمی دارید

کھن خیر کیوں دیو اہناں نعل جو تان ب تیا یا
تا پا رخدا اس باتوں جھگڑن کیوں تان عقل نہ آیا
جو صفت محمد و جہ تو ریت سناون سچ عواماں
بعض ہیود منافق گلاں سدے اہل اسلاماں

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ سنا ہے، میں نے یہ سب کچھ

وہ ہوتا ہے اور یہ سب کچھ اس کے لئے ہے کہ وہ اپنے
میں سے ان کو نکال دے اور ان کو اپنے لئے لے لے

هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يَشْتَرُوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۝

جو آپ پاس اس کے تھیں ہے تالیں مال بدلے اس کے دے مل محفوظ

مل ققوڑا

این نوشته از نزدیک خداست تا بستانند عوض آن

سہا ہے، مذکور

یل تہناں جو بکھن کھٹا اپنڑا مال ہتھانڈے
 افسوس واکلمہ سنول کن جو پیا ہا کی
 عبا سول سخت عذاب کن ہک اکھن دی
 نیا دے کل جیڑجے سوچہ ڈے جاو
 سادیا یا بھوی سرور خود فرماوے
 سال سٹھا ہاں جاوے تھلے پہونچنا ہاں
 اہیو دڑے جد سرور وچہ دینے آئے
 یہ کوشش کیتی کوں ہیو دایمان نہ لیاو
 ہونا منہ ہو رواں بھی کھلیاں اکھیں قد سیانہ
 ہن کچھن صفت نبی دی جیڑا ختم نبیاں
 ویکھن صفت دجا لے سرور وچہ نہ یاو

[illegible]

فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ

پس یہ وسط انہند واس حیرتیں جو لکھیا ہن مختار انہندیاں نے ویلے وسط انہند واس حیرتیں جو لکھیا ہن مختار انہندیاں نے ویلے

برای ایشان را بسبب آنچه نوشت و تمام ایشان و دلیل ایشان را به سبب آنچه پیشه گرفتند

پس بے فوس تنہاں سنجین جو دکھیا پتہ انہاں کے

وَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ التَّائِبُونَ إِلَا يَا مَعْشَرَ دُةٍ قُلْ أَخَذْتُ عِنْدَ اللَّهِ

تے کیسا انہاں ہرگز نہ ٹکبگی سانوں اگ مکر دینہ گئے ہوئے توں کہ جھلا کر مایاں تاں پاس امہ دے عمر

و گفتند هرگز نخواهد رسید با آتش مگر روزی است شمرده بگو آیا گرفتید

دی تھوئی مس سبکدلی
کلیہ دیندی

[illegible][illegible]

ثُمَّ لَآتِيَنَاكُمْ لَاقِلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مَعْرُضُونَ

فرستیم پھر لیاتیں مگر اس تھوڑی سی تھیں تے تیں منہ موڑنے والے ہو

پس باز گشتید مگر اندکے از شما و شماروے گردانندہ اید

فرستیں فرگئے اس عہدوں سے بکریاں تھیں تے روگرداں ہو کر تیں عہدوں جھوڑے اس تھیں

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَاسْفِكُوا دِمَاءَكُمْ وَكَأْتِخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ

تے جب پکڑیا اس عہد تہا جو نہ دیو خونان اپنی انوں تے نہ کا لو نفساں اپنی انوں گھراں اپنی انوں تھیں

وچوں گرفتیم پیمان شمار کہ مرید خونہا یکدیگر را و بیرون کشید قوم خود را از جانہاے خود

تے جدا ساں پکڑیا عہد تہا انا اپنے خون دھاؤ

یعنی ناحق خون نہ دیو اپنے دینی بھایاں

اود خون تہا دے دین جن تہاں اپن خون دھاؤ

ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَسْهَوْنَ فَنُتِمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ

فر اقرار کیا تہاں تو تیں گواہی دیندی ہو فرستیں اود لوک ہو جو بار قالدے ہو جانان اپنی انوں

پس اقرار کر دید و شما گواہ ہستی باز شما اے گروہ سے کشید جانہاے خود را یعنی قوم خود را

فرستیں خود اقرار کرو اتے دیندی عہد گواہی

وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مَّزِيدًا رَّهْمًا تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

تے باہر کر دیو یک ٹولے نوں گھراں انہاں دیاں تھیں مدد کر دیو او پر انہاں دے نال گناہ اتے ظلم دے

و بیرون میکنید کروہے را از قوم خود از جانہاے ایشان مدد کنید یکدیگر را برستم ایشان گناہ و تعدی

تے باہر کر دیو گروہ اپنا یک گھراں تنہا فیاں وچوں

تا کہ کال اپر تنہا دے کر کے ظلم گناہوں بچوں

بجائے
شکار

۱۔ مگر اس تھوڑے سے جو میں نے
۲۔ یہودان تھیں مانتے عبد اللہ بن سلام
۳۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منظر میں
۴۔ تم انہوں نے بولا انہوں نے
۵۔ سب سے پہلے یہی ایک جگہ ہوا
۶۔ میرا نے جگہ قتلوں انفس
۷۔ مادہ یہ حال ہے بیان ہے اس
۸۔ جملے سے دے آیا یا تم سب سے
۹۔ قتلوں تا آخر ہے سب سے
۱۰۔ تے باہر کر دیو گروہ اپنا
۱۱۔ مگر اس تھوڑے سے جو میں نے
۱۲۔ یہودان تھیں مانتے عبد اللہ بن سلام
۱۳۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منظر میں
۱۴۔ تم انہوں نے بولا انہوں نے
۱۵۔ سب سے پہلے یہی ایک جگہ ہوا
۱۶۔ میرا نے جگہ قتلوں انفس
۱۷۔ مادہ یہ حال ہے بیان ہے اس
۱۸۔ جملے سے دے آیا یا تم سب سے
۱۹۔ قتلوں تا آخر ہے سب سے
۲۰۔ تے باہر کر دیو گروہ اپنا

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَرْدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ

تے دن قیامت دے موڑے جاوے گئے طرف سخت عذاب دی

وروز قیامت گردانیدہ شوند بہوے سخت ترین عذاب

پس کیا سزا اس شخص جو ایہ کم کردا مگر خواری
اوہ بنی قریظہ دنیا اندر قتل رسوائی
وہ چیز زندگانی دنیا اتے حشر دینہ سخت عذاب بار
اتے بنی نصیر زکات و طہنوں شام رہائش پائی

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ

تے نہیں اہم غافل سمجھتے ہیں جو تیس کر دیو یا لوگ اوہ میں جو خریدی انسان حیاتی دنیا دی مال آخرت دی

وینست خدا بیخبر از آنچه کنید و ایشان ہنہا اند کہ خرید کر دند زندگانی دنیا را بعوض آخرت
تے نہیں اسد بیخبر استھیں جو نہیں اعمال گمانے
ایہ لوگ خرید حیاتی دنیا آخرت مال و ٹانڈے

فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ

پس ہولانہ کیتا جاوے گا انہاں نہیں عذاب تے نہ اوہ یاری دتے جاوے گئے

پس ہک نہ کرہ شود از ایشان عذاب و نہ ایشان یاری دادہ شوند

پس مولع ہولانہ کیتا جاسی انہاں عذاب کدہا پس
تے نا اوہ یاری دتے جاسی ہاں تنہاں کوئی پیر

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ

تے تحقیق دتی اسان موسی نول کتاب اتے بھیجا اسان تجھے اسدی رسولان نول

البتہ دادیم موسی را کتاب و از پی آوردیم بعد از او پیغمبران را

تے بھیجے دتی اسان موسی نول توریت کتابا کبار کما
تے بھیجے تجھے استھیں بہت پیغمبر وار و واری

وَإِذْ نَادَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ الْبَنَاتِ وَأَيُّدُهُ بَرُوحُ الْقُدُسِ

تے دتے اسان عیسیٰ بیٹے مریم دینوں معجزے ظاہر تے قوت دتی اسان اسنوں نال روح پاک دے

و دادیم عیسیٰ پسر مریم را نشانہای روشن و قوت دادیم اورا بروح پاک یعنی جبرائیل

ایہ بنی قریظہ دنیا اندر قتل رسوائی
ایہ بنی نصیر زکات و طہنوں شام رہائش پائی
ایہ لوگ خرید حیاتی دنیا آخرت مال و ٹانڈے
ایہ بنی نصیر زکات و طہنوں شام رہائش پائی

تے نہیں اہم غافل سمجھتے ہیں جو تیس کر دیو یا لوگ اوہ میں جو خریدی انسان حیاتی دنیا دی مال آخرت دی
وینست خدا بیخبر از آنچه کنید و ایشان ہنہا اند کہ خرید کر دند زندگانی دنیا را بعوض آخرت
تے نہیں اسد بیخبر استھیں جو نہیں اعمال گمانے
ایہ لوگ خرید حیاتی دنیا آخرت مال و ٹانڈے

تے تحقیق دتی اسان موسی نول کتاب اتے بھیجا اسان تجھے اسدی رسولان نول
البتہ دادیم موسی را کتاب و از پی آوردیم بعد از او پیغمبران را
تے بھیجے دتی اسان موسی نول توریت کتابا کبار کما
تے بھیجے تجھے استھیں بہت پیغمبر وار و واری

تے دتے اسان عیسیٰ بیٹے مریم دینوں معجزے ظاہر تے قوت دتی اسان اسنوں نال روح پاک دے
و دادیم عیسیٰ پسر مریم را نشانہای روشن و قوت دادیم اورا بروح پاک یعنی جبرائیل

تے بھیجے دتی اسان موسی نول توریت کتابا کبار کما
تے بھیجے تجھے استھیں بہت پیغمبر وار و واری
تے دتے اسان عیسیٰ بیٹے مریم دینوں معجزے ظاہر تے قوت دتی اسان اسنوں نال روح پاک دے
و دادیم عیسیٰ پسر مریم را نشانہای روشن و قوت دادیم اورا بروح پاک یعنی جبرائیل

تے کہیں جو دل سادہ و چہ پریاں بکایہ یعنی بڈالی
 غلف جمیع اغلفہ اودہ جو پریاں و چہ کیستی
 تے غلف جمیع غلاف قرار تے ابن عباس الہیائی
 اودہ جو گل سمن سویا در کہیں ہر چہیں گل کہ چھبکیا

ایشان سے کفر تھاں فرمھو میری مومن ہوون عالی
 نہ سنن نہ سمجن کیا کسے داوچہ غلاف لپیٹی
 پیٹے بھانڈی علیاں کارن ایہ دل ساڈی بھائی
 ایہ تیری بات نہ سنن نہ سمجن اس داوچہ خیر نہ کافی

وَمَا جَاءَ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ

تے جدائی انہاں نوں کتاب پاس المردے پھیں سچا کرنے والی واسطے اسج حیردے حوالا نہاند ملو

وہر گاہ کہ آمد بایشان کتابے از نزدیک خدا یعنی قرآن باور کنندہ آنجہ بایشان است

تے عبد آئی انہاں شہ یاسوں ایہہ کتاب نورانی
سجایکے والی سہوں جو انہاں ناں حقانی

وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفِيدُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

تے آپ اگے اس حقین فسخ سنگد اوپر انانہ جو کافر ہوئے

و ہونہر میں ازان طالبِ فتنہ مے گردند بر کافراں یعنی بھرت قرآن و محمد فتنہ بر کافراں بھیجے اسقند

نہ آئے سچے ہمیشہ یہودی طلب فتحی کردی
جو باریہ اسان فتح انہاں پر حیرت اس نہیدی
نافع انہاں نول ملدی وجہ معالہ لکھ دسیا یا
وہ سچا کرسی سانوں سب سہل اسکا مال طامیش

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

فرد آيا اينانوں اوہ جو کچھ اناسی انہاں تاکفر کینا مال اسد کس لعنت خدا می اوپر کافر اندی

پس هرگاه آمد بایشان آنچه میداشتند کافر شدند بآں پس لغت خداست بر کافران

کافر مومن سناں سولعت ریدی ابر کفرال

[illegible]

۱۲۰۰
 ۱۲۰۱
 ۱۲۰۲
 ۱۲۰۳
 ۱۲۰۴
 ۱۲۰۵
 ۱۲۰۶
 ۱۲۰۷
 ۱۲۰۸
 ۱۲۰۹
 ۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

بری چیز جو بیخ و بن کیتے زوال سے جاں نیا نکول یہ جو کا فر ہو وہ نال اسپر ہو جو اتاری اللہ نے
پر چیز سے است آنچ خریدو فروخت کر دے بال نفسہا می خود را کہ کافر شوند با بخی فروش آورد خدا یعنی قرآن

ہے برا جو یحیٰیا انہاں سے لے پھینا جان
اشتر وادائے کفر و باحیا کارن جانان

بَغِيًّا أَنْ يُنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

واسطے بدخواہی دے اس فقیر جو اتاری المہ فضل اپنے فقیر و چرب سچا ہے بندیاں اینیاں نصیر
بہ سبب حسد برائے فرو آور و خدا المہ فضل خویش برہر کہ خواہد از بندگان خود

کارن حسد جو بھیجیا اللہ اپنے فضل کرم بخش
بنفیا معنی حسد وں ظلم فساد وں جو بندہ خواہی
حاسد چاہو رہا ہی نعمت بندیاں کنوں و نجاوی

فَبَاوُاْ يُغْضِبْ عَلٰى غَضَبٍ لِّلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِينٌ

فرطے اوہ نال غضب دے اوپر غضب دے کافران دے واسطے ہے عذاب خوار کرے والا جسے
پس از گشتند بہ جہنمے بالائے جہنمے و برائے کافران است عذابے خوارکنندہ

فرمے اودہ غضب الہی اویہ غضب و بارے
 پہل غضب جو عمل تو ریت کیٹنا ضائع چھوڑا
 کہ کہن پہل کفر جو عیسے مہر انجیل نہ منی
 تے اہل کفر نوں نیا آخر وچ عذاب خواری
 دو جا کفر محمد سور قرآنوں بیڑی بوڑی
 کہ کہن جو پوجا وچھے پہل دیکھو معاملہ نبی

وَاِذْ قِيلَ لَهُمُ ابْنُوا لَنَا اَنْزِلْ اِلَهُنَا نَزْلًا مِّمَّا نَزَّلَ عَلَيْنَا

چون گفته شود ایشان را که ایمان آرید با کج فرود آرد خدا گویند ایمان حواری با کج فرود آورده شد بر ما

خوارزمی میری دو بیویوں کے ساتھ
جہنم کے واسطے قافلے میں
چلے گئے۔ ساریاں اگان
تجربہ کثرت ہوئی۔ میں اس کی
دو بیویاں اور چار لڑکیاں
نوں اور بیجا کے ساتھ
شہر جہان

جان کھیا کیا انا تنوں مہوں جو کچھ آمارے

اکھیا انھاں جو بنیاں اسان جو پھجیاں پر ہمارے

وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

تے کافر ہوندی ہیں مال اسپینز دے جو سوا اسکد ہے تو اوہ سچ ہے سچا کرنیوالا اسپینز جو مال الہامند ہے

دکافر میشوند با پنج چیز آنست و حال آنکه او راست است باور کننده آنچه بایشان است

تے کفر کرین اس نال جو رب اتار یا اس ماؤں تے ہوا وہ سچ تے سچا کرد جو انہاں نال عطاوا

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اور اس واسطے کہ اس کے لیے تین بیبر الیہ دیاں لوں گے جہیں جیہا ہے سبیں حسن

بگوئیس چرا قتل میکردید پیغمبر را خدا را

اس میں اسے سب سے زیادہ پسند ہے

و یسعی من ایمان کد امان نورانی کوی
و یسعی من ایمان کد امان نورانی کوی

ولقد جاءكم موسى بالبينات ثم اتخذتم العجل من بعدوا انتم ظالمون

تے البتہ تحقیق آیات ان موسیٰ نال معجزہ باندے فریڈلڈیاتاں اچھا پچھے سچھیں تے تیں ظالم ہے

والبته آمد به شما موسی به نشانه‌های روشن پس گرفته گویا در اخلاص از روی شما ظاهر بودید

تے ٹھیک لیا یا سوئی صاف دیلاں میں ہمارے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَرَدَ أَحَدُ رِجْلَيْهِمَا وَرَكَعًا ثَوْنًا سَوِيًّا أَلَا أُبَيِّنُ بِهَذَا

اے چند بلیا اسان محمد سدا اے اٹھایا اسان اوپر سدا وچ پوروں پیر وچ پیر وچ اسان سب کوں دل و دھرم

و چون از عیسم پیمان سماراوردیم ببالا و سماراوردیم بدینا چه دادیم سمار بقوت و ب سواد

۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پیر و بواسان دنا سم کے سب و سرائیا

کہن یہود نہ جنت و رسی باجہ یہوداں کوئی
جو جنتوں پاک بہشت بلند اکوہں آرام اس آوی
بنی کیا وہ موت جو منگدے رت بیوی مرد

رب حکم نبی نوں کیتا کہ فرموت منگو آرزوی
موتوں پایا ہجہ نہ جنت بلند امر سے تاجرت اجاوی
زمین تے ہکت ہند ابن عباس روایت کردی

وَلَكَيْتُمْ تَتَّقُوا ۖ اٰیْدٍ اَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ

تے ہرگز نہ چاہیے سنون ہمیشہ تال سبب پیچیدہ جو گئے بھیجیا ہو تمہاں انانداں لکے آئے اجاوی والہ ظالم
وہرگز نہ دنگندہ مرگ رہیو گاہ سبب آنچہ پیش فرستاد دستہ ایاشاں و خدا داناست بہ ظالم

تے ہرگز نہ کندی موت منگل اوہ پاروں بد اعمال
یَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ جُوکے ہتھیں اگے کھلے
اکثر بد اعمال جو حاصل ہوون نال تمہاندے

وَلَيَجْعَلَنَّ لَهُمْ اَحْصٰى النَّٰكِيْنَ عَلٰى جِبُوَّةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

تے البتہ پاویگا توں حص بہت کرن لے آویاندی اوہ پرندگی دے انہاں لوکاں تھیں جو شرک کیتا انہاں
والبتہ بیانی ایاشاں احص ترین مردماں برزندگانی وازاں کسانیکہ شرک کردند

تے ٹھیک یہودیاں پاویگا وہ حصی سہ لوکاں تھیں
شرکاں وایاں کنوں ہر ادجوسی لغوی لیاوے
انہاں ایسویو چشت تین برس سال ہزار جیو اوہ

يُوَدِّ اَحَدُهُمْ لَوْ يَمْسُرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَاَوْ يَمْرُجُ مِنْ الْعَذَابِ اَنْ يُعْمِرَ

چاہندا ہو ہر اک اناندا جو عمر دتا جاوے ہزار برس تھیں اوہ چھوڑا ووالا اسنوں عذاب تھیں جو عمر دتا جاوے
دوست سیدار دیکے ازاں اشاں کاس عمر دودہ شود ہزار سال و نیت آن رہا زندہ ہو از عذاب کہ عمر دودہ شود
چاہے ہرک و نہاندا عمر جے سال ہزاراں پاوے

وَاللّٰهُ بِصِيْرَتِهِمْ اَعْمَلُوْنَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجِبْرِیْلِ

تے اللہ دیکھن والا ہے نال اسچیز جے کر دے میں کہ جو کوئی دشمن ہو یا وسط جبریل دے
و خدا بینا است با آنچہ ایاشاں مے کنند گوہر کہ باشد دشمن برائے جبریل چو ضرر سید بد

کہن یہود نہ جنت و رسی باجہ یہوداں کوئی
جو جنتوں پاک بہشت بلند اکوہں آرام اس آوی
بنی کیا وہ موت جو منگدے رت بیوی مرد
رب حکم نبی نوں کیتا کہ فرموت منگو آرزوی
موتوں پایا ہجہ نہ جنت بلند امر سے تاجرت اجاوی
زمین تے ہکت ہند ابن عباس روایت کردی
وَلَكَيْتُمْ تَتَّقُوا ۖ اٰیْدٍ اَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ
تے ہرگز نہ چاہیے سنون ہمیشہ تال سبب پیچیدہ جو گئے بھیجیا ہو تمہاں انانداں لکے آئے اجاوی والہ ظالم
وہرگز نہ دنگندہ مرگ رہیو گاہ سبب آنچہ پیش فرستاد دستہ ایاشاں و خدا داناست بہ ظالم
تے ہرگز نہ کندی موت منگل اوہ پاروں بد اعمال
یَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ جُوکے ہتھیں اگے کھلے
اکثر بد اعمال جو حاصل ہوون نال تمہاندے
وَلَيَجْعَلَنَّ لَهُمْ اَحْصٰى النَّٰكِيْنَ عَلٰى جِبُوَّةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
تے البتہ پاویگا توں حص بہت کرن لے آویاندی اوہ پرندگی دے انہاں لوکاں تھیں جو شرک کیتا انہاں
والبتہ بیانی ایاشاں احص ترین مردماں برزندگانی وازاں کسانیکہ شرک کردند
تے ٹھیک یہودیاں پاویگا وہ حصی سہ لوکاں تھیں
شرکاں وایاں کنوں ہر ادجوسی لغوی لیاوے
انہاں ایسویو چشت تین برس سال ہزار جیو اوہ
يُوَدِّ اَحَدُهُمْ لَوْ يَمْسُرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَاَوْ يَمْرُجُ مِنْ الْعَذَابِ اَنْ يُعْمِرَ
چاہندا ہو ہر اک اناندا جو عمر دتا جاوے ہزار برس تھیں اوہ چھوڑا ووالا اسنوں عذاب تھیں جو عمر دتا جاوے
دوست سیدار دیکے ازاں اشاں کاس عمر دودہ شود ہزار سال و نیت آن رہا زندہ ہو از عذاب کہ عمر دودہ شود
چاہے ہرک و نہاندا عمر جے سال ہزاراں پاوے
وَاللّٰهُ بِصِيْرَتِهِمْ اَعْمَلُوْنَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجِبْرِیْلِ
تے اللہ دیکھن والا ہے نال اسچیز جے کر دے میں کہ جو کوئی دشمن ہو یا وسط جبریل دے
و خدا بینا است با آنچہ ایاشاں مے کنند گوہر کہ باشد دشمن برائے جبریل چو ضرر سید بد
کہن یہود نہ جنت و رسی باجہ یہوداں کوئی
جو جنتوں پاک بہشت بلند اکوہں آرام اس آوی
بنی کیا وہ موت جو منگدے رت بیوی مرد
رب حکم نبی نوں کیتا کہ فرموت منگو آرزوی
موتوں پایا ہجہ نہ جنت بلند امر سے تاجرت اجاوی
زمین تے ہکت ہند ابن عباس روایت کردی
وَلَكَيْتُمْ تَتَّقُوا ۖ اٰیْدٍ اَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ
تے ہرگز نہ چاہیے سنون ہمیشہ تال سبب پیچیدہ جو گئے بھیجیا ہو تمہاں انانداں لکے آئے اجاوی والہ ظالم
وہرگز نہ دنگندہ مرگ رہیو گاہ سبب آنچہ پیش فرستاد دستہ ایاشاں و خدا داناست بہ ظالم
تے ہرگز نہ کندی موت منگل اوہ پاروں بد اعمال
یَمَّا قَدَّمْتُمْ اٰیْدِيْكُمْ جُوکے ہتھیں اگے کھلے
اکثر بد اعمال جو حاصل ہوون نال تمہاندے
وَلَيَجْعَلَنَّ لَهُمْ اَحْصٰى النَّٰكِيْنَ عَلٰى جِبُوَّةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
تے البتہ پاویگا توں حص بہت کرن لے آویاندی اوہ پرندگی دے انہاں لوکاں تھیں جو شرک کیتا انہاں
والبتہ بیانی ایاشاں احص ترین مردماں برزندگانی وازاں کسانیکہ شرک کردند
تے ٹھیک یہودیاں پاویگا وہ حصی سہ لوکاں تھیں
شرکاں وایاں کنوں ہر ادجوسی لغوی لیاوے
انہاں ایسویو چشت تین برس سال ہزار جیو اوہ
يُوَدِّ اَحَدُهُمْ لَوْ يَمْسُرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَاَوْ يَمْرُجُ مِنْ الْعَذَابِ اَنْ يُعْمِرَ
چاہندا ہو ہر اک اناندا جو عمر دتا جاوے ہزار برس تھیں اوہ چھوڑا ووالا اسنوں عذاب تھیں جو عمر دتا جاوے
دوست سیدار دیکے ازاں اشاں کاس عمر دودہ شود ہزار سال و نیت آن رہا زندہ ہو از عذاب کہ عمر دودہ شود
چاہے ہرک و نہاندا عمر جے سال ہزاراں پاوے
وَاللّٰهُ بِصِيْرَتِهِمْ اَعْمَلُوْنَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلْجِبْرِیْلِ
تے اللہ دیکھن والا ہے نال اسچیز جے کر دے میں کہ جو کوئی دشمن ہو یا وسط جبریل دے
و خدا بینا است با آنچہ ایاشاں مے کنند گوہر کہ باشد دشمن برائے جبریل چو ضرر سید بد

کہ جو کوئی ہو یا دشمن کارن جبرائیل فرشتے
 ہے ایخبر مقدر تھیک اوہ دشمن رب دا آیا
 سن وچہ معالم ابن عباسوں قصہ جبریل دا
 ہن حضرت تائین پھیسوں طلب کری کہہ بودی
 حضرت اکھیا جبرائیل اس اکھیا اسان بھاوے
 ای جبرائیل اس دا دشمن کردا دھکے کارے
 سب تھیں دھکے بخت نصر دی وقت انہی کیا
 جو بخت نصر دی ہتھوں بیت مقدس مں کار ہن
 یک سخت جوان اس دا وجوں اسوں مارن یا
 پکڑ یوس اس قتل کرے پھر جبرائیل چھڑایا
 بیت مقدس پٹ اجاڑ یوس قتل یہود لڑائی
 یا کہن اسان بن وحی لیا یا تا میں دشمن جانا
 اتلی طرف مدینوں اسول آوندا ویند ارہی
 کہن یہود توں بیار اسانوں ساریاں صحابا تھیں
 عمر کہیا سو گندہ آواں کارن پیار کہہ میں
 اپنی بنی کر کتبوں پاواں قوت دین ایمانوں
 عمر کہیا جبریل کہیا انہاں دشمن اسان بھاوے
 تے قحط و بامیں حنف مسخ اسان لایو دھروا ویری
 اکھیا عمر کہنا بول جانوں جبرائیل دے تائیں
 تا جبرائیل تے میکائیل دے تہہ کیوس بتا ہو
 اوہ میکائیل ہے جبرائیل دے دشمن کہن ہواؤں
 جو انہاں دو باندا دشمن رہدا دشمن شک نکوی
 بنی کہیا ایہ تیں تھیں گے آیتاں وحی لیا یا

تے امہ کیھن انا کرن جو نیک یا برے شہر شے
 فائدہ و نہد ایہہ وجہ عیب اسی لیا یا
 تے شاہ ولی امہ لکھیا اوہ کی کرن زیاں کسیدا
 عبد امہ بیٹا سوریا دیک عالم وڈا یہودی
 جو وحی آسانوں کون فرشتہ تیری طرف لیا و
 ادہ میکائیل جے ہوند تا میں مومن ہوندی سا
 کہی واری اس نال اس دا وڈا ویر کیا یا
 جو اخیر وحی تھیں دے بنی اس دا دے تائیں
 تے وقت دا پتہ بھی دنا جہاں پھر دیا اسدا آیا
 وچہ بابل شہر ملیا وچہ ہسنوں لڑکا عاجز کیا یا
 فروڈا ہوا بخت اتے قوت بشاری پای
 اسدن تھیں فرجہ ایل نون دشمن اسان بچھاتا
 قتادہ عکرمہ سدی کہن جو زین عمر دی آہی
 دس یہوداں راہ وچہ آوے سندرا وچہ تنہا تھیں
 جو آون ہور اسان کھد دیوں تھن کھدینا میر
 تے نا کہہ شک ہیں دین اندر تکر اس سوال تانوں
 انہاں کچھیا کو ان فرشتہ پاس محمد وحی لیا و
 اوہ ساڈی بھیت محمد نون وچہ دہر ہند اخیر
 تے میکائیل جان دی لیا دے خیر سوکا اعظامیں
 تے بنی محمد نون نا جانوں انہاں کیا جو آہو
 اکھے میکائیل خدا کی کہے دو جا بے داؤن
 عمر کہیا جو پکڑا دشمن دو جے دشمن سوئی
 فرایا عمر بنی سے پاس اوہ قصہ سب سنا یا

کہ جو کوئی ہو یا دشمن کارن جبرائیل فرشتے
 ہے ایخبر مقدر تھیک اوہ دشمن رب دا آیا
 سن وچہ معالم ابن عباسوں قصہ جبریل دا
 ہن حضرت تائین پھیسوں طلب کری کہہ بودی
 حضرت اکھیا جبرائیل اس اکھیا اسان بھاوے
 ای جبرائیل اس دا دشمن کردا دھکے کارے
 سب تھیں دھکے بخت نصر دی وقت انہی کیا
 جو بخت نصر دی ہتھوں بیت مقدس مں کار ہن
 یک سخت جوان اس دا وجوں اسوں مارن یا
 پکڑ یوس اس قتل کرے پھر جبرائیل چھڑایا
 بیت مقدس پٹ اجاڑ یوس قتل یہود لڑائی
 یا کہن اسان بن وحی لیا یا تا میں دشمن جانا
 اتلی طرف مدینوں اسول آوندا ویند ارہی
 کہن یہود توں بیار اسانوں ساریاں صحابا تھیں
 عمر کہیا سو گندہ آواں کارن پیار کہہ میں
 اپنی بنی کر کتبوں پاواں قوت دین ایمانوں
 عمر کہیا جبریل کہیا انہاں دشمن اسان بھاوے
 تے قحط و بامیں حنف مسخ اسان لایو دھروا ویری
 اکھیا عمر کہنا بول جانوں جبرائیل دے تائیں
 تا جبرائیل تے میکائیل دے تہہ کیوس بتا ہو
 اوہ میکائیل ہے جبرائیل دے دشمن کہن ہواؤں
 جو انہاں دو باندا دشمن رہدا دشمن شک نکوی
 بنی کہیا ایہ تیں تھیں گے آیتاں وحی لیا یا

تیرے قول موافق اسی آیات اتاری

عمر کیسایں دین ہو یا فر حکم رب دی باری

فَإِنَّ نَزْلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

پس تحقیق اس نے اتار یا سنوں پر دل تیری دے نال حکم امہ دی سچا کر نیوالا دھڑا سچیز دے جو کے تھیں

پس البتہ جبریل فرود آورده است قرآن بر دل تو بچہ حکم خدا بود دارنده آنچه پیش از دے است

پس ٹھیک اوہ جبرائیل اتار یا دل تیرے تے پیاد

حکم ربوں قرآن جو سچا کرے جو پیش اتار یا

وَهْدَى وَلِتُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ

تے ہدایت تے خوشخبری ہے دھڑا ایمان دے لاند

تے ہے قرآن ہدایت بھی خوشخبری اہل ایمان

اوہ جاننا اہل ایمان انا کارن کیا حال ہو جاننا

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَ

مِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ

جو کو دشمن ہے بھڑا اللہ تے دشمنیاں تے رسولان اسد یا ندی جبرائیل تے میکائیل دی پس تحقیق اللہ دشمن ہے

ہر کو باشد دشمن ہر کو خدا و فرشتگان پیغمبران دی و جبرائیل میکائیل پس البتہ خدا دشمن ہے برائے کافران

جو دشمن بے یا ملک ان بنیاں جبرائیل میکالے

پس ٹھیک البتہ دشمن تنہا کفار ان دوزخ دار

ایہ و ابھنے اوہر چا جو ہکا دشمن ہووے

اوہ سچھنا دشمن سب تھیں منکر کچھ تاوہر رووی

جبرائیل تے میکائیل بھی وجہ ملائک آیا

ذکر دوہاں دابعد ملائک حجت قضیت پایا

جبر تے میکالے اسرا مئے بندہ وجہ سر یابی

آل تے ایل اللہ دانا نو عبدا اللہ معنی جانی

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْبَيِّنَاتِ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ

تے البتہ تحقیق اتار یاں اسان طرف تیری آیتاں واضح تے نہیں کافر ہوندا نال انہاں دے مگر ان بدکار لوگ

والبتہ تحقیق فرود آور دیم بسوی تو نشانہکے روشن و کافر نے شونہا نہا

مگر بدکاران

لے اپول تیرو فرمایاں
وہو جو قرآن اول پڑھیں
پس تحقیق اس نے اتار یا سنوں پر دل تیری دے نال حکم امہ دی سچا کر نیوالا دھڑا سچیز دے جو کے تھیں
پس البتہ جبریل فرود آورده است قرآن بر دل تو بچہ حکم خدا بود دارنده آنچه پیش از دے است
پس ٹھیک اوہ جبرائیل اتار یا دل تیرے تے پیاد
حکم ربوں قرآن جو سچا کرے جو پیش اتار یا
وہدی و لتبشیر المؤمنین
تے ہدایت تے خوشخبری ہے دھڑا ایمان دے لاند
تے ہے قرآن ہدایت بھی خوشخبری اہل ایمان
اوہ جاننا اہل ایمان انا کارن کیا حال ہو جاننا
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَ
مِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ
جو کو دشمن ہے بھڑا اللہ تے دشمنیاں تے رسولان اسد یا ندی جبرائیل تے میکائیل دی پس تحقیق اللہ دشمن ہے
ہر کو باشد دشمن ہر کو خدا و فرشتگان پیغمبران دی و جبرائیل میکائیل پس البتہ خدا دشمن ہے برائے کافران
جو دشمن بے یا ملک ان بنیاں جبرائیل میکالے
ایہ و ابھنے اوہر چا جو ہکا دشمن ہووے
جبرائیل تے میکائیل بھی وجہ ملائک آیا
جبر تے میکالے اسرا مئے بندہ وجہ سر یابی
آل تے ایل اللہ دانا نو عبدا اللہ معنی جانی
وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْبَيِّنَاتِ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ
تے البتہ تحقیق اتار یاں اسان طرف تیری آیتاں واضح تے نہیں کافر ہوندا نال انہاں دے مگر ان بدکار لوگ
والبتہ تحقیق فرود آور دیم بسوی تو نشانہکے روشن و کافر نے شونہا نہا
مگر بدکاران

تے ٹھیک کتابیاں اس تیر و آیتاں واضح ظاہر اوس صورت پر یا بیٹے کیہا بنی نول توں کیہا یا ناہیں	اے کفر کردو نال اوہنا ندی مگر جو حکموں باہر جو سہنوں اسین کچھانا لکھے آیت اتھ تہا پس
--	---

وَكَلَّمَا عَاهِدُوا عَاهِدًا نَّبَاهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلَّغُوا لَكُمْ وَلَئِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا

بجلا ہر اری جد بعد بدھا انناں عہد سٹیا سہنوں ہک فرقے و انناں تھیں بلکہ اکثر انناں کو نہیں ایمان لیا و نہ

آیا ہر گاہ بستر سیکے زرا بر انداخت آنا گروہے ازایشاں بلکہ بیشتر ایمان نئے آرند

بجلا جد بنجن عہد تا توڑے فرقہ ہک انناں تھیں ابن عباس کے جد سرور کیہا انناں مرد و دواں جو سب ایمان لیا و اس پر سکر ہوئے اقرار وں عطا کیو اوہ عہد مراد جو سرور نال یہود وں	بلکہ یہودی لوک نہ اکثر سوس ہوں دلاں تھیں جو عہد کیتا رب پریم و کارن و چہ تورت یہو وں تہا آیت نازل ہوئی عہد توڑن دی پار وں جو اہل شرک نول مرد نہ کر ہو توڑ سٹیا مرد وں
---	--

وَمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبَاهُ فَرِيقٌ

تے جد آیا انناں کوں رسول پارس و تھیں سچا کر نیوالا واسطے اسپر دے جو نال انناں دے سٹیا ہک فرقہ

وہر گاہ کہ آمد با ایشان پیغمبرے از نزدیک خدا باوردارندہ آنچه با ایشان است

مِنَ الَّذِينَ آوُوا إِلَيْكَ كِتَابَ اللَّهِ رَأَوْهُمُ ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهم لَا يَحِلُّونَ

اونناں تھیں جو دے گئے کتاب اس کتاب الہیہ نیوں کچھے پٹھاں اپنا ندی گویا کہ اوہ نہیں جانندے

ازاں قوم کہ دادہ شدہ اند کتاب آن کتاب خدا را پس مٹیت با خود گویا کہ ایشان نمیدانند

تے جد آیا انناں پارس پیغمبر کوئی نزد خدا وں سٹی ہک فرشتے نے اہل کتابیاں کنوں تہا پس رسول مراد محمد تے قرآن کتاب الہی	سچا کہنے والا اوہ شے جو تہا نال عطا وں کتاب الہی کنڈاں کچھے جن اوہ جانن ناہیں ہک کمں مراد تورت جو پڑھن تے عمل نہ کردی وہی
--	---

اوہ دیبا ریشم وچ پیٹی زیور سوئے چاندنی تے عمل کر دے اوس پر وچ عالم نقل تہا ندی

اے رسول جوں حق ہے تہا
ظاہر علی الدوام و الاصل و الاصل
دستے گئے کتابیاں تے فرقہ سٹیاں
انناں کتاب الہی نال تھیں کمال
اپناں سے پیش تورت
۳۵
کتاباں کچھے شاپا جو نال
اس سے نکلتا گویا اوہ جانن ناہیں
جو اپنا کتاب الہی نال دی ہے
نہ غرض ہے

وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرٌ وَيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ
عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ

تفسیر محمدی
وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرٌ
یعنی شیطان کافر ہے اور وہ لوگوں کو سحر کے بارے میں گمراہ کرتا ہے۔
وَيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ
اور وہ لوگوں کو سحر کے بارے میں بتاتا ہے۔
وَمَا أُنْزِلَ
اور جو انزال کیا گیا۔
عَلَى الْمَلَائِكَةِ
اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر۔
بِبَابِلَ
بابل کے دروازے پر۔

۸۵
تفسیر محمدی
وَمَا أُنْزِلَ
اور جو انزال کیا گیا۔
عَلَى الْمَلَائِكَةِ
اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر۔
بِبَابِلَ
بابل کے دروازے پر۔

تفسیر محمدی
وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرٌ
یعنی شیطان کافر ہے اور وہ لوگوں کو سحر کے بارے میں گمراہ کرتا ہے۔
وَيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ
اور وہ لوگوں کو سحر کے بارے میں بتاتا ہے۔
وَمَا أُنْزِلَ
اور جو انزال کیا گیا۔
عَلَى الْمَلَائِكَةِ
اللہ تعالیٰ کے فرشتوں پر۔
بِبَابِلَ
بابل کے دروازے پر۔

هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمِينَ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَتَقَوَّلُ الْمُتَكَفِّرُونَ

تفسیر محمدی
هَارُوتَ وَمَارُوتَ
ہاروت و ماروت۔
وَمَا يُعَلِّمِينَ
اور جو تعلیم دیتے ہیں۔
مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ
انسانوں کی خاطر۔
يَتَقَوَّلُ الْمُتَكَفِّرُونَ
کافر لوگ کہتے ہیں۔

تفسیر محمدی هَارُوتَ وَمَارُوتَ ہاروت و ماروت۔ وَمَا يُعَلِّمِينَ اور جو تعلیم دیتے ہیں۔ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ انسانوں کی خاطر۔ يَتَقَوَّلُ الْمُتَكَفِّرُونَ کافر لوگ کہتے ہیں۔	تفسیر محمدی هَارُوتَ وَمَارُوتَ ہاروت و ماروت۔ وَمَا يُعَلِّمِينَ اور جو تعلیم دیتے ہیں۔ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ انسانوں کی خاطر۔ يَتَقَوَّلُ الْمُتَكَفِّرُونَ کافر لوگ کہتے ہیں۔
---	---

تفسیر محمدی
هَارُوتَ وَمَارُوتَ
ہاروت و ماروت۔
وَمَا يُعَلِّمِينَ
اور جو تعلیم دیتے ہیں۔
مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ
انسانوں کی خاطر۔
يَتَقَوَّلُ الْمُتَكَفِّرُونَ
کافر لوگ کہتے ہیں۔

فرسکھن لوگ تنہا نہیں جو زن خصلتوں کو چھوڑ دیا
تے نا اہل ضرر کر کے کسی سرگرمی یا جھوٹے حکم خدا کی

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَزَاتِئِهِمْ
مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

تے سکھادیں وہ چیز جو زبان کرے انہاں کو البتہ ٹھیک جاتا انہاں جو کوئی خریدے اسنوں نہیں
ہا سٹے اس کے وہ آخرت دے حصہ

وَيَا مَعْشَرَ بَنِي آدَمَ لَا يَفْرَحُوا بِمَا آتَيْنَاكُمْ وَالْبَتَّةُ دَانَتْ أَنْتُمْ كَيْدًا تَجَادُونَ أَيْتُ لَوْ تَزَيَّجْتُمْ

تے سکھ جو انہاں ضرر کر کے نفع نہ کرے انہاں کو
تے جان ٹھیک جو بھلوے تھ خطہ اسنوں

وَلَيْسَ فَاشِرَؤَيْهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

تے البتہ بری ہے وہ چیز جو چوکی ہے
انہاں نال اس کے نفس اپنے جیکر جانے کے وہ

وَالْبَتَّةُ بَدِيعُ رَسَاتِئِهِمْ فَرَوْحَتُهُمْ بَعْضُ أَنْ خُلِشْتُمْ رَا كَأَنَّ سَيِّدًا نَسْتَد

تے ٹھیک بری وہ چیز جو بچانے اور اس کے جانناں
بہاویں علم یقین تنہا پر خدا انہاں عمل کیتا
گو یا نہ جاتا ہرگز انہاں دیکھ معالہ میتا

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الْمَثُوبَةَ مِنْ رَبِّهِمْ لَظَهَرَ خَيْرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

تے جیکر وہ ایمان لیا ہندی تے پرہیز گاری کردی البتہ کہ اب پاس خدا کی تھیں بہتر ہوند جیکر ہوندے جانے دی
اگر انہاں ایمان آوردند و پرہیز گاری میکردند البتہ ثواب از نزد خدا بہتر ہودی

تے جو ایمان تے تقوی کردی اجر اللہ کے پاسوں
شاہ عبدالقادر لکھیا جادو و دوا ہاں نہیں آیا

دو جا شاہ سلیمان ویدے انساناں شیطاناں
ایتھے اللہ پاک کہیا جو ایساں علماں نفع نکوی

جو علم آئی سکھیں صدق لیا و ن عمل کساوں
تا اللہ پاسوں اجر تھیا ان بڑے پار ہو جاون

بہتر ہوند انہاں جے وہ جان عقل قیاسوں
کہ ہاروت ماروت چون جو نکرے ذکر سدا یا یا

الفت آپو چہ شیطاناں سکھایا انہاں
دوہیں جہانی ضرر تے ہوند جو رب چاہے سوئی

تا اللہ پاسوں اجر تھیا ان بڑے پار ہو جاون

۱۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا
وَلْيَكْفُرِينَ عَذَابُ الْيَمِّ

اگر لوگو ایمان لایا تو کہو راعنا نہ کہو انظرنا نہ کہو اسنے سنتے واسطے کافرانہ سے عذاب ہے درودینہ والے
اے مومنان بگو یہ لفظ راعنا و بگو یہ لفظ انظرنا اپنے انتظار کن یا راونیک نشوید و براہ کفرنت عذاب درودینہ

اے اہل ایمان نہ کہو راعنا کہو تیں انظرنا	تے سنو حکم قبولو کافراں درودالاد کہ جبرنا
معالم و جو جو مومن کہندے راعنا پاک رسول	یہ خیال کلام اسادی طرف کرین مقبولا
تے راعنا کمال ہی جیوں احمق اندر لغت نیوں	اودہ گالی عزیت کن تے ہسن ار لکامر دواں
تاسعد خیانت لدھی تا بولیا جس ای سخن الایا	میں گردن اسدی ہاراں لگوں عذر یہو سنایا
جودنگ ستاڈے اسین بھی کہند و ہاں گاہ نکوی	تا اہل ایمان سنع کیتا رب آیت نازل ہوئی
تے انظرنا داسے ثیر و خوب اسان سمجھاو	رب کہیا ایہ بولونا اودہ رلوں لفظ الاد

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ
يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِمَّنْ رَّبِّكُمْ

نہیں دوست رکھو اودہ لوگ جو کافر ہوئے اہل کتاب تھیں تے نامشرک ایجو اتاری جاو و اپر تادو بھلیائی رہا دوتیر
دوست نمیدارند آنکہ کافر شدند ازل کتاب نہ مشرکان کفر و اودہ شہد بر شامیج نیکی از پروردگار شما

نہ چاہن لوگ جو کافر اہل کتاب تے مشرک سارے	جو نازل تھیے تہا پر کج بھلیائی رب انارے
اہل کتاب جان صدوں صد بری بیماری	اولاد اسحاق نبوت ہی ہن اسمیل بیماری
تے مشرک تداخ چاہن جو اسان انسانیوں خدای	عیب بہانہ دیاں معبوداندری ظاہر ذلت خواری

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

تے اللہ خاص کر دے مال رحمت اپنی دے یعنی بغیر ہی رحمت چاہے تے اے صاحب فضل وڈے دابے

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

یہ خیال کلام اسادی طرف کرین مقبولا
اودہ گالی عزیت کن تے ہسن ار لکامر دواں
میں گردن اسدی ہاراں لگوں عذر یہو سنایا
تا اہل ایمان سنع کیتا رب آیت نازل ہوئی
رب کہیا ایہ بولونا اودہ رلوں لفظ الاد
نہ چاہن لوگ جو کافر اہل کتاب تے مشرک سارے
جو نازل تھیے تہا پر کج بھلیائی رب انارے
اولاد اسحاق نبوت ہی ہن اسمیل بیماری
عیب بہانہ دیاں معبوداندری ظاہر ذلت خواری
تے اللہ خاص کر دے مال رحمت اپنی دے یعنی بغیر ہی رحمت چاہے تے اے صاحب فضل وڈے دابے
وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

یہ خیال کلام اسادی طرف کرین مقبولا
اودہ گالی عزیت کن تے ہسن ار لکامر دواں
میں گردن اسدی ہاراں لگوں عذر یہو سنایا
تا اہل ایمان سنع کیتا رب آیت نازل ہوئی
رب کہیا ایہ بولونا اودہ رلوں لفظ الاد
نہ چاہن لوگ جو کافر اہل کتاب تے مشرک سارے
جو نازل تھیے تہا پر کج بھلیائی رب انارے
اولاد اسحاق نبوت ہی ہن اسمیل بیماری
عیب بہانہ دیاں معبوداندری ظاہر ذلت خواری
تے اللہ خاص کر دے مال رحمت اپنی دے یعنی بغیر ہی رحمت چاہے تے اے صاحب فضل وڈے دابے
وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

تے اسخاص کرے جسچاہے نال نبوت رحمت
تے اسخاص فضل و دودانت شمار نہ نعمت

مَا كُنْتُمْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَذِيرٍ كُنْتُمْ بِهَا مُنْجِيَةً

اوه چیز جو مسخ کر دیہاں اس آیت تھیں یا بھلا دیندے ہاں یا دندیاں اس میں ہترستھیں یا نہ ہتر
آپ جو موقوف می کنیم از آیتے یا فراموش میگردد انیم آن را می آریم بہتر از دی یا ماندوے

جو مسخ کر اں اس آیت یا تان دلون بھلا دی
مشرک ہو رہو دکھن اچ کج رسول بتا وے
کج منع کرے اچ کل فرما وے ای خود نفس ہواں
ایہ رب جواب اتنا نداتا ہر وجہ عیب نہ کوئی
جویں طبیبنا سب حال بیمار علاج بتا وے
ہر ہر وجہ بھلیائی کوئی نہیں بھلیائیوں خالی
معنی نسخہ دو وجہ اصلوچہ پہلا نقل ایہائی
دو وجہ اٹھا وں شی نوں ایمر ادا تھا میں
ایہ نسخہ اٹھا وں بہت وجہ ہک لکھیا ثابت ہندا
ایہ آیت وجہ قرآن پڑھیو حکم اٹھیا میرا نوں
بھئی آیت تخفیف جنگاں وجہ ناسخ پہلی تائیں
دو وجہ جو باقی حکم تے پڑھنا اوس اٹھیو وے
ترجیا وجہ جو پڑھن بھی اٹھے نالے حکم سد پیا و
جویں کہن خراب جو دڑی سورت بقرہ جیدی ہی
بھی بعضے حکم جو اٹھن دو وجہ جاہاگ سد دی و
وصیت خوشال مٹی جاں آیت ورنے الی آئی
بھی ہاں کفار اں نال لڑے ہک مومن ہر دھٹایا
تے بعضے حکم اٹھے کوئی دو وجہ جاہاگ اس نہ پایا

۱۱

تفسیر محمد
بصیرۃ
محول اول
۸۹
تے اسخاص فضل و دودانت شمار نہ نعمت
تے اسخاص کرے جسچاہے نال نبوت رحمت
مَا كُنْتُمْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَذِيرٍ كُنْتُمْ بِهَا مُنْجِيَةً
اوه چیز جو مسخ کر دیہاں اس آیت تھیں یا بھلا دیندے ہاں یا دندیاں اس میں ہترستھیں یا نہ ہتر
آپ جو موقوف می کنیم از آیتے یا فراموش میگردد انیم آن را می آریم بہتر از دی یا ماندوے
جو مسخ کر اں اس آیت یا تان دلون بھلا دی
مشرک ہو رہو دکھن اچ کج رسول بتا وے
کج منع کرے اچ کل فرما وے ای خود نفس ہواں
ایہ رب جواب اتنا نداتا ہر وجہ عیب نہ کوئی
جویں طبیبنا سب حال بیمار علاج بتا وے
ہر ہر وجہ بھلیائی کوئی نہیں بھلیائیوں خالی
معنی نسخہ دو وجہ اصلوچہ پہلا نقل ایہائی
دو وجہ اٹھا وں شی نوں ایمر ادا تھا میں
ایہ نسخہ اٹھا وں بہت وجہ ہک لکھیا ثابت ہندا
ایہ آیت وجہ قرآن پڑھیو حکم اٹھیا میرا نوں
بھئی آیت تخفیف جنگاں وجہ ناسخ پہلی تائیں
دو وجہ جو باقی حکم تے پڑھنا اوس اٹھیو وے
ترجیا وجہ جو پڑھن بھی اٹھے نالے حکم سد پیا و
جویں کہن خراب جو دڑی سورت بقرہ جیدی ہی
بھی بعضے حکم جو اٹھن دو وجہ جاہاگ سد دی و
وصیت خوشال مٹی جاں آیت ورنے الی آئی
بھی ہاں کفار اں نال لڑے ہک مومن ہر دھٹایا
تے بعضے حکم اٹھے کوئی دو وجہ جاہاگ اس نہ پایا

تفسیر محمد
بصیرۃ
محول اول
۸۹
تے اسخاص فضل و دودانت شمار نہ نعمت
تے اسخاص کرے جسچاہے نال نبوت رحمت
مَا كُنْتُمْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَذِيرٍ كُنْتُمْ بِهَا مُنْجِيَةً
اوه چیز جو مسخ کر دیہاں اس آیت تھیں یا بھلا دیندے ہاں یا دندیاں اس میں ہترستھیں یا نہ ہتر
آپ جو موقوف می کنیم از آیتے یا فراموش میگردد انیم آن را می آریم بہتر از دی یا ماندوے
جو مسخ کر اں اس آیت یا تان دلون بھلا دی
مشرک ہو رہو دکھن اچ کج رسول بتا وے
کج منع کرے اچ کل فرما وے ای خود نفس ہواں
ایہ رب جواب اتنا نداتا ہر وجہ عیب نہ کوئی
جویں طبیبنا سب حال بیمار علاج بتا وے
ہر ہر وجہ بھلیائی کوئی نہیں بھلیائیوں خالی
معنی نسخہ دو وجہ اصلوچہ پہلا نقل ایہائی
دو وجہ اٹھا وں شی نوں ایمر ادا تھا میں
ایہ نسخہ اٹھا وں بہت وجہ ہک لکھیا ثابت ہندا
ایہ آیت وجہ قرآن پڑھیو حکم اٹھیا میرا نوں
بھئی آیت تخفیف جنگاں وجہ ناسخ پہلی تائیں
دو وجہ جو باقی حکم تے پڑھنا اوس اٹھیو وے
ترجیا وجہ جو پڑھن بھی اٹھے نالے حکم سد پیا و
جویں کہن خراب جو دڑی سورت بقرہ جیدی ہی
بھی بعضے حکم جو اٹھن دو وجہ جاہاگ سد دی و
وصیت خوشال مٹی جاں آیت ورنے الی آئی
بھی ہاں کفار اں نال لڑے ہک مومن ہر دھٹایا
تے بعضے حکم اٹھے کوئی دو وجہ جاہاگ اس نہ پایا

منسوخ ہون پر امر نہی سے خبر اں چہ نہ کوئی
 ہاں لکھن غنہ ادا معنی چھوڑے نسخہ نہ کیے
 تے لیا یہ تہتر اس شخص سوکھا یا جس اجر نہ زیادہ
 یعنی خبر اں انکلیاں کچھ لیاں نسخہ نہ جانز ہوئی
 ہاں کہن بھولا یہ سہول ہو نہ ہندی جاہان بھر
 جے مگر ماں تا سوکھا انہیں ناں بہت تو اب یادہ

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ
اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جلال نہیں جانتوں تحقیق اللہ پر ہے وقادر ہو کیا نہیں جانتوں تحقیق اللہ اس کا ہے بادشاہی سمانہ تجی زمین
یابند اللہ کہ خدا برہمہ چیز تو اناست یابند اللہ کہ خدا تعالیٰ براہ و است بادشاہی آسمانہ زمین
جلال تہ نہ جانا اللہ پر ہے اوپر و ادراعی | بجلال تہ نہ جانا اللہ ملک آسمان زمین و اوالی

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

وہ نہیں واسطے لتاؤں سوا اللہ تھیں کوئی یار مددگار تے نہ کوئی یاری دینے والا
وہ نسبت برائے شہما بجز خدا ہا ہیچ دوست و نہ یاری ہندہ

نہیں جو کم سوار سے کوئی باجھوں سے بے نیازی
 ایک کھن بھنے والی یعنی کم سواروں والا

مُتَرِيدُونَ أَرْسَلْنَا رُسُلَكُمْ كَمَا سَبَّلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

یہاں پہنچ کر سوالات کر دے کہ رسول اپنے نوں جو پیش سوال کیا گیا موسیٰ اگے اس شخصیں
یا میخواسید کہ سوال کنید پیغمبر خود را چنانکہ سوال کرده شد موسیٰ پیش ازین

ملا چاہو لہیں جو سوال کرو پیغمبر اپنے تائیں
 ہی کنوں سوال ہو وہ کلام خدا سنو میں
 بن ہو و کتاب اکٹھی لیا احمد اسمائوں
 جو میں سوال موسیٰ نوا گئے استھیں کمن یہو وائیز
 جان منی کلام تا اکھیا سائوں ظاہر رب دیکھیں
 سو میں جو میں تورت اکٹھی گھن آیا رحمانوں

حضرت سوال کرتے ہیں کہ اگر میں نے اپنے
 بانی کو کچھ نہ دیا تو میں نے اپنے
 بانی کو کچھ نہ دیا تو میں نے اپنے
 بانی کو کچھ نہ دیا تو میں نے اپنے

ہر کس جو کہتا ہے رسول اس میں بادور کر دے
المنع انما لنزل کتبنا لغوی اس میں فرمایا

جد لگتے کہ مکات لیاویں سانوں پیش نظر
تے موضوع وچ جو سوال شبہ تھیں اہل ایمان بیابا

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَكْثَرَ مَا لَا يُؤْمِنُ فَقَدْ خَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

تھے جو کوئی بدلاوے کفر فلول بد لے ایمان کے پس تحقیق بھولا یا اس نے سدھے راہ فلول

وهرکه بتان کفر را عوض ایمان پس البته گم کرد میان راه را

جس کفر و ایمان سے بھلا سہ راہوں | جو شک شبہ و اور حق چھوڑ لیتیں وہ سب راہوں

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْبَيْتِ لَوْ رَدُّوهُنَا إِلَى الْوُجُوهِ لَعَلَّ بَعْضُنَا يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ لَمَّا فَسَدَ الْقُلُوبُ

كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ

دوست احمد بن سید اول کتاب تجدید و پیران قانون کچھ ارمان تیار کرد کافر کے دست و پاؤں خرابی و مایوس نفسان مٹا دیں

دوست دارند سایر را از اهل کتاب که قاف کردند شما را بعد از ایمان شما سبب حسد از نزدیک خویشین

حاضر ہے کتاب جو بہمن نشان کچھ مال

جنگ احد فقیر احمد مہودی حضرت احمیاء باغی

حوساڈا راہ نشاں تعمیر بہتر کیا عمارت مارے

اسرا کھسا میر عہد کتنا رانا کج جو حد تک حیوان

حضرت کبیر ابن ابی بن سلام ایما می محمد بنی قرآن امامت مومن سنی میهای

فرخنده نبی نعل کینه سرور آکھیا خوب الہی / تداہ آیت آیہ لغوی و جمیع عالم یائی

Handwritten musical notation on a single staff, featuring various notes and rests.

فَإِنْ جَاءَ اثْنَيْنِ فَاعْفُوا وَ إِنْ جَاءَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَاعْفُوا وَ اصْفَحُوا إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

پچھے استغین جو خطا ہر مویا و اسطو انہا ندے حق میں معاف کرتے روگردانی کرو تا جو لیا وے اللہ حکم ایسا

بعد از آنکه وضو شد برای انشاء چوب در گذر کند و رو کند و نند تا آنکه مادر خدا فرایان خود را

[illegible]

فمن كان منكم غافلاً فليوقظ نفسه

سید محمد علی

الزکوۃ غلط ہے اور فاقہ العسوة والی
 کہو انسانی مثال میں نہ لیا
 البتہ خدایتی نال کی ایک صورت
 کی نظری علی کی عبادت کو
 کیا ہو دیں کہ اگر نہ داخل ہو
 کوئی اور بہشت کی دوسرا ایسا
 دیکھتے ہیں ان کی ہر ایک
 خدا تعالیٰ کی طرف سے ہر ایک
 واسطے کہ وہ خود کو خدا کی
 کیا ہے جو وہ خود کو خدا کی
 ہو وہ اس کے طرف کی تھی

ہر ایک کے لیے ایک
 جمع ہونے کے لیے
 فرمایا ہے انہیں
 آرزو والی انہیں
 خود حب جو انہیں
 کہنا اور انہیں
 اور انہیں
 واسطے انہیں
 کہنا اور انہیں
 کہنا اور انہیں

ایہ چاہیں استغین بعد جو روشن ہو یا حق انہا نزل
 اودہ جنگ حکم تہاں دہی کیو قتل تے قید انہا نزل
 پس کرو سواف آرمہ فیہ قہا حکم آوے رحمان
 کسے جلا وطن کسے جزیہ بھی رہی فیتہ تہا نزل

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

تحقیق اللہ ہر شے کو قادر ہے تے قائم کرو نمازوں تے دیہو زکوۃ نزل

البتہ خدا تعالیٰ برہم چیز تو اناست و برپا دارید نمازرا و دیہید زکوۃ را

تحقیق اللہ ہر شے پر قادر دہی تہاں بھلیائی رنے قائم کرو نماز تے دیہو مال زکوۃ ادائی

وَمَا تَقْدِرُ مَوْلَاكَ أَنْ تَقْبَلَ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

تو جو کہہ گئے تھیں اس واسطے لفظ انہا نے یہی تھیں یا وہ گنہگار ہیں و تحقیق انہاں اپنے جو عمل کر رہے تھیں دیکھنے والے ہیں

و آنچه پیش فرستید را بخویشتن از نیکی بیامید آرا نزدیک خدا تعالیٰ البتہ خدا با آنچه نے کنید نیاست

تے جو تہیں بھیجوا اپنے کارن نیکی اودہ سب پاؤ پاس اللہ سے اللہ کیے ٹھیک جو تہیں کاؤ

وَقَالُوا الزَّيْدُ خُلِ الْجَنَّةَ الْأَمَنُ كَانَ هَؤُلَاءِ أَوْ نَصْرُكَ أَكْبَرُ إِنَّمَا

تے کہند کہ ہر گز کوئی ناوردیکا وجہ بہشت کی مگر جو کوئی ہو وہی یساری ایہ آرزواں انہاں دیاں ہیں

و کہند ہر گز نہ درآید در بہشت مگر کیہ باشد یہو دیا نصاری اس آرزو ہاے باطلہ ایشانند

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کہہ جو لیاؤ دلیل اپنی جیس کہہ تہیں سچے + گو بیارید دلیل خود را اگر مستہد رست گویاں

انہاں ایہ آرزو کہہ تہاں جت لیاؤ جو تہیں سچہ بلارے

وکیل نبی نجران نصاری پاس نبی جدائے علما یہو بھی جمع ہوئے ران جھگڑا سخت مچاؤ

کہن ہونے دین تہاں کج عیسے مرسل نہیں
 موسیٰ ہو تو راتوں منکر خدا ہوں ہوی نصاری
 کہن یہود جنت جاسی باہجہ یہوداں کوئی
 ربانہاں چھوٹھایا کوٹریاں بھڈکاں آزدواں پایا

نصاری کہن دین تہاں کجہ دونوں ٹول کو ایس
 عیسے ہوا بخیلوں منکر ہوئے یہودی ساری
 کہن نصاری باہجہ نصاریاں جنت کہن دہوی
 کجہ انہاں دلیل نہ جنت دعوی ٹل و ہم بتایا

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ

کیوں نہیں جس کی نے مطیع کیتا منہ اپنا دے طوا منہ دے اوفہ نیکو کار ہو دے طوا اس کے ہر دوری اسدی پس پ
 آری ہر کہ مطیع ساخت روی خود را براسے خدا و اونیکو کارست پس ای اور ست نزد او نزدیک پروردگار او

ہاں کیوں نہ دے کسی جو کوئی مسلم کیتا منہ دل لیا دے
 اسلم معنی اخلاص کھری عبادت کر دے ربانی

تے نیکو کار ہو دے غروری باہجہ اخود پا دے
 عجز نیاز تو اضع نہ گردن رکھن جانی

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

تے نہیں کوئی ڈر او پر انہاں دے تے ناوہ غم کھا ونگر * و غیت پچترس برایشاں نہ ایشاں غمناک شونہ
 تے نا کج خوف تنہاں پر نا تنہاں غم اندہ کد ایس

تے کہا یہو یاں نے نہیں نصاری پر کسی چیز دے

و گفتند یہوداں کہ نیستند ترسایاں بر چیزے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

تے کہا نصاریاں نہیں ہودی او پر کسی چیز دے

تے کہن یہود جو چیز کے تے ناہیں لوک نصاری

ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی

ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی

ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی

بشرہ اولیٰ
 تفسیر محمدی
 مذہب اول
 البشرہ
 ۹۳
 کہن ہونے دین تہاں کج عیسے مرسل نہیں
 موسیٰ ہو تو راتوں منکر خدا ہوں ہوی نصاری
 کہن یہود جنت جاسی باہجہ یہوداں کوئی
 ربانہاں چھوٹھایا کوٹریاں بھڈکاں آزدواں پایا
 نصاری کہن دین تہاں کجہ دونوں ٹول کو ایس
 عیسے ہوا بخیلوں منکر ہوئے یہودی ساری
 کہن نصاری باہجہ نصاریاں جنت کہن دہوی
 کجہ انہاں دلیل نہ جنت دعوی ٹل و ہم بتایا
 بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ
 کیوں نہیں جس کی نے مطیع کیتا منہ اپنا دے طوا منہ دے اوفہ نیکو کار ہو دے طوا اس کے ہر دوری اسدی پس پ
 آری ہر کہ مطیع ساخت روی خود را براسے خدا و اونیکو کارست پس ای اور ست نزد او نزدیک پروردگار او
 ہاں کیوں نہ دے کسی جو کوئی مسلم کیتا منہ دل لیا دے
 اسلم معنی اخلاص کھری عبادت کر دے ربانی
 تے نیکو کار ہو دے غروری باہجہ اخود پا دے
 عجز نیاز تو اضع نہ گردن رکھن جانی
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 تے نہیں کوئی ڈر او پر انہاں دے تے ناوہ غم کھا ونگر * و غیت پچترس برایشاں نہ ایشاں غمناک شونہ
 تے نا کج خوف تنہاں پر نا تنہاں غم اندہ کد ایس
 تے کہا یہو یاں نے نہیں نصاری پر کسی چیز دے
 و گفتند یہوداں کہ نیستند ترسایاں بر چیزے
 وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ
 تے کہا نصاریاں نہیں ہودی او پر کسی چیز دے
 تے کہن یہود جو چیز کے تے ناہیں لوک نصاری
 ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی
 ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی
 ایہوداں ٹول کتاب پڑھن و جہ خلاف نہ کوئی

كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ

ایسے طرح کہیا اوہناں لوکاں نے جو نہیں جانندے یعنی مشترک مانند کہنے اوہناں دیدی

هم چنین گفتند آنانکه نمیدانند مثل قول ایشان

فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

یہ خدا حکم کر دیا وہ میاں انعام دے دن قیامت دیو و چہ اس چیز سے جو آپ ہے و چاہے جھگڑا کر دی

من خدا یغالی حکم خواهد کرد در میان ایشان روز قیامت در آنچه اختلاف در آن سبک کردند

نیویں کیا جہاں معیناں وانگوں قول نہ اندر
رب کرسی حکم انہا نوچہ روز خستہ جو چھکڑے باندی

بھی یوں اس سربان کھن جو دین انہاں کے بھی نہیں

اس میں ہر ادب والے کا فرست لوج ہی ہے | بھی صالح ہو و تعویب لو ط میعیر ہواں کیدے

ومن اظلم من منجى الله ان يذكر فيها اسمه

کون بہت ظالم اس شخص فقیر جس رو کیا مسجد ال خدا دیاں نول استہین جن یا کینا جا کو طہانہ کلام

بیت ظالم ترازان کس که منع کرد مسجد با خدایا از آنکه یاد کرده شود در آنها نام او

کون زیادہ ظالم اس حق پر جھڑانے آوے
وچہ سیتاں بدیان نام لہذا ذکر کیا وے

سورة الفتح

کتابخانه کتب و خط ایران

کشتہ کو دور از سر زنا

کوشش و صخرہ الی انتہا و طے سطر الم کردہ

ماہ عبد القادر کہا جو کہے دعویٰ عبد الصبار

یہی نول اسل سنیاں تو اس دشمن کو بھڑی

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

مجلس ۱۰۰

[illegible]

جو بیت مقدس پٹ اجاڑا بعد انہاں قوت پائی
ایہ کی عدل انصاف کیتا بل وڈا ظلم کسایا
تے وچہ عالم لکھیا جو کس دی شخص نصا رے
اس وڈے قتل تے چھوٹے قیدی اسرائیلی کیتے
تس مسجد وچہ مدرساں کے خوک ذبح کر ڈالے
ہک کہن جو بخت نصر سن شکریت مقدس ڈایا
یکے بنی یہوداں کٹھا رومی غیرت آمی
بخت نصر اوہ بابل مشروں قوم مجوسی دھایا
ابن عباس کیا ہن رومی مسجد اس ن آون
ہک کہن کفاراں کو والیاں حق ایہ آیت آئی
سال جدیدی والے انہاں عمریوں نبی ہٹایا

صند یہوداں نال تس مسجد ربیدی پٹ ونجائی
شام حکومت انہاں لائق اہل اسلام دیوایا
اس نام طیطوس یہودیان آپر لیا یار شکر ہمارا
توریت جلالی بیت مقدس پٹ سٹیا بدیتی
فر اہل اسلام اساریا اوہ گھر عہدہ دیوالے
طیطوس وحی تس یاری دتی کیجیہ ویر ویا ہیا
تا اوس عداوت یقین ادہ بنیا بخت نصر ہمارے
توریت جلالی مسجد ہمای دین یہود ونجایا
جو آون وٹرن جے آخر معلوم ہون مارے جاون
جو منع محمد نوں سن یاراں اکعیوں کیتا بھائی
کے فتح بنی رب دتی ظالم ناسرگ کیا

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَيْرٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

واسطے انہاں دی ہے وچہ دنیا دے خواری تے واسطے انہاں دے وچہ آخرت دی عذاب وڈا
مرالشان راست در دنیا خواری و مرالشان است در آخرت عذاب بزرگ

اونہاں کارن وچہ دنیا خواری جزیہ قتل بریائی
وچہ دنیا حبی کافر قتل تے ذمی حبز خیاری

وَلِلَّهِ الشَّرَفُ وَالْمَغْرِبُ فَإِنَّمَا تُولُوا فِتْمَةً وَجَاهُ اللَّهِ إِلَهُكُمْ

زود طوا مشرق ہے مشرق تو مغرب پس جہ طرف مشرق و مشرق ہی ہے وچہ انہاں تحقیق اللہ تفرخ نعمت والادنا ہی
و خدا راست مشرق تو مغرب پس بہر سو کہہ رو آرید پس بہا نجاست روی خدا البتہ خدا فرخ نعمت و اناست

تے ناک اللہ و مشرق مغرب قبول مکھ بھنواؤ
اوہ رب کتادہ نعمت والا دانا سب کچھ جانے

تکھے منہ بے کیفت خدا یا ذات اللہ دی پاؤ
جد کہے حکم ہو یا دل کیے دیں یہودی طعنے

لے دینی نارا لے دینی وچہ ظلم دی
کھایا جو اسد خالی کائی والا ہے
تکھے منہ بے کیفت خدا یا ذات اللہ دی
جد کہے حکم ہو یا دل کیے دیں یہودی طعنے
لے دینی نارا لے دینی وچہ ظلم دی
کھایا جو اسد خالی کائی والا ہے
تکھے منہ بے کیفت خدا یا ذات اللہ دی
جد کہے حکم ہو یا دل کیے دیں یہودی طعنے

كُلُّ لَهٗ قَانِتُونَ بِدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

ہر ایک اسے اس قدر فرمانبردار ہیں خواں پیدا کرنے والا آسمان و ارض کے زمین و آسمان

ہر ایک برائے او فرمانبردارند آفرینند آسمان و زمین است

ہر شے اس کے فرمانبردار ہے اسی کے لئے والی	ادب و ہمار آسمان و ارض کے دھرتی و اسماعالی
ہر کس جو ہر شے کسوں مراد غیر یہ سچ فرشتے	ہر کس مراد جو طاعت الے بند و نیک سرشتے
ہر شے تا میں تمام کس فریق اندر کھلاں	قضا قدری طوعا کرہا سب فرمانبرداراں
وچہ اصل تہوت قیام جو کر کے غیر نیاز کھلو و	بدیع پاد و ہمار نوزں جس کے مثل نہ ہو وے

وَ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ

تے جب کہ چکدا ہے کسی کہ توں پس تحقیق کندا ہے واسطے اس کے ہو جائیں ہو جاندا ہے

وچوں مقرر میکند کارے راپس جزا بنیت کہ میگوید اور البتہ پسے شود

تے جب کوئی کہ مقرر کردا ٹھیک ہنوں فرما و	جو ہو جائیں ہو جاوے اوہ کہ خطہ وصل نہ لاوے
وچہ اصل قضا فراعت معنی ب فارغ تقدیراں	سی جو کچھ ازل بابد لگ کرنا کہ لچکا تہ بیروں
تے کہن جو کہ ہے امرتے قائل امر نہیں ابوداں	کہ جس شے ہو یا وجود مقدر مثل گئی سو جوداں

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اللّٰهَ اَوْ نَاِتِنَا اٰيٰتُھٖ

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِھُمْ

تے کیا انہاں جو نہیں جانندے کیوں نہیں باتاں کہ اسانوں اللہ یا آوندے سانوں نشان اسی

طرح کیا انہاں جو اگے انہاں نہیں آتے

و گفتند انانکم میچہ نمیدانند چرا سخن منیگوید یا با خدا دیا نے آید یا نشاندہ ہمچنین گفتند انانکم پیش از

تے اکھن لوگ بیعلم جو کیوں نارب اسان نال لاوے

یا آیت آوے انیوں کندے اگلے کافر ٹھاوے

وہاں سے کہتا ہے کہ اس کے لئے ہر شے فرمانبردار ہے اور جب کہ چکدا ہے کسی کہ توں پس تحقیق کندا ہے واسطے اس کے ہو جائیں ہو جاندا ہے

وچوں مقرر میکند کارے راپس جزا بنیت کہ میگوید اور البتہ پسے شود

تے جب کوئی کہ مقرر کردا ٹھیک ہنوں فرما و

وچہ اصل قضا فراعت معنی ب فارغ تقدیراں

تے کہن جو کہ ہے امرتے قائل امر نہیں ابوداں

و گفتند انانکم میچہ نمیدانند چرا سخن منیگوید یا با خدا دیا نے آید یا نشاندہ ہمچنین گفتند انانکم پیش از

تے اکھن لوگ بیعلم جو کیوں نارب اسان نال لاوے

یا آیت آوے انیوں کندے اگلے کافر ٹھاوے

وہاں سے کہتا ہے کہ اس کے لئے ہر شے فرمانبردار ہے اور جب کہ چکدا ہے کسی کہ توں پس تحقیق کندا ہے واسطے اس کے ہو جائیں ہو جاندا ہے

وچوں مقرر میکند کارے راپس جزا بنیت کہ میگوید اور البتہ پسے شود

تے جب کوئی کہ مقرر کردا ٹھیک ہنوں فرما و

وچہ اصل قضا فراعت معنی ب فارغ تقدیراں

تے کہن جو کہ ہے امرتے قائل امر نہیں ابوداں

و گفتند انانکم میچہ نمیدانند چرا سخن منیگوید یا با خدا دیا نے آید یا نشاندہ ہمچنین گفتند انانکم پیش از

تے اکھن لوگ بیعلم جو کیوں نارب اسان نال لاوے

یا آیت آوے انیوں کندے اگلے کافر ٹھاوے

وہاں سے کہتا ہے کہ اس کے لئے ہر شے فرمانبردار ہے اور جب کہ چکدا ہے کسی کہ توں پس تحقیق کندا ہے واسطے اس کے ہو جائیں ہو جاندا ہے

وچوں مقرر میکند کارے راپس جزا بنیت کہ میگوید اور البتہ پسے شود

تے جب کوئی کہ مقرر کردا ٹھیک ہنوں فرما و

وچہ اصل قضا فراعت معنی ب فارغ تقدیراں

تے کہن جو کہ ہے امرتے قائل امر نہیں ابوداں

و گفتند انانکم میچہ نمیدانند چرا سخن منیگوید یا با خدا دیا نے آید یا نشاندہ ہمچنین گفتند انانکم پیش از

تے اکھن لوگ بیعلم جو کیوں نارب اسان نال لاوے

یا آیت آوے انیوں کندے اگلے کافر ٹھاوے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

مانند کنه انانیدیک کربوئید میں ل انانید و تحقیق ظاہر کیتیاں اسان نشانیاں وسط اس فرقے دیو جوقین کردیو

مانند سخن ایشان مانند یکدیگر اند و لهای ایشان البته بیان کردیم نشانهای برآه گروپ که یقین میکنند

وہ واک انہاں بولن وال انہاں کو جیہ ہرک
اساں ٹھیک بیان نشانیاں کرن قوم لقین جکرک

جو چاہے اس کو چاہے اور یہ کہ لوگ عرب دے

وہ کہن جبر بآسان نال بولے یا ہو علم ارتقاء
 جس قصہ میں سچ نبوت تیری اسان یقین ہو جاوے

مارب کیا انہاں دے اگلے ایویں کہندے آہے | اسان حق بیان نہ کسے کھی کجہ منے جس دل چاہیے

اِنَّ اَرْسَلَ اِلَيْكَ رُسُلًا مِنْ بَنِي اِسْرٰءِيْلَ اَوْ اَنْزَلَ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ اَوْ اَرْسَلَ اِلَيْكَ رُسُلًا مِنْ بَنِي اِسْرٰءِيْلَ اَوْ اَنْزَلَ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

انا رسولك محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضر بن معد بن عدنان

عقین سان صیغیا نیوں ال مسجد کو مخبر می پرو والار دور و لائے یا چھیا جو ریا وں صاحبان روح یں

لبند ما و سادیم ترا ای خدیو دهنده و بیم نند
و پر سینه خواهی شد از این دوح

تھے سوال نہ ہو ہی نہیںوں تو فرمایا کیا کنوں نہ ہوا

بہر دلوں کو سحر و جادو سے آگاہ کیا اور جب یہ سحر و جادو

بندید در او یقین ماناں کنوں عذاب الہی

بمیاں فرض ہو چاؤن علم نہایت سہی

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَبِيعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ

اِنَّ هٰذَا لِلّٰهِ الَّذِي

ان کے لئے یہودی کے لئے تاجہ روی کریم تو اور انہیں تائب تحقیق ہوا ہے

الصدی / او با سه بدانت

میرزا رضا نشوینداز تو بودی از نه ترسانان تا آنکه سر و کلاه بدست دزدان پشیمان شدی

اما حق تعالیٰ وہ انہاں کے ہودہ رہی سارے

و اما که جو طبع است اینت ریدی خام بد است سوزی

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا درخت تھا جس کے نیچے ایک چھوٹا سا گھر تھا۔

...اور اسی طرح ...

عالمی اسلام

آزماون سب داجانے پچھے بندیاں فرماوے
 اوہ کلکے دس چیزاں نیچے سرچہ نیچے بدن چسکا
 مسواک کرولی نک وچہ پانی ایہ پنج سو چوہانی
 ہو بہت اقوال عالم اندر جو اشہر ایٹھے لکھے

تاحال ہندیاں نین کدہ وجود اظاہر خوب ہو جاوے
 چٹھاں کھٹن دال بھی تیرے کرن و طر فین یاری
 نوہ لائمن بظلال یابی من فتنہ بھی ہنہ یابی
 جس شوق زیادہ نظری وچہ یا کدھ معلوم ویکھے

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَمْدِي الظَّالِمِينَ

کہیا ابراہیم نے اے اولاد میری تھیں فرمایا نہیں گھبردا قول اقرار میرا ظالماں توں
 گفت ابراہیم واز اولاد من نیز پیشوائے مردمان کن خدا تعالیٰ فرمود نہ رسد وحی من بظالمان

ابراہیم کہیا اے مہری گرمیری اولادوں
 جاں اوہ کم پورے کہتے ابراہیم خدا فرمایا
 اس عرض کیتا فرزنداں میریاں تھیں بھی کج بنائیں
 تے عہد مرد نبوت اسن امانت رحمت آئی

رب کہیا نہ پہو عہد میرا جو ظالم اہل فسادوں
 میں تینوں مہری لوکاں کرسان پیش امام بنایا
 رب فرمایا میرا عہد نہ پہونچے ظالم تائیں
 ایڑیکاں پہونچے بدان نہو پھر ویکھ معلوم بھائی

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ رَبِّهِمْ مَّثَلًا

تے جد بنایا اسان اس گھرنوں جاوے رجوع دی واسطے لوکاں اے اے پیچھونی تے پکڑو جاگ ابراہیم
 دی تھیں جانم ازوی

وچوں ساختیم خانہ کعبہ راجا رجوع برائے مردمان دجاے اسن ویکھیرید از مقام ابراہیم نماز گاہ

تے جد اسان کیتا کعبہ مجمع لوکاں جا اسن دی
 مقام مرد کن ہک مسجد بعضے حرم بتاؤن
 پر قول صحیح ہے پتھر نیڑے کعبے دے دروازہ
 بعد طوافوں اس جاگہ دور کعت پڑھنی آئی
 مثابہ معنی جاوے رجوع بھی جائے ثواب بیہائی

تے پکڑو ابراہیم مقاسوں جا نماز پڑھن دی
 ہک مناعہ فرزدلفہ جو سب موقوف حج فرماؤن
 ست گٹھ چوڑا دس گٹھ لماں ہو اوہ جانمازے
 اوہ بعضے واجب کن دوگانہ بعضے سنت بھائی
 جمع ہووے ہر سال جلاکھاں سدا پس لوکائی

بہت سے باتیں ہیں جو اس آیت میں مذکور ہیں۔
 ۱۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو حکم دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۲۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۳۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۴۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۵۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۶۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۷۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۸۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۹۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔
 ۱۰۔ ابراہیم نے اپنے اولاد کو بتایا کہ میں نے ان کو جو مقام دیا ہے اس سے تم کو بھی پابندی ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرِ

تے جد کیا ابراہیم نے اور رب میرے کہنوں شہر بخونی والائے روزی دہ لو کال سیدیاں نوں میویاں تھیں
وچوں گفت ابراہیم اے پروردگار من سائیں مکان رانہرے باہن روزی دہ اہل اور از میوہا
جان ابراہیم کیا ربا سئوں شہر بخون بنائیں

مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اس شخص نوں جو ایمان لیا یا انہاں تھیں نال اللہ دے تے دینہ آخرت دے

آن کس را کہ ایمان آورد از ایشان بخدا و روز قیامت

جو انہاں وچوں مومن بن اللہ روز قیامت

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأَصَبْنَاهُ قُتْلًا ثُمَّ أَصْطَرَّهُ إِلَىٰ عَذَابِ
النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

فرمایا تو جیکوئی کافر ہو یا پس فائدہ پڑنے دیوانگا کہنوں تھوڑا فر لاجار کرانگا کہنوں طرف عذاب فرخدی تے جگہ ہے اوہ
نڈا فرسود و کسیک کافر شد پس بہرہ مند سازم اور اندک پس ہیجاری برانم اور اسکو عذاب آتش و بد جاوست آن
رب کیا جو کافر تئوں دیاں تھوڑی بر خورداری
جان سوال نامت دیوچہ اند ظالم کیتے یاہر
رب فرمایا کافر نوں بھی دنیا روزی دیاں
رب عرض قبول خلیل کیتا ایہ نہر جو طائف نامی
کچے گرد طواف کر اوس فیہر باستیں واریں
فر لاجار عذاب دو رخوں ہندی جاے خواری
تا ابراہیم روزی دہ سوالوں باہر کسے کافر
ایہ اندک مدت عیش کن فراتش خوار کریاں
حیر ائیل ولایت شامول آندا پٹ گرامی
کیوں دو منزل پر دھریا میوہ نیت پیاریں

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

تے جد اٹھاندا اسی ابراہیم نہیاں نوں اس گھر تئیں تے اسمعیل اے رب اسادو قبول کر اسان تئیں
وچوں بلندو کرد ابراہیم بنیاد ہارا از انخانہ و اسمعیل

وہاں ابراہیم نے کہا کہ اے رب میرے کہنوں شہر بخونی والائے روزی دہ لو کال سیدیاں نوں میویاں تھیں
وچوں گفت ابراہیم اے پروردگار من سائیں مکان رانہرے باہن روزی دہ اہل اور از میوہا
جان ابراہیم کیا ربا سئوں شہر بخون بنائیں
مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
اس شخص نوں جو ایمان لیا یا انہاں تھیں نال اللہ دے تے دینہ آخرت دے
آن کس را کہ ایمان آورد از ایشان بخدا و روز قیامت
جو انہاں وچوں مومن بن اللہ روز قیامت
فرمایا تو جیکوئی کافر ہو یا پس فائدہ پڑنے دیوانگا کہنوں تھوڑا فر لاجار کرانگا کہنوں طرف عذاب فرخدی تے جگہ ہے اوہ
نڈا فرسود و کسیک کافر شد پس بہرہ مند سازم اور اندک پس ہیجاری برانم اور اسکو عذاب آتش و بد جاوست آن
رب کیا جو کافر تئوں دیاں تھوڑی بر خورداری
جان سوال نامت دیوچہ اند ظالم کیتے یاہر
رب فرمایا کافر نوں بھی دنیا روزی دیاں
رب عرض قبول خلیل کیتا ایہ نہر جو طائف نامی
کچے گرد طواف کر اوس فیہر باستیں واریں
فر لاجار عذاب دو رخوں ہندی جاے خواری
تا ابراہیم روزی دہ سوالوں باہر کسے کافر
ایہ اندک مدت عیش کن فراتش خوار کریاں
حیر ائیل ولایت شامول آندا پٹ گرامی
کیوں دو منزل پر دھریا میوہ نیت پیاریں
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
تے جد اٹھاندا اسی ابراہیم نہیاں نوں اس گھر تئیں تے اسمعیل اے رب اسادو قبول کر اسان تئیں
وچوں بلندو کرد ابراہیم بنیاد ہارا از انخانہ و اسمعیل
وہاں ابراہیم نے کہا کہ اے رب میرے کہنوں شہر بخونی والائے روزی دہ لو کال سیدیاں نوں میویاں تھیں
وچوں گفت ابراہیم اے پروردگار من سائیں مکان رانہرے باہن روزی دہ اہل اور از میوہا
جان ابراہیم کیا ربا سئوں شہر بخون بنائیں
مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
اس شخص نوں جو ایمان لیا یا انہاں تھیں نال اللہ دے تے دینہ آخرت دے
آن کس را کہ ایمان آورد از ایشان بخدا و روز قیامت
جو انہاں وچوں مومن بن اللہ روز قیامت
فرمایا تو جیکوئی کافر ہو یا پس فائدہ پڑنے دیوانگا کہنوں تھوڑا فر لاجار کرانگا کہنوں طرف عذاب فرخدی تے جگہ ہے اوہ
نڈا فرسود و کسیک کافر شد پس بہرہ مند سازم اور اندک پس ہیجاری برانم اور اسکو عذاب آتش و بد جاوست آن
رب کیا جو کافر تئوں دیاں تھوڑی بر خورداری
جان سوال نامت دیوچہ اند ظالم کیتے یاہر
رب فرمایا کافر نوں بھی دنیا روزی دیاں
رب عرض قبول خلیل کیتا ایہ نہر جو طائف نامی
کچے گرد طواف کر اوس فیہر باستیں واریں
فر لاجار عذاب دو رخوں ہندی جاے خواری
تا ابراہیم روزی دہ سوالوں باہر کسے کافر
ایہ اندک مدت عیش کن فراتش خوار کریاں
حیر ائیل ولایت شامول آندا پٹ گرامی
کیوں دو منزل پر دھریا میوہ نیت پیاریں
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
تے جد اٹھاندا اسی ابراہیم نہیاں نوں اس گھر تئیں تے اسمعیل اے رب اسادو قبول کر اسان تئیں
وچوں بلندو کرد ابراہیم بنیاد ہارا از انخانہ و اسمعیل

وَحَنُّ لَهُ مُسِيلُونَ

لئے اسیں واسطے اوس سے فرمانبردار ہاں

وہا اور افراسیاب بدایم

تے اس کارن اس میں مسلم ساری حکم قبولن ہارے
کسں یہود و مجرمنوں جب موت یعقوب نول آئی
رب انہاں جھوٹھایا اکھیا تہ تشبہ کتھے حاضر آہی
کہ بتاں بوجن دیکھ ڈریا فرزنداں نول فرمایا
کہ کسں جو نسب نبیاں رب کرد اسوت ویلاختاری
جد یعقوب ہو یاختاری مہلت رب تصدیق جاسی

چاہا بھی وہ باپاں گن دے لوک عرب و مسکر
وصیت دین یہودیت بھی بیٹیاں نول فرمائی
کہا کہن یعقوب صر حد آیا ڈٹھے پوجن بھائے
جو میں تھیں تجھے کیا ستیر پوجواناں جواب بنایا
چاہن ہون قبولن چاہن چیلوں عمر اس ساری
جو سوال کر اس فرزند اس کیا ادھ پوجن رائی

تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَكَفَىٰ مَا كَسَبَتْهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَعَمِّلُونَ

ایگر وہ تحقیق گذریا ہے دھڑا اسکو جو کچھ کیا تے وہ سب تو اس دے جوتان کیا تے تاہیچھے جاوے گا
جیز نہیں جو آپ اوہ کر دے

ایں گروہ است کہ در گذشت نیز است آنچه کرد و شمار است آنچه کرد و شمار سپید نشود از آنچه میکردند ایشان
ای گروہ سدا یا لمن جو کجا انہاں گما یا
جو تہاں گما یا تہاں سوال تہاں تہاں آیا
ہر کوئی روز قیامت اپنے کیتے بدلہ دے
مور کے دے بھلے بری خنیں کھیا کوئی جاوی

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَل مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

و گفتند که باشی یهود یا نصاری تارا یا یسایید یگویی یا پیروی کتیم دین ابراهیم را که خفیف بود

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ تَعْنِي أَنَّهُ لَا مَدَافِعَ لَهُ وَلَا دَفْعَ لِمَا يَنْهَى عَنْهُ وَنَبُوذِهِ كَالْمُتَرَكِّبِ

۱۶۹

مکتبہ انصاری بیہار ۱۰

مکتبہ انصاریہ

الحلوة و السلام

سے تعقیب کے اولاد

بسم الله الرحمن الرحيم

ایتھے رنگوں دین چہ ادجو دینی ظاہر اثر دسیا و
نصاریاں ہم جاں لڑکا جسے گذرے مت دھڑکے
آکھن ہن ایہ بویا نصاری رب جواب سکھایا
جامے اتے رنگ جو دے لازم چھوڑ نہ جاوے
زرد پانی وچہ سنوں ڈوین خوشیاں کن کھڑے
اساں بدادین قبولیا آکھو رب دارنگہ دہایا

قُلْ الْحَاجُّونَ لِي فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

کہ کیا جگاڑا کر دیہوتیں نال سادہ ہو یہ خدا دے تے اوہی رب سادہ تے رب سادہ

گلو آیا مجادلہ میں کنیہ بابا در دین خدا و دوست پروردگار با پروردگار شما

اتوں کہ کیوں جھگڑنا لساڈی اندر دین پائیے

وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لِمُخْلِصِينَ

تے و بطور اساتذہ میں عمل اساتذہ تے و بطور تلامذہ میں عمل اساتذہ تے ہیں اسطے اسکے کھری بندگی کرنیوالے

و مارا است کردار باے ما و شمار است کردار با دشمنان و ارباب خدائے یسیتیم

تے سائنوں عملاں ساڈیاں مہلتاں عمالتاں
ہیں خالص سدی کران عبادت شکر کون اسیں دروازہ

تھا جو اسے محبت میاں و جہان نالہ لیلیاں

اسیں بنوں وہ لٹا بھینچ پڑی اور بجاوایا
جو انہوں میں محض کے شیریں شرک شرک و زینوں بہاؤ

أَمْ يَقُولُونَ إِنَّ بُرْهْمًا وَمِصْرَاعًا وَمَا يُدْعَىٰ بِهِ إِلَّا لُغَةٌ يَسخَرُونَ مِنْهَا وَلَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ بِآيَاتٍ فَذَرْهُمْ

١٢٣٤

وَأَهْ سَبَاطَهُ نَوَاهُودَ اَوَّلَهُ

لیا سند و ہوتیں جو حقیقہ پر اسیم کے اہل خانہ کے یہودیہ اور دہریہ کے یہودیہ

آیامی رسید که البتہ ابراہیم و اسماعیل و یعقوب و زبیر گال از بودید یهودی یا نصرانی

جہلا الخویش جو ابراہیم کے اسمیل پارے

الحاق یعقوب اولاد اس حدی بن یہود نصار

وہاں سے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا۔

ایک ہفت روزہ کے نام سے مشہور ہے۔

وہاں کہیں کہیں ہوتا ہے کہ کچھ لوگ اس آیت کو سمجھنے میں توفیق نہ پا سکتے ہیں اور ان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت صرف ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں اور ان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت صرف ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں اور ان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت صرف ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں

شاہ ولی اللہ کہیا جو قبلہ اندر سے ملے

وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ

تے تحقیق ایسی چیز ہے اولٹا و ناقبلہ والبتہ وڈی مشکل مگر ان پر ایمان نہ ہو جو ہدایت کیتی اللہ تعالیٰ نے

والبتہ ہست این کار دشوار مگر برائے ہدایت کرد خداوند تعالیٰ

تے ٹھیک ہا ایہ قبلہ اللہ وڈی مشکل بھاری
مگر ان پر ایمان نہ ہو جو ہدایت کیتی اللہ تعالیٰ نے

اب قوم ہوئی ہر تہہ ہلا موں نیگے فیہ پیوئی
محمد دین پواں ول نہریا حیدر کن حسودی

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أِيْمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَّحِيمٌ

تے نہیں ایہ جو ضائع کرے ایمان تلوے نوں تحقیق اسناد اوسیانہ والبتہ وڈی رحمت والا مہربان ہے

وہمت خدا کہ ضائع سازد ایمان را البتہ خدا مہربان بخشاینده مہربان ہست

ٹھیک لہ سنگ پندیاں بخش والا رحمت خواہا
معالم وچھاں کہے دیول کیتا حکم تعالیٰ
ہدایت آہی یا مگر اسی آکھ سناورازاں
تے جو مگر اسی کو تاملت بہت عبادت ٹوری
برائے اسعد ہو بہتیرے گئے تہاں تہیں ہی
تے جس شخص منع کیتا رب اوہ کم صاف ایہی مگر ہی
تداہدایت رب اتاری عمل نہ ضائع ہر دے
رب ایمان نمازنوں آکھیا مومن سمجھو رازاں
مَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ جِعُونَ ابْنِ مَاجَ وَجْهَ آيَا

تے ہر گرو ضائع کرے نہ رب ایمان نمازتا ہاں
راوت کنوں روف اس معنی ڈاھی رحمت والا
مسلمانوں کن ہووہ مقدس طرف نمازاں
جیکر کو ہدایت سی من اتاں ہدایت چھوڑی
تے جھپڑے مگرے اتول پڑھدی سویرا پر مگر ہی
مومن کن ہدایت اوہ جو کیستنا امر الہی
یاں عرض کیتا اوہ بہائی ہو جو اتول پڑھدی
ہے اتھ نماز مہر ادا مانوں دیکھو شان نمازاں
تا میں بے نمازوں کا فریاک بنی فرمایا

فَذَرْنِي فِقْدَ بَعْضِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

تحقیق دیکھو ہاں میں فرما نہ تیرا طرف آسمان میں پس لکھتے فیرانگے میں منوں قبول چہند کردا ہر قول سنو

تحقیق نے بیہوش کشن بروی تو در جانب آسمان میں البتہ توجہ گرو ایم ترا باں قبلہ کہ خوش داری آزما

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں اور ان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت صرف ان کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں

تجلیا صفحہ ۱۱۷
 نبیائے انبی و اوصیاء
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را

سند و نقل از تفسیر
 طرف اول از کتب معتبره
 در این باب

تیک اسیر فرماند تیر و اطراف آسمان گشاید
 بپلا حکم بدین و چه منوخ جو اند کیستا
 ہے و چه عالم کے وسدیاں کبھی طرف نمازاں
 نا تصدیق یہود کرن اس قبلے اپنے پاروں
 ستاراں ماہ یا سولاں اتول پڑھتی حبیب الہی
 کنن یہود جو دین محمد اس مخالف سارا
 حیر ایل نوں حضرت اکھیا کبھی حکم جے آوے
 جبرائیل کیا میں وس نہیں کر عرض جناب الہی
 بھی شاہ ولی اللہ کیا ایہ آیت اول بابتاری
 فرام صبر و چه جنگاں سختی ہو را حکام المیاں
 سولاں تیک کو عال ایرب با حکام تباے

پس فرمائے ہیں تینوں اس قبلے دل جو توں جائیز
 ایہ قبلے فیرن والا آما ویکھ معالم سیتا
 جاں گئے ندی بریت مقدس دیول حکم نیازاں
 بھی و چه تو بریت نبیدیاں صفقاں یاں صاف منجراں
 برابر ابراہیم دا قبلہ کعبہ بنت خواہش دل ہی
 تے قبلے و چه ہوا فنی سادے ایر کی طور نیارا
 ایہ باب میرے دا قبلہ اتول فرمائیں دل بھاؤ
 تا حضرت ول آسمان تے نت اس حی دی ہی
 فرسیقول سفیہا نزار د بھیجیارب دو باری
 قصاص تے حج تے روزہ صدقہ عقد طلاق کا
 تحریف بیدیناں بے نصافاں بہشتبااں

سند و نقل از تفسیر
 طرف اول از کتب معتبره
 در این باب

تجلیا صفحہ ۱۱۷
 نبیائے انبی و اوصیاء
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را

قَوْلُ وَجَّكَ سَطْرُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ أَكْتَدَ قَوْلُ وَأَوْجُوهُكُمْ قَسْطَرُ

پس بھنوا منہ اپنے نوں طرف مسجد حرام دی تے ہر جا جو ہو و تیں پس بھنوا و موناں اپناں نوں طرف اوس
 پس متوجہ گرداں و جو خدا را طرف مسجد حرام یعنی کعبہ ہر جا کہ باشد پس متوجہ گرداں و خود را بطرف و
 پس فیر توں منہ اپنا دل کبھی مسجد حرمت والی
 و چه اصل حرام یعنی منع جو بندہ من اتھ آیا
 معالم و چه بخاری را ہوں با اسناد ندایا
 ستاراں ماہ یا سولاں بریت مقدس طرف نمازاں
 فرماہ رجب و چه دو مینے اکے جنگاں بدرک
 نال جماعت گذاری سرور مسجد و چه بدینو
 کبھی طرف نماز عصر دی نال جماعت گذاری
 ادہ و چه کوع کھلوتے مرنہ کبھی دیول کردی

تے ہر جہتی ہو و فیر و موناں اسدی طرف جو عالمی
 و چه حرم شکار ظلم کماہ رکھاں کٹن منع کرایا
 جو پہونج ندینے ناکیاں گھر حضرت ڈیر لایا
 برد لو چه جب جو کبھی دیول او حکم نیازاں
 آیا حکم تا کبھی دیول اول فرض عصر دے
 ہر مرد انہاں تھیں ہو ہر مسجد گیا جو پاک نشی
 میں نال تنہاں پڑھ عصر یا من بات سنا یوں پڑھ
 فرال قبا و چه مسجد اپنی پڑھ فرض فجر دی

سند و نقل از تفسیر
 طرف اول از کتب معتبره
 در این باب

تجلیا صفحہ ۱۱۷
 نبیائے انبی و اوصیاء
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را
 از جانب خداوند تعالی
 در مقام رسالت و نبوت
 فرستادند و اینها را

وَلَيْسَ آتِيَتُ الَّذِينَ أُولُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ تَأْتِيهِمْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

تے البتہ جبکہ یہاں توں آیتوں جو آتے گئے کتاب ہر نشان یعنی معجزہ تا آج ہو تو قبلہ تیر پر تو نہیں

وَالْبَتَّةَ إِنْ بَيَّارِي بِأَنْتُمْ دَادَهُ شَدَنْدَ كِتَابٍ هَرِ تَشَا نَهَرِ كَزِيْرِي نَهْ كَنْدَ قَبْلَهُ تَرَا

تے جو توں بیاویں سارے معجزی اہل کتاباں میں نہ کریں تا بعداری تیری قبلہ چھوڑ سول میں

وَمَا أَنْتَ بِتَارِيحٍ قَبْلَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَارِيحٍ قَبْلَهُ بَعْضٌ

تے نہیں توں پیروی کرنیوالا قبلہ انہاں دیدی تے نہیں بعض انہاں تا آج ہو و نوالا قبلہ بعض دیدیا

وَمِثْلِي تَوِ بِيْرِي كَنْدَه قَبْلَهُ اِيْشَاں رَاوِ مِیْتَنْدَ بَعْضِ اِيْشَاں پِیْرِي كَنْدَه قَبْلَهُ بَعْضِ دِیْگَرَا

تے توں ناگر انہاں دیدی قبلہ جاسین با جاہم دی

یہوداں قبلہ میت مقدس جو مغرب ول آیا

وَجِدْ حَدِیْثَ صَحِیْحِ دے آیا خود حضرت فرمایا

وَلَكِنْ أَتَّبَعْتُ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ

اِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ

تے البتہ جبکہ پیروی کریں توں خواہشاں انہاں دیا ندی تجھے سچھیں جو آیا تینوں علم تیں تحقیق

نوں اس وقت ظالماں تیں ہوویں

وَالْبَتَّةَ إِنْ بِيْرِي كَنِيْ خَوْهَشَ مَآءِ نَفْسِ اِيْشَاں رَا بَعْدَ اَزَا نَكِهْ اَمْدَ تَوَا رَعْلَمِ الْبَتَّةَ تَوَا شَیْ اِنْكَاهِ اَزْ ظَالَمِ

تے جو توں تا آج ہو وین خورش نفس ایشاں را بعد از آنکہ آمد تو را علم البتہ تو باشی انکاه از ظالماں

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ

اودہ لوگ جو دینی اسان انہاں توں کتاب پچھاندی ہیں و سنون خط پچھاندی میں سیراں بنیاں توں

اَنَّا نَكْنُ اَدِیْمِ اِيْشَاں اَكْتَابِیْ سَنَاسَنْدَاوِ اِیْنِے مُحَمَّدَا یَا كَعْبِیْ اِچْنَا نَكْنُ مِیْ شَنَاسَنْدَ فَرْزَنْدَانِ خَوْدَا

اے انا کہ ادم ایشاں اکتابی سنا سندا و اے محمد ایا کعبیہ اچنانکہ می شناسند فرزندان خود را

لے قولہ یہوداں با جاہم دی
نفسی میں کافرت بیت المقدس
دی جو طرف مغرب دی ہے بنی
نصف نہیں تے نصاریٰ سنے
نوی میں طرف مشرق دی جاگ
کرو میں سوچ دیدی انا سنے
اچھے سوج دیدی نظر سنا
قولہ حث انہو مجہ نظر سنا
مال و بیت تندی انا سنے
تھیں جو مال و بیت خدا سنے
ار علیہ السلام سنے کنش
والنہ قبلہ ہے کعبہ
تے منہ ہو قبلہ ہے مغرب
فانی نے لہر اول مشرق تے مغرب
نوم لکھا ہے پہلے قولہ
بیتہ والیاں دے
طون جنوب دی ہو یا
دوہ لہر سنا غنہ سنے
اس بڑ تیں سنا کعبہ سنے
پہلی کھانا توں سنا
اوپر خلاف اس علم سنا
ایا طوفان دیوں نازل سنا
توں نازل فرما دیوں نازل سنا
لہر تالکد مقدس سنے
جیو سنا توں سنا خطا سنا
توں سنا توں سنا خطا سنا
توں سنا توں سنا خطا سنا

جنہاں فی اسان کتاب چھان خوب محرمائیں
 عبدالبین سلام ہیودی جدا ایمان لیا یا
 ابن سلام کیا جلد و ٹھم بنی محمد پیارا
 عمر کیا ودہ کیوں کر جا تو ابن سلام الایا
 ہرگز شک شبہ ہیاتے پتر شبہ حراماں
 اوہ جوین کچھان پیشیاں اپنیاں شک شبہ کجہ نامیں
 عمر خطاب ایہ آیت پڑھ کے اسنوں سوال الایا
 اپنے بیٹے دانگ کچھا تم بلکہ زیادہ یارا
 وجہ تو ریت صفات جو پیر یکم سب کجہ پورا پایا
 عمر کیا سیج بولیوں ب تو فیقول ابن سلاماں

وَإِنْ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لِيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

تے تحقیق ہر فرقہ انہاں تھیں البتہ چھپانے میں حق نولے اوہ جاننے میں

والبتہ گروہی از ایشان میبوشند حق او ایشان میدهد

تے ٹھیک گروہ یک اہل کتابوں جان خوشیاں
کیے حکم تے صفت محمد جان و سر اسداون

الْحَيُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

ایسے ہی رب تیرے بھتیس پس نہ ہو ہرگز شک کرنے والیاں بھتیس ۵۷

این درست است از پروردگار تو بی هرگز سبایش از شک آرندگان

ہے سچ ایہ رب سیر نہیں نہ کاں الیاں کنوں نہ ویرا تو نبی تے قبلہ کہے رسول و پندہ نماز کھل دیں

وَالْكَلِّ وَجْهَةٌ هُوَ مَوْلَاهُ فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

تے واسطے ہر ایک دیر تک جہت پہ جہاد منہ لیاؤں والا ہے صرف اسدی پس دودہ گرو نیکیاں ہوں

وہاں پر کسی جانے بہت کہ اور اروی آرنڈہ بہت بآن جانہیں فتاہید ہوئے نیکیہا

تھے یہ کہانوں کی جہت مقرر اسول منہ لیا دی

اِنَّ مَا تَكُونُوا اٰيَاتٍ يَكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جتنے ہو و لتیں لیا و یگانہ انہوں خدا کہنے تحقیق الہم اوپر ہر سے دے قادر ہے

هر جا که باشید بیار و شمار اخذ جمیع ساخته البتہ خدا تعالی بر همه چیز توانا است

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے پروا ہو گیا اور فریاد کیا کہ "یہ سب کچھ دیکھ کر میں نے سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے؟ میں نے کیا کیا ہے؟ میں نے کیا کیا ہے؟"

تسین جتھے ہو دیا ویر گار بھناں سو خوشتر
یعنے ضد نہیں کسے لائق جتوں حکم الہی
نیک اعمال ہوون وہ جس دے سوا لائق وڈیاں

تحقیق الدہ شے پر قادر بدے دیسی ہر دو
اوسے طرف ہو یا اس قبلہ جھب جھب کرو و کائی
ہر اہل ت فوں سب حاضر کر سی بدلہ لیں گے یا یں

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٌ وَنَهْيٌ لِمَنْ شِئْتَ مِنَ الشَّيْءِ الْحَرَامِ
وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ط

تے حبیب اکہ تیں باہر آویں توں دین ہیرے منہ اپنے ذوق طرف کیے شرفیدی تحقیق ایسی سچ ہو رہی تیرے نہیں
وہر جا کہ بروی پس بگرداں روئے خود را جانب سہی حرام والبتہ وے رہ سنت از پروردگار تو
تے جھٹول کلیں کہ منہ جانب سہی حرمت والی

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا الْعَمِلُونَ. وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَحْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

تے نہیں اب بخیر اس چیز تین جگہ روکتیں جس جگہ تین بابہ آویں تو فیہ منہ اپنا طرف کہے دی
و نہت خدا بخیر از انجی نے کنید و ہر جا کہ بروی پس بگردان روئے خود را جانب مسجد حرام
تے الہ نہیں بخیر اس شخص جو عمل کر و تین ساری تے جتھوں نکلیں کہ منہ اپنا کہے حکم دوبارے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

تے جس جاگہ ہو وشتیں پس فیروز نہاں اپنیاں فوں طرف اوس دی تانہ ہودے واسطے
 لکانے اوپر لتاڑے الزام
 وہ جاگہ باشد پس بگڑانید روئے خود را بجان آں تانہ باشد برائے مردمان بر شما الزامے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

علیکم السلام
 فیروز قلی و علی شاد کون ساکار
 دیکر فی السلاطین تاجران
 بنی فز قلی قدری قاتل
 علیت و معلول اسدا
 کیا اسکا کتے
 ۱۳ جولائی ۱۸۷۱

[illegible]

تے جتنے ہو وہی وہی موزنہ تیسرا اسول الہی

تاہو وہ نہیں دلیں لوگاں توں تہاں ایرا راہوں

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَاخْشَوْهُمْ وَخَشَوْا رَبَّكَ وَلَا تَغْمِ عَلَيْهِمْ

مگر اہل لوگ جو ظالم ہیں انہیں اپنا ڈرو انہاں نہیں ڈرو میں نہیں ڈرتا بلکہ میری کراہ میں نعمت ہے اپنی پرستش

مگر آنکه ظلم کردند ایشان پس تهریدار نهاد بر سید ازین قاتل نام که نعمت خود را بر شما

مگر جو ظالم ہوئے تنہا نہیں رہیں ڈرو تنہا ہوں

تے ناں سبب ہدایت پاو

و تا باشد که شما راه یابید

لے تائیں راہ بدایت دیو لکھیا شاہ ولی اللہ
 نورت اندر مذکور جو معیلیاں تھیں بنی اللہ

مابعد ول منه ان ذیل نبوت حضرت خالص

اوہ عالم جاہل نور فریسی ہوین سے کہیں
مکہ طہرین فریسی کہیں

[illegible]

تو توڑی لغمت قبل کہ عیلت ارا بمی
علی کہ جو نامہ اسے کہ مال نعیم

ان خبر کیا جو نیت و طریاں نعمت پوری

A single staff of handwritten musical notation. The notation includes various note values, including minims, crotchets, and quavers, along with rests. The ink is dark and the paper is aged.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جس طرح بھیجیا اس طرح چٹا دے دینا یہ سناں حسین فریاد اور ایساں سدا یاں کے پال کے تسانوں

چنانچہ فرستادیم در میان تمام یغیہ کے ارہم تھا کہ کے خواندہ برشتا اینہا مارا و پال مے سازد شمارا

جوین یہاں اسان نوچینہ تان تھیں تان سوا
آتماں سوا تھیں تان تھیں تان تان تان تان

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَالْكَرَامَةُ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَالْكَرَامَةُ

تھے سکھ اور تسانوں کتاب تے علم دینی لکھی اوسے تسانوں اوہ چیز جو نہیں آیت تے حاندے

وئے آموزد شمارا کتاب و علم و آئے آموزد شمارا آئینہ نے دانستید

[illegible][illegible]

پس یاد کرو کہ تین سو تیس یاد کرنا تان تائیں
جس فرما ہندواری کہتے کہ تیس شکر ادا کی
تیس یاد کرو مینوں طاعت نال میں بخش نال جتیار
معالم وچہ طریق بخاریوں حضرت خود فرمایا
تے میں نال نال بندیدی جدا وہ یاد کرینا مینوں
جے یاد کرو وچہ مجلس میں تیس کرساں وچہ برمال
جو ہتھ آوی اوہ میں برآداں جدا وہ ڈرا اوے
جے سوال کری میں دیواں سہنوں دم روایت آئی
بھی پور حدیث جو رب کے میں نال بندیدی ہما ہی
کے کہتے سوال بنی نول جو کیا فضل سب اعمال
ایہ وچہ معالم لکھیا اگے مظہری کنوں آپاے
ہاں وچہ ہاں شیطان وچہ وچہ کہدی ذکر کیا دی
تے جدا وہ ذکر نول غافل ہو دی شیطان جتھ ٹکا دی
صحیح مسلم وچہ ابو ہریرہ یوں خود حضرت فرمایا
معنی ذکر جو غفلت چھوڑے غفلت تھیں دل کا
جواب اخلاص اہل سے کارن کرداناں حضور
تے بن اخلاصوں شرک ہوون جو نیت غیر اتھی

تے تان سکھا دی جو کج تین جانو نہر بیانوں
یا جوین بھیجا بنی تیں کر ہو ذکر اڈنبر

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاَشْكُرْوا لِي وَلَا تَكْفُرُون

پس یاد کرو مینوں یاد کرنا میں تان نول تے شکر کرو واسطے میرے تے نابے شکری کرو میرے تائیں
پس یاد کنید مرا یاد کنتم شمارا و شکر کنید مرا و بے شکری مکنید مرا

تے شکر گزار و میرا تے نہ کہ ہو کفر ادا میں
جو بیفرمانی کرے بے شکر ایہ کفر ادا ایہائی
تیں یاد کرو وچہ نعمت میں وچہ سمجھتی حال جتیاراں
جو رب کہو میں ظن بندیدی سے پاس جو میں پر لیا یا
جو مینوں یاد کرے اوہ دلوچہ میں بھی یاد تیں
جو میں مل گٹھ آوے اوہ ٹپے میں تھ آواں تان
میں وڈیا آواں فضل کرم تھیں بے سچا فرنا دی
جو سوال نہ کری میں غضب کران تے ویکو معالم بھائی
جد لگ مینوں یاد کرے لب پہلے ذکر اتھی
بنی کیا دنیا تھیں جاوین ذکر زبان تر حالوں
جو بنی کیا ہر بندیدی دل و گھر رب بنائے
تا اوہ خناس شیطان بانے ذکر نول کج چھپا دی
دل اس غافل دیوچہ فرسو اسوں خطری لیا دی
تو ذکر مرد و ناناں سب ہمہ ہی سبقت درجہ پایا
ہر قول فعل یا فکر تلاوت کم شریعت والے
تا سب یاد ذکر خدا وچہ داخل فعل یا فرض ضروری
تے باہج جنوون غفلت اندر برا اعتبار و اہی

پس یاد کرو تین سو تیس یاد کرنا تان تائیں
جس فرما ہندواری کہتے کہ تیس شکر ادا کی
تیس یاد کرو مینوں طاعت نال میں بخش نال جتیار
معالم وچہ طریق بخاریوں حضرت خود فرمایا
تے میں نال نال بندیدی جدا وہ یاد کرینا مینوں
جے یاد کرو وچہ مجلس میں تیس کرساں وچہ برمال
جو ہتھ آوی اوہ میں برآداں جدا وہ ڈرا اوے
جے سوال کری میں دیواں سہنوں دم روایت آئی
بھی پور حدیث جو رب کے میں نال بندیدی ہما ہی
کے کہتے سوال بنی نول جو کیا فضل سب اعمال
ایہ وچہ معالم لکھیا اگے مظہری کنوں آپاے
ہاں وچہ ہاں شیطان وچہ وچہ کہدی ذکر کیا دی
تے جدا وہ ذکر نول غافل ہو دی شیطان جتھ ٹکا دی
صحیح مسلم وچہ ابو ہریرہ یوں خود حضرت فرمایا
معنی ذکر جو غفلت چھوڑے غفلت تھیں دل کا
جواب اخلاص اہل سے کارن کرداناں حضور
تے بن اخلاصوں شرک ہوون جو نیت غیر اتھی

مکتبہ اول
نقدیہ محمدی
۱۲۳
فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ وَاَشْكُرْوا لِي وَلَا تَكْفُرُون
پس یاد کرو مینوں یاد کرنا میں تان نول تے شکر کرو واسطے میرے تے نابے شکری کرو میرے تائیں
پس یاد کنید مرا یاد کنتم شمارا و شکر کنید مرا و بے شکری مکنید مرا
تے شکر گزار و میرا تے نہ کہ ہو کفر ادا میں
جو بیفرمانی کرے بے شکر ایہ کفر ادا ایہائی
تیں یاد کرو وچہ نعمت میں وچہ سمجھتی حال جتیاراں
جو رب کہو میں ظن بندیدی سے پاس جو میں پر لیا یا
جو مینوں یاد کرے اوہ دلوچہ میں بھی یاد تیں
جو میں مل گٹھ آوے اوہ ٹپے میں تھ آواں تان
میں وڈیا آواں فضل کرم تھیں بے سچا فرنا دی
جو سوال نہ کری میں غضب کران تے ویکو معالم بھائی
جد لگ مینوں یاد کرے لب پہلے ذکر اتھی
بنی کیا دنیا تھیں جاوین ذکر زبان تر حالوں
جو بنی کیا ہر بندیدی دل و گھر رب بنائے
تا اوہ خناس شیطان بانے ذکر نول کج چھپا دی
دل اس غافل دیوچہ فرسو اسوں خطری لیا دی
تو ذکر مرد و ناناں سب ہمہ ہی سبقت درجہ پایا
ہر قول فعل یا فکر تلاوت کم شریعت والے
تا سب یاد ذکر خدا وچہ داخل فعل یا فرض ضروری
تے باہج جنوون غفلت اندر برا اعتبار و اہی

نہ مردی کو تنہا جو ماری اندر راہ ریا نے
چو داں بار شہید بندہ و چلوک کس اوہ مارے
نہ ایہ آیت نازل ہوئی حکم الہی آیا
تنہاں و حال برق خلافت بھیجے داں خوشیاں
ایہ نظری ہوہر معالم اندر لکھیا و لکھو بھائی
جو روح شہیدان اس خدا وچ سبز پھیر وان جان

بلکہ اوہ زندے ایہ پرتین سمجھواناں ٹکانے
اوہ لذت فحمت دنیا و الیوں ڈانچے گویو چارے
نہ مردے کو تنہاں بل زندے قسم حیات یابا
جویں و کفار ان دینے راتیں کہ عذاب ہمیشاں
تے وچ صحیح مسلم دی بن مسعودوں بنی بتاؤ
کھاہن بہشتوں جہ جاپہن فرات قندیل وین

۱۱۰

وَلَكَيْلُكُمْ يَشِيءُ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالشَّرَاتِ

تے البتہ آزمائے ہیں ستانوں نال کچہ چیزے خوف تھیں تے بھکھ تھیں نقصان مال اندر تھیں سیول تیر
والبتہ بیازیمانیم شمارا پیچری از تیر دشمن دگر سنگی و نقصان از مالہما و جانہا دیوہا
تے ٹھیک آنا زہیں ستاں کچہ ڈر دشمن ہوہر بھکھاں
ایڈر دشمن ہوہر کال کرے گھاٹے مالان جانیں
جے راضی ہوں تے صبر کرن تنہاں ملن اجر صبر
تے کھاٹا مالان جانان تھیں تھیل کھیتی ہوہر کھا
بھی کھیل کھیتی ہوہر باغان سب آزماوی اہل ایماناں
تے جزیع فرع تھیں نفع نہ کچہ محرومی کنوں اجر دی

وَكَيْسِرُ الصَّبْرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مِّصِيبَةٌ قَالُوا
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

تے خوشخبری دہ صبرکاروں الیاں لڑن اوہ جدہ ہو پئے انہاںوں کای مصیبت اکھن تحقیق ہیں
واسطے اللہ دیہاں تے تحقیق ہیں طرف او سکد فرمایاں
والبشارت دہ صابران انا کہ چوں برسہ ایشان را مصیبت گویند البتہ ملک خدا نیم دما بسوی او باز گویم
تے دین خوشخبری صابران جدا نہاں ہو پئے سختی کافی
یعنے جانان مال اسادی ملک اللہ داسارے
اکھن سین بیشک ملک اللہ اہول فرسان دانی
مالک جد چاہے فرمایو ساڈی پاس دد ماری

۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَذَكِّرُونَ

اود گروہ اپر انعام دی رحمتاں میں رب انعام کے بھینے تھے مہربانی آئے ایگروہ اوس میں ہی ایت و

این گروه بر ایشان است درودها از پروردگار ایشان و بخشایش و ایشانند براه یافتگان

تے اوہ ہی لوگ ہدایت والے حاصل اہم نوبت
جو فضل اکبر نعمت رحمت شاہ رفیع بتائی
یعنے واہ واہ لوریاں واہ سر باری عجیبے ناوی
سر باری مستثن علاوہ اکھ سناواں بھایاں
یا سناوے عالم اندر بے سنا د لیاواں
رب سب کچھ جانے کچھ تا بھی سوال فرشتیاں کردا
لسانِ دل اوسدو امیوہ قبضیا ملک لاولاں آسود
بھی حمد تیرا وہ کردا آکسن حکم کرے فرشتہ
تے بیت الحمد تئیں اس گھر اچکا نام لگاؤ
تمیہ اجر مصیبت پور خلیفہ بہتر دیدہ سہرا ہی
ایہ انالہ اس است نول خاص سعید بناوے
چھڑ گناہ اتناں تھیں سو من اسی ہن قصائیں
نبی کیا جو چاہیں ہنگام نختے رب شفائیں
اس اکھیا صبر میں کرساں کنوں حساب خلاص ہوئی
نبی کیا جو بنیاں اپر سبتیں سخت ایذا میں
سہند کنوں قدر موافق دین بلا میں آون
اوہ پاک گناہوں فرزند نہیں ریستان دکھ توڑے
جس قوم نول اندر درست رکھے آزماد و اتناں تائیر
جو غصہ کرن قصا نبی رغضب اتناں جانی

ایہ لوگ جو انہاں پر رحمت پتھیں گونا گونی
جو بنی طفیلوں نعمت اودہ صلوة درود ایمانی
نعم العزلاں نعم العلامہ حضرت عمرؓ بتاوی
صلوات تے رحمت پر و برابر بوریان ولوس بنایاں
جو اجر صبر دیو چہ حدیثاں سنتوں آکھ سناواں
بنی کیا فرزند جربندے مومن دا کوئی مرد
تساں بندو میرے داپت قبضیا ملک تباو لے جو
فرزندو میرے کی آکھیا اودہ اکھن انالہ
جو ملک گھر حبش اندر اسدو کارن خوب بناو
جو وقت مصیبت انامہ پڑھکے کہے الہی
راج مصیبت ملو ہی اگلیوں بہتر خلف متجہ آوی
جو دکھ یاد دیا غم اندوہ یا کنڈا جھکے کتھائیں
لہن بیمار کیا جو میں حق صحت کرد دعائیں
مے جا میں صبر کریں فراگے تہ حساب نہ کوئی
تسے کیا سوال بنی تھیں کس تے آون سخت بلا تیر
فرخچون جیوں نال بنیاں امثل سخت ایذا میں پاؤں
زمین اندر جو محکمہ سنوں دنیا دکھ و دہیر
ڈوے اجڑتھان فوکل مسن وڈیاں جھناں ملائیں
بھراضی ہمن قنار پر تھناں صناں بانی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبِئْسَ فِيهَا مَنْ كُلُّ آتَةٍ تُصْرِفُ الْكَافِرِينَ

پس زندہ کیتا مال و سکرین لون کچھ مرہ ہوا و سکریتے کھنڈا کر وچا و سکر ہر جاندار تھیں تے وچہ فیرونے واولیٰ
پس زندہ ساخت یاں زمین ابجد مرن کی و پرانگندہ ساخت مرن میں اتہر نوہ جنبد و در گردانیدن یادما
تے فیرون اولیٰ وچہ عاقل قدرت ظاہر پا کر

وَالسَّكَّارِ الْمُسْتَخْرِينَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ لَا يَتْلُقُونَ الْقَوْمَ يَعْقِلُونَ

تے وجہ بدلائ فرما کر دراند و سنہ آسمان تجے زمین و البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم و جو عقل کر دے ہیں
و درابر ارام کردہ شدہ در میان آسمان و زمین البتہ نشانیاں اندر برای قومیکہ عقل میدارند

ہیں نشانیاں وحدت ربیدیاں سمجھن عاقل والے
وہ سب سوج چن ستارے روشن قدرت مال بجا
نہر سمندر رنگارنگ جواہر قدرت پوری
نئے کشتیاں ترش دہن پانی بندیاں نفع تیرا
تے واؤں نرم یا سخت یا گرم یا سرد ایہ کربانے
اوہ گن کرکھن ہنس و سن اجڑے ملک سادون
جواہر ہاں ملک و جالائق اس میں دوسرا نہیں

تے بدل فرن حکم دو تابع سہ زمین آسمانے
آسمان چہ نشان کلبندی تھماں باجہ دکائے
تے وچہ زمین نشان فراحتی رکھہ پیا رنگوری
تے رات دنماں وچہ وادہا کھاٹا چاچن ہوہر انہیرا
تے یہماں چہ نشان جو قدرت ہر عاقل خودہاچو
تے بدل فرن حکم دے بدھو جتول حکم سدہا وون
ایہ سے تقانیاں رب فرمائیاں قدرت ایہی پائیز

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتُخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ

تے آدمیاں تیں اوہ شخص ہے جو کچھ داپے سوا اللہ تیں شریکانوں دست رکھدے ہیں انہاں نوں
مانند دوستی اللہ دیدی

و از مردمانی که میگیرند بجز خدا شریکان را دوست میدارند ایستادمانند و سستی خدا
تو بعضی لوک شریک بناون با جھول است سیر
و بیکه نشانیان ظاهر انبیای فیر شریک مظهر اون
رکھن پیار تھماں جیوں کھن و سرت الہیائیں
تے جہ نہاندی حب لہی وانگ لاناوچہ پادان

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

تے جیٹری لوکا ایمان لیاے ڈاڈھی حب الہی
مومن جب الہی ہر دم حالت سختی نرمی
رب کفار ان غرضی چیلوں کھاں دیکھ نیزاری
تشانی حب الہی بدیاں پیاریاں پیاریاں
عبادت رب ہی حقوق و قوت کامل خوشی نشاطوں
جو الہیہ محبت مومن حکم ربانیوں کرے
بھی جیٹری حیرت بخش سیلیغوت دنیا دینی
زن فرزند یا بیو بھائی سبلی یار قبیلی
انماں محبت مومن کھن وانگن حب الہی
حب بندیاں مرضی تھیو مقابل مرضی الہی
اہل نفاق تے کافر ڈھونڈھن مرضی غیر الہی
بھی مال سبابت رجن مومن بندگی کنوں ربانی
زنبیاں و لیاں جنوں دیون نذر تہماں قربانی
وہ خالق تے مخلوق محبت مشترک فرق نہ کرے

تے اوہ لوگ جو ایمان لیا یہ محکم تہیں ہیں اور وہ دوستی ہی واسطہ اللہ کی
و آنا کہ ایمان آورہ اندھ محکم تر اندر دوستی خدا و تعالیٰ
اوہ ہر دم ثابت حب کے باقی جب کفار الٰہی
غم شادی بیماری صحت مومن جیون گرمی
جیونیکہ اگلی آیت اندھ خبر دی رب باری
ویریاں رب دیاں ویرتے دھند اور گناہ نقصان
خرچ مال بے رہیں بہت خوشی افراطوں
نبی ولی ہو صلاح بند مومن سچن ہر دے
رکھن جب سیلہ سمجھن بدے ولوں یقینی
پیر استاد وطن گھر مال بنائے رب وسیلے
کافر حب الٰہی وانگوں یاودہ رکھدے وہی
رضا ربانی مومن ڈھونڈھن ہر صنی غیر نہ بھائی
ایجب ترازو دیکھ غریزی جو محکم ہو رواہی
وقت عبادت کرن ضائع صوم صلہ حقانی
نہ پیر اماں محکم سہبانن وانگن وحی آسمانے
الٰہ ایمان محبت رب دی سب تھیں محکم دھردے

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرْوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

تہ جیکر دیکھیں وہ لوگ جو ظالم ہو جو جس وقت دیکھیں گے عذابِ نول ایجو غلبہ واسطے اللہ تعالیٰ دے ہو اگر بیندہ بیندہ کسانے را کہ ظلم کروند در آن حالت کہ معاینہ کنند عذاب را آنکہ قوت مر خداے دست تیر

[illegible][illegible]

جے دیکھ کر کوئی انہاں میں سے خود ظلم کیا	جدو دیکھیں وہ عذاب جو غلبہ پر بادلوں آیا
وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ	تے ایہ جو اللہ سخت عذاب والا ہے وَأَنَّكَ خَدِيعَت رِجَتِ عَذَابِ
تے اللہ سخت عذاب والا ہے دیکھ کر تعجب کیا وہ ظلم اور شرک بناؤں پیار تہاں دل پاؤں وچہ غریبی لکھیا ظالم شرک لوک جو ساری وچہ محبت ہو رعبادت بھی مہرباں برداری جاں دنیا وچہ مصیبت سختی فقر بیماری آوے جو سختی دور نہ ہووے دیکھیں قوت سب خداؤں تے دیکھیں سخت عذاب خدا تا شرکوں دور ہو جاوے اودہ سختی ربی طرفوں سمجھن جفائی و کیاں پران فرڈیاں کوڈی رنگن ترک کر کوں خوش ہوون	جواب مقدر لودا یعنی کم عظیم و سیادے دیکھ عذاب تے غلبہ پر بادلوں ہی حشر کھاؤں اللہ نال غیباں نوں کرن برابر اوہ ہتھیارے بھی نذر نیاز تہاں قربانی چاہن مدد یاری کرن امید جو یاری کرسن سختی دور ہو جاوے بنی ملی ہو پر پی فرشتے دفع نہ کرن بلانوں پر اوہ شرک ٹرن نہ شرکوں لٹا شرک و دہاؤں وچہ نذر نیاز یاریت ڈیریاں کہن ہو یاں نقصیاں اودہ شرکوں ٹرن نہ احمق گراں ہو کر ہو ہتھیارے
إِذْ تَبَرَأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا أَوْ رَأُوا الْعَذَابَ وَلَقَطَعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابَ	
جدو تبارک ہو اوہ جو تابعہاری کہتے گئے انہاں لوکاں تہیں جی پیروی کر دی آپے دیکھتے عذاب ٹٹ گئے نال ہتھیارے آں وقت کہ تبارک ہو انہاں کو کفر از تابعدار ان میں عذاب او پریدہ توبہ نسبت الیہاں صلاقتا جدو تبارک ہو پیروی کرسن کو لوں تابعداراں وچہ اصل سبب یہ چیز جو نال سنی ہے بھیجیا جاوے جو دنیا وچہ اسباب محبت خویشی پیار آشنائی نہ دوستی ہی نہ پیرویدی نہ کچہ مہر محبت تے جہناں بھولا کر جاسن اسان کسے بھولا یا ہو عالم گمراہ مداہن پاؤں وچہ گمراہی	تے دیکھیا انہاں عذاب تے جاسن ٹٹ سبب کفالاں سبب سیلے ہووے علاقے ہر یک اللہ سداوے بھی لقم ضروری وہم جو فاسد رہی خبر نہ کائی نا استاد گودی نا کچہ رہے لحاظ قرابت گرواں ہو مدد عتی پیرو فقیراں حال یہ آیا اسدن کر جاسن کچھو تاسن ہر شرک و راہی

جوین چھڑو کرے آواز اترتھاں سمجھ نہ باہجہ آوازوں
 ہکس ہر اد پکار کفار جو اللہ باہجہ پوکاروں
 یا جو نکر وہ چہ ہاڑیا کھوہ وہ چہ کہ آواز جیکوی
 اینویں انہاں جواب بہیو وہ مگر پو اس جانا

توین اہل کفر فون باہجہ آوازوں سمجھ نصیب نہ و غفلت
 کج نفع نہ اوس پکاروں مگر آواز پکار شماروں
 اللہ سے آواز جو استحقیق سمجھ نہ حاصل ہوئی
 نہ کجہ دلیل نہ حجت دیا و نہ انہیا لوگ سد مانا

صُمُّ بَكْمَ عَمٰی فَهَمْ لَا یَعْقِلُوْنَ

بولے گئے انھے میں فراوہ نہیں سمجھ دے

ایشاں کرانہ لگکان اند کوراں اند پس ایشاں ہی فہم نہ

اوہ بولے گئے انھے کافر حقوں سمجھ نہ دے

حق نہ سن نہ کہن نہ و یکس برے برے مردے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن زَيْتِ مَآزِقِكُمْ وَاشْكُرُوا
 لِلَّهِ إِن كُنتُمْ رَآئَهُ تَعْبُدُونَ

اے اوہ لوگ جو ایمان لیاے کھاؤ پاک چیزاں تھیں جو زق دتا اسان تسانوں نے شکر کرو و سطر
 اللہ سے جیکہ پوشتیں اوسدی بندگی کر دے

اے انا نکہ ایمان اور وہ اند جو ریڈ پاکیزہ ہا آنچہ وزی ادیم شمار او شکر کشیدہ برای خدا اگر اوسمیتہ

اے اہل ایمانوں کھاؤ پاک جو دتا اسان تسانوں
 جو سلم ابوہریرہ کنوں جو پیغمبر فرمایا
 اس اہل ایمان حکم کیتا جو کیتس حکم رسول
 فر کیتا ذکر نبی نے شخص جو کرد اسطر درازاں
 اس طعام شراب لباس حرام حراموں پر و شربانی
 وہ چہ ظہری یطقی دیلمی کنوں ہی طہرائی تہیں لیاوی
 معاملہ سیر انال انساناں عجوب سنائیں
 میں مذق دیوان دن ات ہمیشہ جنان بھلائی

نے شکر کرو رجب تئیں کہے پوجا خاص ضامنوں
 ہے اسطیب پاک قبول کہے جو پاک نہ آیا
 جو کہا ہو پاک حلال تے کہہو نیکی اعمال قبولان
 گرد اکودہ ہتھ پیارے یارب یارب راناں
 کوین قبول عافراسدی ویکہ عالم بھائی
 ابودردار کہے جو نبی کیا ایہ اللہ خود فرماوی
 میں پیدا کران تھناں اوہ حق پوجن غیر اتائیں
 اوہ شکر گذری کرن غیر ان دی الٹی سمجھ نہ ماناں

لے قہر دس اہل ایمانوں
 اسطیب پاک قبول کہے جو پاک نہ آیا
 جو کہا ہو پاک حلال تے کہہو نیکی اعمال قبولان
 گرد اکودہ ہتھ پیارے یارب یارب راناں
 کوین قبول عافراسدی ویکہ عالم بھائی
 ابودردار کہے جو نبی کیا ایہ اللہ خود فرماوی
 میں پیدا کران تھناں اوہ حق پوجن غیر اتائیں
 اوہ شکر گذری کرن غیر ان دی الٹی سمجھ نہ ماناں

ایسارے سے شاگرداں قابل حرمت اس حیوان
 بھیر بھانویں عادت نال پڑھن بسم اللہ حل تھیو
 جوین شیخ الاسلام جو ابن تیمیہ مشہر نامی
 و ما اہل لغیر اللہ تین ظاہر اہلہ دسیاوی
 جے نیت غیر تاحرمت ثابت بھانویں نہوں نیو
 جوین قربا کی کارن کٹھا طیب حل ایسائی
 انیویں حبت تقرب بندیاں کٹھا خیرت تھیو
 جو قرب ضاربانی و چہ منازاتے قربانی
 یعنی شروعاں و چہ سہل نام اللہ تعالٰی یاری
 حرام نام عیسے یا ہورس کٹھی کن حرام نامی
 جو آکھن نام خدا بن کٹھی خاص حرام ایسائی
 اودہ غلط کن اس عکس جے کہندے اہل ادھیرا
 اس کفر و غیر اللہ تین چاہے مددیاری
 بھانویں پڑھ بسم اللہ کٹھا نیت کرن تباہی
 جو حبت تقرب روحاں ہورستاریاں دیوان بیان
 جو ایہ مرتد نہ فوج حلال انہاندی ہرگز تھیو
 بھی جاہگ تیان فوج کرن تین منہ حیرن آبا
 ایہ اہل اودہ و روایت کیتی ابن عباس تیاوی
 جو ریس بریسی ضد لہندی کہندے و انہاں تائیں
 سو سو اٹھ کٹھا ہر اپنا لوک لٹن اٹھ دیاے
 کیا پکار پکار جو کو کو اہنہاں ماس نہ کھاؤ
 جو غیر اللہ سے کارن کٹھا بھانویں سہل کیتی
 جاں ماہل لغیر اللہ و چہ گنیاں لہ اصحاباں

جو غیر اللہ یکارن مشرک کردی نذر دیوانے
 انیویں بہت محقق لکے آکھن خیال کیوے
 و چہ صراط مستقیم اس کٹھا خوب گرامی
 جو غیر اللہ دی نیت حرمت ذبح جو کیتا جاوی
 جو نام عیسے کے کٹھا تہمت حرمت وہہ اس قے
 اس کو لوں جو کھاوے کارن کٹھا نام خدائی
 اس کو لوں جو کھاوے نوالے بندی نام کیوی
 استھیں وہہ جو سہل پڑھیاں شروعاں کا اودھ چانی
 عبادت ہر پر و چہ قرآن نماز عبادت بھاری
 تاجرت رضا تقرب عیسے کٹھی سخت حرامی
 تے غیر اللہ سے کارن کٹھی کن حرام نہ بھائی
 عبادت غیر اللہ دی چو نکدہ ایہی کفر و دھیرا
 جو غیر اللہ دی نیت کٹھا اہل حرمت بھاری
 جوین منافق اس امت دی ڈبے و چہ گرامی
 ذبح کرن ہور مشرک ہو کھاوے کرن اہلین ہیاں
 جنہاں کارن فوج کرن تین منہ حدیث و کھیو
 معافۃ الاعراب کنوں بھی منع نبی فرمایا
 اودہ ماہل لغیر اللہ تین ابن عباس شہیراوی
 ایہ و شخصان و چہ کوفے کیتا آہ علی اتھائیں
 تا دل لے چڑھ حیدر کو فیوں جلدی بابہرائی
 ہے ٹھیک اہل لغیر اللہ سایہ نیڑے اس نہ جاؤ
 و ما اہل لغیر اللہ و چہ داخل حرمت لیستی
 تا معلوم ہو یا جو حصر نہیں جس کٹھا بعض کتاباں

و ما اہل لغیر اللہ تین ابن عباس شہیراوی
 ایہ و شخصان و چہ کوفے کیتا آہ علی اتھائیں
 تا دل لے چڑھ حیدر کو فیوں جلدی بابہرائی
 ہے ٹھیک اہل لغیر اللہ سایہ نیڑے اس نہ جاؤ
 و ما اہل لغیر اللہ و چہ داخل حرمت لیستی
 تا معلوم ہو یا جو حصر نہیں جس کٹھا بعض کتاباں

و ما اہل لغیر اللہ تین ابن عباس شہیراوی
 ایہ و شخصان و چہ کوفے کیتا آہ علی اتھائیں
 تا دل لے چڑھ حیدر کو فیوں جلدی بابہرائی
 ہے ٹھیک اہل لغیر اللہ سایہ نیڑے اس نہ جاؤ
 و ما اہل لغیر اللہ و چہ داخل حرمت لیستی
 تا معلوم ہو یا جو حصر نہیں جس کٹھا بعض کتاباں

مشرک ہونے میں خوشی ارجح پیراں ہو دیوانہ پیا
 ایسا لاجماع حرام جوندہ راں دین اہلنا توں ڈردی
 جے مشرک آپ کٹھی پڑے بھل ماس حرام ایسا ئی
 جے مالک الی نیت کٹھی ماس حرام کھانا
 کٹھی اوہ مزار نہیں پر کھاؤن ماس نہ آیا
 غیر اللہ دی نذر نہ جائزہ مطلق منع ایسا ئی
 ولین بیان نذر اماں ہور شہید اصحاباں
 جے اس منظور ثواب خیرایت روح تنہاں پہنچاؤ
 ہونا نبی دانگ ذکیل تہاندی طرفوں کہ خیرایت
 یا لہ فوج حیوان کرے اس فوجوں جوجو پایا
 شاہ عبداللہ اور کہیا جوتہ دیوی نذر نیاراں
 اس حق نفع نہیں کجرب نون ہوش فرمانداری
 فرجہ کے بزرگ کارن دیوے ایطریق ایسا ئی
 جان بدی حکم موافق دلتش نفع فقیراں پایا
 ماس صورت وجہ شک نہ ہرگز جائزہ شہدائیں
 اوہ چیز کہ حق اوسکے فرادہ لوکاندی کم آوی
 تے جیکر دیوے پیراں لیاں قصہ تہان چالپوسی
 ہذا سے کافر کندے ایہہ شے اللہ تائیں
 فرجہ پیر نام بتاؤں دیکتیا جے اوہ مند اپاون
 اوہ مند اکرن اللہ سے نام تے چنگا نام بتاندی
 ہن کلمہ گو مشرک بھی فطعدا ہو پیراں کہے
 جو ہیں سنیاں شہر و باہی تہاں دیگاں بہت چربا
 تے ہاں لہ دے نام چڑہاں سستو چاول شہد

نفع امید یافون قدر دیندراں لازم دھریاں
تے مومن باجہ امتیں نفع زریان خیال نہ کرو
جے اس دے مگر کہ پڑھ سبیل پھری چلانی
جے اسے حکم خلاف نیت کیلئے تاغاضد عیان
جو نہر غضب کیا چوری ڈنگر کٹھا کسے پیا
جویں در المختار تے عالم گیری اندر ویکینانی
ایہ باطل نہر حرام اجماعوں لکھیا وجہ کتاباں
اسدایطرب جو ناب آپ تنہاں بن جاو
قرب ضائدی کارن نا تنہاں قرب رعایت
اوہ اجر ارواح مویاں یازندے دیو جاز آیا
جتھ دیوں ب حکم کرے تتھ دیوں سمجھو ازاں
چیزوں نفع فقیر تے دیندی نفع ثوابوں جاری
جو ہر ناب بنکر فقران دیو جو بہت ہدای
اس دین مالیدہ بدے اجر اس بزرگ نوں ہتھ آیا
یاد دیوں والا فقر تھو اوں اوس بزرگ دیتا یس
تاہد اجر تے بزرگ نوں اس وجہ شک بتاو
جیونکر دیندی جاہل شرک رسم کفاراں ہوئی
ہذا الشرح انا یہ تھاں کارن شرک ادائیں
تے اسدالاجکا ڈر دے اوہ حیوان وٹاؤن
ایہ بُری رسوم کفاراں اللہ قصو کرن ہناندی
مندی چیز خدا نوں جنکی دینیں ہیراں نوں ڈرو
عمری چاول گر گئی وہاں فر نام جو پیر ککایاں
گر گئی اس وجہ قصو اوں کیھو حال عقیدہ گندی

[illegible]

بھی وہچہ کتاب الصید فوج قربانی دیو شاہیوں
بھی وہچہ صحیح مسلم سورسند احمد بنی بتایا
وچہ سنن ابوداؤد حدیث جو پیغمبر فرماوے
معنی اینہاں حدیثاں شارح لکھدی لغتوں بہائی
بھاویں پڑہ بسم اللہ کہئے تے بھاویں اسم ورائیں
ہی گال یاد نہ پاس قبر دے کن جلال آیا
ایہ ابوداؤد روایت یعنی فوج جو پاس قبر دے
یا نوں عمارت پاس کن یا جاں گھر نوں خریدے
جو ڈر دی کن جناتیں برت ناوتیاں دیں نڈائیں
بھی براہیم شامی وچ نقل تیمیہ کنوں فتاویٰ
بھاویں پڑہ البسم اللہ کٹھا خاص حرام بنایا
ہی قاضیناں مہر عالم گیری وچ فضول عمادی
وچ انہاں کتاباں حرمت فقہ حدیثاں تے تفصیل
جو بہیر وشیعہ سد ودا بکر اکبر حلال ایہائی
اوہ چنگر پہلے جانن بگمن نیت بری جمال
فرناں خوشاد اینہاں بیدیتاں خام کرن تاویل
جو بعضیاں وچ تفسیراں قید فوج دی وقت ایہائی
اہلاں دا معنی وچ تفسیراں کرن بلند آواز ہ
اینویں وچ لغات کتاباں معنی اصلی بہائی
اول اوس جواب جو حسب العادت اہل کفر دے
ایکسی صریح نہ کیا مفسر لنیدی سند جنہاندی
بلکہ اہلاں دا معنی اول رفع الصوت جو آیا
فراکیا جوین جو مشرک بسم اللات مغربی کہندے

جو فح حرام امریکے لوں بھاویں اسم الہوں
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ فرمایا
مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ بتاوے
جو قصد تقرب غیر اللہ کے کیے بالغت آئی
وچکنے العباد و عذاب بھی بستان تباہیں
لا عقر فی الاسلام جو منع پیغمبر خود فرمایا
ایسوں ابراہیم شاہی ہو رقتل فوائد کردے
جو کیتا منع ذباح جنوں سمجھو قول نبی سے
تا حضرت منع فح تھیں کیتا اپنی اسرت تائیں
جو آئے دی تعظیم نیت حیوان جو کٹھا جاوی
جو اودہ تعظیم غیر اللہ کارن ایہ وکیل لیا یا
ہو بہت کتا بان معتبر ان وچ حرمت ویکہ مرادی
ادہ بھاویں پڑہ اسم اللہ کٹھا صاف منع تقریراں
جو وقت فح پڑہ بسمل کٹھا سند نہیں تنہا کافی
جو غیر اللہ تعظیم تقرب ہے منظور چٹڑالان
چھوڑ دیناں فقہ کتا بان مٹوڈن خام دلیل
ہو نہ تہہ کتا میں اڑیا ایتھے شرت لگائی
جو ویکہ ہلال پکارن عادت چن چڑ ہے جہتاز
فر بعض مفسر وقت فح دو آپوں قید و دہائی
جو من دون اللہ معنی بتان وچ تفسیراں کردی
جو غیر اللہ دیکر بسمل کیتیاں حرمت جاندی
و وقت الذبح موافق عادت انہاں لفظ و دہایا
یہ جہت مثال عبارت لکھی تھیں ضد کتہ

۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱

فرخ شخص لپاڑا ہو یا نہیں کہہ کر تقدیر الہی
 معنی یعنی دگڑن چاہیں یا غنی شخص ہادی
 مکمل جو باغی بادشاہوں سے کھانا جانتا رہا
 کیا کہیں جو باغی طالب کھانے باج ضرور کما
 ابو صیف کہے جو حضرت قدر ضروری کھا و
 تے مالک کہ جو چین تائیں کھانا روایا بیانی

تے حد نہ لنگھے گئے نہ اس پر بخشتے رب تعالیٰ
عدوان ظلم و جور حدوں لنگھیں ظالم معنی عادی
بھوک عادی و انہن چور و سادی انہن را روا کہ امیں
تے عادی اوہ جور و چوں لے لکھا و حد لنگھی او
جستے نال بچے اوہ مرنوں وہ نہ روا تبار و
تے شافی و دو قول و مان چوں و یکہ عالم ہدایت

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ مِنْ الْكِتَابِ يُشَارُونَ
بِهِ مَتَاعًا قَلِيلًا

تحقیق اوہ لوگ جو چھپاؤن پھینکوں جہاں آتا رہی ہے اس کے کتاب میں خیرین مال اوسد مل تھوڑا
البتہ آتا کہ میرے شہزادہ فرود آورہ است خدا از کتاب وی ستانند بعض دے بہاے اندک را
ٹھیکہ جو لوگ چھپاؤن جو بڑے چتر آن آتا رہا

أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ يُقَوِّمُ الْفِتْمَةَ

اوہ لوگ نہیں کہانے وہ پٹیاں اپنی اندر سوا الگ دی گئے ناں کلام کر گناہاں اپنا ندی اندر نہ قیامت
آں گردہ بخود نہ در شکلیاں خود نگراں تر او سخن نگویہ بالیشان خدار نہ قیامت
ایہ لوگ نہ کھا دن میٹ اپنے وہ یا جھول کھلایاں نہ جنت سخن کری نہ پٹیاں اپنا ندی اندر جھول دیا ندی

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

تہ نہیں بلکہ کہ انہاں نبیوں واسطے انہاں دوسرے حضراتیہ ردوالہ انہی لوگ اوجہ جمع خدیوہ یا گروہوں میں تالی مدایت کردہ
وہاں کہ ساز و ایشان ابراہو ایشان علیہ دریاں کہ بہت ایشان اندک خدیوہ کردند کہ اسی را بعوض مدایت

[illegible]

نپاک گناہوں کو انہاں تنہا سخت عذاب کھیا	ایہ میں وہ جہناں ہدایت ہے مگر اسی بد لائی
---	---

وَالْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ

تے خرید یا عذاب نول نال بخشش دیس کیا صبر کرنے واسے میں اوپر آتش دے

واختیار کردند عذاب را بعوض از نرزش پس چه شکیبایند ایشان بر دوزخ

تے قہر عذاب قبولیاری بخشش نال آیا	پس کیا صبر دلیری انہاں اوپر دوزخ آیا
-----------------------------------	--------------------------------------

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ط

ایسب کجہ نال سبب اسدی ہے جو تحقیق اللہ نے اتاریا کتاب نول نال سجدی لینے نوریت قرآن ل

ایں ہمہ سبب آن است کفدا فرود آورد کتاب را برستی

ایہ قہر عذاب اس حجت جو اسدیج کتاب اتاری	انہاں قہر قبولیاق نہ منیاں سخت ہوئی انکاری
لیکن جن ضلال دلیری انہاں حاصل اس پادول	جو وہ قرآن گیار باہنہاں لفع نہیں اندرول

وَالَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ط

تے تحقیق اودہ لوک جو جھگڑا کیتا انہاں وجہ کتاب سے البتہ وجہ خلاف دور دی ہیں

والبتہ آنانکہ اختلاف کردند در کتاب البتہ در مخالفت و انداز صواب

تے ٹیک جو کرن خلاف کتاباں شد کجہ نہ مندے	اودہ وجہ خلاف ضلال دورادی جانبدی کامرشدے
جو پڑھن کتاب دوزخ چھپا وں آیت حق تنہا نہ	ہیو نصاریاں عالم یا علما محمدیان سے
علما ہیو دوجو حق چھپا وں بدلہ لیس جہالوں	جو صفت محمد وجہ توریت چھپا وں کس جہالوں
بھی اس است دی عالم سرج علموں دنیا کھانے	انہاں جہل کرن خوشامد نذران لبندہ حق چھپانے

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

نہیں نیکی ایجو پیرتیں سواں اپنیانول طرف مشرق مغرب یا اس صاحب نیکی اودہ ہو جو ایمان بیا یا نال امری

نیت نیکیو کاری آنکہ متوجہ کنبہ و سا خود را بطرف مشرق و مغرب لیکن صاحب نیکیو کاری آنست کہ ایمان آورد بخدا

لے بیج نیکی دیلایا یہودی
ایہ میں وہ جہناں ہدایت ہے مگر اسی بد لائی
تے خرید یا عذاب نول نال بخشش دیس کیا صبر کرنے واسے میں اوپر آتش دے
واختیار کردند عذاب را بعوض از نرزش پس چه شکیبایند ایشان بر دوزخ
تے قہر عذاب قبولیاری بخشش نال آیا
پس کیا صبر دلیری انہاں اوپر دوزخ آیا
ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ط
ایسب کجہ نال سبب اسدی ہے جو تحقیق اللہ نے اتاریا کتاب نول نال سجدی لینے نوریت قرآن ل
ایں ہمہ سبب آن است کفدا فرود آورد کتاب را برستی
ایہ قہر عذاب اس حجت جو اسدیج کتاب اتاری
لیکن جن ضلال دلیری انہاں حاصل اس پادول
جو وہ قرآن گیار باہنہاں لفع نہیں اندرول

کون جانک سمند سے میں سنو
کون فو نقالی سوار علیہ
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار
عائد لہم اس قدر سجدہ بار بار

۱۴۶

تفاسیر محمدی
ماتول اول
البقرة

بر بعضی نیک عمل جو حیرت و حیر لے جاوے
بعضے کن ہو نصاریاں حق ایہہ آیت آی
تے پڑھن نصاری مشرق دیول ہر ہک سخن لادو
جو ہونہ فیرن کچہ بنیں ایمان نہ جد لگ لپڑا
جے رب قیامت کل فرشتے کل کتاب الہی
تے بعضے کہن جو ہونمان حق ہے آیت آئی
دو جا فرض نماز جو بھادیں کیٹری طرف گذارن
جان ہجرت فرض بھی ہو فرض الضل حد ان شرعی بنیا
جو صرف نماز اک طرف پڑھن تہیں نیکی پوری نہیں
بھی دیون مال پیارا جدوچہ صحت حال حیاتی
کے کیتا سوال نبی نون صدقہ عظم کیٹرا
ناوہ جو ڈھل کمرے وچہ صحت کسینوں کچہ نیکو
ہن نیکی خوف نہ رہیا توجا توں سیر کمر نہ آوے
تے خویشاں دہین ریگلے نالوں ونا اجر ایماں
ابن سبیل مسافر راہی یا مہمان جو آوے
سوالی موٹرن منع حدیثوں جو کچہ برے سو دیوے
وہی الرقاب غلامہ کتاب یاری کری چھڑاوی
تے ہمدرد جو نال خدا دے قسم نذر پیمانوں
باسا، حالت نیکی سختی ضراء دکھ بھیک سری
علی کہے گھسان جنگاں وچہ سرور کردی نوٹولی

یعنی نیکی کل نہ ایہ جو منہ یک طرف بھواوی
پڑھن ہو نماز لادہ دل بیت مقدس بھائی
جو سادھی طرف کرن نہ نیکی اسد وہاں جھوٹھا و
تے باقی عمل جو ذکر ہوئے ایمان باجہ بھی کم ادھو
بھی کچہ غیر منہ مومن نہیں تاں کافروا ہی
جو وقت شروع اسلام دوفض شہادت کلمہ بھائی
جو دیون ادا کرے ادہ جنت جاوے دویتن ان
تے کہیہ ہوا مقرر قبلہ ایہ چیزاں رب گنیاں
جاں اگلے سب اعمال بھی ہون پوری ہوگ تہیں
جو وچہ بخاری ہوو معالہ خبر صحیح اثباتی
بنی کہیا وچہ حالت صحت خوف فقر دی جیٹرا
موت قریب کہی اوہ چیزاں فلان فلانا لیوے
ہن دیون دا ادہ نہ درجہ جو وچہ صحت پاوی
ایہ نالے صلیتے نالے صدقہ خبر نبی فرماوی
جس رب قیامت معنی غرت ضعیف بنی فرماوی
بھادیں کھدے داسر یا سوالی بھی اوہ لیوے
ہک کہن غلام آزاد کرے یا قیدیوں کس بجادی
بھی بندیاں عذرہ سیج امانت ادا کرن احسانوں
عین الباس جنگ گا ہاں میے خصلت صبر پاری
سرور قدم اکا ہاں سب تقبل سپن شوکتیں اوٹلی

ایہ سب تفسیر معالہ اندر با اسناد لیا یا
نیک اعمال خصال بہت اس آیت اندر پایا

تفاسیر محمدی
ماتول اول
البقرة

تفاسیر محمدی
ماتول اول
البقرة

نشان کارن و چه قصاص حیات معتقد انسانوں
جسٹوں قتل ارادہ کیتس وہ بچا اس ڈر تھیں
کبھی میا و چه قصاص جے کیتا اگے زندہ رہی

تائیں خون کرن تھین کچھوڑ دے اپنی جانول
بھی اپنی جان بچاوے قاتل ڈردا قتل گھڑیں
جے اینتھے بچیاوئی اگے کہن بدلہ لیسی

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا
الْوَصِيَّةَ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ

لکھے کہ اگر تلو جبراً غم ہووی کہ تلو میں موت جو چھوڑ یا مال وصیت کرنی و سطلو مانا بی بی کی سکیا ندری مال بھلیا بی بی
 نازم کردہ شد بر شہادۃتیکہ حاضر کردہ شود کسی ارشامہ اگر گنبدارہ مال را وصیت کردن بہ اید و مادر و خویشاوندان
 فرض لبتی تال اپر مال حاضر موت کے لوں آئی
 ایہ اول فرض وصیت آہی ہاں بیوہ خویشاں بہائی
 بنی کشیا ہر حق والے لوں ایسہ حق دیوایا
 ہن فضل استعجاب وصیت ورتہ جنہاں نہ آوے
 بالمعروف بھلیائی مال ہے ملثوں و دہ نہ ہووی
 لکھت ترہاوں فضل جو تھا پنہاں حصہ کہے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۖ فَمَنْ يَدُلُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ

لازم شد بر پیرنگاران پس هر که بدل کند وصیت را بعد از آن که شنید آن را
ایو واجب بر پیرنگاران است یعنی اهل ایمان این چو کسی بدل کرد و استقامت میں بعد سمن و مددانا

وَأَمَّا أَمْرُهُ عَلَى الَّذِينَ يَبْدُلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

پس تحقیق گناہ شہد الہیہ اندوہ جو بدلاؤن اسنوں تحقیق امر سننے والا جاننے والا ہے
پس جزا این بنیت کہ گناہ آن بر کسے رست کہ بدل کنند آن را العتبه خدا شنوا و اناست

۱۵ امداد عالم ۱۲
تقریباً نصف برکت
الان

مظفر علی خان قزوینی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ٹھیک ہے سنتو اما دانا بھل نہ جاوے
غلل گناہ ہو یا سراوسدو نہیں گناہ کچھ میت

پس ٹیک گناہ ہداس اس پر چھڑا سن بدلاوی
یعنی وارث یا کوئی شاہد کریجے خلوصیت

مَنْ خَافَ مِنْ مَوْجِ خِفَافٍ أَوْ لَيْثًا فَاصْلًا بَيْنَهُمْ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ

پس جو کوئی ڈر و وصیت کرے والہ حقین ظلم یا گناہ نون درستی کے درمیان انہاں کے نہیں گناہ او پر اس
پس ہر کہ دریا بد از وصیت کنندہ ظلم یا گناہ ہے یں اصلاح کند در میان ایشان پس هیچ گناہ نیست بزرگ
اس جو ڈر و وصیت والیوں پہلوں ظلم گناہوں

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تحقیق المہجہ ہمار مہربان ہے البتہ خلافت مرندہ مہربان است

اوہ بھل گناہاں بخشتے دیوڑ مسخ اجہ جہا میں
ہاں کھن جہف خطا تے اثم جو جان کر جو بد راہی
تس منہ کرے ناحقوں سے عدل الصاف امر و
وئی وصی ہاکم تس بچے کرن درست جفا تیں
صلح کر اوں سبھناں میت بھلے مگر نہ جاو
پراسدی غرض جو باپ انہاں زادہ حصہ کچہ پاک
اس غرض جو بیٹی وده ملے دیکھیں جو جہف تہنوی

تحقیق اسد ہے بخشہ ہمارا رحمت والا سائیں
میں جنت منہ قیرن حق نہیں ظلم کرین کج راہی
جے ویکھے شخص کسینوں ناحق کجہ وصیت کردا
ہاں کس خطا کرے جرمیت جان باجھل خطا تہیں
وارثاں مہر وصیت والیاں ہر نول حق دیواؤں
جے پوتریاں کرے وصیت پیران نڈیاں جہان آؤں
باد و ہترے سورجوائی کارن کرے وصیت کوئی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

و ادو کو کوجہ ایمان لیا و نگہیا گیا او پر تہ او تہ روزہ جوین نگہیا گیا او پر ایسا اندر و با کے تہ انہیں آتہ تہ
ایسے مسلمانان لازم کردہ شدہ بر شمار روزہ داشتن چنانکہ لازم کردہ شدہ بر کسی ایک پیشین شمار و نہ تہ باشد کہ
ایسے اہل ایمان و فرض کتیا بر روزہ او پر است ایمان

1871

صوم صیام لغت وچ ٹھلن بند رہن نفل کسے
جو اگلیاں تے فرض عشا تیں تا دینہ لند و تا رہن
ہک کن جہاد رمضانے روزو آپے فرض نصاریا
سر داراں سنگ مکر ملیا موسم سرد بہاری
فرست ہو رود ہائے فرتری تا پنجاہ پوچائے
تقون تا تقویٰ کر ہو تقوے صوم وسیلہ
یا تقون پر پیر کر و تیں جو خواہش لسانی

وچہ شرع نہ کھاؤن پیون صحبت صوم تا دینہ لند
بھی اس امت نون اول اونوں کرم کینا فرمایا
جد گرمی موسم پے علما واکر اتفاق ہتھیاریا
بھی دس دن اس تقصیر و بدے چالی بکتے جاری
ہولی ہولی تیک پنجاہاں بدعت کدھدی آؤ
ہارے نفس تے شہوت ترے روزہ خیر کا حیلہ
کھاؤن پیون و طیوں کچھو خاص نبو رحمانی

اَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ط

روزے دیہاں گنویاں دے
روزہ دہشتن روزہاے شمر دہ شدہ

دینہ گنویں تری روزی ہر مہینے واجب ہے
ربیع اول تین تا رمضان جو سال وجود آیا
فرمنسوخ کیتے اوہ روزی حکم کیتا رھنالی
ہک مہینہ کج دن اپراول جنگ بددے
تے جنگ بددینہ جمعہ ستارہویں آپہ ماہ رمضان
تے بعضے کن جو ایہ دن گنویں ماہ رمضان الہائی

بھی روزہ عاشوری روزہ واجب لند کر جو چاہی
ایہاہ ستاراں ادھی وزے فیہ حکم بد لایا
اول نسخ جو ہجرت تھکے روزہ قبلہ والی
حکم ہو یا رمضان روایت ابن عباسوں کردی
ڈیرھ برس ہجرت تھیں کچھ ویکھ معالہ شاول
تا ایہ آیت منسوخ نہ آکھن ویکھ معالہ بجائی

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس جے کوئی ہو دے ایشاں تھیں ازاری یا ابر سفر دے پس گنتی ہے دہان وجہاں تھیں
پس ہر کہ باشندار شہا بیمار یا سا فرپس لازم ست بروے شمار آن از روزہاے دیگر
جو کوئی ہو یا بیمار تھیں یا وچ سفر نہ کھو

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فِدْيَةَ طَعَامٍ مِّسْكِينَ

تے او پر امناندے جو طاقت رکھن اسدی فدیہ بہت کھانا ہک مسکین دا
ولازم رہا کہ میتواند روزہ دہشتن و تھیدارند فدیہ کھوراک ہک مرد و تھیں ست

۱۔ یہ قول سعید بن جبیر سے ہے
۲۔ تفسیر مال مذکور علیہ السلام سے ہے
۳۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۴۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۵۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۶۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۷۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۸۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۹۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا
۱۰۔ یہ حدیث ہے کہ جو روزہ دے وہ اپنے لیے اجر کا حصہ لے گا

مقدم بہ ہر روزہ رکھنے کے لئے کہنا ایک سکین کھواوی
 جاسم روزہ رکھنے چاہیں بدلہ دیں یا فطاری
 فرسوخ ہو یا ایک حکم جائے اگلی آیت آئی
 جے رکھیں نہیں تا پیری دیو فدیہ دیو ہی
 یعنی فرض جنہاں پر روزہ قوت نہیں ضعیف
 انہاں روزہ فرض رکھنے طاقت فدیہ و جینہاں
 ایوہ تفسیر معالم لغوی لکھیا مال صفائی
 ضمیر جو وہ لپیٹو نہ دے طرف طعام دیجاو
 یعنی صدقہ فطر اس واجب جنوں طاقت بھائی
 اوہ قدر جو تالیقے گندم وزن حجاز پچھا
 ہاں کن جتنا قوت اپنا اس دیوں واجب جانے
 ایوہ تفسیر معالم لغوی سب روایت کردا

تے اوپر اوناں جو طاقت رکھن اسدی فدیہ آوی
 کہن اکثر مسوخ ایہ آیت اول سن مختاری
 جو روزہ دے معناد نہ آہست پہنچو اوی کھائی
 یکس ہر اوجو وقت جوان روزہ طاقت ہی
 ابن عباس قرأت ہو روں معنی اس تکلیفان
 جیونکر بدما ہو رازی پچن امید نہ جنہاں
 اینہیں دوہیں جس حکم ایہ باقی ہنوخ ایہائی
 تے شاہ ولی اللہ معنی اندر فوز کبیر تباوے
 ایہ سبتار موخر اس دی خبر صفت دم آئی
 یک سکین طعام پڑی دیوں واجب جانوں
 تے کن فقیر عراقی واجب ادیا ٹوپے دانے
 ابن عباس کہے جو دیوے کھانا شام سحر دا

یعنے روزہ رکھنے کے لئے کہنا ایک سکین کھواوی
 جاسم روزہ رکھنے چاہیں بدلہ دیں یا فطاری
 فرسوخ ہو یا ایک حکم جائے اگلی آیت آئی
 جے رکھیں نہیں تا پیری دیو فدیہ دیو ہی
 یعنی فرض جنہاں پر روزہ قوت نہیں ضعیف
 انہاں روزہ فرض رکھنے طاقت فدیہ و جینہاں
 ایوہ تفسیر معالم لغوی لکھیا مال صفائی
 ضمیر جو وہ لپیٹو نہ دے طرف طعام دیجاو
 یعنی صدقہ فطر اس واجب جنوں طاقت بھائی
 اوہ قدر جو تالیقے گندم وزن حجاز پچھا
 ہاں کن جتنا قوت اپنا اس دیوں واجب جانے
 ایوہ تفسیر معالم لغوی سب روایت کردا

مقدم بہ ہر روزہ رکھنے کے لئے کہنا ایک سکین کھواوی
 جاسم روزہ رکھنے چاہیں بدلہ دیں یا فطاری
 فرسوخ ہو یا ایک حکم جائے اگلی آیت آئی
 جے رکھیں نہیں تا پیری دیو فدیہ دیو ہی
 یعنی فرض جنہاں پر روزہ قوت نہیں ضعیف
 انہاں روزہ فرض رکھنے طاقت فدیہ و جینہاں
 ایوہ تفسیر معالم لغوی لکھیا مال صفائی
 ضمیر جو وہ لپیٹو نہ دے طرف طعام دیجاو
 یعنی صدقہ فطر اس واجب جنوں طاقت بھائی
 اوہ قدر جو تالیقے گندم وزن حجاز پچھا
 ہاں کن جتنا قوت اپنا اس دیوں واجب جانے
 ایوہ تفسیر معالم لغوی سب روایت کردا

فَمِنْ تَطَوُّعٍ خَيْرٍ أَمْ خَيْرٌ لَّهِ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

پس جو کوی خوشی تہیں کریں کی تا وہ بہتر ہے وسط اور سترے ایوہ روزہ رکھو بہتر ہے وسط اور سترے جیکر ہو تین چاندی
 پس ہر کہ بخوشی بجا آرد نیکی را پس این بہتر است اور ادا کند روزہ دارید بہتر است شمارا اگر مے دانید

تے روزہ رکھنے جب تسنوں جو تسان علم دانائی
 تے روزہ رکھنے بہتر فدیوں جواو کھیائی جانے
 مگر ان ترنہ فرقیاتنوں جائز ہے فطاری بہانے
 جو خوف انہاں کھیائی پھر روزہ کھاوے حالی
 ایہ شافعی قول تے ابن عباس تے ابن عمر ابہائی
 صرف قضا انہاں واجب جہاں غایع ہوں تھائیں
 مال اتفاق قضا انہاں واجب ہے کہو نہ کوئی

فرض کوئی خوشیوں کریں خیر ایت اوہ بہتر اسائی
 یعنی جب تہیں وہ دیوں بہتر دیوں ایسے
 ہر مومن جو عاقل بالغ فرض روزہ رمضانے
 یک محل الی زن اینویں عورت وہ چنکھانوا
 جہاں غایع ہوں فدیہ دیوں نالی دین قضائی
 ابو حنیفہ ہو رہی ہستے کہن جو فدیہ ناہیں
 وہ جاثول مریض مسافر حالض نقا ہوئی

مقدم بہ ہر روزہ رکھنے کے لئے کہنا ایک سکین کھواوی
 جاسم روزہ رکھنے چاہیں بدلہ دیں یا فطاری
 فرسوخ ہو یا ایک حکم جائے اگلی آیت آئی
 جے رکھیں نہیں تا پیری دیو فدیہ دیو ہی
 یعنی فرض جنہاں پر روزہ قوت نہیں ضعیف
 انہاں روزہ فرض رکھنے طاقت فدیہ و جینہاں
 ایوہ تفسیر معالم لغوی لکھیا مال صفائی
 ضمیر جو وہ لپیٹو نہ دے طرف طعام دیجاو
 یعنی صدقہ فطر اس واجب جنوں طاقت بھائی
 اوہ قدر جو تالیقے گندم وزن حجاز پچھا
 ہاں کن جتنا قوت اپنا اس دیوں واجب جانے
 ایوہ تفسیر معالم لغوی سب روایت کردا

مقدم بہ ہر روزہ رکھنے کے لئے کہنا ایک سکین کھواوی
 جاسم روزہ رکھنے چاہیں بدلہ دیں یا فطاری
 فرسوخ ہو یا ایک حکم جائے اگلی آیت آئی
 جے رکھیں نہیں تا پیری دیو فدیہ دیو ہی
 یعنی فرض جنہاں پر روزہ قوت نہیں ضعیف
 انہاں روزہ فرض رکھنے طاقت فدیہ و جینہاں
 ایوہ تفسیر معالم لغوی لکھیا مال صفائی
 ضمیر جو وہ لپیٹو نہ دے طرف طعام دیجاو
 یعنی صدقہ فطر اس واجب جنوں طاقت بھائی
 اوہ قدر جو تالیقے گندم وزن حجاز پچھا
 ہاں کن جتنا قوت اپنا اس دیوں واجب جانے
 ایوہ تفسیر معالم لغوی سب روایت کردا

ترجیا ٹول بیمار یا بڈ یا بچن اسد نہ جنھاں

نال اتفاق دیون ایہ فدیہ قضا نہ واجب اینہاں

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدً للناس
بیئت من الھدای والفرقان

ماہ رمضان وہ جو آثار یا گیا وہ اس قدر قرآن ہدایت واسطے لوکاں دے دیلیاں واضح ہدایت تھیں

تے جدا کئے جھوٹے سچے تھیں

ماہ رمضان آنست کہ فردا آورده خسرو و قرآن اہتمائی براہر دمان سخنان و شش ہدایت دار جد اکر دن حق را بطل

اوہ ماہ رمضان اتار یا جو چہ ایہ قرآن حشرانہ

دلیلاں روشن حل حرام بھی حدان حکم الہی

کسے ابن عباس نوں چکیا کیونکہ ربانی تھیے فرمایا

اس آکھیا لوح محفوظ لکھا سمجھوات قدر دی

فیہ جبرائیل لیا یاویسا لال وچہ وار و واری

جتنا اس تھیں لگے لکھا سارا سنے سناوے

ہوڑ وچہ معاملہ بودروں خود پیغمبر سنوون

رات چھوہویں رمضان موسیٰ تے رتبہ رست اتاری

اٹا ہویں سات جاں ماہ رمضان بورد اوہ دونوں آئی

فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ ومن کان فریضاً أو

علی سفر فعلة من آیام احسن

پہنچ کوئی حاضر ہو یاں تھیں اس مہینوں تاضر روزہ رکھو اسد تے جو کوئی ہو بیمار یا مسافر پس شمار کرنا ہے

فمن کان حاضراً فلیصمہ ومن کان فریضاً فلیصمہ

پس کہ حاضر تھو یا بیمار تھاں ماہ راس البتہ روزہ دار آواز اوہ کہ بیمار یا مسافر پہنچو بہت شمار انچ فوت

پس چاہیے روزہ رکھے ایچن وچوں بکن کھوے

ماہ بیت الفت نے کھڑے
دو چہ آسمان پہنچے دے
جو چہ اہل بیمار وچہ بودے
تے دیسیاں لے جو ابن عباس نے
فرمایا بسبب شمار کرنے کے
جو عادت عرب دے ہے و اولیٰ علم
ماہ رمضان
پس یہ مہینہ اس واسطے کیا ہے
تندہ کسی دن وچہ حالت
دس تے باقی دس چھوٹے
نفس نہیں وادہ عالم پروردہ

شہر رمضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی هدانا لهذا الذی کنا علیہ
 ضالین
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی هدانا لهذا الذی کنا علیہ
 ضالین

تے جو کوئی ہو یا بیمار یا سفری گنتی ہو روزانہ تھیں
 جن رمضان جو کھروچہ دیکھے یکے سفر سداوی
 پر اکثر کس صاحب فقیہ اس روز افطار ایسا ہی
 روزہ رکھیا راہ وچہ ہو پنجو جہاں کدیر کا
 جو پیڑا کم نوال خود کردے لوگ بھی ہو پیڑی
 برعذر بیماری اوہ جو روزیوں ہو ومرض زیادہ
 جے روزہ کچھ تکلیف نہ دیوے چھوڑن جائزنا ہر
 تے سفر اندر افطار تے روزہ ہو جائز آئے
 وچہ سفر جے رکھو روئیں فروجیب کس قضائی
 جو بنی کے نہیں نیکی روزہ اندر سفر کے نوں
 جو ابو سعید کے ہیں سفرین مال نبید و جاندی
 فرمکد جو نوں دو فرقیان تیں عجب نہ کوئی مضر
 بعضے کس جو روزہ افضل بعض افطار تباوان
 جو کھروں مقیم روزہ رکھ شیا وچہ سفر دی توڑے
 احمد شعبی کس جو اس بھی توڑن جائز آئے
 جو جابر اکھیا سال فتح مد حضرت مکرود ہائی
 کراۓ عظیم مکان جاں پہنچے لوکاں خبر سنائی
 تا عصر و بعد منگا کر پالہ حضرت پانی پیتا
 جاں روزی خبر بنی نوں پہنچی تہہ حضرت فرمایا
 تے حد سفر دی وچہ ہی جگر افطر قصر جبہ آوے

وچہ سفر مرض افطار وافر کے قضا تہاں تھیں
 حضرت علی کے افطار نہ او سنوں جائز آوے
 جو سفر وچہ رمضان کے وچہ جگر کد دھائی
 روزہ کھوں تا فرسور کھولیا سب کال نے
 ایوچہ عالم ابن عباسوں یکھ روایت کردے
 یا او کھا کرے تے جھلن شکل روز افطار اعادہ
 ایہ اکثر اہل علم فرماون روزہ فسخ تہاں ہیں
 بعضے اکھن روانہ روزہ وچہ معالیم بھائی
 ایسا بن عباس تے ابو ہریرے عودی قول ایسا ہی
 پر اکثر کس جو جائز روزہ بھی افطار تے نوں
 بعضے روزہ رکھدے بعض نہ رکھدے یکھ کھانے
 اینہاں دوہاں کہاں تیں کٹر افضل بغوی ظاہر کردا
 تے بعضی دوہاں کہاں تھیں سو کھا افضل اوہ فرماون
 اکثر کس جو روانہ توڑن پورا کر کے چھوڑے
 جے سفر اندر کے رکھیا توڑن رو خلاف بتایا
 وچہ رمضان کھیا فر روزہ لوگ بھی صائم آئے
 جو روزی تیں وچہ سفر لوکاں ننوں بہت ہوئی اوکھیا
 لوکاں ٹٹھا کہناں چھوڑ یا کہناں پورا کیتا
 ایہ عاصی لوگ جو حکم نہ منیاں وچہ معالیم لیا یا
 ابو حنیفہ ترے منزل تے شافعی دو فرماوے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی هدانا لهذا الذی کنا علیہ
 ضالین
 بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی هدانا لهذا الذی کنا علیہ
 ضالین

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِيُكْمِلُوا الْعِلْمَ

چاہتا ہے اللہ مال سادگی آسانی تے نہیں چاہتا ناں سادگی کھسائی تے تا پورا کر یا کر دسمٹا روزوں
 سیکھو اب خدا بہ شما آسانی را و میخواند به شما دشواری را و میخواند که تمام کنید شمار را

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ الذی هدانا لهذا الذی کنا علیہ
 ضالین

چند کچھ تینوں بندوں میں تھیں پس میں نے پیرے پیار یا
 یاریاں سوال بنی لوں کیتا ہے رب نے پیرے ساڈا
 ایت آئی جو رب نے پیرے ناکوی دور کچھانے
 معلم وچہ بجاری راہوں باسناد لسیا یا
 المد کبر المد اکبر کن بلسند آزاروں

جواب پکار پکارنے لے دیواں جباراں پکار یا
 تاہولی راز کیسے یاد دھی جو اس کنوں دھڑا
 ایہ قرب المدی صفت ہمیشہ کیفیت المد جانے
 جان جمیر ہوئی چڑھائی راہ وچہ لوکاں شورجیا
 بنی کیسا خود لفساں اپر نرمی کرو نیازوں

اوہ بولا نہیں پوکار جس نول غائب دور بھی ناہیں
 اوہ سنتے والا نال تادے پیرے سنج صبا عین

فَلَيْسَتْ جَبِيوَانِي وَلِيَوْمُنُوَانِي لَعَلَّه يَرْشِدُونِ

پس چاہیے کہ فرمانبرداری کرن واسطے میرے تے ایمان لیا و نال میرے تا وہ راہ پا و ن

پس باید کہ فرمانبرداری کنند مرا و ایمان آرند بمن و تا باشند کہ راہ یابند

تاجا پیسے کرن اجابت میری حکم بجالیا و ن
 اجابت استجابت دوہاں ہو گئے آیا
 بندوں لول اجابت طاعت ہو فرماں برداری
 ہاں کن مراد دعا اٹھ طاعت دیون اجابت
 ہاں کن دعا ایتھے معنے منگن کرن سوال اللہ ہوا
 جو بندہ حق دعا وہ چنگی دینا تے رب دیندا
 ابو ہریروں باسناد جو حضرت خود فرمایا
 جو اس وچہ گناہ یا قطع رحم دار بتا دیندا ناہیں
 ہاں کن آیت وچہ ذکر اجابت پ جوابا سہ دیندا
 بھی وچہ معلم باسناد جو حضرت خود فرما و

تے میرے نال ایمان لیا و ن تا ماہ سہ ما و ن
 یعنی جو کسے منگیا دیون اسنوں کرن چھ اس فرمایا
 تے ربے و لول اجابت بخشش دیون حاجت ساری
 جو بندہ کرد اطاعت لیس دیندا اجر عبادت
 جے جا ہے رب قبول دیوے حاجت اس مرگا ہوا
 نہیں تا عاقبت بدلہ سدا رب دیندا اوہ لبیندا
 رب کرے قبول دعا بندہ دی جو چہ گناہ دیا
 جو کسے شتابی اک کر چھوڑے سوال شمس کیا ہر
 حاجت دیون ذکر نہیں کسی بندہ کسے دیندا
 جو سلم روی زمین پر حاجت منکر باتیں تو

یا اتا قدر برائی اسحقی استھیں رب ہٹا وے
 جا بجاں گنہ یا قطع رحم نامکے خطا نہ جا وے

وہ دیکھو کہ اس کے معنی میں ہے کہ جو کسے منگیا دیون اسنوں کرن چھ اس فرمایا
 تے ربے و لول اجابت بخشش دیون حاجت ساری
 جو بندہ کرد اطاعت لیس دیندا اجر عبادت
 جے جا ہے رب قبول دیوے حاجت اس مرگا ہوا
 نہیں تا عاقبت بدلہ سدا رب دیندا اوہ لبیندا
 رب کرے قبول دعا بندہ دی جو چہ گناہ دیا
 جو کسے شتابی اک کر چھوڑے سوال شمس کیا ہر
 حاجت دیون ذکر نہیں کسی بندہ کسے دیندا
 جو سلم روی زمین پر حاجت منکر باتیں تو

پس من کرو جماع زنان فو زریان الیای اتیں
 یعنی وطیون قصدر کھو جو بخشے ربا ولادان
 مباشرت دامنے صلی پندے پند لادان

تے ڈھونڈو جو کہ لکھیا اسکارن تسان اتیں
 ایہ اکثر کن تے بعضے اکھن ہے شرب قدم رواں
 جو بشہ کن پندے نوں اتھ مراد جماع بناون

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

تے کھاو تے پیو تا جو ظاہر ہووے واسطے تداوے دھاگا سفید دھاگے کالے تیں فجر تھیں

و بخورید و بنوشید تا آنکہ روشن شود برائے شمار نشہ سفید از نشہ سیاہ از صبح یعنی مراد از نشہ سفید فجر است

تے کھاو پیو تسان روشن دھاگا چٹا تھيوے
 ہک مرد الفزاری دینہ سارا وچ کھیستی کم کیا یا
 زن تیں کھانا منگیوے عورت کیا یگر کم بناو
 جد کھانا گرم لیا نی ڈھیوس ستا مرد جگایا
 وت فجری روزہ رکھیوس پیش و پھرشی وچ آیا
 حضرت بہت کیتا غم اس تھیں ایہ آیت فرامی
 دھاگا چٹا صبح سفیدی کالارات سیاہی
 جو سو دتیک آئی ایہ آیت باقی لے نہ آئی
 ہک ہاگا چٹا دو جا کالایر پر ہن دنوایں
 من الفجر جو وحی لیا یا جاتا اتھان جو پہلے
 ہووے دچہ عالم مالک اہوں ابن عمر تیں لیاوی
 جو بانگ بلال کہے کہ راتوں صبح کے عبد اللہ
 اسدی مائکوں بعد نہ کھا سو حضرت ایہ فرمایا
 ہک صادق صبح تے پہلو کا ذب ایہ وچ رات گیتو

دھاگے کالے کنوں فجر تھیں وت نہ کھاوی پیو
 جاں ات پی گھر آیا کیہ جھوراں نالے آیا
 اوہ گرم بناون لگی نیند رکھیر یا مرد سیاواں
 خوابوں بعد نہ کھاوون جائز ڈر یا کیہ کھایا
 جان ہوش آئی تاپاس نیندے آکر حال سنا یا
 اسدی سختی صبر کنوں سب امت ہوئی کھیائی
 معالم وچ طریق بخاریوں میں اسهل گویا
 بعضے لوک سحر جاں کھاوون کہہ وقت ازانی
 جدکا لیو چٹا روشن دے پس کن فراولوب
 جو اتھ مراد سیاہی راتوں صبح سفیدی جاں کھو
 جو اکھیا بنی اذان بلالوں صائم پیو کھاو
 اوہ مرد نابینا بانگ آکھے جاں جاں صبح ستلا
 اوہ ام مکتوم دا بیٹا حیدر ذکر عیش وچ آیا
 جو چان چڑھے اتاں اسوچہ صائم کھاوی پیو

اس کی بنا پر کہ یہ آیت میں فرمایا کہ کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ سفید کھانے کا کھنکھانے سے سیاہ کھانے کا کھنکھانے سے پہلے ہو جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صائم کو اپنے پیٹ کی حالت پر غور کرنا چاہیے۔ اگر پیٹ بھر جائے تو کھا لے، اگر نہ بھرے تو نہ کھا۔ یہی اصل حکم ہے۔
 اور یہ بھی فرمایا کہ جب فجر ہو جائے تو کھاؤ اور پیو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صائم کو فجر کے وقت کھانا پینا چاہیے۔ اگر نہ کھا پیو تو اس کی عبادت ناقص ہوگی۔
 اور یہ بھی فرمایا کہ کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ سفید کھانے کا کھنکھانے سے سیاہ کھانے کا کھنکھانے سے پہلے ہو جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صائم کو اپنے پیٹ کی حالت پر غور کرنا چاہیے۔ اگر پیٹ بھر جائے تو کھا لے، اگر نہ بھرے تو نہ کھا۔ یہی اصل حکم ہے۔
 اور یہ بھی فرمایا کہ جب فجر ہو جائے تو کھاؤ اور پیو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صائم کو فجر کے وقت کھانا پینا چاہیے۔ اگر نہ کھا پیو تو اس کی عبادت ناقص ہوگی۔

کتاب کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے

نواہ جان غایتیہ و ت پھر صادق ہووے	آسمان کناری جان کہندی صائم ٹہیر کھلوف
نبی ناہو سحر و سحر بانگ بلا لوں	نہ صبح درازوں ہنور ہو جد چوری ہو و حالوں

تَهَاتُوا الصَّيَاءَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ
غَافُونَ فِي الْمَسْجِدِ

فرپور اگر روزہ تارات لگتے نامباشرت کرو عورتاں نوں تے لتیں اٹھکاف کرنوالی ہو وچ مسجدان دی

پس تمام کنید روزہ رانا شب و س کنید زناں اور آئحال کہ شما اٹھکاف کردہ باشید در مسجد یا

فرپور اگر ہو روزہ ناشیاون والی تائیں	تے و طی نہ کر ہو زناں حد بیٹھو عاکف مسجد میں
معالم وچ طریق بخاریوں حضرت عمر بتایا	جونہی کیا جد سوچ لٹھار و زہ کھولن آیا
وچ لغت عکوف قامت کنی اپر چہرے کسے ہے	اٹھکاف شروع وچ ٹہیرن مسجد قصد عبادت ایسی
ایسے ہر مسجد وچ جائز مسجد یا جہ نہ آیا	معالم وچ بخاری راہوں عالیشان کنول لیا یا
جو ہر رمضان ما کے آخر حضرت مسجد بہشت	تیک ذات نہ چھوڑیا ہرگز تائیں ہدنت کہشت
فر بعد نبیدی میویاں حضرت اٹھکاف کمایا	و طی حرام ایسی ہر حالت و طیوں فاسد آیا
بوسہ مس کنار کراہت ایسے مفسد ناہیں	ایہ اکثر کس تے مانگ کے مفسد سمجھ کدہا میں
تے بعض کس انزال جے ہووے بوسہ مس کناروں	تافسد ہواں باجہ بفسد روزہ انگ شماروں
ایسےں جو بعض تلذذ اس داعیب نہ کوئی	جو وچہ عالم مانگ اہوں عالیشان راوی ہوئی
جو حضرت اٹھکاف اندر سرسیری طرف جہ کاندی	میں ہوندی الاں لنگھی کردی خود مسجد وچ چہ ہد

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ
آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

ایہ حدال الہ دیاں ہیں پس نادانانہ اندر اس طرح بیان کردا ہوا اس آیتاں میں اسلئے لوکاندی تا اوہ پرہیز کرکے
ایسے نہ منہیات خدا اندر پس نہ دیک شویڈ یا نہاں چہیں بیان میکن خدا آیتاں خود برابر امر دماں باشند کہ پرہیز کرکے

کتاب کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے

کتاب کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے

کتاب کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفسیر میں جو کچھ مذکور ہے

ایہ حدال الہ دیاں ہیں پس نادانانہ اندر اس طرح بیان کردا ہوا اس آیتاں میں اسلئے لوکاندی تا اوہ پرہیز کرکے
ایسے نہ منہیات خدا اندر پس نہ دیک شویڈ یا نہاں چہیں بیان میکن خدا آیتاں خود برابر امر دماں باشند کہ پرہیز کرکے

سبب دوستانہ گفتگو
چون که در این کتاب
از هر دو طرف
در بیان حقایق
و احوال و عادات
و عقاید و مذاهب
و اشعار و کلام
و غیر اینها
بسیار از کتب
دیگر در این باب
در بیان حقایق
و احوال و عادات
و عقاید و مذاهب
و اشعار و کلام
و غیر اینها
بسیار از کتب
دیگر در این باب

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ النَّاسِ وَالْحَجَّ

تے پچھری ہیں تینوں چنان تیں لو کہہ ایہ سعاداں ہیں واسطے لوکان دے تے حج دے

میسر سند ترا از ما ہما یگو اینہا سعاداںد برائے مردماں و برائے حج

تو کہہ سعاداں ایہ لوکان توں ہو کارن حجاں ساون	پچھری لوگ رسولا تینوں وہ گھٹ چن ہلاکو
وچہ صل ہلال آواز بلند کرن ہر تیں لینیے	اہل جمع ہلال ایہی چون نویں نول کہندے
سعاداں جل مور غلبہ پھیا کہ یا حضرت رازان	جو عادت خلق نواں چن و یکس کرن بلند آوازان
تے فیہ بار یک ہووے جیوں لول باک چل کہ لوک	چہرہ چن بار یک ہوندا فرودہ دد کے پرہو
رونے حج بھی عیدال عدت مہلت قرضان چن	آیت نازل ہوئی جو شوچہ حکمت وقت پچھان

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِانْ تَاَوْ الْبَيُّوتِ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ

تے نہیں نیکی ایہ جو آؤ تیں گھر یں کنڈاں نہا ندیاں تیں ایہ نیکی والا اوہ ہے جو پرہیزگاری کرے

و نیست نیکی گاری آنکہ در آئید بخانا در حالت احرام از پشت آندا ولیک صاحب نیکی گاری آنت کہ پرہیزگاری کند

تے نیکی نہیں جو گھر یں ڈرو تیں کنڈاں گھراں دیداوا

ایہ نیکی والا اوہ جو در دہرت خداؤں

وَأَوَّ الْبَيُّوتِ مِنْ أَوْاِبِهَا وَأَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

تے آؤ گھر یں دروازیاں اوتناں یاں پھیں تے ڈرو اسہ تیں ناتیں

خلاصی پاؤ

و در آئید بخانا از راہ دروازہ یاے آندا و تبر سید از خدا تا باشد کہ تر گار شوید

تے ڈرو اسہ پھیں ساری تانتیں لمونجات آکا ہاں	تے آؤ وچہ گھراں دیو سب درازیاں کنول تنہا ہاں
گھر دروازیوں مول نہ وڑد عادت لوکان ہوئی	وچہ حال گھر احرام چونہد حج یا عمرہ کوئی
چھت اتوں گھراؤن نگرول کہہ کراہن پڑی	ہی وچہ سلام شرعی انویں عادت اوہ پچھوٹے

یا کرن سوراخ در کھچوں اسنوں نیکی جانن
رب فرمایا ایہ نہ نیکی تقویٰ بر پچھانن

سبب دوستانہ گفتگو
چون که در این کتاب
از هر دو طرف
در بیان حقایق
و احوال و عادات
و عقاید و مذاهب
و اشعار و کلام
و غیر اینها
بسیار از کتب
دیگر در این باب
در بیان حقایق
و احوال و عادات
و عقاید و مذاهب
و اشعار و کلام
و غیر اینها
بسیار از کتب
دیگر در این باب

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقْتُلُونَكُمْ وَلَا تَعْثَلْهُ إِطْرَاقَ
لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

تے جنگ کرو وچہ راہ خدا دی نال نہاندی جو جنگ کرن نال تہا دی تے زیادتی نہ کرو تحقیق اہل نہیں دست کھڑا راتی
کرنے والیاں نوں

و جنگ کنیز راہ خدا تا نکہ جنگ میکنند با شما و از حد گذرید البته خدا دوست نیکو دارد و از حد گذرندگان را

تے حد نہ لنگھو دوست نہ کھدار ب جو واد ہا کر دی
فرہجت پیچھے لڑیاں لڑنا اس آیت وچہ آیا
اوہ بھاویں لڑن یا سولن لڑی قتل کرو بدکار
ہا اکھن ہے سنوخی نہ آیت محکم ہے ہر حالی
نہیر ضعیف نہ راہب مارو حد لنگھن ایہ یارو
وچہ فقہ حدیث بھی انیویں مسلہ سوچہ شک نہ پھر
نال نبی سوچو داں فوج گذارن عمرہ چلے
فرصلح ٹھہرائی ٹرے اتھائیوں پاک نبی سن یاراں
اوہ کرن طواف گذارن عمرہ سینہ دکھ دیو اگو
جوہرت فرمکیوں وکن کا فر بھیجن قول قراروں
بھی وچہ مہینے حرمت والے روانہ جنگ تباہی
برا دل تین چھپر وچہ معالم لکھیا بھائی

اتے جنگ کرو وچہ راہ خدا دی نال تنہاں جو لڑی
وچہ کیے وقت اسلام ضعیفی جنگ منع فرمایا
فرسورت توبہ والی آیت آلی قتل کفار راں
ستر آیت دی و فہ نسخ آیت توبہ والی
معنی اس حد نہ لنگھو طفل تے زنان مارو
بھی جیڑ صلح تہا تھیں جی ہے سہول قتل نہ کرہو
ہا اکھن صلح حدیسی وچہ ایہ آیت اللہ کھلی
حدیبیہ سستی چھ کہہ کیوں وکیا اتھ کفار راں
جوا گلے سال ترمودینہ مکہ خالی اسپیں کرا گئے
جان اگلے سال تیار ہوئے دل آیا خوف کفار
اسپیں کیونکر نال احرام لڑا ہیں اندر حرمتی
تہا یہ آیت آئی جے اوہ لڑن تے کرو لڑائی

وَأَقْتُلُوهُمْ حَتَّى تَقْتُلُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

تے مارو انہا منوں چھو ملو انہا منوں لکا لو انہا منوں اسجک نہیں جن نکا یا اسپیں تنہاں تہا منوں تے فتنہ سخت تر ہو قتل تھیر
و کشتہ پشہ کا نراہا کہ بیاید ایشا نرا ویریں مینید ایشا نرا را نجا کہ ویریں کہ نہ شمارا یعنی از کہ و تہر کہ سخت تر ہو قتل

وچہ منوں چھو ملو انہا منوں لکا لو انہا منوں اسجک نہیں جن نکا یا اسپیں تنہاں تہا منوں تے فتنہ سخت تر ہو قتل تھیر
و کشتہ پشہ کا نراہا کہ بیاید ایشا نرا ویریں مینید ایشا نرا را نجا کہ ویریں کہ نہ شمارا یعنی از کہ و تہر کہ سخت تر ہو قتل

یہاں کیا مقلدین ہیں
ایک سو سے زائد نسخے
عند الہی مقرر ہیں
نہاں الہی مقرر ہیں
یہاں کیا مقلدین ہیں
ایک سو سے زائد نسخے
عند الہی مقرر ہیں
نہاں الہی مقرر ہیں

تے قتل کرو انہاں جتنے ملو تے گدوانہاں اہل تہیں
ہاں کہن یا یہ آیت ناسخ پہلی آیت تائیں
تے گدہواں گھراں تھیں جو نہ کیوں تیں نکالو
یہی جو تیں قتل کرو انہاں حرم اندر احراموں
جتنوں گدہیاں انہاں تانوں فتنہ براقتل تیں
تھیں جتنے قابو پاو حل یا حرم کھائیں
ایسے فتنہ سنے شرک ایسا ہی وچہ معلوم بھاو
شرک انہاں اس قتلوں بدتر بھی ہر بدی افساں

وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ

تے جنگ کرو ناں انہاں دے پاس مسجد حرام دے تاجو جنگ نہ اوہ ناں تھائے وچہ اس دے
و جنگ کنید بائیاں نزدیک مسجد حرام تا آنکہ جنگ کنند با شما در آنجا

نہ کہو جنگ نہاں تیں نہڑے مسجد حرمت الی

فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ مِثْلَ مَا كُنْتُمْ يَفْعَلُونَ فَإِنْ أَنْتُمْ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

ہیں جے لڑن اوہ ناں تھادے پس بارو انہاں لے یہی طرح ہے نہ کافر اندی پس باز آؤن تا کہ تہنا مہربان ہے
پس اگر جنگ کنند تہنا پس کنید ایساں اہم چہین ست نہرا کافراں پس اگر باز آئند از کفر پس البتہ
خدا امر زند مہربان ست

فرجے آوہ جنگ کرن نہناں بارو ایہ بدلہ کفالاں
ہاں کہن یا یہ آیت محکم ہے کسی روانہ حرم لڑائی
ہاں کہن جو نسخہ کیتی اس آیت توبہ والی
جو باز آؤن تا کہ تہنا مہربان صاحب پیاراں
ہدنگ کافر لڑن نہ اول نسخہ نہیں اس کاٹی
تے پہلی آیت نوں ایہ ناسخ و صف دوویں حالی

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

تے جنگ کرو انہاں تیں تاجو نابود ہو جاوے شرک تے ہو و دین خاص واسطے اللہ دے
و جنگ کنید بائیاں تا آنکہ نابود شود شرک و باشد دین مہربانے خداے تعالیٰ

یہاں کیا مقلدین ہیں
ایک سو سے زائد نسخے
عند الہی مقرر ہیں
نہاں الہی مقرر ہیں
یہاں کیا مقلدین ہیں
ایک سو سے زائد نسخے
عند الہی مقرر ہیں
نہاں الہی مقرر ہیں

فَإِنْ لَمْ تَوْافِقُوا فَاَعِدُّوا لَهُ اِنْ اِلَّا عَلَى الظُّلُمَاتِ

پس جبکہ باز آون پس نہیں ہتھہ درازی مگر او پر ظالمان دے

پس اگر باز آئید از کفر پس نیست دست درازی مگر ظالمان

تے اُردانہاں تار ہے نہ شرک تے ہو و دین اتی
یعنے لڑو کفار اں جد لگ فتنہ شرک لہیو
جے مرن کفر تیں اہل کفر تار ستر ظلم کوئی

جو کفر و شرک با نظر کسی با جیہوں ظالم و اہل
جان و عبادت پاک اندہ قول ہو تا بن جیہ
لش ہارن قبیضہ حضرت باجہ کفر دی ہوئی

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتِ قِصَاصٌ

مہینہ حرمت والا بدلے مہینے حرمت والے دی ہے تہ حرمتان بدلہ ہر دو ہیں

ماه حرام عوض ماه حرام است و بزرگها بیک دیگر عوض میشوند

مہینہ حرمت والا نال مہینہ حرمت والے
 حرمت والے چار مہینے رجب تک ایسا فی
 ایسا براہیم زمانوں لاکر حرمت ایساں جاری
 بی حب و چہ زیارت کعبہ عمرہ لوگ کرندے
 ہے ایساں مہینیاں اندر کا فاول کر لڑای
 حرمت جمع والفظ جو ایسے حق تہیں ہویاں

تے حرمات کبکدوجو دا بدلہ ہوں نالو نالے
تے ذوالقعد ذوالحج محرم ہر وجہ منع لڑائی
ذوالحج تے یک ماہ اول آخر کارن حج تیاری
آفتان چہ نہ ماہ چہ سترہ جاری ملک عیب رشک
تائیں بھی لڑو جو حرمت توڑن بدلہ حرمت لڑی
حرمت حرم احرام ترتیبے ماہ ترای کھویاں

فَمِنْ أَعْتَدَ عَلَيْكُمْ وَأَعْتَدُوا عَلَيْهِمْ مِثْلًا لِمَا أَعْتَدَ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ

پس بحکم مہدی درازی کرد و پراستد سال بنام چہر چہرہ درازی کیتی او پر تادے

لے ڈرو اندھ لے تمہیں

پس هر که تعدی کرد بر شما پس دست درازی کنید بر او مانند آنچه دست درازی کرده بر شما و بهتر سید از خدا

پس جو کوئی داد دیا کرے انساناں پر تیس ہی اس کے ہوتے
جتنا اس نے اس پر کیا اس کو بولوں کے ہوتے

[illegible]

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

تے جانو جو خدا نال پیہیز گاراں دے ہے

و سید انید که خدا تعالی
بر پیر منیر گاران است

تے جانو ایہ جو ٹیک اللہ ہے متقیان ہر اہی

وَأَقِمْ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّمْذِيقِ

تے خراج کرو وچہ راہ اللہ سے تے نہ ڈالو مہتھاں اپنیاں نوں طرف ہلاکت دی

وخرج کنید در راه خدا و میفکنید خدایتان را بسوی هلاک

تے فرج کر دو چہ راہ خدا سے اپنی تہ نہ ڈالو

ہر ہر نیکی را خدا ہے جو نگر جنگ کفار ان

ہاگ کہن مراد بخیلی خزیج نہ کیا راہ راہ ربانی

فرشتے مرنا یا اوتھے ہوں جان ہلائی پون
اس شخص سے خدایا بجا بھول خرچ بخاؤں

ہاں میں مراد جو بہت کم ہوں امید ہو دے | جو بے قبول نہ ہو بیری بدیاں کل کھلو دے

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

تے بھلیائی کو تحقیق اور درست رکھنا ہے بھلیائی کر نیوالیاں نول

و نیکوکاری کنید البته خدا دوست میدارد و نیکوکاران را

تے نیک عمل احسان کیا ہو ہر چنگیاں کا راں

وَأَتُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

تے پورا کر دج عمر و سطر اسدے لپ چکر و کے جاہو تین پین جو خیر میر ہو وقت ربانی تمیں دیہو

و تمام کنی در حج و عمره را نه برای خدا پس اگر باز داشته شوی باز داد آن سر چه بشود از قربانی لازمست

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۶۹ در مقامی کہ کسی چاہے
 خدا نام او بنویسد و چاہے
 درین اسمی قول خدا را
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے

۱۶۹ در مقامی کہ کسی چاہے
 خدا نام او بنویسد و چاہے
 درین اسمی قول خدا را
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے

۱۶۹ در مقامی کہ کسی چاہے
 خدا نام او بنویسد و چاہے
 درین اسمی قول خدا را
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے
 کہ در حق او است و چاہے

تے پورا کر ہو حج تے عمرہ خاص اید و کارن رو کیا جاو ن مصلو زخمون مصلو قید بلاؤں جے بعد احراموں محرم راہ وچا ایگل ہو و گائی جیہی میسر تھے بیجے ادنے ہک پیارو	جے رو کے جا ہو جیے میسر سو قربان گذارن یا خرج کھو یا یا سواری گم ہو گئی قصاؤں ساتھیاں تھ گھلن قربانی کے لازم ہوئی گاؤ یا اٹھ ستاں تھیں جائز اید رو کو دادارو
---	---

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ

تے نامنو او سراں اپنیاں نوں تاجو و متر اشید سر ہاے خود را	ہو بچے قربانی ڈکانے اپنے تا آنکہ برسد قربانی بجائے خود
--	---

تے نامنو سر اپنے تاجو ہو بچے ہدی لکانے ہک اکھن جتھے رو کیا تھتے کرے حلال بدئیں ہدی جمع ہدی دی جوتے ہدی بھیجا دے	ہک اکھن نجل احرام ایسی بن جرموں نہ جانے جو وچھد سیدھے کٹھی جان نہاں رو کیا پاک بنی نوں بیت اید و اجت تقرب وچہ معالم ایساوے
---	--

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ
مِّن صِيَاءٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

پس حج کوئی ہو وگستاں تھیں بیمار یا نال اوندے دکھ ہے سر اپنے تھیں پس بدلہ لازم ہے روزے
یا صدقے یا تسربانی تھیں

پس ہر کہ باشد از شما بیمار یا بور بخنے باشد از سر او پس لازم است عوض آن روزہ یا صدقہ یا تسربانی

پس حج ہو یا مریض تھیں یا مرد کھے مناو یعنے جیکر محرم غدروں سر منو اوسے کوئی یا چھ مسکیناں کھانا دیوے یا دنبہ قربانی معالم وچہ بخاری راہوں کعب کویں حجرہ جوان سر ہر تھیں ہر چھڑ دیاں نبی دسایاں بنی کیا کر حلق تے فدیہ وہ ایدہ آیت آئی	یا فدیہ روزیوں یا صدقہ یا قربانی پس اوسے ایٹھاں ترینہ کماں تھیں ہک سو واجب جیہڑا چاہو یا ترینے روزیوں رکھے دیکھہ حدیث صحیحوں جانی میں نال نبی دی وچہ جیہڑے قصد آہاں عمرہ فرمایا پس اید دکھ دیون تینوں اٹھو م آہو سایاں ترینہ کماں تھیں جیہڑا چاہو اید ہو جائز ہیای
--	---

فَاِذَا امْتَدَّتْ مِنْ مَتَعٍ بِالْخُرَّةِ اِلَى الْحِجَّةِ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

فربان بخوف ہوو تیں پس حج کوئی فائدہ اٹھاؤ نال ادھر دے تاج تائیں حج میں ہوو و قربانی تیں لازم

پس حج میں شدید پس ہر کہ بہرہ ور شد بیداد و عمرہ تا احرام حج پس لازم ست آنچہ میں شہاد از قربانی

فربان بخوف ہوو تیں پس حج کوئی فائدہ اٹھاؤ نال ادھر دے تاج تائیں حج میں ہوو و قربانی تیں لازم	فربان بخوف ہوو تیں پس حج کوئی فائدہ اٹھاؤ نال ادھر دے تاج تائیں حج میں ہوو و قربانی تیں لازم
پس حج میں شدید پس ہر کہ بہرہ ور شد بیداد و عمرہ تا احرام حج پس لازم ست آنچہ میں شہاد از قربانی	پس حج میں شدید پس ہر کہ بہرہ ور شد بیداد و عمرہ تا احرام حج پس لازم ست آنچہ میں شہاد از قربانی
یا جس نے عمرہ حج کیا یا دیوے ہدی جو چاہے	یا جس نے عمرہ حج کیا یا دیوے ہدی جو چاہے
فرجیا آیا کے پر احرام نہ چھوڑا یا پیارے	فرجیا آیا کے پر احرام نہ چھوڑا یا پیارے
فرانگلے موسم حج تائیں ہو فانی پیو کھا و	فرانگلے موسم حج تائیں ہو فانی پیو کھا و
ایہ فائدہ پکڑن دو ہاں احراماں سنہ متع پیارے	ایہ فائدہ پکڑن دو ہاں احراماں سنہ متع پیارے
فرانگلے سال گذارن عمرہ نالو حج بھی آوے	فرانگلے سال گذارن عمرہ نالو حج بھی آوے
جو وطنی شکار بھی سہ کچہ ورتیا ہو یا متع حالی	جو وطنی شکار بھی سہ کچہ ورتیا ہو یا متع حالی
شرط طار چار متع کارن وچہ عالم لیا یا	شرط طار چار متع کارن وچہ عالم لیا یا
دو جی شرط جو سال اسی حج احراموں تہیکو	دو جی شرط جو سال اسی حج احراموں تہیکو
فریقان نہ جا کر بننے ناوہ کھر پیہ ہارے	فریقان نہ جا کر بننے ناوہ کھر پیہ ہارے
جے چار و شرطان لہن نا اس واجب ہدی کمالا	جے چار و شرطان لہن نا اس واجب ہدی کمالا

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فِصْيَامَ كُلَّةٍ اَيَّامٍ فِي الْحِجَّةِ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتَ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ

فربان کوئی ناپاوی پس روزی پس رتہ نہ اندر چھتے ست جس وقت رجوع کروا یہ دہا کپورا ہے

پس ہر کہ نیا بد پس لازم ست روزہ داشتن روزہ وقت حج و ہفت روزہ چوں باز گردید این مقام

فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر	فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر
ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا	ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا
ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی	ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی

فربان کوئی ناپاوی پس روزی پس رتہ نہ اندر چھتے ست جس وقت رجوع کروا یہ دہا کپورا ہے

پس ہر کہ نیا بد پس لازم ست روزہ داشتن روزہ وقت حج و ہفت روزہ چوں باز گردید این مقام

فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر

ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا

ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی

فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر

ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا

ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی

فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر

ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا

ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی

فربان کوئی ہدی نہ پاو و روزہ تری دینے چ دیان ہر

ادہ تری و بنہ ستویں اٹھویں نالوین ہدی الحج ایسا

ایہ اصل فضل اس کارن شائد مل جاو و قربانی

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزِدُّوهُ وَإِنْ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

تے جو کچھ کرو بیو تیس نیکی تین جاندا ہے ہنوں اسے بڑھ کر پڑوس تحقیق بہتر

خج برہیز گاری ہے

وَأَخِي يُكْنِىهِ اَزْ نِكَلٍ سَيِّدُ اَنْ اَنْ اَخِدَ اَوْ تَوْشَهٗ بَمَرَاهٖ كَيْدِ اَيْسَ الْبَتَّةٖ بَهْتَرِيْنَ تَوْشَهٗ بِرَهِيْزِ گَارِيْ سَت

تے خج لیجا ہو بیشک بہتر خجی تقوی بھلا

متوکل آپ سداون کے لوکاں بہت متاون

معالم وچہ چوندا یہ آیت بھیجی امہ سائیں

ہوندی دوس نہ جا ہو خالی بن متوکل ناموں

وَالْتَّقَوْنَ يَا اُولٰٓئِہٖ اَلْکِیَابَ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَتَّخِذُوْا اَفْضَلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ

تے ڈرو میں تیں ای صا جو عقلان دیو نہیں اپر تہا ڈو گناہ جو طلب کرو تیں وادیا رب اپنے تیں

وتبر سید ارساے خداوندال خرد با نیت برشا گناہے در انکا طلب کنید در موسم چہ روزی از پروردگار خود

جو ڈھونڈو ہونڈو قطع تجارت کر کے جج وہ فضل الہون

موسم چہ کے نول جاندا آپ بھی چہ کر نیدے

اس کیسیا قیام طواف وقوف ایستیں ب کر نیدے

فرمایوس چہ تہا ڈو جانز لوک اینوس جبکہ رے

نبی جواب نہ داتا یہ آیت وحی لبیا یا

جج تے وچ اکٹھے دونوں اسو عالم بھالو

فَاِذَا اَفْضَلُہٗ مِنْ عَرَفَاتٍ فَادْكُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ الشَّعْرِ الْحَرَامِ وَ

اذکروه کما ہدیکم

پس جوقت مروعفات تیں پس یاد کرو واسطہ نون شہ حرام دوتی یاد کرو ہنوں میں اہ ویکھایوس تانوں

پس آنگاہ کہ باز گردید از عرفات پس یاد کنید ہزارہ نزدیک مشہ حرام کہ در شرفہ بہت دیاد کنید اور اچنا نچراہ نمونہ

تے جو کچھ کرو بیو تیس نیکی تین جاندا ہے ہنوں اسے بڑھ کر پڑوس تحقیق بہتر

خج برہیز گاری ہے

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزِدُّوهُ وَإِنْ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

تے جو کچھ کرو بیو تیس نیکی تین جاندا ہے ہنوں اسے بڑھ کر پڑوس تحقیق بہتر

خج برہیز گاری ہے

وَأَخِي يُكْنِىهِ اَزْ نِكَلٍ سَيِّدُ اَنْ اَنْ اَخِدَ اَوْ تَوْشَهٗ بَمَرَاهٖ كَيْدِ اَيْسَ الْبَتَّةٖ بَهْتَرِيْنَ تَوْشَهٗ بِرَهِيْزِ گَارِيْ سَت

تے خج لیجا ہو بیشک بہتر خجی تقوی بھلا

متوکل آپ سداون کے لوکاں بہت متاون

معالم وچہ چوندا یہ آیت بھیجی امہ سائیں

ہوندی دوس نہ جا ہو خالی بن متوکل ناموں

وَالْتَّقَوْنَ يَا اُولٰٓئِہٖ اَلْکِیَابَ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَتَّخِذُوْا اَفْضَلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ

تے ڈرو میں تیں ای صا جو عقلان دیو نہیں اپر تہا ڈو گناہ جو طلب کرو تیں وادیا رب اپنے تیں

وتبر سید ارساے خداوندال خرد با نیت برشا گناہے در انکا طلب کنید در موسم چہ روزی از پروردگار خود

جو ڈھونڈو ہونڈو قطع تجارت کر کے جج وہ فضل الہون

موسم چہ کے نول جاندا آپ بھی چہ کر نیدے

اس کیسیا قیام طواف وقوف ایستیں ب کر نیدے

فرمایوس چہ تہا ڈو جانز لوک اینوس جبکہ رے

نبی جواب نہ داتا یہ آیت وحی لبیا یا

جج تے وچ اکٹھے دونوں اسو عالم بھالو

فَاِذَا اَفْضَلُہٗ مِنْ عَرَفَاتٍ فَادْكُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ الشَّعْرِ الْحَرَامِ وَ

اذکروه کما ہدیکم

پس جوقت مروعفات تیں پس یاد کرو واسطہ نون شہ حرام دوتی یاد کرو ہنوں میں اہ ویکھایوس تانوں

پس آنگاہ کہ باز گردید از عرفات پس یاد کنید ہزارہ نزدیک مشہ حرام کہ در شرفہ بہت دیاد کنید اور اچنا نچراہ نمونہ

مزدلفے دی پاس ذکر تین چوبیس کیا ہوسا ہوں
فراوتھوں ہٹ کر مزدلفے وچہرات نخر دی ہٹا
منا کو تہیں ترے کوہ سو چہارن کینکر یا تہوں
کلمہ ہور درود دعائیں سنت بچہ تقریراں

تے جد فرٹو تیسرے قاتوں کر ہو یاد اللہ ہوں
عرفات رکان کو تہیں نو کوہ حاجی جتہ کھلوندی
مزدلفہ کیوں چھ کوہ فراٹھ فجری ٹرن منانوں
سیا نیھیں جائیں ذکر الہی لبیکان تکیہاں

وَإِذْ كُنْتُمْ قَبْلَ مِلَّةِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ أَمِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

تے تحقیق آہے تہیں گے اس تہیں البتہ گمراہاں تہیں فرٹو جس جاگہ تہیں ٹرے لوگ

والبتہ بودید پیش ازین از گمراہاں پس باز گردید ازاں جاگہ باز مسیگردند مردمان

فرٹو جتھوں سب لوکی ٹر دی یعنی دہر قاتوں
جو ذکر ٹرن عرفاتوں پھیلی آیت گذریا بھائی
جو مکے والیاں حجر اندر کجا ہے بد عاداتوں
اسیں لوکاں نال کیوں لیسے حرموں ہر جاگہ کشتہ
رب حکم بنی ہوں سن اصحا باج ہولتیں آگے

تے ٹیک ہے تہیں گے استہیں ٹرے گمراہاں
ہاکن مراد ٹرن دی ایسے مزدلفے تہیں آئی
پر اکثر کن مفسر اتھ مراد ٹرن عرفاتوں
ادہ فخر کنوں عرفات نہ جانندی مزدلفو وچہ رہند
مزدلفہ وچہ حرم دے ہر عرفات پریرے

تے بخش منگو اللہ تہیں تحقیق اسے بخشنا مرہبان ہے
انہیں طلبید از خدا البتہ خدا آمر زندہ مرہبان ست

وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْ قَبْلِهِمْ

ٹھیک اسے بخشنا راجحت والا سوئی

تے بخش منگو اس قصیروں جہاس اگے ہوئی

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مِنْ حَجِّكُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِ آبَائِكُمْ

پس جب کہتے تہاں کم چر اپنے دی فریاد کرو اللہ ہوں مانند یاد کرے تہاں دیدی پواں اپنیا نون یا زیادہ تر یاد کرنا

پس چوں ادا کردید اعمال حج خویش ایاد کنید خدا را مانند یاد کردن شما پدران خود را بلکہ زیادہ تر یاد کردن

جویں یاد پواں اپنیاں نول کردی یاودہ یاوند
فخر و ڈیانی پیو داد یا بندی ہر اک یاد کریندے
حسن انجام احسان تہاں پھر بھی اگلیا پھر بہاری

فرج ادا کرو کم حجبے کر ہو یاد اللہ ہوں
عادت عربجاں حج فارغ کسے پاس کھلوندی
حکم کیتا رب یاد کرو ہن پاک اللہ ہوں سارے

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین

فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا وَمَا كُنَّا فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ

پس آدمیان میں سے وہ کوئی ہے جو کہندہ ہو اے پروردگار ہم دنیا میں پیدا ہوئے ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

پس انہوں نے کہا کہ ہم دنیا میں ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

پس بعض لوگ انہیں کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہم دنیا میں ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

ایہ آیت حق ہے کہ ہم دنیا میں ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

ہاں کہہ سکتے ہیں کہ ہم دنیا میں ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو کہندہ ہو اے پروردگار ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

اور انہوں نے کہا کہ ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

تے بعض انہیں کہتے ہیں کہ ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

وہ دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

یہ دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

ہاں کہہ سکتے ہیں کہ ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ایہ لوگ اسے دردناک عذاب کا مستحق ہیں

پس اگر وہ ایسا ہی ہے تو بہرہ از آئینہ عمل کر دے

ایہ لوگ انہوں نے کہا کہ ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

وَأَذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

اور یاد کرو اللہ کو کچھ ہی دنوں میں

یہ یاد کرو اللہ کو کچھ ہی دنوں میں

یہ لوگ انہیں کہتے ہیں کہ ہم دنیا میں ایک نیک چیز ہیں اور ہم آخرت میں سے کوئی نہیں ہیں

انصاف

تے یاد کرو کہ تین ایسے تائیں وہ وہاں گئے یا نہ گئے
ایہ گنویں دینہ تشریف دہاڑے مذہب اکثر آیا
ہر بعد نماز کہن تکبیر بھی کہن کر جداں چلا وں
ہر بعد نماز بھی مجلس وہ فراش اپر ہی گندی
ایہ حاجی غیر حاجی سب آکھن اکثر مذہب آیا
ایہ عمر علی مکحول کہن ابو یوسف بھی فرماوے
ابن عباس نے مالک شافعی شروء ظہر دینہ عید

یعنی تکبیر ال تشریفی وچ تشریفی دناں دے
نے معلومات دہا کھا اول نے الجھوں فرمایا
عمر نہ تاں عمر تکبیر منا وچ نہت گھو کا ون
بھی تنبو وچ بھی راماں اندر لوک بھی دھمکتے ہیں
ایہ شروع وچ خیر نے تہیں تیرہویں عصر نائیں فرمایا
بن مسعود نے ابو حنیفہ دیکر عید مسوکا دے
تیرہویں روز خیر نہیں کچھ آکھن بس نہ دیو

فَمَنْ يَعْمَلْ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَخَرَّفَ لَا إِلَهَ عَلَيْهِ لَمْ يَلْقَ

پس چون کوئی کتابی کرد و در داناں در تانیب گناه ایراوسد نه بخوبی است پس نهی گناه و سطر اوسد و
پس هر کتاب کوچ کند و در ورزینه از مناسبت کتابت بر وی و هر که دیر ماند پس نیست گناه بر وی و بر او کسی که بر نیز نگاری

جس جلدی کہتی دور فرماں چہ اس گناہ نہ کوئی
یعنے بارہویں نہ فی الحجوں کر جو کوچ منہ اتیں
کہ کہن جو حج کہے قتل پر ہے گناہ نہ کوئی
لسن اتھے پر ہنجر کہے فریدویں مردیاں تائیں

جس کی تپاں گناہ نہ تھیں بھی تقویٰ کرے جو سوئی
یا تیر ہوین ہاڑی کوچ کرے کوئی ناپسند ادھار تیں
ہکدنیہ اگے چلے یا پیچے بخشش ہر لون ہوئی
سور گناہ نہ لوں کرے سب اگلے بخشہ سائیں

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

تے دروازہ ہمیں نے جانو جو تحقیق تین طرف اوسدی بلٹھے کیتے جاو گے

و تبر سید از خدا و بد بانی که از شما بسوی او برانگیخته خواہید شد

تے دروالمہ تنہیں جانو تھیک جو طرف امیکہ سار | اے کٹھے کہتے جا سو بدے پاسو حشر دہاڑے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجْحِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَئِنَّ اللَّهَ

لے بعض آدمیاں کہیں وہ ہے جو خوش آئنا ہر تینوں سخن اور سرا و سپہ جیاتی دنیا دہرتے گواہ کرداہے انہوں
 وازم دماں کسی بہت کہ خوش مواآید ترا سخن اور باب زندگانی دنیا و گواہ مے آرد خدا تعالیٰ را

[illegible]

ہاں میں اس کی تائید ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔
 اور یہ بھی ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔
 اور یہ بھی ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔

تے بعض لوگ ان تھیں اور جو سہی بات کرے خوش تھیں | وہ حیاتی دنیاوی تے کرے گواہ رہے نول

عَلَىٰ قَافٍ قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۖ

اور اس چیز جو وہ چہ دل اور سید ہے تے اور بہت سخت جھگڑا کر نیوالا ہے

برآخیز در دل سے است و حالانکہ او سخت ترین ستیزہ نگار است

اس چیز تے جو وہ چہ دل اس کے دغا لفاق نہ کوئی	تے اور ہو سخت خصوصیت والا وڈ اسفاق سوئی
اور اخضر نام شریعہ ابلیا وڈ اسفاق بہارا	پاس نبیدی آفے جاوے بن ہومن آشکارا
اوس شیریں شکل تے بولی سٹھی گلن نال وگا	وہم کرے میں دغا نہ لوچہ بہت بنی نول بہاوی
الہ جان لاندی جانے حضرت خبر نہ کافی	تدال لفاق ہو باتیں معلوم جدا بیا آیت آئی

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۗ

تے جس وقت ٹریا وڈ یا وچہ زمین سے تافا وڈا وے وچہ اور سے تے فنا کرے کیت تے حیوان تے اسہ نہیں دوست رکھدا خرابی نول

وچوں سرداری بیدار بدوزمین تا تباہی کند مراں تا بود ساز ز رعیت و مولیٰ و خدا دوست نادر قیامی

جائے ٹریا وڈ یا وچہ زمین تا وڈی خرابی پاوی	تے کرے فنا کیت ہو وڈنگرب فساد نہ بہاوی
اور اخضر تقفی بنے لقیف دینال عدوت تہی	راتیں کیت جدا یوس جو حیوان ہی کتے دہی
کہ کہن قوی مل حکومت ظلم فساد کما وے	تس شامت ظلموں محتکے رہے کیت حیوان بجا

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَيْسَ الْمِهَادُ

وچہ کیا گیا وڈ اس کے ڈر اس کے کیر یا سنوں بکارنے نال گناہ و پیرت ہو سنوں و فزع تو البتہ بری جگہ ہو اور وچوں گنہ شد اور اتہرس از خدا بگرفت اور اکبر بگناہ پس کافی است اور از فزع و البتہ بجا و است آن

اور یہ بھی ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔
 اور یہ بھی ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔
 اور یہ بھی ہے کہ جو خدا کے ساتھ ہے وہ اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے خلاف ہے وہ اس کے خلاف ہے۔

میں تیرا دین بچا یا توں خود میری لاش بچا میں
 فروجہ معالم کبھی اگلی حال حقیقت ساری
 بار گھنٹے قتل ہوئے فرعاصم تیرے بیٹے
 جاں کے تیرے اکیسویں رب میری لاش بچا میں
 رب و سدی عاقبتی بھیجا ڈھیموں لشکر بہارا
 فرزانہ بدل بھیجا و سیا پانی لاش روڑ مانی
 پنجاہ لاشاں کھاراں ارج چھل دوزخ طرف چلایا
 کے وچ بھیجا کر دوہاں کافر و یحییٰ کے
 جنگ بدر وچ جارفت بن عامر اس کھٹا آہا
 کچھ مدت قید رکھیوئے آخر قتل کرن دوہاؤ
 میں تہم غلامی چٹھا ہکد نید لوہے قیدوں جکڑیا
 اوہ اللہ رزق آہا لاش بھیجا اسوچہ شکنعنی
 لے استہ اندروڑیا مگرے پتہ میرا وڑیا
 میں جیکڑی او لیا ناڈ میں کہ ہنوں راراں
 فرحروں یاہر بیگئے تاوچہ جل چڑیاوں سولی
 تہاں چھوڑیا پتہ بھیجا دوکانے ایہ مقتولان سنت ہوئی
 فر اکیسویں جد ابراہیم میں پروردہ نہ کای
 تہاں نہ مقتول بھیجا پتہ یا اکیسویں تینوں علم خدایا
 ہاں کافر مودی اٹھیا نیزہ سینے اس کایوس
 جد خیزیوں پہنچی آکھیا یاراں فوج کوئی
 یہ کیا میں جاواں بھی مقتد امیر امیرا ہی
 راتیں دغ تعیم دھوکے کافر سولی دوالے
 سولیوں لہا خضیک ٹھونے تازہ لو جاری

تا اند خیر نبی نفس دلی نبی صحابا نامیں
 جو گمیرا گھت کفاراں کتنی سخت لڑائی بہاری
 ہر اک تیروں بہک بہک کا فروڈ ادھر فی سٹے
 فرقت کیتا کفاراں چاہن کٹن سہ اس نامیں
 اوہ نیڑ لاش ڈھکن دیوں گز گیا دنیہ سارا
 اس بانی دی جیل لاش عاصم دی جنت وچ پہنچا
 زید خبیب ہو دی وقت دی کر کے سخت لڑایاں
 خبیب حزیذ یا عارث بیٹیاں جو بار یا اس کے
 پتران تے خبیب حزیذ یا عاصم پیو دارا
 دھڑ عارث دی بولی قیدی ایسے نیک نہ پاؤ
 کھاو پیا انگور تا خوشہ ہتھ وچ پکڑیا
 بھی کدنیہ ستر استگیوں پتھیں پاکی خواہش ہوئی
 کی ویکھا پٹ اسدی پت بیٹھا ویکھ میراجیو ڈیا
 دغا فریب نہ کم اسدا ڈاٹول جو نیکو کاراں
 کہیا خبیب میں پڑیاں دوگانہ ربی قصا قبولی
 فرکیوں باگن کرقتل کریں انہاں باقی ہونہ کوئی
 جو کیٹری پلے اپڑدگاں اندر راہ حنڈامی
 سدھم سولہ پوچھیاں میرا ہور کوئی پاس آیا
 اس کہیا خدا تیں ڈرنا ڈرنا نیزہ پارنگھا دیوں
 سولی کنوں خبیب اتار جنت لیو ہوسوی
 ماتیں ٹرن دیہیں لکٹھیں دوشیں شیر اتھی
 چالی مرد ادا لے ستے آپے جو رکھو اے
 زخم لے ہتھ سدھ دیوٹو شگ بہاری

حفاظت کے لئے اس کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

اس چالی دینہ سولی پر گزرے کہ تفسیر ناہیں
 جان کافر جاگے دیکھیا سولی پر لاش نہ کائی
 جان باز سوار تالاش خدیب بے زیریں پر ڈالی
 فرمایا زیر اٹھائی سر تہیں سندھ فرشتہ بانی
 تے یار میر اسفداد اسود داد و نوں شیر مریلے
 جے چاہو اتر لڑے تیغیں چاہو ٹوڑ پچھاپیں
 جان باہن سید پو پچھے جبرائیل پیغام گنارے
 ایہ آیت حق زیر لے تمفداد اسود دے آئی
 تا اسنوں عوض امیہ کو ہے جبار یار وزبردہ
 ابوسفیاں کیا ہن زیدا چاہیں تون ناہیں
 زید کیا نہ چاہاں والدہ کنڈا پکے نبی نعل
 ابوسفیاں کیا نہیں ٹٹھا کر داپیار میں کوئی
 فرزید شہید کیتوئے باہر حرموں بدل میتے
 انہاں بے سول محبت نہیوں کیا کیا دکھ اٹھاؤ
 بھی ابن عباس تے عمر علی تہیں بغوی کرے رویت
 جے حق کہن تہیں بار یا جادے پیغمبر فرماوے

لدی لاش زیر گھوڑے تے چل دینے ہا میں
 خیر تریشاں کیتی ستر سواراں مگر چڑھائی
 نکل زمین جنیب لیا رب قدرت عجب دیکھالی
 میں نام زیر عوام دایا نام صفیر مانی
 جے چاہو تیر کھوکا پے آہوں سامنے دس سیلو
 تا کافر ٹپے کے نوں و نوں شیر دینے ہا میں
 انہاں یاں تیر یا ندی و ڈیائی کرن فرشتے ستر
 صفوان بن امیہ و جازید حسرید یا بہائی
 جان قتل تیری کیتی ہوئے اکٹھے اہل کفر دے
 محمد تیری جام یوے تو جادوں جہٹ راہیں
 تے میں سکھ نال گھرا پے بیٹھاں صدقے کرل دے قبول
 جو میں اصحاب محمد دے دل حب محمد ہوں
 دیکھو صدق ثبوت اصحاباں صدقوں تہ ڈھبے
 سولی قتل قبولی دینوں پیاروں باز نہ آے
 جو نیکی دے بدیوں ٹپے اسد حق ایہ آیت
 اوہ سب جنگاں تہیں ہتر وہ شہید نہ بھڑپاؤ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا
 خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

اے وہ لوگ جو ایمان لیاے داخل ہو دو جو سلام دی سارے پیروی نہ کرو کھو جان شیطان
 دیاندی تحقیق اوہ واسطے لٹاؤے دشمن ظاہر ہے

اگر کسی ایک ایمان آورہ اندر امید یا سلام ہمہ یکجا پیروی کیتی تو ہر شیطان الہیہ اور انہما جن انکارا
 لے اہل ایمانوں داخل ہو دو جو سلام دے سارے

روایت احمد بن ابی حاتم
 علی بن ابی حمزہ نے روایت کیا ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص
 ایمان لائے اور اس کے
 ساتھ ساتھ اسلام لائے
 وہ سب جہنم میں داخل ہوں گے
 مگر جو شخص اسلام لائے
 اور اس کے ساتھ ساتھ
 ایمان لائے وہ جہنم میں
 داخل ہوں گے

نفسی محمد
مذہب اول
المقر
۱۸۰

سکرم تے زیر ہو زیروں معنی مسلمان
وچو دین اصول عقائد مسلمان اختلاف نہ پاؤ
معالم وچو اہل کتاباں حق ایہ آیت آئی
اوہ بعد اسلامون جھنچھن دی تعظیم بجالیان
بھی کہن سول جے آکھے وچہ نماز توریت پڑھیو
گردن رکھن تابع ہوں ہے سلام معانی
بدر سماں بدعت کھوج شیطانی ناناں گرجاؤ
عبد اللہ بن سلام تے اسدیار جو موسن بھائی
بھی گوشت اٹھتے ڈاچ وودہ کراہت کرن کماؤ
رب حکم کیتا من فرض جو رب احکام سلام منیو

فَإِنْ زِلْتُمْ فَمِنْ بَعْدِكُمْ جَاءَتْكُمْ الْبَيْتُ فَأَعْلُوا إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَكِيمٌ

بسن جیکے تیلے کچھ اس تھیں جو آیاں تساں نوں دیلاں روشن پس جانو جو اسد غالب حکمت والا ہے
پس اگر لغزید بعد از انکہ آمد بر شما دیلہ سے روشن پس بدانیہ کہ خدا غالب ستوار کارست
جے تلو استہین بعد جو آنے ظاہر حکم اجالا
یعنے بعد دیلاں روشن جے قتلکو راہوں
تا جانو ٹھیک جو اسد غالب پکیاں کہاں والا
تا اسد غالب لیسے بے شرکوں کفر گناہوں

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ

الْمَلِئِكَةُ وَفُضِيَ الْأَمْرُ

کیا اوڈیکر میں یہ لوگ مگر ایجو آوی انہا ننوں اسد چہ ساہانانہ بدلتیں تے فرشتے تو فیصل کیتا جاو کہم
آیتا مظار کو کنند مگر آنکہ بیا یہ ایشا نرا خداور ساہانانہ از بارو بیانہ فرشتہ گان با انجام رسانیدہ شود کار

کیا کرن اوڈیکر مگر ایجو انہا ننوں اسد چہ ساہانانہ از بارو بیانہ فرشتہ گان با انجام رسانیدہ شود کار

وَالِلَّهِ شَرْحُ الْأُمُورِ

طرف اسدی فیہرے جاوون کم
تے طرف اسدی فیہرے جاوون رب کم دنیاوینی
آوڑیتے تاکہ بابے پردے وچا پردے
اظاہر نال ایمان لیاہے کیفیت رب جانے
و بسوے خدا گردانیدہ شود کار
اون سب دار قیامت ہوہے کیف لقمینی
ایہ آیت ہوڑشل جو اسدی سلف تاویل کردی
ایہ مذہب سلف جماعت سنت دیکر معالیم سیان

نفسی محمد
مذہب اول
المقر
۱۸۰

نفسی محمد
مذہب اول
المقر
۱۸۰

بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت
بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت

<p>شاہ ولی اللہ اس آیت داخل ایہ سمجھاے خداوند پیا و چارست اینویں عادت ہوئی جنہاں ہدایت پائی محکم سہم راہ کھلو و بھی بہت کتاباں آیاں لیکر راہ نہ بہت تباؤ اس راہوں جد لوکی چلے پکڑیا شکر مناسی جواد ہواہ توحید حقانی آکھن رکھو جاری تاہور کتاب تے ہور پیغمبر خلل مٹاؤن آیا جو نگر حال بیمار موافق دار و فرق تباؤن ہر ہر مرض جدا ہے دار و مطلب صحت ساری حاجت ہو کتاب چھوڑی حاصل سپہ غرضال</p>	<p>تے امیرک ہدایت سہم راہ ول جنہوں چاہے جو عادت ربی جاری جب پیغمبر کھلیا کوئی کئی من کئی منکر ہو وں اس تھیں تنگ ہو و شاہ عبد القادر حاصل کھلیا بہت پیغمبر آے سبھناں پکڑا ہوتا یا جو توحید الہی تہ ہور پیغمبر نواں کھلیا رب ہور کتاب تاری جدا ہل کتاب کتابوں چلے خلل اندر اس پایا اوہ سبھے پکڑا ہوتا وں بعضے حکم و تاون توحید مثال صحت دی شکر گناہ مثال بیماری پر و چہ قرآن جو آخر بھیجا دار و ساریاں مضا</p>
---	--

بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت
بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَكَمَا يَأْتِيكُمْ مَثَلُ
الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

بہا ظن کہ دیو تبدیل جو داخل ہوو گے وچ بہشت تے آجڑہ آیات انوں مانتہ حال انہاں جو گذریں گے تیسرا
آیاں شتہ کہ در آمد بہشت حالانکہ ہنوز نیاہدہ باشد شمارا مانتہ حالات انانکہ گذشتہ اندیش از سما
کیا کرو گان جو داخل ہو سو وچ بہشتان و گے تے آجڑہ آئی حالات انہاں تک جو گذریں گے

بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت
بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت

مَسْتَهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

پہونچی انسانوں تنگی تے بیماری تے ہلاکت تے تاجو کند اسی رسول تے جیڑ لوک ایمان لیاے نال وں دے
رسید بائیاں سختی و محنت و جنبانیدہ شدند تا انکہ میگفت پیغمبر و انانکہ ایمان آورند وں دے
پہونچی تہاں تنگی ہور سختی مرض تے گئے ہلاکت تے تاجو کے رسول تے جو اس نال ایمان لیاے

بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت
بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت

بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت
بہ جوام مقصدت نان سے
بل استغناء استقامت

مَتَى نَصَرَ اللَّهُ إِلَّا أَنْ نَصَرَ اللَّهُ قَرِيبٌ

جو کہ اس ہوسے یاری اللہ دی خبر دار ہو جو یاری اللہ دی نزدیک

کے باشند یاری دادن خدا آگاہ باش کہ البتہ یاری خدا نزدیک است

جو کہ ہوسے یاری یاری رب دی کہیں جان الگ ہوا ایہ آیت جنگ خندق وچہ آئی سختی رنگ برنگی وچہ سورت احزاب ایہ قصہ ہوسے ذکر اٹھائیں	خبر دار ہو یاری رب دی نہیے دیر نہ لائے ویریاں خوف لڑایاں محنت مڑی اٹھیں تنگی ہک آکھن جنگ احد وچہ آئی دیکھ معالہ پائیں
---	---

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ
فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْآفَرِيقِينَ

پوچھدے میں تینوں جو کیا کچھ خرچ کن توں کہہ جو کہ خرچ کرو تیں مال تیں دین واسطے مانبا پڑی خوشاند
سوال سیکندے کہ کد ام چیر خرچ کسندے گویا کچھ خرچ کنید از مال ہیں ابے پدر و مادر و خویشا ونداں
پوچھن لوگ محمد تینوں کس کچھ نفقہ کیجے تو کہہ جو خرچ مال سو پائیاں خوشا ونداں و بھر

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ ۚ اِنْزِلِ السَّبِيلَ ۚ وَامَّا تَعْمَلُوا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللَّهَ بِمَا عَمَلُوْهُ

تو وسط و یتیمان تے مسکیناں تے راہ مسافراں دے جو کہ خرچ کرو تیں تنگی تیں پس تحقیق امناں اسکا جان
و برای یتیمان و یتیمان مسافراں ہمیدہ و اچھے کتیا تنگی پس البتہ خدا آباں داناست

تے جو تیں کہ ہونگی تیں سب جان و ادبہ پائیں اس پوچھا کیا دے کسوں دہوں صد اعلیٰ و نہ سوخ موی حد کیتی فرض زکوٰۃ الہی	ہو یتیمان و محتاجاں راہ مسافر تائیں عمر و جموج و ادبیتا آباد و دولت والا ایہ آیت آئی یہ تنگ فرض زکوٰۃ نہ آہی
---	--

كُنْتُ عَلَيْكَ الْفِتَالُ وَهُوَ كَرَّةٌ لَّكَ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
فرض کتیا کیا ہو اپنی تو جنگ راہ ناخوش ہو و اسکا دے شہد کراہت کرو تیں کہے توں راہ بہتر و اگر
لازم کردہ شد برخاستہ جنگ و آن ناخوش است شمار او شاید کہ ناخوش دار بد چیز بر او آن بہتر باشد شمار او

وہ دفعہ میں سے حساب ہے جو
کسی مال کے لئے خرچ ہو جائے
تو کہہ دے انا خرچ نہیں ہوا
تو کہہ دے میں نے خرچ کیا ہے جو
علم غافل نہیں فرض زکوٰۃ دی
تو کہہ دے انا خرچ نہیں ہوا
تو کہہ دے میں نے خرچ کیا ہے جو
فصل اعلم بالصواب

وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٍ بِالسَّجْدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ
مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ

تہ کو گناہ خدا و تہیں نے کفر کیا نا مال اوس کے تہ سب جہرام تھیں تہ کا دنا لو کا نول استحقاق اسی نزدیک اللہ
 و باز دشتن از راہ خدا و کفر کردن بخدا باز دشتن تہ سب جہرام و بیرون کردن اہل آن مسجد از مسجد گناہ نزدیک خدا
 تہ روکن راہ اللہ تھیں نا لے کر کافر خدا تھیں
 ایہ دو گناہ نزدیک اللہ سے امین و شریعہ ایوں
 تہ اللہ پاک منہ روکن کعبیوں مسلماناں
 ایہ گناہ انہما ندی و دوسے وجہ کنوں لٹائی
 تہ روکن مسجد کعبیوں کڈھن لوکاں مسجد سبحانہ
 یعنی کافر روکن لوکاں دین اسلام بھلیا یوں
 تہ اہل کعبہ نوں کڈھن سب تھیں یعنی اہل ایمان
 ایہ مومن دین حجاب کفار اہل جہیل سکھائی

وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَئِنْ لَمْ يَنْقُتِ عَنْكُمْ الْفِتْنَةُ أَفْجَاءُ النَّاسِ فَاصْنُفْ لَهُمْ
عَنْ دِينِكُمْ إِنْ أَسْطَاعُوا

کے لئے شکر و دعا ہو قتل نہیں ہے ہمیشہ رہنمائی جنگ کرو مت انوں تاکہ فرین قسانوں میں نہ آدو تین چ فیہر سکی
 و نہ کر بزرگتر است از قتل و ہمیشہ جنگ خواہند کرد با شما تا کہ باز گردانند شمار ازین شما اگر توانستد
 اناتاش فرین بن کنوں جو سکر کرن بریاباں

وَمَنْ يَتَذَكَّرْكُمْ مَعْرَدِيْنِهِ فِيمَتٍ وَهُوَ كَافِرٌ وَأُولَئِكَ حَاطَتْ
أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

چونکه گوی فرجاده تائبین این نیت نیست پس هر جا بودی از کافر می پس ای لوک نابود شو عمل ننهاند و چه نیاید از آخرت
و هر که برگردد از شما از دین خود پس میبرد و هر حالیکه کافر است پس این گروه نابود شد علماء و ایشان دنیا و آخرت
تا جو گوی طریقت تائبین و بنویس هر کسی حال گفتد | ای لوک حوضان عمل تهتانی در دنیا آخرت در

وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

تو ایامی که صاحب نفسی می آید و چه او سکه همیشه رهنمون الیه می آید این گروه باشند که در مخرج انداختنشان در مآخی جا بداند

تے بچن لوگ محمد تینوں کیا کچھ خرچ کیجیوے
 یار بنید و کرب جو کردی رکھدی خرچ ضروری
 فرستوخ ہو یا حکم جاں آیا حکم زکاتوں
 ہاں اکھن عفو اسراف نہ صرفہ کرنا خرچ سیانہ
 یعنی اتنا خرچ نہ کرے جو تنگ تہاک بناوے
 بھی اتنا ہتھ بنایا بہتر میٹھ والے ہتھ نالولسا
 بھی کرتوں شروع عیال اپنے تئیں پیغمبر فرمایا
 کسے پچھیا پاک بنی نوں تیر و پاس دینار ایسائی
 اس اکھیا اک ہو رہی سی فرمایا دیہہ فرزندوں
 فراس کیا ہے پچوں بھی فرمایا بن توں جانے

کہ توں عفو جو حاجت اصل کنوں زیادہ تھیسے
 جو خرچ ضروری تھیں دہہ ہووے نہ میں حضوری
 پاک اکھن عفو جو سوکھا حال باجہ تکلف باتوں
 پاک اکھن عفو جو نال غنادے خرچ کر مہرمانہ
 بہتر صدقہ خیر غنا تھیں حضرت خود فرما دی
 یعنی لین اے تھیں بہتر دین والا ہتھ مالوں
 یعنی اپنی نفسوں بچھے خرچ ٹبر دا آیا
 حضرت اکھیا نفس اپنے نے خرچ کریں اوہ بھائی
 اس ہو ردی فرمایا دیہ زن جو تھے قدرت مندا
 ایدوچہ معاملہ باسناد حدیثاں خرچ نکالے

كَذٰلِكَ يَبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ایسے طرح بیان کر دے اس واسطے تا ڈی آیتاں تا تئیں فکر کرو وچ جن دنیا دے لئے آخرت دے ہم چنین بیان کرے کہ خدا براے شما آیتاں تا باشد کہ تا مل کنید در صحت دنیا و آخرت

انیوں کر دی بیان خدا تئیں ایہ آیات جو آئی
 اتنا خرچ نہ کرو جو دیگر تنگ رہو گذرانوں
 یا فکر کرو ایہ دنیا فانی راغب اوس نہ ہو و و

تا تئیں فکر کرو وچ دنیا اے آخر بھلیائی
 جو حاجت نہیں اوہ خرچ کرو وچ لیسو اس جہانوں
 وچ اوس جہان ہمیشہ رہنا خرچ سی اٹھو ٹھو

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الَّتِي قُلْ اَصْلٰحُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَحِلَّ اَلْطُّهْمَ فَاِنْ كُنْتُمْ

تے سوال کردی بن تینوں تئیں کہ بھلیائی واسطے انانڈی بہتر ہے تے جیکر نال لاوا انناں نوں پس اوہ بھائی ہیں واسطے تا ڈی

و سوال میکند ترا از تئیں بگو باصلاح آوردن کار ایشان بہتر است اگر مخالفت کنیدی با ایشان پس اوران

تے بچن تینوں حکم تئیں کہ بہتر بھلیائی
 جد مال یتیم حرام کیتا رہو من ڈی گناہوں

جے مال انہاں خود مال ملاو ہیں تادی بھائی
 مال تئیں مال اپنے تئیں جدا کیتے ہر راہوں

و درین مقام فرمایا کہ بھائی
 جو کجا عطلت قنادر و سبکی
 ہووے عفو اوہ ہے جو زیادہ
 والے جو ایسا بند نہیں ہے
 نہیں اس لیے جو کم کردہ و نازل
 ہو یا وچ سال اپنے یاد دہی
 وچ اول سورہ بقرہ دے
 بچہ اس آیت نہیں پس کیا چاہو
 تقدیر اس آیت نہیں یا شرط ہونا
 جو اس مال میں جواز غر
 فساد دے مال میں حاجت اصل
 ہووے اوہ فساد باسناد
 نہیں چاہیے تا تئیں اس سوال
 تے بار ردی اس آیت در سوال
 حدیث نفی نہیں ہے یہ تصدیق
 ایدوچہ معاملہ باسناد حدیثاں
 زیادہ حاجت ضروری نہیں ہووے
 تا اوہ جو بار مال دے
 آپ قیاس ہو وچ اس بقول
 فرمایا دے تے کیا طاعت
 کے عفو اوہ ہے جو سوکھا مال
 کے تکلف و زہد غنا ہست
 وچ ہر مقام سے مال روایت بخاری
 حرام کیا ہے جو فرمایا رسول اللہ
 کہنے اللہ علیہ السلام کہ فرمایا
 انہاں کان من ظہر اشیاء
 یعنی ہم صدقہ اوہ ہے جو خود توں
 بہتر صدقہ نہیں ہے جو خود توں
 دے بھی نہیں ہے جو خود توں
 ہووے تے خرچ نہ
 اس کے جو چاہیے عیال بہتر
 دے ہے

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

مغنی شرک جو صفت الہی ہو رکے وہ چھ جائے	جو بن معلّم ہر بات کسی نول اللہ باجہ پہچانے
یا اس بن ہو رکے نول جائے جو چاہے کر سکدا	یا نفع نقصان اپنے د مالک سج مراد اں سنگدا
یا تعظیم کسے دی کرد اجمیوں تعظیم الہی	چونکہ سجدہ غیر اللہ نول کس سو مشرک وہی
نزل اہل کتاب یہود نصاریاں و انکاح ہانول	چونکہ سورت مانہ اندازن نکاح تنہا نول

وَلَا تَكْفُرُوا بِالْمَشْرِكِينَ حَتَّى يُبَيِّنَ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّشْرِكِينَ

تے ناکلح کراؤ مشرک اں نول تاجو ایمان لیاوئے البتہ	نہ یوں بہترے مشرک تیں اگرچہ خوش گئے تانول
وہ نہ پید مشرک انا تا نکہ ایمان آند	والبتہ بندہ مومن بہترے از مشرک اگرچہ خوش آئیڈ
تے مومن نال نکاح نہ دیو مشرک مرد اں تائیں	تاجو اوہ ایمان لیاوئے حکم زنانہ سے سائیں
تے نوڈی مومن بیشک بہترے ہر مشرک دی نالول	بھانول خوش گئے تان مشرک کارن نال جالول

أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّكَارَةِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ

ایہ لوک بلاندی ہیں طرف دوتخ دی تے اللہ بلاندی ہے طرف بہشت دی تے بخش دی نال حکم اپنے دے	ایں گروہ مشرک اں سینجہ اللہ لبوی دوتخ و خدا سینجہ اللہ لبوئے بہشت سوئی آمرزش ب حکم خود
ایہ لوک بلاندی دوتخ دیول سن فکر گناہاں	تے رب بلاندی جنت بخش طرف ایہ حکم تان

وَيَبَيِّنُ آيَاتِ الْكِتَابِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

تے بیان کردا ہے آیات اپناں واسطے لوکاں سے تاجو اوہ نصیحت پکڑن	و بیان سکند آیتاں خود راہاں مردمان تابا بند کہ پند گیرند
تا کرے بیان آیات لوکاں نول امر نبی فرماوے	تا اوہ لوک نصیحت پکڑن ناشیطان بولادے

الحمد لله الذي جعل القرآن من القرآن

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ

ہمیں پکڑ دالت انہوں نے یہود و نصاریٰ کے لئے امانتوں میں جو کلمہ کی دلائل سے انہوں نے
 سواغہ نہ تھی کہ شمار اذکار یہودہ گویا در سو گندہ ہاں مٹاؤ لیکن ہواغہ مسکنہ شمارا با پھر قصد کردہ سہت
 نہ پکڑوستان خدا وچہ شہان باہوں قصد جو کرے
 لغو یہودہ بات جو نکلے واہی بے عتباری
 جویں لاوا اسہ بلی وائے وچہ حدیث جو آیا
 تے بعضو کس جو جان کراہن کردا قسم گمانوں
 اسد وچہ گناہ نہیں اتے ناکفارت کامی
 جے گزری بات دی قسم کرے کوئی جاڑو تباہ
 شافعی کسے کفارت وچہ جہفی کس جو نامیں
 قسم خدا دی کرنی جائز یا ش اسم صفاناں
 جویں کجے قسم یا پیودی کرے قسم رسول اللہ
 خود مالک اکھیا نافع نہیں اس عبد اللہ بن عمروں
 جو چاہے قسم کر وائے دی نہیں تاچپ بھلیائی

وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ
 تے اسہ بخشہار گناہاں بہت تحمل والا
 تے اسہ بخشہار تحمل والا ہے
 و خدا تعالیٰ آمرزندہ بردبارست
 اوہ جلدی نال نہ پکڑی بریاں نکمہ کر ٹٹالا

لِّلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِن تِسْعِ آيَاتٍ أَشْهُرٌ
 واسطے انہاندی جو قسم کرے میں عورتاں لپنیاں تیں تو قف چار مہینو ہے
 برائے کسانیکہ ایلامے کنند از زن نان خویش انتظار چار ماہ است
 جو کرن ایلامز ناں تیں یعنی قہماں ترک جامعوں
 انتظار کرن چونہ ماہاں ایسی حکم شرعوں

بقرہ ۱۹۷
 لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم
 ہمیں پکڑ دالت انہوں نے یہود و نصاریٰ کے لئے امانتوں میں جو کلمہ کی دلائل سے انہوں نے
 سواغہ نہ تھی کہ شمار اذکار یہودہ گویا در سو گندہ ہاں مٹاؤ لیکن ہواغہ مسکنہ شمارا با پھر قصد کردہ سہت
 نہ پکڑوستان خدا وچہ شہان باہوں قصد جو کرے
 لغو یہودہ بات جو نکلے واہی بے عتباری
 جویں لاوا اسہ بلی وائے وچہ حدیث جو آیا
 تے بعضو کس جو جان کراہن کردا قسم گمانوں
 اسد وچہ گناہ نہیں اتے ناکفارت کامی
 جے گزری بات دی قسم کرے کوئی جاڑو تباہ
 شافعی کسے کفارت وچہ جہفی کس جو نامیں
 قسم خدا دی کرنی جائز یا ش اسم صفاناں
 جویں کجے قسم یا پیودی کرے قسم رسول اللہ
 خود مالک اکھیا نافع نہیں اس عبد اللہ بن عمروں
 جو چاہے قسم کر وائے دی نہیں تاچپ بھلیائی

وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ
 تے اسہ بخشہار گناہاں بہت تحمل والا
 تے اسہ بخشہار تحمل والا ہے
 و خدا تعالیٰ آمرزندہ بردبارست
 اوہ جلدی نال نہ پکڑی بریاں نکمہ کر ٹٹالا

فَإِنْ فَاءُ وَإِنْ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

فرجیکر رجوع کرن پس تحقیق اللہ بخشنہار مہربان ہے جسے جیکر ارادہ کرن طلاق پس بیشک اللہ سنو والا جاننے والا
پس اگر باز گشتند ازاں قسم پس البتہ خدا مہربان ست و اگر قصد کردند جدائی را پس البتہ خدا شنو ادا نا
جے کرن رجوع تا اللہ بخشنہار رحمت والا
اوہ سند اجولتیں مومنوں کو الے نیت دل دی جائے
جو قسم کر و زن طویوں کو کدی بھی طی کرے
اس و نام ایلا مشرع و چہ برسی چار مینے
رجوع مراد جو وطی کرے زن جیکر قدرت پاوی
تے جیکر ارادہ نہ کری رجوع تے کہ طلاق بھی نہیں
ایہ قول عمر بن خطاب علی بن ابودرداء ابن عمر ودا
تے بعضی کس طلاق پوی خود گذریاں چار مینے
جے کر و رجوع تا بھر کفارہ جو نہ کرے قسم کفارہ
فردت اگے وطی کرے تا قسم کفارت پوسی

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ

تے عورتاں طلاق دتیاں گیاں توقف کرن نا اچانناں اپنی اندو تے حیضناں

وآن زمان کہ طلاق داوہ شدند انتظار کنند بخویشتن تا سه حیض یا طهر

تے جہناں ناں طلاق ہی تنہاں حکم توقف کرنا
ترہص یعنی کرن توقف تھیر رہن کے کارہا
اس آیت وچ مراد حیضناں ترہص یعنی آگھن سے
تے مالک شافعی طہر کہن ترہص بھی فقہا دینے
نفساں اپناں اصل کرن ترہص یعنی مالک حرج نا
قرہ یعنی حیض تے پاکی ہر دو نفست شماروں
بھی عمر بن خطاب علی بن ابورابن عباس بن عمر و پیر
بھی ابن عمر و پیر زیدت حضرت عائشہ قول یقین

مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔

تے زناں بھی حق حضانہ پر حیوانہ حضانہ حق نہایت مال احسان مردان بن بھی درجہ حکم تہاں تے

واللہ عزیز حکیم
 تے امہ زبردست یکیاں کہاں والا ہے
 و خدا غالب استوار کا رست

تے امہ غالب صاحب حکمت حکم کرے بھلیائی پر مردان درجہ و دہ زناں تھیں خراجی ہر مرد و عورت بھی عقل زیادہ مردان اینویں درجہ و دہ گواہی بھی مردان حق طلاق کہن بھی کرن جوع دوبار ابوداود طریقوں لغوی و دہ معالم لبایا بنی کہیا حد آپ کھا پن کچہ زن بھی نال کھوایر ہی منہ تے کہ نہ ماریں نہ امہ ہتھکاین نہیں و دہ حج و دہ عرفے دن حضرت خطبے و دہ فرمایا نساں پکڑیاں نال یاں امہ دی انہاں انانت جانو تے مردان حق زناں پر دو جامدہ نہ فرس بہاوں تے حق زناں مردان اتے جامہ خرچی آئے جو بنی کہیا کل سو مناں و چون کامل جنت ایمانی بھی ہو و دہ ریت معاذ جیل تھیں جنگ کدی وادہ نیا فرد کہہ تغیر اگے کیتس بنی حدیث سنائی

الطلاق مرتین فامساک بمعروف او تسریہ یا حسان

طلاق رجعی دو واری ہے فر کہنا نال بھلیائی مے یا چھوڑ دینا نال احسان دے
 طلاق رجعی دوبارست پس ازاں یا نگمہ اشتق ست زن انجو شخوی یار ہا کر دن بہ نیکیوی

طلاق ایہی دو واریں فرزن رکھنا نال بھلیائی
 یا چھوڑ کر نال بھلیائی ہنوں کر نہ قصد بریائی
 اوہ دو طلاقاں تاہیں ثابت تریجی کے گواہ

مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔

مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔
 مرد و عورت کے لئے دعوت ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی رحمت سے مستفید ہو سکے۔

وہ ہوتی ہے اور اگر وہ
تس کیساتھ جو کہ اس میں
نہ ہوتا تو اس میں اس کی
نہ ہوتی تو اس میں اس کی
نہ ہوتی تو اس میں اس کی

ایک ثابت قیس بیٹے دے حق اندر آئی تے ثابت اسد نیال محبت کھدا لون بجانوں باپ منے پور ہٹائی پاس نبی دے آئی ثابت نوں سپر کھچیا حضرت اس کر قسم بتایا فر حضرت کھچیا عورت نوں تندر دی سیج الایا میں تہیں حق نہ ادا ہووے تس بنوں نوں چھڑ کاوی عورت باغ دناظر اوسنوں ہک طلاق اس پائی جو خلع کرے کوئی باجہ ضرورت ویرا جوڑ نکائی جو با اسناد معام اندر خود حضرت فرماوے بھی کہیا جو طلب طلاق کرے زنج حضمول باجہ ضرور	تس عورت نام جمیلہ سنوں دشمن رکھدی سہائی زن باپ کو فریاد کرے جو مار یا خضم طوفانوں جھوٹھے دانے پندے تے ماروں نہ کھائیں سہائی جو اس تہیں وہ پیار امینوں تین بن ہوئے آیا ایہ ٹیک محبت کر داپر دل میرے دس نہ آیا ثابت کہیا میں باغ دتا اس مینوں موڑ دیاوے ایہ چہ معام فقہ ہو حدیث بخاریوں سہائی اوہ خلع روا کر وہ ہوسی پر سمجہ حدیثوں بھائی طلاق حلالاں ع چون الغض بنوں مول نہ ہکا ہو کہ بہت حرام اس عورت ہوئی رد حضور
---	---

ایس طلاق سے وہ حق اسد نیال
ایس طلاق سے وہ حق اسد نیال
ایس طلاق سے وہ حق اسد نیال
ایس طلاق سے وہ حق اسد نیال
ایس طلاق سے وہ حق اسد نیال

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ
فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

ایس حد اہم ہاں میں پس ناگھو انہاں توں تے جو کوئی وایں حد با مقرر کردہ حد است پس گذرید از انہاں کہ گذر دازند ہاے خدا ان کردہ انباتہ شتم گاراں ایس حد اہم اہم ہاں میں پس ناگھو انہاں توں تے جو کوئی وایں حد با مقرر کردہ حد است پس گذرید از انہاں کہ گذر دازند ہاے خدا ان کردہ انباتہ شتم گاراں	جو شتم گاراں حد اہم ہاں میں پس ناگھو انہاں توں تے جو کوئی وایں حد با مقرر کردہ حد است پس گذرید از انہاں کہ گذر دازند ہاے خدا ان کردہ انباتہ شتم گاراں
--	--

ایس طلاق توں تے طلاقاں میں
ایس طلاق توں تے طلاقاں میں
ایس طلاق توں تے طلاقاں میں
ایس طلاق توں تے طلاقاں میں
ایس طلاق توں تے طلاقاں میں

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَيْثُ تَنِكَحَ زَوْجًا غَيْرَهَا
فرحیک طلاق دیتوں اسنوں پس نہیں حلال ہوندی اسے اسد بچے ستھیں تا جو نکاح کرے خضم سوا اسد
پس اگر طلاق دے بغیر سوم بار پس حلال نشود آن نہ برائے آن مرد بعد ازین تا کہ نکاح کند شوہر دیگر را
فرحیک طلاق کئے زن داند اس کدایں

فرحیک طلاق کئے زن داند اس کدایں	تیرے بچے کچھ تانہ ان کرے نکاح خضم ہوئے تانیں
---------------------------------	--

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلْيَجْعَلْ عَلَيْهَا نِكَاحًا رِجَالًا يَمْلِكُونَ

فرجیکہ دو طلاق کہو پس نہیں گناہ پر انسان دو باندہ جو فیہ نکاح کرن جبکہ جان جو قائم رہے حد اس اندہ دیاں توں پس اگر طلاق داد شو بہر دیگر آن نہ اپس نہ گناہ بران ہر دو آنکہ باز گرد نہ نکاح نو باہم اگر اند کہ برپا د از نہ احکام

جو کہ نہ رجوع جو جان کہ نہ قائم حکم خدا توں اس دوم نکاح دی اول آخر عدت واجب ہوئی اس تن طلاق ح تیاں فرزن این زیر و یائی جو این زیر نکاح کیتا یس ست جماعول پایا اس آکھیا آہونی کیا ناہ تا اس لذت پاویں نہ لگال فاع عقد تیرا فر جائز ناہیں ایندہ ہا حمد مالک ہی اسحاق ثوری اذاعی ایدر و نکاح تے ہر اس لازم پہلے خصم ردائی حلالہ کرن کرا و نو اے وجہ حد تیاں لعنت ہک مرد عورت توں تن طلاق آکھیاں توں سن تیاں جو پہلے اوپر و او سو و زن دا ہوئی یا ناہیں اسیں ایسا عقد حرام کنید و آپے وقت بنید و ہے مکروہ حلالہ وجہ ہر عالم طالب بھالے

پس جب کہ طلاق دو جا فر نہیں گناہ انہا توں یعنی تنگی چال کہ نہ سنگ ہکد وجہ خوشنوی ایہ آیت حق رفاع تے زن اسدی دیوچہ آئی فریاس نہی زن آئی اپنا قصہ کھول سنا یا بنی کیا توں چاہیں جو فریاس فاع جاویں جد لگ این زیر دخول نہ کسی تیرے تائیں جے قصہ حلالہ عقد کرن ایہ فاسد عقد ایہائی تے بعضو کہن جے شرطہ کیتی وقت نکاح جدائی ایہر جے دل نہیت چھوڑن ہوئی سخت کراہت نافع کہے جو این عمر تھیں کہے سوال یہ کیتا جے بھائی اسدا باجہ حکم تن عقد کر و زن تائیں این عمر نے کیا یہ جائز یا نہی نکاح خوشی دے تے بیٹی کسوار لعنت بھیجے کرن کرا و نو اے

وَلَكُمْ حُدُودُ اللَّهِ يَتْلُوَنَّهَا الْقَوْمُ يَعْلَمُونَ

ایہ حد اس علم اندہ کر و بیان انہا ندے تائیں

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيُغْزِجْ لَكُمْ مِنْهُنَّ مَعْرُوفٌ وَسِرٌّ مَخْفٍ

تے جے وقت طلاق دئی تاں عورتاں توں پہنچن مدت اپنی اول پس کھو انہا توں مال بھلیا مید یا چھو و انہا توں مال بھلیا مید و چون طلاق داد میرزاں اسیں سید بیدا و خود پس گنداریدایشاں ابہ نکوی یا نہی کنیدایشاں را بہ نکوی

بقرہ ۲۰۳
فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلْيَجْعَلْ عَلَيْهَا نِكَاحًا رِجَالًا يَمْلِكُونَ
فرجیکہ دو طلاق کہو پس نہیں گناہ پر انسان دو باندہ جو فیہ نکاح کرن جبکہ جان جو قائم رہے حد اس اندہ دیاں توں پس اگر طلاق داد شو بہر دیگر آن نہ اپس نہ گناہ بران ہر دو آنکہ باز گرد نہ نکاح نو باہم اگر اند کہ برپا د از نہ احکام
جو کہ نہ رجوع جو جان کہ نہ قائم حکم خدا توں اس دوم نکاح دی اول آخر عدت واجب ہوئی اس تن طلاق ح تیاں فرزن این زیر و یائی جو این زیر نکاح کیتا یس ست جماعول پایا اس آکھیا آہونی کیا ناہ تا اس لذت پاویں نہ لگال فاع عقد تیرا فر جائز ناہیں ایندہ ہا حمد مالک ہی اسحاق ثوری اذاعی ایدر و نکاح تے ہر اس لازم پہلے خصم ردائی حلالہ کرن کرا و نو اے وجہ حد تیاں لعنت ہک مرد عورت توں تن طلاق آکھیاں توں سن تیاں جو پہلے اوپر و او سو و زن دا ہوئی یا ناہیں اسیں ایسا عقد حرام کنید و آپے وقت بنید و ہے مکروہ حلالہ وجہ ہر عالم طالب بھالے
وَلَكُمْ حُدُودُ اللَّهِ يَتْلُوَنَّهَا الْقَوْمُ يَعْلَمُونَ
ایہ حد اس علم اندہ کر و بیان انہا ندے تائیں
وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيُغْزِجْ لَكُمْ مِنْهُنَّ مَعْرُوفٌ وَسِرٌّ مَخْفٍ
تے جے وقت طلاق دئی تاں عورتاں توں پہنچن مدت اپنی اول پس کھو انہا توں مال بھلیا مید یا چھو و انہا توں مال بھلیا مید و چون طلاق داد میرزاں اسیں سید بیدا و خود پس گنداریدایشاں ابہ نکوی یا نہی کنیدایشاں را بہ نکوی

ایہ دیکھ حدیث معالم اندر اینویں قول امامان

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

توجہ بطلان قتل تان غور تانوں میں پونچھیاں مدت اپنی نول فرما نہ کرو اتناں فرج جو نکاح کر کن حضماں اپنیانوں

و چون طلاق داد و نیز از این سید بنده بیع داد خود بخیر و بر گدازت پس منع کنی ایشان را از آنکه کج کنند و شوهر خود

تے جدتیں کو طلاق نہاں فرہو بخین عادت تائیں | تہٹکونیں انہانوں کرن کلاخ جو اینو سائیں

اِذَا رَآتْ اَرْضَآئِنِيْم بِالْمَعْرُوفِ لَكَ يُعْطِيْكَ مِنْهَا مِمَّنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْيَوْمِ

شبه راضی چون چه آب که نان اهل بیاید یا بنقصیوت کیتا جاندا نه نال استه جو کوئی تسامیه ایان لیا و نه نال استه و نه قیامت

فقیه راضی شود میان یکدیگر بوجه پسندیده و اینچنین در ادله پیشوایان کسیک باشد از شما مو من بخدا و روز قیامت

عبد راضی ہون اسوچہ اودہ نال احسان بھلیائی
ایہ حکم نصیحت لکھ جس مینیاں فوقیاست آئی

ذَلِكَ أَزْكَا لَكُمْ وَالْأَهْلُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ.

مکہ مکہ تھے واسطے تا کہ تیرے مال تیرے امیر ہانڈے لے لقمہ بنیم ہانڈے

و یاکیزه تر خدا تعالی میسازند و شما نمیدانید

تے الم جانیے تین جانچو جس کو وہ بھلے باں

بیدل نام یار دیویشی معقل جسد ابھاری
اوہ گھر علیہ بن عاصم ہر خصم طلاق اس پائی

معدلت گزیدی فر عبد الله سنون آن بلا و
معقل قسم ای کبھی تینوں کبریٰ نہ دلی جاوے

محمود محفل قصیدہ و جوجہورت مصمم نے لکھی اہی
مصمم نے بھی سدا انیک امانی ہندی حصہ نامی

[illegible]

والوالد تير صحن اوله دهن حويلين كا طين مين اراد ان يقيم الرصد

۱۔ مالوں درودہ چنگھاؤن دلدادہ اپنی لوں دوبریں کو رومہ واسطے اس کے جویا ہے ایچو پور لری مدت سیر دی لوں

... و ...

1870

وہی آیت میں دو دلیل
چلی ہے پہلی یہ کہ جو
عزیزان باطن کا حال نہیں
جس میں ہے سلسلہ آگے سے ابن عباس
کے نزدیک سے لے کر اسی
تہیں جو قاری رسول اللہ علیہ
السلام نے لکھا ہے کہ میں نے
وہی اہل کبریا و کبریا کے
واحد صفت تھا میں نے اپنے
شہادہ خدا سے مال نہیں ہے
وہی اپنے نہیں نے کہاری نہیں اذن
کیا جو کہ وہی نفس اس کے لئے
اوسا حبیب پر کیا اوسا ہے

تے منہ دیو انہاں نوں خاوند قدر موافق حالو	غشی پر غتیاواں لازم ادنے تنگی والے
---	------------------------------------

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

برخوردار می نال بھلیائی دے حق ہے اوپر نیکو کارانے

بهره دادن بخوشنوی ثابت شده بر نیکوکاران

ہے ثابت اور نیکو کاران جو صاحب خپگیائی
جس مہر نہ با و طیوں گے چھوٹی ان بیجاری
لا جناح تنیں بعضی کہن جو ایہ اشارت ہوئی
بھانویں پاک یا حالض ہو و جب چاہوند یا و
و جب حالت حیض حرام تے بدعت و یکہ معالم سبائی
ایہ اکثر واجب کہن تے بعضیاں استحباب بتایا
ادیا مہر دیوں تس واجب متہ اوس نہ آوے
جو بدہا متہ تا بدہا لازم نہیں تا مثل لوکا می
عطا مجاہد قاسم شافعی ابن عمر فرماون
ابو حنیفہ مذہب و یکہ معالم اندر بھائی
علی تے زید دوویں عبد اللہ کہن اس مہر نہ آوی
بن سعود تے معقل تھیں اوہ سند حدیث لیا و
معقل کیا جو بروعدی حق بنی انیوں فرمایا

ایہ بر خورداری دیون لازم مال خوشی بھلیائی
متعد معنی فائدہ دیون حصہ بر خورداری
اس عورت نوں فرض عدت مہر نہ نفقہ کوئی
بعضے کس اشاعت ہو چہ کہو طلاق جانی جاہو
تے جس عورت نوں طوطی کیتی تس کین طرہ وچ آئی
جس مہر نہ بابا ہیچ دخول اس کے نامتہ آیا
تے جس مہر نہ باہر بابہ دخول طلاق جریا وے
جس بعد دخول طلاق کسی تس سار مہر بیانی
بھی متعد دیون واجب استوں صاحب علم تباہ
تے بعضے کس نہ وجہ متعد استحباب بیانی
جے مہر نہ باوطی نہ کیتی مرد یازن مر جا وے
سفیان قری ہو راہ حنیفہ سار مہر دیواون
ن سو دکیا تس مہر بھی عدت ورثہ آیا

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

اگر طلاق فی التا انہما منوں کے ہتھ میں جہتہ لاءا و انہما منوں کے تحقیق مقرر کیا ہو و تاشا و اسطہ انہما نہ
اگر طلاق و ادیدہ تاشا پیشہ انہما کہ درست رہا نہ یا تاشا مقرر کردہ باشد یا تاشا مقرر کردہ باشد لازم است نہ اگرچہ مقرر کردہ

مدرست ۱۰ پیچ و داغ پور کشتاقل

روایتی کہ کسی نے عقیقہ کر کے
 روایتی کہ کسی نے عقیقہ کر کے
 روایتی کہ کسی نے عقیقہ کر کے
 روایتی کہ کسی نے عقیقہ کر کے

تے جو تیس کو طلاق زناں نزل گے و طی نخلوں

اَلَا اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَّعْفُوا لِرَبِّهِمْ عَقْدَةُ اَلِنِكَاحِ

مگر ایہ جو معاف کرن اودہ عورتاں یا معاف کرے اودہ کوئی جو وہ تہہ اوسدینے بھنا نکاح دا

مگر آنکہ معاف کنند زناں یا معاف کند کسیک بدست اوست عقد نکاح

مگر جو کرن معاف زناں یا کرن معاف اودہ کوئی
 زناں معاف کرن جو بخش اودہ خضم و تائیں
 اپنے عقد نکاح داما لک مرد جو بالغ عاقل
 ایہ قول علی ہو بہت اماں مذہب حنفی ہونی
 تے بعضے کہیں نکاح داما لک ولی عورت داجا
 تے جو زن بکر تا ولی جو اس دار و اج عفو کرسی
 ایہ ابن عباس تے علقمہ آکھن ہو رامام تہے

جس دے ہتھ وہ عقد نکاح دا ولی ایہا وند سوئی
 تے حیدر و ہتھ نکاح سو خضم یا ولی عورت داساں
 اسد و ولوں معافی ایہ جو ہر دیو و زن کامل
 جو کرن معاف نہ روا ولی نوں بکر یا بیوہ ہوئی
 جو عورت بیوہ عاقل بالغ کرے معاف اودہ آپے
 اینویں ہو زن بیوہ جے لس عقل بلوغ نہ مہیسی
 ہا کہیں جو ولی بکر دے جائز بیوہ حکم نہ لکھیں

وَاَنْ تَعْفُوا اقْرَبَ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ

اِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

تے ایہو بٹا کر نزدیک ہو و بطور پرہیزگاری تے بھلا و فضل نوں چاہیہ تحقیق انسان پرہیز جو کر دیو دیکھنے والا ہے

و آنکہ معاف کنند نزدیک تر ہو پرہیزگاری فراموش نہ کیجاں کردن اور میان بکدیر اللہ خدا با آنچہ سیکندیندینا است

تے عفو کرن ٹیر و تقوی نوں تے نہ فضل بھلاؤ
 ہے پرہیزگاری سے ٹیرے خوبی معافی والی
 جو بعد نکاح خلوت کیتی عورت مرد کہ ایہیں
 فر بعد طلاق و نخلوں گے اس کیا حکم ایہاں
 ایہ ابن عباس تے بن مسعود بھی شافعی مذہب سی
 اس خلوت نوں حکم و طی دا حنفی مذہب آیا

تیں آپس اندر ٹھیک دیکھو جو کج تیں کساؤ
 تے بخش فضل کرنی عادت رکھو رہو نہ خالی
 یعنی گوشے خالی بیٹھے کیتی و طی جے ناہیں
 ہا کہیں ادا ماحم بھر اس عدت فرص نہ کائی
 ہا کہیں مہرے سارا لازم عدت ہی زن ہوئی
 روایت عمر تے زید کنوں ایہو جو معاف لکھیا یا

عقود نکاح داما لک مرد جو بالغ عاقل
 ایہ قول علی ہو بہت اماں مذہب حنفی ہونی
 تے بعضے کہیں نکاح داما لک ولی عورت داجا
 تے جو زن بکر تا ولی جو اس دار و اج عفو کرسی
 ایہ ابن عباس تے علقمہ آکھن ہو رامام تہے
 جس دے ہتھ وہ عقد نکاح دا ولی ایہا وند سوئی
 تے حیدر و ہتھ نکاح سو خضم یا ولی عورت داساں
 اسد و ولوں معافی ایہ جو ہر دیو و زن کامل
 جو کرن معاف نہ روا ولی نوں بکر یا بیوہ ہوئی
 جو عورت بیوہ عاقل بالغ کرے معاف اودہ آپے
 اینویں ہو زن بیوہ جے لس عقل بلوغ نہ مہیسی
 ہا کہیں جو ولی بکر دے جائز بیوہ حکم نہ لکھیں
 تے ایہو بٹا کر نزدیک ہو و بطور پرہیزگاری تے بھلا و فضل نوں چاہیہ تحقیق انسان پرہیز جو کر دیو دیکھنے والا ہے
 و آنکہ معاف کنند نزدیک تر ہو پرہیزگاری فراموش نہ کیجاں کردن اور میان بکدیر اللہ خدا با آنچہ سیکندیندینا است
 تے عفو کرن ٹیر و تقوی نوں تے نہ فضل بھلاؤ
 ہے پرہیزگاری سے ٹیرے خوبی معافی والی
 جو بعد نکاح خلوت کیتی عورت مرد کہ ایہیں
 فر بعد طلاق و نخلوں گے اس کیا حکم ایہاں
 ایہ ابن عباس تے بن مسعود بھی شافعی مذہب سی
 اس خلوت نوں حکم و طی دا حنفی مذہب آیا
 تیں آپس اندر ٹھیک دیکھو جو کج تیں کساؤ
 تے بخش فضل کرنی عادت رکھو رہو نہ خالی
 یعنی گوشے خالی بیٹھے کیتی و طی جے ناہیں
 ہا کہیں ادا ماحم بھر اس عدت فرص نہ کائی
 ہا کہیں مہرے سارا لازم عدت ہی زن ہوئی
 روایت عمر تے زید کنوں ایہو جو معاف لکھیا یا

کَمَا عَلَيْكُمْ قَالَهُ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ
جس طرح سکھایوں تانوں اوہ چیز جو نہیں ہے تبین جانے دے

جوں سکھایوں اوہ کجرتاں جو بگے علم نہ آدے
بیخونی وقت نہ روا اشارت فرض رکوع مجھ دولا
چنانچہ آموختہ است شمارا آچنے نے دانستید
وہ حال خوف اشارت جائز قبول قدرت پاؤ

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ يُبَيِّدُونَ أَرْوَاجَ وَصِيَّةٍ لِّأَرْوَاحِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ

تے جو لوگ فوت کیتے جانے دیں تان تیرے چھوڑ دی ہیں وصیت کرن اُسے عورتاں اپنی اندے خرچہ سال تائیں

وَأَنكِ مِيرَازِ شَمَاءِ بَکْدَارِ نَدَرِ زَمَانِ الْاَلَامِ مَرْتِ وَصِيَّةٍ كَرُونِ بَرَايِ زَنَانِ جَوْدَانِ کِه بَرِ وَهْنِ اِشَارَتِ اَنَامِ کَالِ

تے جیہے مرن تلافی وچوں چھوڑن مگر زنا نفل
وہ چہ نظر تھی کیا ایہ آیت وچہ ملاوت پچھے آئی

تے نازل اول ہوئی ایہ آیت چار ماہاں تین ماہی

غَيْرِ اٰخِرٍ اِلَّا فَاِخْرَجْنِ فَاِجْنَحْ عَلَيْكَ فَاِفْعَلْنِ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ

مِنْ مَّعْرُوفٍ

سو انکا نہ دی فرجیکر نکل جاوےں پس نہیں گناہ اپر وقت دے چہ اس چیز دی جو کرن وہ چہ جانان اپنی اندے بھلیاں تیں

بِخَرِيرِ وُلْ كَرُونِ اِيْ اَكْرِيْوُلْ وَنَدِ اِيْ نَبِ اِکْا هِيْ رِيْ شَمَاءِ اَرِ اَنِ کَرُونْدِ وَحِ مَوْشِيْشِ اِنِ اَزْ کَارِ اِيْ سَنْدِيْه

باجہ نکالن تنہاں گھر وں پس جو خود نکل جاوےں
تائیں گناہ تان جو کی اپنے حق کماوےں

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ

تے اللہ غالب حکمت والا کم چنے فرماوے

اَوْدِ گِیَاہِ پِنِ بَحْرِ تَکِے زَنِ فَرْزَنْدِ بَحِیْ تَالِ

فرایہ آیت وحی لیا یا پیغمبر فرمایا

عورتوں کج بلیانہ ورثہ حکم پیغمبر کیستا

ایہ وچہ معاملہ اول عدت بیوہ سال تمام

طائف تیں بہکارت داپت نام حکیم سداوے

ما پیو بھی تن نال ہو یا فرشتہ مدینے والے

ورثہ اس داپیاں تے فرزنداں نفل سبایا

جو سال تائیں زن خراج کھوا ہو تے خصوں تیا

دارش روا نہ گدھن گھر تیں تائیں سال بلامی

وہ چہ نظر تھی کے کلیاں
روایت تھی کے جانان نے سکھنے
نعمان ابن عبد بن جبریل
موسیٰ بن جبریل
وہ کہ سال تائیں مال تیا راجہ

انہم و غیر اوی مصلح ہو یا
مصلح ہے جانان جو دنا اس آیت دا
تیں اکر وچہ فرشتہ مصلح وال
والہ اعلم

اوہ پوئے تورت پٹا دے لوکاں بدو حکم سدا
 جد کال ب فوت ہو یا حضرت خرقیل خلیفہ بنیاں
 جد خرقیل بھی فوت ہو یا فر لوکاں دین بھولایا
 فر حضرت الیاس بن مغیرہ رب نے بھیجے آئے
 جو حضرت موسیٰ بعد پیغمبر اسرائیلیاں آوی
 فر بعد وفات الیاس البع خلیفہ رسیا زنا نہ
 فر دشمن ظاہر ہو یا انناں الماشا تاس کنندو
 سنہ مصر تے فلسطین عالقة کن جہناں یوں
 انناں بہت ولایت کھوئے نون فرزند بی پکریا
 بنی اسرائیلیاں اپر جزیرہ انناں مہر دھریا
 نہ اسرائیلیاں وچ پیغمبر مہیا مدیر کوئی
 اس نون اسد لڑکا دیوے سمجھ کرن دعائیں
 جاں ہو یا وڈا وچ بہت مقدس زمین تورت پٹا
 اکیسوں جاسقوم اپنی دل بخر پیغام ہوئی
 کن توں کریں شتانی اچے نبوت وقت نہ آیا
 اسرائیلیاں پوچھو انویں بند ولایت قدیوں
 تے بادشاہ رہن ٹکیاں تابع جو کجہ بنی تباون
 دھب کھو شمول پیغمبر چالی برس لنگھائے

جان بوشع قوت تے کالب بن یوقنا خلف سدا
 دین اسد آنازہ رکھیا اینناں تریماں جنیاں
 بدعت بہت رواج ہو یا بت پوجن لگ ہوئی یا
 دین اسد دی طرف بولایا لوکاں حکم سدا
 اوہ دین اسد آنازہ کرد اوچو تورت پٹا دی
 فر اس مخین بعد عظیم تریماں پھیلیاں چہ جانا
 اوہ قوم جالوت کناری دریا روم والیدہ رہند
 اوہ اسرائیلیاں اپر غالب کیتا اینناں
 چار سو چالی لڑکا انناں لوکاں کھڑیا تباون
 توڑیاں کھراںیاں اسرائیلیاں کہ انناں تہیج یا
 خاندان موت بنیں نون حامل باقی ہوئی
 جد لڑکا رب ونا شمول لگا یا نام اس تائیں
 ہکدن راتیں ستیاں سنوں حیرا میل ملایا
 رب تینوں بنی بنایا گیا فراہناں بنیاں تائیں
 جو بنی ہوویں تاشا کھل کر جوتوں سیج الا یا
 جو بادشاہان دیوکر لگن سب تعظیموں تکریموں
 دنیا دین بھلیاں ربی طرفوں اوہ بھماون
 چنگے حال کناریں بچھے قوم جالوتے آئے

اِذْ قَالَ الرَّسُولُ لَھُمْ اَبْعَثْ کُنَا مِلًّا تَقَاتِلْ فِی سَبِيلِ اللّٰہِ

جد کیونے واسطے بنی اپنے دیو کھل کر واسطے اسادی بادشاہ تارپے سپس وچ راہ اسد تعالیٰ

وچوں لقمہ پیغمبر خود را کہ برپا کن براے ما بادشاہے تاجنگ کنیم در راہ خدا

جد کیہنا انناں شمول بنی نون لڑکا سان بادشاہ کوئی | تاجنگ کریے وچ راہ اسدے جوا یہ حاصل ہوئی

وچ پیغمبر کو کھلیا پو
 دین اسد آنازہ رکھیا اینناں تریماں جنیاں
 بدعت بہت رواج ہو یا بت پوجن لگ ہوئی یا
 دین اسد دی طرف بولایا لوکاں حکم سدا
 اوہ دین اسد آنازہ کرد اوچو تورت پٹا دی
 فر اس مخین بعد عظیم تریماں پھیلیاں چہ جانا
 اوہ قوم جالوت کناری دریا روم والیدہ رہند
 اوہ اسرائیلیاں اپر غالب کیتا اینناں
 چار سو چالی لڑکا انناں لوکاں کھڑیا تباون
 توڑیاں کھراںیاں اسرائیلیاں کہ انناں تہیج یا
 خاندان موت بنیں نون حامل باقی ہوئی
 جد لڑکا رب ونا شمول لگا یا نام اس تائیں
 ہکدن راتیں ستیاں سنوں حیرا میل ملایا
 رب تینوں بنی بنایا گیا فراہناں بنیاں تائیں
 جو بنی ہوویں تاشا کھل کر جوتوں سیج الا یا
 جو بادشاہان دیوکر لگن سب تعظیموں تکریموں
 دنیا دین بھلیاں ربی طرفوں اوہ بھماون
 چنگے حال کناریں بچھے قوم جالوتے آئے

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اُتْبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ الْاَتَقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا

لَنَا الْاَتَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کیا شاید بتین فرزند پنا جاو و پیر ستاد و جنگ جو جنگ کرو کیا انسان و کیا هو یا سائلون جمع جنگ کران و پناه
لغت بمعبر ایندیک مقتدران که اگر واجب کرده شد بر شما جنگ کنید گفتند یا خدا را که جنگ کنیم در راه خدا
اس کیا جو شاید فرض معصوم جنگ استین کرد برای کیا انسان کی هو یا سائلون نه کی راه خدا ی

وَقَدْ اَخْرَجْنَا مِنْ اَبْنَاءِ نِمْرُودَ اَكْبَرِهِمْ الْقِتَالُ
تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيلاً مِنْهُمْ

و اخراج کردیم از پسران نمرود بزرگوارترین آنها را که در جنگ و در آن بود و نمرود
و توتیج پس کرده سیریم از خاندان خود و جدا از فرزندان خود و چون واجب کرده شد بر ایشان جنگ و یک و دانی و نمرود از آن
نه این کار کنی برای پسران فرزندان استین ا جان فرض هو یا جنگ فرمود نمرود شخص انسان استین

وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ الْظِلْمُ وَاَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللَّهَ وَقَدْ
نَعَتْ لَكُمْ هَاطُوتَ مَلَكًا

و خدا بر ایشان ظلم است کیا و اطاعت را از ایشان میبرد و نمرود است که خدا را طاعت او را
و است پسران گمان گفت مرا بشناس از این نشان الهی خدا مقرر کرده است برای شما طاعت را با و شاه

نه کیا بنی تنان با طاعت است و شاه بنایا
که خاصا ملکیا جو حسن اقداس ال پیر سونی
اده تیل میں سر و سداوه بادشاهی نون قیای
طاعت کن اس قدر درازوں گمان می محتاد
پیر سونی بهال که بیانی پیچیدار پس پیر سونی
جوش گیتا اس تیل پیغمبر و طحا خاصا لیستا

الله سبب حاکم انسان و کمال جهنم ظلم کیا یا
تتمویدل سوال متار بگروں شاه انساننداری
یکه شک بهی ملیاتیل همو چو جوش که حسن آیان
طاعت انسان نام شاول بر خیز چینیان اولاد
او هم زنگن و نسب اگر می پیر سونی که در کس
دعا کرده اند که مال کارن فرض بنیون گیتا

اینکه از نمرود اولی است
و توتیج پس کرده سیریم
از خاندان خود و جدا از
فرزندان خود و چون
واجب کرده شد بر ایشان
جنگ و یک و دانی و نمرود
از آن نه این کار کنی
برای پسران فرزندان
استین ا جان فرض هو یا
جنگ فرمود نمرود
شخص انسان استین
و خدا بر ایشان
ظلم است کیا و
اطاعت را از ایشان
میبرد و نمرود
است که خدا را
طاعت او را و است
پسران گمان گفت
مرا بشناس از این
نشان الهی خدا
مقرر کرده است
برای شما طاعت
را با و شاه

الانسان

تے اسد دیوی بادشاہی خود جنوں کرے ارادہ | تے اللہ فضل کشادہ والا صاحب علم زیادہ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ
فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

تے کیا واسطہ انانڈی بنی انانڈی نے تحقیق تسانی بادشاہی اسدی دی ایہ ہے جو اوکا کشادہ
پاس صندوق جو جوہر اسدے آرام ہے رب تادے نہیں

وَكُنْتَ إِثْنَا زَعِيمٍ ابْنِ الْبَيْتِ تَسَانٍ بَادِشَاهِي وَأَنْتَ كَمَا بَدَيْتَ صَدُوقِيَّةً دُرَّانَ لَعَلَّ سِتَّارَ رُودَكَ شَامِ
تے کیا انانڈوں بن تسانی طاووت دی تاسی | جو آدوی تسان صندوق جو سوچہ رحمت کاملی

وَيَقِيَهُ عِثْمَانُ بْنُ الْمُؤْتَبِرِ وَالْهَرُونَ خَمِيلَةُ الْمَلِكَةِ ط

تے بقیت اس چیز نہیں جو چھوڑی ہوئی تے ہاروں نے | اٹھاؤں گے اوسنوں فرشتے

وَبَقِيَّةُ زَبَرٍ كَاتِبٍ كَذَّابٍ تَسَانٍ بَادِشَاهِي وَأَنْتَ كَمَا بَدَيْتَ صَدُوقِيَّةً دُرَّانَ لَعَلَّ سِتَّارَ رُودَكَ شَامِ

تے اسد یوہ بقیت جو ہاروں تے موٹی چھوڑیا | اٹھایا اوہ صندوق فرشتیاں گے ابدیں جو بڑیا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

تحقیق وچ اس دے البتہ تسانی ہے واسطے تادے چیکر ہو تیں ایمان والے

البتہ درین نشانہ است شمارا | اگر مومن ہستید

ٹھیک صندوق دی آون اندر ہوتا خاص تسانی اوہ صندوق آدم نوں اسد بھیجا برکت پائی اس وچ صورت بنیاں آہی وچہ معالہ لیا یا فردت بدستی آیا ہو پوچھا ابراہیم علیہ	بادشاہی طاووت کارن جرہو تیں اہل ایمانی تری ہتھ دیاں دوتہ چڑاچو پیل تیں بھائی اوہ پاس آہم دی آہوت فرشتہ پنہیا یا فرجہ ٹیلیوں دتے پئے پنہیا اسمعیل
---	---

فریقہ نوں پوچھا فرشتہ فرزندائ ہتھ آیا

فر حضرت موسیٰ دلیا اس وچہ اسباب لکھایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۲۰

بھی اس دچہ تور ت دوختے بھی کچہ تختیاں بھوسو
 ہک تھیلان بھی اسو چھڑا اسرائیلیاں لہندا
 زمر دزبر جدوں اس پر ڈاکسیں چمکارا
 جان طرف لڑائی جاوَن اگے طرف صندوقِ حلاوت
 اس تھچے ٹھایاں فتح لڑایاں بہت واری آزمایاں
 جان اسرائیلی وکڑے تاودہ دشمن مے ہتھ آیا
 بتخانہ رب خراب ہو یا بت مودھے دگر ساری
 اس شہر کنار موت پئی فرکھیا ہور کتھائیں
 حیران ہوو تاہکَن اسرائیلیاں چون لولی
 فراس بدبیرت بای اس نول گڈے اوپر چوڑو
 انہاں گڈا چوڑا لکھیا تدا اللہ بھیجے چار فرشتے
 جان اسرائیلیاں ٹھا پڑھیاں ب نول حمزئیاں
 فرار کر کیتاں لوکاں بادشاہی طالوئے
 ابن عباس کیا قاتوت بھی عاصا موسیٰ ال

بھی عاصا ماروئے موسیٰ یک بھی حتی جوڑے
 ہا کہن سکینہ ملی شکل جناور اس وچہ رہند
 جال اوسداسن آوازنا جاش فخر اسال اشکارا
 جد صندق ٹرڈ تاثرن جال ٹیر وادہ ملک اولہ
 جو جھکا پووتا اس تھین کچھن دے حکم بھلیا یا
 دشمن فلسطین کھڑا بتخانے وچہ دکایا
 بتجانیوں کدھ صندق انان وچہ کیا شہر کار
 جیتھ رکھن ت پو و خرابی آفت موت بلایس
 جد ای صندق تان وچہ انیوں ہسی ولی
 ہا کہ بیوفہ لداں جتول جاون تتول جھوڑو
 انناں ہا کہ پو پچا یا اسرائیلیا نوالی زمین سرے
 ہا کہن سامان اپسی فرلیا و ملک اتھائس
 ایہ وچہ معالم لکھیا بغوی سب قصہ تا بوتے
 جے طبر دے کجرا اندر کدھ ہسی سب نقالے

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ

مُتَلِّیُّ كُمِیْهِ

فرح و وقت جدا ہو یا طالت نال لشکر ان کے اگھبوس تحقیق انداز ماووالا ہے تانوں نال نہر دے
پس چوں جدا شد طالت بال لشکر یا یعنی از وطن گفت البتہ خدا آزمائش کندہ است شمارا نہرے
پس چوں جدا ہو یا طالت شہر تہیں سنگ لشکر
اسی ہزار یا ستر ہزار جو ان جب کی سنگ ٹریا
سو سو گریہ تے پانی تھوڑا نہر مٹھی بہک آئی

[illegible]

اعلم يا هوذا قد قد غفر
عن فلسطين و سببها
عن امير المؤمنين
فلسطين هي

آکھیا انہاں جو جان ٹھیک السد نوں ملن لیاؤں | اسی ٹوٹے تھوڑے غالب نے کھنرے حکم خداؤں

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ وَلَکَ اَبْرَزُوْا اِلَیْکَ اَلْوَتَّ وَجُودِہٖ

تے اللہ نال صبر کرنیوالیاں دی ہے تے جو وقت مقابل ہووے وسط جالوت دی تے لشکر اسدیند

و خدا با صبر کننگاں ست و آنگاہ کہ میراں در آمدند برائے جنگ جالوت و لشکر ہاے او

تے اللہ نال انہاں دی جیڑے صبر کریں نگ یاری | جد ہووے مقابل نال جالوت تے لشکر فوج کفار

قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا وَانصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ

اکھینے ربنا دی مددھا پر پڑے صبر نوں تے ثابت رکھدیاں دیاں نوں تیار ہی ہسا نوں پر قوم کفار تے

گفتند اے پروردگار یا رب بر بصر او تم کن قدر ہمارا و غلبہ دہ مارا برگردہ کافران

و کہن یارب ویتاں ساں صبر تے قدم کھو جائیں | تے یاری کرتوں سالوں پر قیم کفار بلا میں

فَصَوِّمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ قَتْلَ دَاوُدَ جَالُوْتَ

پس چلاؤ تو نے انہاں کافران نوں نال حکم تے قتل کیتا داؤد نے جالوت نوں

پس شکست داؤد تے ان کافران را بکھر خدا و بکشت داؤد جالوت را

پس را چلائے کافر تھوڑا نال توفیق الہی | تے قتل کیتا داؤد بنی نے اوہ جالوت تباہی

وَ اِنَّہٗ اللّٰهُ الْمَلِکُ وَ الْحَکَمَةُ وَ عِلْمُہٗ مَا یَشَآءُ

تے دلی اس نور اللہ نے بادشاہی تے علم تے سکھایا سنوں سچیز تھیں جو چاہیا اس نے

و خطا کرد او را خدا بادشاہی و علم پیاموت اورا از انچه میخواست

تے دتا اس داؤد نوں اللہ ملک تے سمجھ حقانی | اتے ہووے سکھایا سنوں جو اس چاہیا کہ از رانی

ای قصہ عجیب است بقوی و جہ معلوم لیاوے | داؤد بنی نے باراں بھائی ایشا باب سد او

ایناں طاہوت نہ تھیں لکھیا ایشا سن فرزندل | داؤد آہا سبھناں تھیں چھوٹا علی دشتنداں

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

تس ملک تھکت علم و تار ب شاہی ملک ابائی
 بھی رب کتاب زبور دتی ہو زردہ داکم سکھایا
 جد پر سے زیور تا وحشی جنگل آون پڑے جادون
 تے پانی و گدا تھیرے دوا بھی جلدی ٹھیر کھوک

تاہکت کنوں مراد نبوت دیکھ معالم بھائی
 اور اپنے کسبوں کھانا کھا دیو محسن عجیب تھک آیا
 تے شکم چھ ہوا کھل دون بون شور محب و
 بھی بولی شکمیاں گھیریاں سمجھو محضی کج نہ ہووے

وَلَوْلَا دَفَعَهُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ فُتْنَةً لِّلْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ

تے جیکر نہ ہوتا ہوتا اندو لوکان فتن اعضاء و البتہ خراب ہوندی زمین پر اندو
 و اگر نہ ہوے دور کردن خدا ہواں اگر وہے را بدست گروے البتہ تباہ شدی زمین و لیکن خدا

ذُو فَضْلٍ عَلَی الْعَالَمِينَ

صاحب فضل و ہے او پر جہانوں
 صاحب بخشا ایش ست بر عالموں

تے جیکر نہ کہتا لوکان و حیاں نال شاہ
 کہ کن مراد حوال نکال سب مثر کفار شاہ و
 تے اکثر کن جو بہت نیکان و حیاں و بر بلائیں
 احمد منیل ہا ہوں شہوی کیا بنی فرماوے

تاہم خراب ہووے اسے فضلوں جگ ساو
 نہیں تال کن فساد میں و کفر شک و دہ جاو
 نہیں زمین خراب ہووے گناہ است کفر اذائیں
 کہ نیک ہوسن دی یا ہوں سو کفر آفت رب شاہ

فَلَا تَأْتِ اللَّهَ تَسْلُوهَا عَلَيْكَ يَا حَقُّ وَأَنْتَ لِمَنِ السَّيِّئَاتُ

ایہ آیتاں اندو یاں ہیں مشہور مال حسین او پر تیرے مال سپردے تحقیق تو انہیں تمہیں ان حصوں میں
 این آیات خدا انہیں انہا را بر تو برستی و البتہ تو از ہمیں سوا حق

ایقص ہیں آیات اندوے تیرے پر تیرے

حق نے مال تے ٹھیک کنوں سلطان ملک پر

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْتُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَخَرَجُوهُمْ مِنْ دَارِهِمْ

ایہ نیز بزرگی فی اسان بعض انہا دیو نول بعض و بعض انہا تیرا وہ ہو کلام کہی اسے تے بلند کیا بعض انہا دیو نول
 ایہ نیز بزرگی فیضیت داویم بعض انہا تیرا انہا تیرا کسی بہت کہ حق گفت باہذا و بلند کرد بعض را تیرا

ایہ آیتاں اندو یاں ہیں مشہور مال حسین او پر تیرے مال سپردے تحقیق تو انہیں تمہیں ان حصوں میں
 این آیات خدا انہیں انہا را بر تو برستی و البتہ تو از ہمیں سوا حق
 ایقص ہیں آیات اندوے تیرے پر تیرے
 حق نے مال تے ٹھیک کنوں سلطان ملک پر
 تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْتُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَخَرَجُوهُمْ مِنْ دَارِهِمْ
 ایہ نیز بزرگی فی اسان بعض انہا دیو نول بعض و بعض انہا تیرا وہ ہو کلام کہی اسے تے بلند کیا بعض انہا دیو نول
 ایہ نیز بزرگی فیضیت داویم بعض انہا تیرا انہا تیرا کسی بہت کہ حق گفت باہذا و بلند کرد بعض را تیرا

ایغی فیصل قما اسان کھان دو جیاں تے
 اے اچیاں دجیاں الایغی محمد رب دا پیارا
 بھی بعضی حور فضاں خاص جو لے کسی ہو رہا ہیں
 ہی نمان تخم فراق ہی تھیں کرن جیواں کلاں
 بھی از گلیاں تھیں چشم جاری لشکر کل جایا
 شب عجزیاں تھیں وہ قرآن جو خلقت عاجز آئی
 ابوہریروں با اسناد جو حضرت خود فرمایا
 تے مینوں بقرآن تا ایہ معجزہ وحی اللہ دا
 بھی نال اسناد بخاری راہوں جابر کنوں ویت
 جو ہک جینہ پند ہوں جا خوف میری تھیں سری
 تے مسجد نور طہور میں سب میری کارن ہوئی
 تے ہو پندیر ہک فرمے دل میں سنبھال آیا

بعض تنہاں جس سخن کیتا رب کہاں موجود تے
 جو کل نبیاں لوں شرف ملیا تس ہک ملیا سارا
 جوں انگل اشارت چن چر بچیا ہک سا کردیتا ہیں
 بھی دین گواہی نال سالت پتھر رکھ سلا ماں
 ہک پیاو شیروں تر سو جیا معجزیاں انت آیا
 جن انسان نراج تائیں کسے سورت ہک بنائی
 جو ہر پیغمبر قدر ایمان بندیاں دی معجزہ پایا
 اسپہ جو روز قیامت سبہ تھیں میری مگر زیادہ
 جو نبی کہیا پیہر چیراں نیوں سب تھیں وہ عنایت
 تے لٹ حلال ہوئی کسینوں جائز خاطر میری
 جتہ وقت ہو دی تھہرکے پیہم ٹپہتے نماز ہر کوئی
 تے مینوں حکم شفاعت اول چہ عالم لیا یا

وَإِنَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَإِنَّا بَرُوحُ الْقُدُسِ

تے دے اسان عیسیٰ پیریم را معجزات و قوت دا دیم اور ابرو ح قدس

یعنی جبریل علیہ السلام

تے دلی اسان عیسیٰ بن مریم روشن صاف دیلاں

تے قوت دلی اسنوں روح القدس جبرائیلوں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ قَاتِلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِكُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيْتُ

تے جیکر چاہندا اللہ جا کر کہہ دے وادہ لوگ جو پچھلے دنیاں تھیں ہے پچھو ستمیں جی آیاں اہنا نون دیلاں

دا اگر خواستے خدا جنگ نہ کر دے تا نکا بعد پیغمبر اں بود بعد از انکہ آمد بایشان سلیمان روشن

تے جیکر چاہے نہ لٹے جبریل بعد رسولان

اپکھے اون معجزیاں جبرو دشمن صاف دیلاں

بعض تنہاں جس سخن کیتا رب کہاں موجود تے
 جو کل نبیاں لوں شرف ملیا تس ہک ملیا سارا
 جوں انگل اشارت چن چر بچیا ہک سا کردیتا ہیں
 بھی دین گواہی نال سالت پتھر رکھ سلا ماں
 ہک پیاو شیروں تر سو جیا معجزیاں انت آیا
 جن انسان نراج تائیں کسے سورت ہک بنائی
 جو ہر پیغمبر قدر ایمان بندیاں دی معجزہ پایا
 اسپہ جو روز قیامت سبہ تھیں میری مگر زیادہ
 جو نبی کہیا پیہر چیراں نیوں سب تھیں وہ عنایت
 تے لٹ حلال ہوئی کسینوں جائز خاطر میری
 جتہ وقت ہو دی تھہرکے پیہم ٹپہتے نماز ہر کوئی
 تے مینوں حکم شفاعت اول چہ عالم لیا یا

بعض تنہاں جس سخن کیتا رب کہاں موجود تے
 جو کل نبیاں لوں شرف ملیا تس ہک ملیا سارا
 جوں انگل اشارت چن چر بچیا ہک سا کردیتا ہیں
 بھی دین گواہی نال سالت پتھر رکھ سلا ماں
 ہک پیاو شیروں تر سو جیا معجزیاں انت آیا
 جن انسان نراج تائیں کسے سورت ہک بنائی
 جو ہر پیغمبر قدر ایمان بندیاں دی معجزہ پایا
 اسپہ جو روز قیامت سبہ تھیں میری مگر زیادہ
 جو نبی کہیا پیہر چیراں نیوں سب تھیں وہ عنایت
 تے لٹ حلال ہوئی کسینوں جائز خاطر میری
 جتہ وقت ہو دی تھہرکے پیہم ٹپہتے نماز ہر کوئی
 تے مینوں حکم شفاعت اول چہ عالم لیا یا

وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتُلُوا

ایہ اختلاف کیتو دیناں تھیں اوہ جو ایمان لیا یا تے اہناں تھیں اوہ جو کافر ہو یا تے جو چاہندا اللہ کر دی
ولیکن اختلاف کر دیاں ان ایشاں کسی ہست کہ ایمان آور وارشیاں کسی ہست کہ کافر شد و اگر خود بخود جہنم گم کر دی

اِیْرَجُکُمْ اِنْ جِئْتُمْ بِبَعْضِ الْاٰیٰتِ
اِیْرَجُکُمْ اِنْ جِئْتُمْ بِبَعْضِ الْاٰیٰتِ
اِیْرَجُکُمْ اِنْ جِئْتُمْ بِبَعْضِ الْاٰیٰتِ
اِیْرَجُکُمْ اِنْ جِئْتُمْ بِبَعْضِ الْاٰیٰتِ

ایہ لکھ کر جو چاہے اوہ مالک مختاری
تے جینوں چاہے عدلوں بے توفیق رکھو گمراہی
علی کیا ایراہ انہیر انا و اس پو بھائی
قرنہ جی واری چھپو سن و تفر علی ایہو فرمایا
ایہ لکھ کر جو چاہے اوہ مالک مختاری
تے جینوں چاہے عدلوں بے توفیق رکھو گمراہی
علی کیا ایراہ انہیر انا و اس پو بھائی
قرنہ جی واری چھپو سن و تفر علی ایہو فرمایا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ای لو کو جو ایمان لیا ہے ہو خرچ کرو اپنے خیر جو روزی تے اساتیاں توں کہ تمہیں حق آو و اجن جو نہیں دواوے

لَمْ يَكُنْ خَرَجٌ كُنِيَ اِذَا بَخِرَ رُزْقِي اِدِيمَ شَارِ اِيْشِ اِنْ اَنَّا بِيَادِرُ زِيْكَ نِيْثَ خَرِيْدُ فِرْوَحْتِ دِرْ اَنْ
لَمْ يَكُنْ خَرَجٌ كُنِيَ اِذَا بَخِرَ رُزْقِي اِدِيمَ شَارِ اِيْشِ اِنْ اَنَّا بِيَادِرُ زِيْكَ نِيْثَ خَرِيْدُ فِرْوَحْتِ دِرْ اَنْ

وَالْخُلَّةُ وَالْشَّفَاعَةُ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

تے نہ دوستی ہے تے نہ شفاعت تے کافر اوہ ہی میں ظلم کرنے والے

وَنَدُوْسْتِي وَنَمَفَارِيْشِ وَكَاسِرَانِ اِيْشَاتِ ظِلْمَانِ

تے کوئی دوستی اسدن بخوی یا سچوں ان شفاعت
بیع مراد خرید و فروخت یا فدیہ لینا نہ جاوے
یعنے وقت عملہ ادنیا اگے عمل نہ ہو سن
تے کافر اوہی ظالم کفر نہ جیے ہو شفاعت
معنی ظلم جو چیز کالی بن اسکے جا لگاوے
روز قیامت عمل نہ وکے عملوں عالی رہن

ایہ لکھ کر جو چاہے اوہ مالک مختاری
تے جینوں چاہے عدلوں بے توفیق رکھو گمراہی
علی کیا ایراہ انہیر انا و اس پو بھائی
قرنہ جی واری چھپو سن و تفر علی ایہو فرمایا
ایہ لکھ کر جو چاہے اوہ مالک مختاری
تے جینوں چاہے عدلوں بے توفیق رکھو گمراہی
علی کیا ایراہ انہیر انا و اس پو بھائی
قرنہ جی واری چھپو سن و تفر علی ایہو فرمایا
ایہ لکھ کر جو چاہے اوہ مالک مختاری
تے جینوں چاہے عدلوں بے توفیق رکھو گمراہی
علی کیا ایراہ انہیر انا و اس پو بھائی
قرنہ جی واری چھپو سن و تفر علی ایہو فرمایا

[illegible]

وہاں سے ادا ہوا طرہ علیہ السلام
 واما اللہ تعالیٰ نے دلا علیہ السلام
 قاسمے کے بعد سے اور اس کے بعد
 علیہ السلام کا ادا کرنے والا کی
 سے تحقیق کے بعد اس کے
 کے واسطے اللہ کے لئے
 موجود ادا طرہ میں کہنے کے
 کوئی کہ نادر سے بیزاد
 خیر و سود علیہ السلام
 علیہ السلام کے لئے نہیں
 قاسمے اس لئے کہ اس کے
 کو دستہ ہر نام کی چیز سے
 کو پیش ہر نام کی چیز سے

تے نہ کوئی دست دیوے او تمہ اپنا عمل کتا

تے ناکوی کر و سنا ریش حد لگ ناک افزہ نہ دتا

اللَّهُ إِلَهُ الْإِلَهِ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ

المؤمنين كمال اللق عبدك وسواك سكر زنده قائم ركنه والجهان اے نہیں کہ دی اوسنوں افکرتے نائیند

اللہ رحمہ تعالیٰ تجھ کو زندہ قائم کنندہ جہان است بیدار اور پیکی و خواب

المسبح باسج عبادت لائق بہرگز نہ ہو نہ کوئی
 المصی ہمیشہ زندہ سوتوں پاک تھا الے
 سنہ نفاس جو ہولی اونکھ کس جسق تائیں
 النور اخ الموت جو بنید روت دووین جن بیانی
 وچ حدیث صحیح مسلم مور یقوی مظهر بیایے

زنده اوقیوم نہ پکڑاں اذکم کے پیندندوی
قیوم ایسی خود قیام کم اذکم سب جگہ رکھو
اذکم ایسی ہر اندر مستی پیندندو چہاں
ہر آفت تھیں پاک ایسی پیندندو نہ کافی
جو بنی کیار ب سوین نہیں ناسل لائق سو جانے

لَهُ مَا فِي الشَّجَرِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَلِكَ يُكَفِّرُ عَنْهُ الْإِثْمَ

و اطوار کے ہے جو کہی وچ آسمان اندر ہے تو جو کہی وچ زمین پر ہے کون ہر اوہ جو سفارش کی یہاں اس کے گزراں علم و سیر

مرا ورا هست آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است گویست آنکه سفارش کند نزدیک او و اگر با دین او

اس مالک جو وہ آسمانوں کے جوہر بنے
اس کے دلیل قومیت ہی بھی معبود یگانے
جو ناما مالک ملک برابر ناخالق مخلوقاں
ذاد الفا اشارت نبیاں جو ہر شتیاں تاسیر

اور کوئٹہ جو کہ سفارش سدی پرچہ ادا ہے
جو اس پر موزہ پوجا لائق و جہیز زمین آسمانی
بلکہ سفارش نہ کر سکے یا جھوٹا ادا ہے وہ
ایک فطری اللہ قاضی لکھیہ و لکھنؤ شہر کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَيَخْلُفُهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

جاننا و اود چیز چرا اگر ایستاد باشد و نیز بچند اندالو بکشتن نیز در کس چیز نزل علم اوست تبیین نماید و نیز چرا باشد

حضرت انداخته پیش رویشان نهادند و اینچنین است ایشان و نیز گویید در زمان پادشاه و از معلومات او که گنجینه و کتابخانه

۱۰۰ جانے جو کیا گئے تھیں تہاں تہاں پھر آیا

تے گھیرن نا کہ علم اسد و تہیں راجہ اس غور و چاہیہ

ہم دوسرے طرف جہاں زمین آسمانوں | یاد آدی طرف ہی مرتے کہے فاضل دانا

لے تہاں جو کم دنیا دی تیکھے عاقبت والے
یا لے تہاں جو اگے گزری تیکھے ہرود ہمارا

یا اگے عاقبت کچھ دنیا دہو معالم بھالے
تے بندہ غیبت جانے کوئی علم المذہب سارا

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سایا کرسی اوسدی نے آسمانوں تہ زمین پر تے نہیں بھاری ہوندو آسمانوں گہمیاں انسان ہا ندی تے اوہ بلند بزرگ

فلک قدست کرسی آسمان را زمین او گراں نہیں دوا اور انگہیاں این ہر دو اوست بلند مرتبہ بزرگ شان

سایا کرسی اوسدی نے آسمان زمین تائیں
حسن کیا جو کرسی کو لوں عرش ہر اویسا لی
ہر کس ہر اویسا علی بعضے ملک قدیم تباہوں
ابن ہر دو یہ ابو ذر تھیں جو پیغمبر منبر مایا
جو نہ کر چیدا انگل اندر چوداں طبع اینویں میں
ابن عباس کیا جو کرسی اگے انہر سستے
مظہری اندر لکھیا ایچوں ایک گل حاصل ہوئی
آسمان بھی ہلکدو چون گھیرا کر دیت سمجھیک
جو کرسی آسمان انہر جان عرشوں انہر نالوں
تے اوست آسمان کو ہر جا ہلکدیکہ قرآنوں
بہی اینہاں چہ تجل نفی آسمان تھیں زیادہ
علی داسنے شان بلندہ مفریکوں مثل مانند
اس آیت دیکھ کر ہوا سب ذات صفات الہی
وہ چہ صحیح بخاری ہو ہر معالم ابوہریر یوں لیا یا
ہر واری مثال کہے تھے مڑ آوے پکڑ لوے
جو طرف فراموش جاں آوین پڑھوں آیت کرسی چسکا

بہار و ترس کھوالی انہاں بلند بزرگ اوہ سائیں
ابوہریرہ کہے جو کرسی سستے عرش مکانی
ابوہریرہاں ہر ہر ہر شہر جسم خدا فرماو
جوست آسمان تے رست زمیناں کرسی ناں بتایا
تے کرسی عرش عظیم دو لگے جھلوا رنگ توں میں
جو نہ کر ڈھال دلی عوامدرست ہم کوئی نہ تو
جو کرسی کبیر یا آسمان انہوں اوہ وچہ عرش سماں
بنے گول ہر دو ہر دو ہر دو ثابت تھیکوے
ایسا سند تہاں تہوں ہوی ظاہر آکھ سناواں
شاید کرسی عرش حقیقت جدا ایسی آسمانوں
تا میں گئے نہ وجہ آسماناں کہنے ذکر ملاحظہ
عظیم داسنے ڈھاسن تھیں شانوں قدر بلندوں
تا میں چھوڑیاں عظم آیت ایدہ منبر مائی
جو تے باتیں ابلیس ٹھہرا اس طام حیاہوں تے
تیر کی رات کلام تباہوں کیوں خلاصی تھیکوے
بھیکوے کھوالی تیں ریساری سات گنداری

تہاں آیت

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text. The text is dense and covers the left margin of the page.

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text. The text is dense and covers the bottom margin of the page.

فجر قہری شیطان آوے نیش تیرے کوئی
ہی ظہری اندر نہائی بھقی وار قطنی تھیں لہایا
جو کوئی بڑھے ہمیشہ ہنوں ٹھل ہشتون نا میر

بنی کیا ایہ سچ کیا اس جھوٹا آہا سوئے
بہر فرض نمازوں کچھ آیت کر سی بنی بتایا
اکر سوت ایہی ٹھل اسنوں مری جنت ڈرسی تائیں

لَا كِرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

نہیں زبردستی وہ دین دے تحقیق ظاہر ہوئی راہ یابی اگر اہی تھیں

نہیں زبردستی ہاے دین البتہ ظاہر شدہ ہست راہ یابی اگر اہی

نہ کوئی زور دہرگانا کرنا دین دے افسد آیا
وہ چہ ظہری کیا جو اوداؤ دے تائیں جہان نہائی
جس اولاد نہ جیوے آکھن جو بہت عمر ال پاؤ
جہنمی افسیر ہوو مدینیوں حضرت بنی نکاسے
تدایہ آیت آئی جو وہ دین نہ زور دھکانا
بنی کیا اختیار دتا رہن جو رلن تہاں
ہاں کھن بمنوخ ہوئی ایہ آیت حکم قتالوں
جو نال اکراہ ایمان جابر دلوں جو آئے تہاں

بیشک راہ گراہی تھیں ہو ظاہر جہاد سیایا
ابن عباس لیا جو ایرسم نزال وی سائی
میں اسنوں نال ہوو ملاواں میت یو دیناوی
الضار کمن وجہ بیٹے ساڈی اہ کیوں جاون ٹالے
ظاہر ہو گیا راہ کوراہوں ہو پوچھا حکم ریا ناں
جو نال ہوو رلن لیر چھوڑو جاون ساتھ انا ہاں
وہ چہ ظہری ایمنوخ نہ آکھے ثابت ہو ہر حالوں
بھی ایہ اخلاص نہ روا عبادت کیتی نفی تہاں

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا

پس جو منکر ہو یا نال باطل دے ایمان لیا یا نال اللہ کیس تحقیق مقہ پایا اس نال رسی محکم دی جو نہیں تھنا سہل
پس کہ منکر شد بہت و ایمان آورد و بخدا پس البتہ جنگ زور بدستاوریز حکم کہ نیت کس تن آرا
جو منکر جھوٹے معبودوں نے منی اللہ سائیں
طاغوت و نزل فاعون ایہی طغیانوں جو گمراہی
ایہراو شیطان پلید جو جہاں سے انساناں

اس ٹھیک گھتیا بہتہ رسی حکم جنوں تھن تہاں
اصل اندر اس معنی جدول شکس صورت تہاں
جوشک شبہ وجہ پاؤں یا وجہ شہوت شخص ناواں

مسئلہ کیا نفی سے جو اہل قول بان
سودوہستہ کیا نفی ظہری اگر
درت کرنا نال سنی خود سنا
مسئلہ اس جگہ صاف ہووے
وہ چہ ظہری کیا جو ایرسم نزال وی سائی
میں اسنوں نال ہوو ملاواں میت یو دیناوی
الضار کمن وجہ بیٹے ساڈی اہ کیوں جاون ٹالے
ظاہر ہو گیا راہ کوراہوں ہو پوچھا حکم ریا ناں
جو نال ہوو رلن لیر چھوڑو جاون ساتھ انا ہاں
وہ چہ ظہری ایمنوخ نہ آکھے ثابت ہو ہر حالوں
بھی ایہ اخلاص نہ روا عبادت کیتی نفی تہاں

وچہ اسرائیلیاں ظاہر ہو یاں بدعت سخت برپا یا
 اس وعظ الضیعت کہتی کہ برپا یوں باز نہ آئے
 ارمیا رو ورجاے پڑی سر وچہ مٹی پاوے
 رب کہہ کر اں ہلاک نہ جد لگے خود اکھیں نہ مین
 یافت دی اولاد جو ہندی یا ہا نہیں تمامی
 فریت مقدس شہر آیا ات کہ انت نہ کوئی
 رب ہک فرشتہ گھلیا مسند ارمیا پاس لیا یا
 اور میری نال کرن برپا یاں ہر دم دیر گاندی
 فرد جی ترجمہ داری آیا ارمیا توں ہٹاے
 ارمیا دعا منگی فریارب مالک زمین آسماناں
 تے جو تنہاں باطل علی ہو تا کریں ہلاک تنہاں
 جیہڑی جاقربانیاں دی وچہ بیت مقدس آبی
 ست دروازے اس شہر دی گھر کے ہٹھا ہوں
 جو کتے وعدہ تیرا رب حکم الہی آیا
 تا ارمیا سمجھا جو اوہ سال بریوں فرشتہ
 بخت نصر سن لشکر ڈیرا بیت مقدس مٹا یا
 شام ولایت سور کا فراسرا ئیلی مارے
 سب جھوٹے وڈی جمع کیتے غارت کے ستر فراراں
 دنیاں غزیر ہی اناں لکھیا ندی وچہ آہے
 اک جمعہ قتل کیتے ہک قیدی تہیجا ٹول چھوڑا یا
 بخت نصر فرشتیا بابل تیدی اوہ سب نالیا
 اوہ گدھے اپرا سوارا ہا کیہ شہر نال انگوری
 جدو گھوس شہر دیراں پیانڈو ایا نال حیرانی

وچہ کیتا رب ارمیا دل خود نعمتاں یاد کر یاں
 فرمایا وچہ ہلاک کر اں میں اینہاں جو بنا پچھتاے
 جو یارب اینوں مارا گئے نایس حال سیاوت
 جان اوسد موندول کٹیا یا اے مٹیاں قہر ماہیں
 جے لکھ جھنڈا لیکھ پڑیا بخت نصر دنیا می
 اور کٹیاں ہوں کٹیاں قہر وہ دس مشکل ہوئی
 میں خوشیاں نال بھلیاں کروا اڈرک انت نہ آیا
 ارمیاں کو تیرا جرنے کہ بھلا ہی تال تنہا ندی
 اڈرک قسم دتی کرو دعا جو قہر تنہاں بلیا دی
 اوہ لوک جو جی اپر تنہاں اکھیں توں غو پیادا نا
 جاں ارمیا لفظ کسپا اے کٹکی بجلی ترٹ آسمانوں
 آتش بھڑک لگی اس ناگ وڈیا قہر اتھی
 ارمیا روں میں لگا کیتس سوال لاہریں
 جو تیرے قہر ہو سا پچھیں قہر اینہاں پر دیا یا
 اڈیا ارمیا جنگل ریا وحشاں و ناگ سر شستہ
 تے مٹی نال بھراویں اوہ گھر کا فر قہر میں یا
 فر کیتس لوک کٹے گردنوا جی شہر اں ساے
 زندہ توں اولاد لگے اپنے لشکر دیاں سر داراں
 تیرے حصے فراسرا ئیلی کرنے کا فر چاہے
 شامت ظلم جو سر سیکیاں پیدا قہر اے آیا
 نہ ارمیا گنہ یا ایسا شہر میں بیت مقدس اں
 بھی ہک پٹارا پنجہ ہر یا سنگ کارا خیمہ فرو دی
 جو کیونکر زندہ کر سی مہ ہستی کر کے نشانی

فرگہ باد بھوس پ نیت رنجیستی جان نکالی
رب پر وہ پایا اس دواتے کے نول نظر نہ آوے
اس سوخو نول سنہ سال جان گذرے حکم الہی آیا
جو الہ تم کرے توں شکر نیکر نال سدھادیں
فرزند شک دوڑ یا کہ ہنر بھی حاکم نال سدھایا
ادھ لگے کرن عمارت ایلایا بیت مقدس والی
جو اسرائیلی قیدی زندے الہ سب چھوڑاے
جو گردنوا حنی میت مقدس گدیتی خوب آبادی
ارمیا فیروز آیا الہ تھپے کہ سو سالوں
ادھ اکیمیں دیکھیں جبہ اوسد اسرار چھو آیا
جو جمع ہوو سب جمع ہو یاں فرط بایں گوشت اوتار
ایہ قصہ و رب منہ قول معالم وجہ لیا
جو بخت نصر جد ہو یا تا چھٹے اسرائیلی سارے
غیر چٹا بابل تھیں طریا گدھا تلے سواری
اکیموس کیونکر زندہ کر سی اسنوں پ دوبارا

بھی گدہا مویا انجیر کے شیرہ پاس بہا اس حال
 تے نگھی ہو روزی سول نہ کھاؤں ب ہٹاے
 کہ شاہ فارس نو شک نام فرشتہ اس واد ہایا
 ایلیا شہر تے بیت مقدس تازہ فیر بناویں
 ہر یک حاکم نال ترے سوکار کست زندہ نیایا
 تے تحت لضر باریا مچھ وڑیوس چہ مغزالی
 بابل وچہ نہ رہیا کوئی سرب بیت مقدس دہاے
 جہاں ترے سال گدشتہ ہوئے کامل فرحت شادی
 دوا کھیاں نہ دیاں کہتیاں اولیٰ قی جسے نال
 فرد گھوس گدہا چوڑیاں گھڑیاں حکم الہی یا
 فرحیم آیا فرزندہ ہو کر اٹھیا مینک سنا یوس
 عبد اللہ ابن سلام تے ابن عباس غریب تیا یا
 دانیال غریب بھی آل ادودوں ست نہر ہار یو
 دجا نہر کناسے وستی دھچی اجڑی ساری
 ایہ وچہ معالم قصہ لکھیا محی السنہ یارا

فَامَاتَهُ اللهُ يَاسَّةً عَامِرَةً بَعَثَهُ ط قَالَ كَمْ لَيْتَ ط قَالَ

لَيْسَتْ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

پس باد یا سہنوں اس کے سوبرس اٹھایا سہنوں فرمایا کتنا شیر یا توں کھدیں کھدن یا بعض دین دا
پس ہر دہ کرد اور اخدا صد سال باز اٹھکھت اور آفت چہ قدر رنگ کردی گفت رنگ کردم یکروز یا پاد

فرز را یا سنون ای که سوسال فراس حیوانا
یکتاب فرشته بهیچیا حسن ای سوال جناب المایا
دینیه لقا با تو س یکدینیه که میوس فر دینیه کهلا و سیا

اگھیا کتنا اثر لوی اکیوں کہ نہ یہ کہم آیا
روٹی وقت ستاسی فردینہ ہندو رب جگایا
تا اکیوں نہ تھیں بعض نہ سارا میںوں ایہ ہایا

مسلمانی دنیا کے لیے جسے غریب
اسلام جو چاہا ان فقیرانہ سے
آپ نے ہر شے پر اس شخص اور
وہ کہ علیہ السلام دی ہیں سب کچھ
کتاب
مصدقہ فی ربی
ابن ابی نعیم ادریس افندی
دیباچہ ہے کہ اگر فی اللہ
عفی عنہ

فرہر ہک پہاڑ تے کھنکڑا کجہ تنہاں تھیں

وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

فرساہنا نول آون وڈی تیں ول حکم خدا تیں

تے جان جو اسہ زبردست حکمت والہ ہے

وہ داندکہ خدا غالب استوار کا راست

تے جان جو اسہ تے غالب بکیاں کسان انا

اوہ چار جنا ورسا و اسور سفید کبوتر بھائی

سن وچہ عالم لکھیا نالے قاضی مظہری لے

بھی گوشت پوکرت ریزہ ریزہ کر کے سہ لایا

یعنے کہن کیتے ست حصہ پرست پہاڑاں

جو میں دل آذان اللہ تہیں ہر قطرہ ہر ذرہ

سب لوہو گوشت پوست ہڈی گل ریشہ پر سارے

جان وچہ ہوا سب جے پورے ہو گوسراں دا دل

جیہڑا دھڑا آوی سر اسدا کر و خلیل اگیرے

اوہ فیہر جناور چار ٹاٹ ہونے حکم لاہنیا

بکاکھن جیہڑو دیکھیا میں زندہ کراں تے کراں

نمروہ کیا توں دھاموے نول کدی جویا

دیکھیا میں کوں ہو جواوین فرج جھڑے کافر

نے ہک اکھن مردار پیا اس دھٹا بھر کمارے

جے پانی ہٹے ناگڑے کتے ہو درندہ کھاوے

تا مال تعجب بولیا یارب میںوں علم یقینی

لکھیا قاضی مظہری نے جگہ کافی
ہے اور ہندوستان ابراہیم دینے
تے اور ہر گت عارفی اسدی دست
دے دھارے آوی جویا ارباب
دیکھو سال کے ارباب جو
دیکھا اوستھوں لہر قالی نے
دیکھنے طلبیاد و راوے
دقت مال بہت آسان وچہ
نے دیکھا یوسف علیا لاسم
ارے اسد بے سوہن تانب
پنڈری

شاں خلیل غیروں وچہ جو مطلب لیا سو کمالا

بھی لکڑے شرح تے کال سیاہ رب قدرت عجیب لکھا

جو فرج کیتے سسکھی پٹے پر جہاں کٹ ڈالے

فر چار پہاڑاں تے حصہ کر کے چار کھ آیا

تے اپنے پاس لکے سر چارے سداوار و داراں

اڈی مرن ہوا وچہ سنکڑا سدا سدا مقررہ

آپو اپنی جا ہک ٹکٹن کرے خلیل نظارے

آپو اپنے سر دل وڑے آسے حکم خداوں

جو اسدا سر ہووے دھڑلے تیں تال ہووے پیر

کہاں خلیل سوال لکھیاں پیر اسدی درگاہوں

کیا خلیل جو ہووے موت رب زندہ کیے ہزاراں

باسجہ دھکے کوں لکھے آہو کیتے عرض خدا یا

تا اکھاں آہو میں خود دھٹا اپنی اکھیں ظاہر

جو پانی ٹھاٹھ آوی من کھاوے من مجھ کچھ ہو سارے

درندہ جان تا کھاں پونڈی ساری وڈی بجاوے

تو زندہ کرسیں ٹھیک کہا پر کارن دل لکھینی

صفت انساندی جیہڑ فرج کر دویں تالان ہنیا تھوں

صفت آناکہ خرچے کنندہ لہما و خذرا و راہ خدا مانندہ صفت

صفت آناکہ خرچے کنندہ لہما و خذرا و راہ خدا مانندہ صفت

صفت آناکہ خرچے کنندہ لہما و خذرا و راہ خدا مانندہ صفت

صفت آناکہ خرچے کنندہ لہما و خذرا و راہ خدا مانندہ صفت

صفت انہاں جو خرچن لالاں اندر راہ رہائے | اس لئے وانگ اکا رہ جس نے ستر کائناتے

فِي كُلِّ سَبِيلَةٍ مَّا تَحِبُّهُ وَاللّٰهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ مَوْلَاهُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

وچہ ہر شے دی سودا نہ ہے تے اسے دنا و دہا نہ ہے حسنوں کا ہند ہوتے اسے فراخ رحمت والا جاننا والا ہے

در ہر خوشہ صدوائے است و خدا دچند سید بہر کرا خواہد و خدا کنادہ فضل دانا است

وچہ ہر شے سودا نہ رب و دہا وے چاہے حسنوں | تے رب فراخی رحمت والا علم کمال بھی حسنوں

یک دست سوتیک دہا وے یا جس آیت کوئی | اودہ لکھ نہ راں تھیں و دہ دیلے تنگی اوس نہ ہوئی

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا

مَثَواً لَا اَذَى

اودہ لو کہ جو خرچ کر دیں میں لالاں انبیائوں و چہ راہ الہی و فرہین بیان و نہ کیجے اسچیز دی جو خرچ کیتوںے نیت تے زیاد

انما کخرچ سیکند مالہما و خود را در راہ خدا باز در پے کنی آرند آن نفقہ را منت و نہ ایذا رسانی

چہ خرچن لالاں انبیاء راہ و جہ الہی میں | فرنگ نہ لیا وں اس خرچن دے نہورا ہوا زیاد میں

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

واسطے انہاں کہ بدلہ انہاں دیا پس ب انہاں دی تے نہیں کوئی خوف اپر انہاں دی تے نہ اودہ غم کھا وں گے

برائے انشان ست نہ و انشان نزدیک پروردگار انشان و نیت خود فے برا نشان انشان اندوہناک شہ

کارن انہاں انما انہاں دانا مالک پاس تہنا ندی | تے نا کہ خوف انہاں دی اپر نا غم بہرگز نہ کھاندے

مخے من جو نہورا رکھے مٹر منہ پر لیا وے | میں تینوں اودہ کہہ دتا اودہ کہہ بخشیا لکھ سنا وے

تے سنے اوی جو ہمارے کسی کی کجہ سنوں قنا | کہے توں مگر اچھوڑینا میں یا توں شکر نہ کیتا

عثمان بن عفان دے حق ایہ آیت کہن جو امی | اس جنگ تبوک تیاری وے بے کیتی خوب کائی

اس یک ہزار دینار دے دی سرور جو ہولی پاک | تا حضرت مسیح اچا جہن تکھے ڈر عثمان نہ راہی

اٹھ بھی یک ہزار دتا اس جہاں سزا داناں | نہرا یہ آیت یہ کہ ہر دراب نوں بھاناں

وچہ ہر شے سودا نہ رب و دہا وے چاہے حسنوں
تے رب فراخی رحمت والا علم کمال بھی حسنوں
اودہ لکھ نہ راں تھیں و دہ دیلے تنگی اوس نہ ہوئی
الَّذِينَ يَنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا
مَثَواً لَا اَذَى
اودہ لو کہ جو خرچ کر دیں میں لالاں انبیائوں و چہ راہ الہی و فرہین بیان و نہ کیجے اسچیز دی جو خرچ کیتوںے نیت تے زیاد
انما کخرچ سیکند مالہما و خود را در راہ خدا باز در پے کنی آرند آن نفقہ را منت و نہ ایذا رسانی
چہ خرچن لالاں انبیاء راہ و جہ الہی میں
فرنگ نہ لیا وں اس خرچن دے نہورا ہوا زیاد میں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
واسطے انہاں کہ بدلہ انہاں دیا پس ب انہاں دی تے نہیں کوئی خوف اپر انہاں دی تے نہ اودہ غم کھا وں گے
برائے انشان ست نہ و انشان نزدیک پروردگار انشان و نیت خود فے برا نشان انشان اندوہناک شہ
کارن انہاں انما انہاں دانا مالک پاس تہنا ندی
تے نا کہ خوف انہاں دی اپر نا غم بہرگز نہ کھاندے
مخے من جو نہورا رکھے مٹر منہ پر لیا وے
میں تینوں اودہ کہہ دتا اودہ کہہ بخشیا لکھ سنا وے
کہے توں مگر اچھوڑینا میں یا توں شکر نہ کیتا
اس جنگ تبوک تیاری وے بے کیتی خوب کائی
تا حضرت مسیح اچا جہن تکھے ڈر عثمان نہ راہی
نہرا یہ آیت یہ کہ ہر دراب نوں بھاناں

وچہ ہر شے سودا نہ رب و دہا وے چاہے حسنوں
تے رب فراخی رحمت والا علم کمال بھی حسنوں
اودہ لکھ نہ راں تھیں و دہ دیلے تنگی اوس نہ ہوئی
الَّذِينَ يَنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا
مَثَواً لَا اَذَى
اودہ لو کہ جو خرچ کر دیں میں لالاں انبیائوں و چہ راہ الہی و فرہین بیان و نہ کیجے اسچیز دی جو خرچ کیتوںے نیت تے زیاد
انما کخرچ سیکند مالہما و خود را در راہ خدا باز در پے کنی آرند آن نفقہ را منت و نہ ایذا رسانی
چہ خرچن لالاں انبیاء راہ و جہ الہی میں
فرنگ نہ لیا وں اس خرچن دے نہورا ہوا زیاد میں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
واسطے انہاں کہ بدلہ انہاں دیا پس ب انہاں دی تے نہیں کوئی خوف اپر انہاں دی تے نہ اودہ غم کھا وں گے
برائے انشان ست نہ و انشان نزدیک پروردگار انشان و نیت خود فے برا نشان انشان اندوہناک شہ
کارن انہاں انما انہاں دانا مالک پاس تہنا ندی
تے نا کہ خوف انہاں دی اپر نا غم بہرگز نہ کھاندے
مخے من جو نہورا رکھے مٹر منہ پر لیا وے
میں تینوں اودہ کہہ دتا اودہ کہہ بخشیا لکھ سنا وے
کہے توں مگر اچھوڑینا میں یا توں شکر نہ کیتا
اس جنگ تبوک تیاری وے بے کیتی خوب کائی
تا حضرت مسیح اچا جہن تکھے ڈر عثمان نہ راہی
نہرا یہ آیت یہ کہ ہر دراب نوں بھاناں

قَوْلُ مَعْرُوفٍ مُغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَتَيْيَعْمَا أَدَّى اللَّهُ غَنَى حَلِيمٌ

سخن بنیک تمعارا نا کسے بہتر و س شیران تھیں جو بچے اوسد کہہ ہووے ایسے پروا تحمل و لاپ

سخن نیکو گفتن و در گذشتن بهتر است از ان خیرات که در پے آن آید یا باشد و خدا تعالی بے نیاز بر دوا برست

سخن بھلائے بخش بہتر اس صدقے تھیں آئی
سخن بھلا کہہ سوالی موڑے یا آکھے فرامین
تے مغفرت ہو عجب کجی ہو بخش دیوں بریائی
الغنی نہ حاجت آنوں صدقوں بے پرواہی

جس نے بچھے دکر رب غنی حلیم ایہائی
یا نیک دعا کے کند بچھے یا لڑیاں صلح کرادیں
یا سوالی بہت اکاوڑ ہندوں معاف کرن بھلیائی
تے رب حلیم نہ بچھے تنہائی اہل ظلم گمراہی

جینکر صاف پتھر تے مٹی پہنچس سینہ اداوے
صاف پتھر صفوان تے صلدا جو پتھر سخت منھا

تا پتھر صاف تے مٹی تھیں خیر اینویں اداوے
واہل سینہ جو بوٹیاں کنیاں والا سخت ایمانی

لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ فَمَا كَسَبُوا وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

قدرت نہیں کھدی اپر کسی چیز تے ایجیہ تھیں جو کامی انہاں تے اس نہیں ہدایت کرد اگر وہ کافراں دیوں

قدرت نہ دارند بر چیزے از انجیہ عمل کردن و خدا را ہنی مساید گروہ کافراں ا

نہ قادر اپر کجہ ثواب جو دنیا وچہ کسے
ایصفت اعمال منافق دی ہو ر صدقی شخص بانی
ایظاہر وچہ اعمال سن جیوں مٹی پتھر اے
سن وچہ عالم با اسناد جو خود سرور فرمایا
یاران بچیاں تھرک چھوٹا کیا حضرت ریابانے
ہے وچہ صحیح مسلم دے لکھیا اکھیا ابو ہریرے
اول حکم شہید ہوئی جد رب دی حاضر اداوے
رب کسی اس نعمت اندرتوں کیا عمل لیا یا
رب فرماوے راہ میرے وچہ نہیں تو جان بخائی
سو لوکاں ڈوہباد رسد یا ہن نہ اجر نہ کوئی
فر عالم قاری تائیں لیا وں نعمت رب گناوے
عالم کہے میں علم پڑھیا فر لوکاں نوں سکھلایا
تیر کارن محنت کیتی دینے رات خدا یا
تیرا قصد جو اکھن بنیوں لوک عالم ہو ر قاری
پکڑ کھیت فرشتے سٹن دوزخ وچہ خدا یاں
حکم ہوئے فرسخی لیا وں نعمت رب گناوے
سخی کہے میں اہ تیرے وچہ مال سباب لوٹایا

تے رب نہ کرے ہدایت قوم جو کفر وں باز نہ آوے
بھی ہوں صدقیوں بعد جو تھوڑا یاد دیکھ دیوے بھائی
پر روز حشر کجہ اجر نہ لکھیں جیوں پتھر سینہ سے
جو تھرک چھوٹے تھیں بہت ڈراں میں ہر ڈرکوں پایا
کجہ ہی سنگ اجر نہاں تھیں کارن جنہاں کافر
جو نہی کیا تیرے جنیاں اپر سب تھیں قہر اگیرے
جو دنیا وچہ رب نعمت دتی سب اوہ یاد کراوے
اوہ کسی میں اہ تیرے وچہ دتی جان خدا یا
تیرا قصد جو لوک شجاعت کرن میری وڈیاں
دھر و فرشتے دوزخ ڈالن محنت ضائع ہوئی
اس نعمت وچہ توں کیا کجہ کیتا رب سچا فرماوے
قاری نے قرآن پڑیا میں لوکاں فریڑ چھایا
رب کہہی توں میری کارن نہ کجہ پڑھیا پڑھایا
سو لوکاں عالم قاری سدیاں ہاں اجر دواوے
بدنیت تھیں کھیں رب مینوں سن احباباں
توں کیا کجہ کیا یا اس وچہ رب سچا فرماوے
جتنے راہ نیک دے آپے ہر وچہ خرچ کرایا

وہ پتھر صاف تے مٹی پہنچس سینہ اداوے
صاف پتھر صفوان تے صلدا جو پتھر سخت منھا
تا پتھر صاف تے مٹی تھیں خیر اینویں اداوے
واہل سینہ جو بوٹیاں کنیاں والا سخت ایمانی
لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ فَمَا كَسَبُوا وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
قدرت نہیں کھدی اپر کسی چیز تے ایجیہ تھیں جو کامی انہاں تے اس نہیں ہدایت کرد اگر وہ کافراں دیوں
قدرت نہ دارند بر چیزے از انجیہ عمل کردن و خدا را ہنی مساید گروہ کافراں ا
نہ قادر اپر کجہ ثواب جو دنیا وچہ کسے
ایصفت اعمال منافق دی ہو ر صدقی شخص بانی
ایظاہر وچہ اعمال سن جیوں مٹی پتھر اے
سن وچہ عالم با اسناد جو خود سرور فرمایا
یاران بچیاں تھرک چھوٹا کیا حضرت ریابانے
ہے وچہ صحیح مسلم دے لکھیا اکھیا ابو ہریرے
اول حکم شہید ہوئی جد رب دی حاضر اداوے
رب کسی اس نعمت اندرتوں کیا عمل لیا یا
رب فرماوے راہ میرے وچہ نہیں تو جان بخائی
سو لوکاں ڈوہباد رسد یا ہن نہ اجر نہ کوئی
فر عالم قاری تائیں لیا وں نعمت رب گناوے
عالم کہے میں علم پڑھیا فر لوکاں نوں سکھلایا
تیر کارن محنت کیتی دینے رات خدا یا
تیرا قصد جو اکھن بنیوں لوک عالم ہو ر قاری
پکڑ کھیت فرشتے سٹن دوزخ وچہ خدا یاں
حکم ہوئے فرسخی لیا وں نعمت رب گناوے
سخی کہے میں اہ تیرے وچہ مال سباب لوٹایا
تے رب نہ کرے ہدایت قوم جو کفر وں باز نہ آوے
بھی ہوں صدقیوں بعد جو تھوڑا یاد دیکھ دیوے بھائی
پر روز حشر کجہ اجر نہ لکھیں جیوں پتھر سینہ سے
جو تھرک چھوٹے تھیں بہت ڈراں میں ہر ڈرکوں پایا
کجہ ہی سنگ اجر نہاں تھیں کارن جنہاں کافر
جو نہی کیا تیرے جنیاں اپر سب تھیں قہر اگیرے
جو دنیا وچہ رب نعمت دتی سب اوہ یاد کراوے
اوہ کسی میں اہ تیرے وچہ دتی جان خدا یا
تیرا قصد جو لوک شجاعت کرن میری وڈیاں
دھر و فرشتے دوزخ ڈالن محنت ضائع ہوئی
اس نعمت وچہ توں کیا کجہ کیتا رب سچا فرماوے
قاری نے قرآن پڑیا میں لوکاں فریڑ چھایا
رب کہہی توں میری کارن نہ کجہ پڑھیا پڑھایا
سو لوکاں عالم قاری سدیاں ہاں اجر دواوے
بدنیت تھیں کھیں رب مینوں سن احباباں
توں کیا کجہ کیا یا اس وچہ رب سچا فرماوے
جتنے راہ نیک دے آپے ہر وچہ خرچ کرایا
مظہر
قدرت نہ دارند بر چیزے از انجیہ عمل کردن و خدا را ہنی مساید گروہ کافراں ا

اَيُّدُ أَحَدِكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ تَحِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

بھلا دوست رکھدا ہو کوئی تال تھیں ایجو ہو وی وسطا و سدا باغ کجوراں تھیں تے انکوراں تھیں و گدیاں
میں تلے او نہال دے نہراں

آیا دوست میدار دیکے آیتھا آنگہ باشد اور باغے از درختان خرمایا و انگور میر و دزیران جو ہوا
بھلا چاہے کہ تال تھیں ہو و باغ خور انگور ان

لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَةٌ ضَعُفَاءُ

وسطا و سدا ہے و چاس باغ دے ہر قسم میوہاں تھیں تے پھونچیا سنوں بڈ با پاتے وسطا و سدا ہے اولاد عاج
مرا و اہست در آل باغ از ہر جنس میوہا و رسیدہ باشد اور پیری و اورا باشد اولاد ناتوان

اسنوں و چاس باغ ہو و ہر جنسوں دالو میوہا
تے سنوں ہو پونچ پیری تے اولاد بھی چھوٹی ہو و

فَاَصَابَهَا اَغْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذٰلِكَ يَبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

فرہونچیا سنوں داور و لا و پے اسدا و آگ ہے پس ٹگر گیا اسطرح بیان کردا ہے اندر اسطے سدا و
پس رسیدہ آن باغ را گرد باد و کہ در آل آتش ست پس او بسخت ہم چین ہاں میکنہ خدا براے شما

اٰلَا يَتْلُوْا عَلٰكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ

فرہونچے سنوں داور و لا اس وچ آگ جلا و
ایسجہ مثال اعمال منافق بھی اعمال ریائی
بی دنیا اندر نفع کرن جو باغ نفع اودہ کردا
آپ جواں جو فیر کادے پتر دھیاں ایا نے
ایونیون آگ منافق گستا بھی جہاں عمل یابی

رب انیوں کر و میان آیات تا فکر و سمجھا و
جو دنیا وچ دسیا وں ہو نہ جو باغ اودہ باغ ایماں
جاں سخت بڈ با محتاج ہو یا جلا پویں قہر دا
اودہ ننگ بٹھا کجیران ہو نہ قوت فیر کمانے
نہ دنیا فیر امید کمان اگلی گلی کسائی

آیتاں تالیں فکر کرو
آیتھا تا باشد کہ تامل کنید

رب انیوں کر و میان آیات تا فکر و سمجھا و
جو دنیا وچ دسیا وں ہو نہ جو باغ اودہ باغ ایماں
جاں سخت بڈ با محتاج ہو یا جلا پویں قہر دا
اودہ ننگ بٹھا کجیران ہو نہ قوت فیر کمانے
نہ دنیا فیر امید کمان اگلی گلی کسائی

و چاس باغ دے ہر قسم میوہاں تھیں تے پھونچیا سنوں بڈ با پاتے وسطا و سدا ہے اولاد عاج
مرا و اہست در آل باغ از ہر جنس میوہا و رسیدہ باشد اور پیری و اورا باشد اولاد ناتوان
اسنوں و چاس باغ ہو و ہر جنسوں دالو میوہا تے سنوں ہو پونچ پیری تے اولاد بھی چھوٹی ہو و
فرہونچے سنوں داور و لا اس وچ آگ جلا و ایسجہ مثال اعمال منافق بھی اعمال ریائی
بی دنیا اندر نفع کرن جو باغ نفع اودہ کردا آپ جواں جو فیر کادے پتر دھیاں ایا نے
ایونیون آگ منافق گستا بھی جہاں عمل یابی

و انک زکوٰۃ لصاب بھی سدی ہی پنچروست تھا میر
 یہ شعر کی کہ دلیل جو عشرتے ہا لا جمع نہ تھیو
 ہادی وچ دلیل سدی اجماع جو بادشاہان
 ای عشری وچ زمین سیاب یا سیم یا زمین باران

زکوٰۃ زمین کی عشر کے اوہ شرط اضا بہی نہیں
حدیث جو اس حدی نے کسی باطل اوہ گنیو
عمر بن عبد غزیہ کے بی اجماع نہ ہندا
جو کھو ہول کدہ پواون ہیواں حد حسیب جانی

وَأَتِمُّوا الْحَيْثُ مِنْ تَتَفِقُونَ وَأَسْمُ الْخَيْلِ أَلَا تَخْضَوْنَ

تے قصہ کردی چیزوں اس میں خرچ کر دیو تو نہیں
 وقصد میکنی ردی را از آن خرچ میکنی نیست
 تے قصہ نہ کرو جو منہ مالوں خرچو راہ ربا
 یعنی خیر قبول ہو وندی شرط جو مال
 جو بری نہ آسو چہ قبولو ربوں بے پرواہی
 ترندی بودا و دھمی نسائی اس بابہ وجہ بہائی

پالینہ والی اسک گر ایہ جو چشم پوشی کرو وچہ او س
 زہ آن لکرا نکہ چشم پوشی کنسید در گرفت آن
 تے تسین لیندے آپ سندا بن چشم پوشی آن بھانی
 تے جنگلی خیر دیوے سن بھانی بُرکشی چُر کمال
 اوہ کل خوبی دا صاحب قبہ لائے شرواہی
 جو مندر میوڈ دھنڈا دیوں انہاں حق ایات آئی

وَأَعْلُوا لِلَّهِ عُتْدَةً الْمَشِيطُ يُعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ

تے جانو جو اللہ بے پرواہ خدا خوبیاں دے شیطان
وہ دہانید کہ خدا بے نیاز ستودہ است شیطان
تے جانو ٹھیک جو اللہ بے پرواہ سب خوبیاں دے

دیندار ہے تسانوں تنگی الہ اس کردہ ہونا برائی
بد بد بشما تنگ دستی راو میفرماید بہ بحیاتی
شیطان دُراوی تسان تنگی تھیں دس کمر والا

وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ

۷۱۔ خدا وعدہ فرماتا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کرے گا، اللہ اس کو ہر چیز سے زیادہ عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

تو اس وعدہ کو رستان خود بخش فضلوں لا ہے

تے رب فراحتی والا عالم علم دیوے جس جا ہے

بن حنیف تہذیب
عربی دی ۱۲ صفحہ

کتاب کی تصانیف
مجموعی و ادبیات کی کتابوں پر مشتمل ہے

۱۔ آئینہ کارناما

[illegible]

دین کی تائید و توثیق کے لئے جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

شیطان نے اس کو صدقیوں کے خچر چھین کر لیا تھا	تے اس کو وعدہ کر کے خچر چھین کر لیا تھا
فحشاء و گناہ بریائی ایتھے بخل کو توں آیا	اسیجا باجھوں ہر جا کلبی معنی زناست آیا
ہر ہر خچر دو کس فرشتے خود سرور فرمایا	ہاں آکھے جو کوئی خرچ کرے دیہینوں پر خدایا
تے دو جا کئے بخلیوں یارب تلف نہ یان بچا کر	بنی کیا ہاں بی بی دیہ توں باجہ شمار عطا کر
جو توں گن دیسیں بگن دیسی بندہ کرتوں ہوئے	تا بند کرے رب دیہ جو طاق بہت یا کم ہر سوئے
بھی نبی کیا جنہاں مال زیادہ اوہ کھا کر دے	مگر جو رب دی نام لوٹا دن بھر بھر بکاں مالے
ایہ تر وحدتیاں مظہری اندر مسلم کنوں بخاری	حکمت معنی علم جو نافع دینی سمجھ پیارے

وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَلَا يُولُوا إِلَّا لَكَ يَٰ أُولِيَ الْأَلْبَابِ

تے جو کوئی حکمت پس تحقیق قہا گیا بھلیاں بہت تے نہیں نصیحت لیند مگر صاحب عقلان سے

وہر کہ دادہ شد اور دانش پس البتہ دادہ شد اور انیکوی بسیار و پند پذیرنے شونہر مگر خداوندان خرد

تے جنوں علم و تار بے سونوں دلی بہت بھلیاں	تے نہیں نصیحت لیند مگر جو صاحب عقل دانائی
ابن عباس کیا جو حکمت علم تے ران ایماں	باجہ تفسیر نہ نری قرات جو رب پھر لو کائی
نبی کیا جس مال ارادہ رب کرے بھلیاں	نہ دینی سمجھ دیوے ایہ وچہ بخاری سلم بھائی

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْمَلُهُ

تے جو کچھ خرچ کر دتیں خرچ کرنا یا نذر منو کائی منت پس تحقیق اللہ تعالی جاندا ہے اسون

و آنچه خرچ کر دید از خیرات یا لازم کر دید برخود نذرے پس البتہ خدا میداند آن

تے جو کچھ خرچ کرے کائی خیر یا منو منت کائی

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَصَارٍ

تے نہیں واسطے ظالماند کوئی یاری و یولوالا

تے نامیں اہل ظلم نول یاری کر نیوالا کوئی

و نہایت ظالماں اس پر یاری ہی ہندہ

نذر عبادت جو واجب کیتیاں واجب ہوئی

اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
 اس میں جو کچھ فرمایا ہے وہ سب حق و حقیقت ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

تے نہیں واسطے ظالماند کوئی یاری و یولوالا

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَقْصِرُكُمْ وَتَنْفِقُوا إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ

اے جو خرچ کرو تمہیں مال نہیں پس اسے جاننا اپنا نہ دے تے نا خرچ کرو مگر واسطے ڈھونڈنے رضا منہ اللہ کی

اے جو خرچ کرو دیدار مال پس برائے نفع ذات شماست و خرچ مکنید مگر برائے طلب رضا منہ خدا

تے جو تمہیں خرچ مال تین پس جاننا اپنا ناپیر

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَضِلُّونَ

تے جو کچھ خرچ کرو مال تمہیں پورا دے گا جو کس طرف لٹاؤی تے تمہیں ظلم نہ کیتے جاؤ گے

اے جو خرچ کرو دیدار مال تمام رسانیدہ شود بسوی شما یعنی ثواب آزا و شما ظلم کردہ نہ شوید

تے جو خرچو تمہیں مالوں پورا اسی اجر تانوں

اہل کفر جو دمی تنہا مومن صدقہ دیندے

جو خیر نہ دیو کفار اس آگے ہوں ایمان لیاؤں

ایہ فعلی صدقے حکم تے فرضی روانہ دین کفار

ایہ آیت الیٰ منع نہ کرتہ فرض نہیں راہ پاؤں

ایہ وجہ بعالم محلی السنۃ لغوی کرے و چار

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

صدقے دہا فقیران کی ہیں جیڑی روکے گئے وچہ راہ اللہ سے نہیں کر سکتے سفر وچہ زمین دے

خیرات برائے اہل فقیران است کہ بند کردہ شوند در راہ خدا نمیتوانند سفر کردن در زمین

صدقے روا فقیران جیڑی روکے راہ ربانی

اصحاب صفہ اوہ یار ہماجر چار موسیٰ ہر ہیک

خجورال گدگاں کٹن کھاؤں کسی شادان ناپیر

ربا ز غیب دتی ایسے لوکاں صدقہ دیل نہا نپوں

یا وچہ لڑیاں رحم لگے اوہ لوگوں ہی ازاری

جو نا کر سکتے سفر زمین وچہ کارن کسب کمانے

ناگھر بار قبیلہ کچہ دینہ رات قرآن پڑھیندی

جسول حضرت لشکر بھیجے جاؤ ان جنگ تہا میں

جو کم ربانے رجم نہیں فراغت کسب تنہا نپوں

یا جہت ربانے لڑیاں لوکی دشمن ہوئی ہاری

صدقہ دہا فقیران کی ہیں جیڑی روکے گئے وچہ راہ اللہ سے نہیں کر سکتے سفر وچہ زمین دے
خیرات برائے اہل فقیران است کہ بند کردہ شوند در راہ خدا نمیتوانند سفر کردن در زمین
صدقے روا فقیران جیڑی روکے راہ ربانی
اصحاب صفہ اوہ یار ہماجر چار موسیٰ ہر ہیک
خجورال گدگاں کٹن کھاؤں کسی شادان ناپیر
ربا ز غیب دتی ایسے لوکاں صدقہ دیل نہا نپوں
یا وچہ لڑیاں رحم لگے اوہ لوگوں ہی ازاری
جو نا کر سکتے سفر زمین وچہ کارن کسب کمانے
ناگھر بار قبیلہ کچہ دینہ رات قرآن پڑھیندی
جسول حضرت لشکر بھیجے جاؤ ان جنگ تہا میں
جو کم ربانے رجم نہیں فراغت کسب تنہا نپوں
یا جہت ربانے لڑیاں لوکی دشمن ہوئی ہاری

يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنَيْنَا مِنْ التَّعْفُفِ نَعْرِفُهُمْ بِسِيمِهِمْ

ظن کرد اینانستون بخانه و تقصیر سوال چه و تمیز بچهارگان اینانستون نال نشان اینان دی دے

می پندارد ایشان انادال تو انکاران از سید بی طمع و بی سوال بودن همیشه ای الیایز البقیاد ایشان

تنها ظن کردی انجان بید و تقصیر بچهارگان نال نشان ایشان علامت جان و فقر تیرا

لَا يَكُنُ النَّاسُ لِحَافًا وَمَا كُنْتُمْ لَكُمْ خَيْرٌ فَاِنَّ اللَّهَ بِعِلْمِهِ

نہیں سوال کردی لوکانستون خبر کے تے جو کچھ خرج کرو تیس مال تھیں میں تحقیق امر او سنوں جان و مال او

سوال نمیکند از مردمان یا لحاح و آنچه خرج کنید از مال میں اللہ خدا تعالی بآن داناست

سوال کرن اود لوکانستون خبر بخت نکردی

تقصیر معنی ترک سوالوں غفلت ترک ایسانی

سوال نکردی چه ضرورت بکدر بقوت جریا و ن

بنی گنیا جس حالی دردم یا قیمت دردم چالہاں

و چه موطا مالک ابوداود و محی سالی لیا یا

جونی کیا کوئی رسالیکر بالین دی پند لیا و

بھی ترندی ابوداود تے لسانی این ماجه بی لیا یا

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْئِيلِ وَالْتَّهَارِيرِ أَوْ عَلَانِيَةً

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا تَنْوَسُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اود لوک جو خرج کردے میں مالان ایساں توں و چرات دے تے دینا دے لکو اں تے ظاہر میں لو

اننان دی ہے اجر اننان داپس مالک بناند دے تے نہیں غفرت اپرا اننان دی تے مادہ عم کا و ن گے

سا نیکه خرج می کنند مالسا و خود را برب و در دہناں آشکارا پس ایشان است نزد ایشان نزدیک

پروردگار ایشان و نیت ترے برایشان و دایشان عم ناک شوند

بقره
منزل اول
تفسیر مجری
۲۴۹
یَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنَيْنَا مِنْ التَّعْفُفِ نَعْرِفُهُمْ بِسِيمِهِمْ
ظن کرد اینانستون بخانه و تقصیر سوال چه و تمیز بچهارگان اینانستون نال نشان اینان دی دے
می پندارد ایشان انادال تو انکاران از سید بی طمع و بی سوال بودن همیشه ای الیایز البقیاد ایشان
تنها ظن کردی انجان بید و تقصیر بچهارگان نال نشان ایشان علامت جان و فقر تیرا
لَا يَكُنُ النَّاسُ لِحَافًا وَمَا كُنْتُمْ لَكُمْ خَيْرٌ فَاِنَّ اللَّهَ بِعِلْمِهِ
نہیں سوال کردی لوکانستون خبر کے تے جو کچھ خرج کرو تیس مال تھیں میں تحقیق امر او سنوں جان و مال او
سوال نمیکند از مردمان یا لحاح و آنچه خرج کنید از مال میں اللہ خدا تعالی بآن داناست
سوال کرن اود لوکانستون خبر بخت نکردی
تقصیر معنی ترک سوالوں غفلت ترک ایسانی
سوال نکردی چه ضرورت بکدر بقوت جریا و ن
بنی گنیا جس حالی دردم یا قیمت دردم چالہاں
و چه موطا مالک ابوداود و محی سالی لیا یا
جونی کیا کوئی رسالیکر بالین دی پند لیا و
بھی ترندی ابوداود تے لسانی این ماجه بی لیا یا
الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْئِيلِ وَالْتَّهَارِيرِ أَوْ عَلَانِيَةً
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا تَنْوَسُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
اود لوک جو خرج کردے میں مالان ایساں توں و چرات دے تے دینا دے لکو اں تے ظاہر میں لو
اننان دی ہے اجر اننان داپس مالک بناند دے تے نہیں غفرت اپرا اننان دی تے مادہ عم کا و ن گے
سا نیکه خرج می کنند مالسا و خود را برب و در دہناں آشکارا پس ایشان است نزد ایشان نزدیک
پروردگار ایشان و نیت ترے برایشان و دایشان عم ناک شوند
بقره
منزل اول
تفسیر مجری
۲۴۹
یَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنَيْنَا مِنْ التَّعْفُفِ نَعْرِفُهُمْ بِسِيمِهِمْ
ظن کرد اینانستون بخانه و تقصیر سوال چه و تمیز بچهارگان اینانستون نال نشان اینان دی دے
می پندارد ایشان انادال تو انکاران از سید بی طمع و بی سوال بودن همیشه ای الیایز البقیاد ایشان
تنها ظن کردی انجان بید و تقصیر بچهارگان نال نشان ایشان علامت جان و فقر تیرا
لَا يَكُنُ النَّاسُ لِحَافًا وَمَا كُنْتُمْ لَكُمْ خَيْرٌ فَاِنَّ اللَّهَ بِعِلْمِهِ
نہیں سوال کردی لوکانستون خبر کے تے جو کچھ خرج کرو تیس مال تھیں میں تحقیق امر او سنوں جان و مال او
سوال نمیکند از مردمان یا لحاح و آنچه خرج کنید از مال میں اللہ خدا تعالی بآن داناست
سوال کرن اود لوکانستون خبر بخت نکردی
تقصیر معنی ترک سوالوں غفلت ترک ایسانی
سوال نکردی چه ضرورت بکدر بقوت جریا و ن
بنی گنیا جس حالی دردم یا قیمت دردم چالہاں
و چه موطا مالک ابوداود و محی سالی لیا یا
جونی کیا کوئی رسالیکر بالین دی پند لیا و
بھی ترندی ابوداود تے لسانی این ماجه بی لیا یا
الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْئِيلِ وَالْتَّهَارِيرِ أَوْ عَلَانِيَةً
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا تَنْوَسُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
اود لوک جو خرج کردے میں مالان ایساں توں و چرات دے تے دینا دے لکو اں تے ظاہر میں لو
اننان دی ہے اجر اننان داپس مالک بناند دے تے نہیں غفرت اپرا اننان دی تے مادہ عم کا و ن گے
سا نیکه خرج می کنند مالسا و خود را برب و در دہناں آشکارا پس ایشان است نزد ایشان نزدیک
پروردگار ایشان و نیت ترے برایشان و دایشان عم ناک شوند

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُوْمِنِينَ

ای واده لوک جو ایمان لیا ہو اللہ سے ڈرو اور جو باقی رہی بیاج بقیہ سے کہیں ایمان والے
اوسکے نیکہ ایمان آورده اید بتر سید از خدا و ترک کنید آنچه باقی مانده است از سود اگر استیاده از سود

ای و ایل ایانو ذرو و البقیہ جھوڑ و بیاج جو باقی
ایہ آیت حق عباس سے خالہ ابن ولید ایہائی
فر بعد سلام ہی فرض نہ اراں لو کا ندی سر آیا

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ
أَمْوَالِكُمْ

پس کیہ دیکھتاں میں خبر دار ہو ناں جنگ و اللہ سے رسول اس کے تیس سے جیکہ تو بہ کر دیتیں پس اس وقت اوی ہر اصل اللہ
پس اگر نہ کر دین خبر دار باشد بچوگ از جان خود و رسول و اگر تو بہ کر دین پس شمارت اصل با اساء شما

جو بیاج نہ چھوڑو کن کرو فر جنگ خدا و دلوں
لَا تَظْلُمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

نہ ظلم کرو تیں و کان نہ ظلم کرو ت دی
جے اگلا بیاج و ناہن مول ویا رن دین و الے

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنُطْرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

و جیکہ قرض دار صاف تہی اہو دیں لازم ہے مہلت دینی فراخی تک ایہ جسدہ کر دہنہ چلا فون جیکہ ہو جان دی
اگر باشد قرضہ از سنگہ ست پس لازم ست مہلت دادن تا توانگری و اگر صدقہ کنید بہتر ست شمار اگر میسدا نید
اوسے قرضائی تنگ تاملت تیک فراخی آئی

لے ذرو و البقیہ جھوڑ و بیاج جو باقی
ایہ آیت حق عباس سے خالہ ابن ولید ایہائی
فر بعد سلام ہی فرض نہ اراں لو کا ندی سر آیا
پس کیہ دیکھتاں میں خبر دار ہو ناں جنگ و اللہ سے رسول اس کے تیس سے جیکہ تو بہ کر دیتیں پس اس وقت اوی ہر اصل اللہ
پس اگر نہ کر دین خبر دار باشد بچوگ از جان خود و رسول و اگر تو بہ کر دین پس شمارت اصل با اساء شما
جو بیاج نہ چھوڑو کن کرو فر جنگ خدا و دلوں
لَا تَظْلُمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ
نہ ظلم کرو تیں و کان نہ ظلم کرو ت دی
جے اگلا بیاج و ناہن مول ویا رن دین و الے
وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنُطْرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
و جیکہ قرض دار صاف تہی اہو دیں لازم ہے مہلت دینی فراخی تک ایہ جسدہ کر دہنہ چلا فون جیکہ ہو جان دی
اگر باشد قرضہ از سنگہ ست پس لازم ست مہلت دادن تا توانگری و اگر صدقہ کنید بہتر ست شمار اگر میسدا نید
اوسے قرضائی تنگ تاملت تیک فراخی آئی

دیکھو ظہری سلم ابوہریرہ یوں خود سرور فرماوے
 طبرانی ابوہریرہ یوں کہے میں نبی تھیں بھلا کوئی
 اوہ شخص ہو جس جو ہمت دیو کی تنگی دیکھ قرضائی
 حضرت کیا جو ہمت دیکھے تنگی دیکھ قرضائی
 بھی کیا جو ہمت دیو کی یا خستہ تنگی والو تائیں
 ایہ دونیں حدیثاں دیکھو معاملہ باہم سنا دیا
 جولا را دیون ٹال نہ ہوندر وقت ایہ علم ایہائی
 بھی کیا جو روح موسیٰ قرض دیتاں ٹانگیا رہتا
 بھی سلم دیکھو جہنی کیا جے تنگ ہووے قرضائی

جو تنگی والے کری آسان دو جا آسانی پاوی
جو پہلا شخص جو روز قیامت پاوی ظل الہی
یا صدقہ کرے تے بخشے وہیں سٹار جہت خلئی
یا بخشے قرض قیامت سختیوں دیو رب رہائی
رب سایہ ایسی حسین تسخیں دو جا سایہ ہمیں
بھی مالکے اہوں با اسناد جو سر خود فرمایا
لے والوں جہت کج کرنی ڈھل نہ آئی
ایشافعی اہوں وچہ عالم محی الست کہندا
جے مہنت کرے جے سختی سختی حشر دل دیو رہائی

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ

نے درو اس ن تہیں جو مڑی جاؤ گے وجہ اسدی طرف اسدی فریور انا جاوے گا سرگرمی جو کیا یا اس نے

زیر سید ازاں روز کہ باز گردانیده شوید در اں بسوی خدا پیر تمام داد شود هر کسے آنچه عمل کرده

نے درو اس دنوں جو قیرے جاسو سویدر بن ل سار

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (یعنی وہ ظلم نہ کرتے اور ظلم نہ کئے جاتے) و اشار ظلم کردہ نشوند

کے اودھ ظلمتیں گئے خام : ۲۱ : عمامہ بختا

آکھیں رکھا آؤتہ دیر اسے آرتا تر

ایسیوں نے ایسا ہی کیا ہے
ایک دن سرسبز بیوہ مر گئی تھیں

پیر و نیک و شکیں و پیری حضرت لکھنوار
برجیہ الاولیٰ فی جوبی ہریاں مسائل ہائے

هم وی سدید ابر بهر سوسن لالوت درنا | اوده دن بخت نه دلول سارن فلر اسی ش کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَارَيْتُمْ بِدِينِ إِلَى الْجَلِ قَسَمِي فَاكْتَبُوهُ

و او ده لوك جو ايمان لياؤ ٻه جوت سودا ڪرڻ ۽ ڪڍڻ وڃڻ لڏي نال اودا ڀارڻ ۽ تاسي عاڌ نام ڪئي ٿي تائين هر ڪنهن

سے مومنان جو ایمان لکندہ بایک دیگر نواہ دادن تمام بعد مقدمہ

۲۶. ایما - چار و پنج کر و مکدر و چنانا و دودار پ
تاسیعا و سعم - لکھ او ۳۰ منجرا و

عبداللہ کو مباح و ناجائز اعمام و خواتین کے بارے میں

میں نے یہ سب کچھ اپنے دل سے کہا ہے۔

تے اکیس بھراں گواہی سلم جو اجل معین تائیں
 ایہ ملت کرن مقرر و جب بیع جے لسیہ کافی
 بھی سلم اندر میعاد مقرر اس آیت تھیں آئی
 تے فرض اندر میعاد نہ وجب اکثر یا فرماون
 ایہ سنگین سپہ و انگوں جدا ہے دنا فرض مشاوری
 تے دین ایہی ہر گھنٹے شامل دین اکھن پنجابی
 ہے افضل استجاب لکھا و نہ ہر ب اکثر آیا
 وچ ظہری کیا جو آیت ہر ہر سودے تائیں
 بلکہ نکاح تے خلع تے صلح بھی اسوہ داخل آئی
 تے بیع سلم وچ چیز حاضر اسدی اجل لکھا و نہ
 اک فرض اوہار دی اندر ملت کرنی لازم نہیں
 وچ ظہری کنوں بخاری سلم ان سبب تباہیا
 ہک ہک سال یاد و ترینہ تائیں قیمت اگے دیندے
 عبد الصمد بن ابی اوفے کیا جو حضرت عثمان مانی
 کنک جواں انگور خجراں کاران سلم کریدی

ہو وچ قرآن حلال کیتی مہربان نہ تاشکناہیں
 یعنی چیز ہے وچ قیمت مدت بعد ٹھہرائی
 معنی سلم جو مل سو پور ہن ملت چیز ٹھہرائی
 معنی فرض اوہار درم دینار اناج دیوا و نہ
 اس وچ کچھ میعاد نہیں عاریت جویں موٹا و نہ
 ہر سر دین لکھا و نہ فضل امر ہے استجابی
 ہک کن جو مہن بھی واجب کنال ہن منوخ تباہ
 سطلق بیع بھی سلم اجارہ انیویں فرض تباہ
 بیع لسیہ وچ مل حاضر ملت مل لکھا و نہ
 بھی ہر نکاح ہو و نہ بدل ظلم ہو و نہ بدل صلح ٹھہرا و نہ
 بھا و نہ ٹھہرا و نہ جداہ چا سو لے تباہیں
 جو لوگ مدینے سلم خجراں کر دی بنی جاں آیا
 کر و اجل تے کیل لے وزن معین نی سلم وچ کھنڈ
 بھی ابو بکر مور عمر زمانے کیتی سلم اسانے
 ہے اجماع است اس پر جا مل عیب و ہر نہ

وَلْيَكْتَبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْكُلْ كَاتِبٌ كَمَا عَلَّمَ اللَّهُ

تے چاہیے جو لکھو در میان لکھنے والا نال ایضا نہ کرے نہ ہر یہ کہ نہ ہو الا استہینج کلمہ جویں سکھایا ائمہ سنو

و باید کہ بنویسد میان تمام نویسندہ بالصف و سر بازنہ نویسندہ از انکہ نویسنده چنانچہ موصوفہ است ادا خدا

تے چاہیے لکھو وچ تادی لکھنے والا عدلوں
 یعنی میعاد ہو و نہ دستک منشی تھیں لکھا و نہ
 ہک کن جو کاتب لکھا و نہ بیع ہو کاتب تباہیں
 ہک کن اول واجب سی پھر لایضار ہر طیارا
 انیویں ہن توان بھی واجب جیکر کوئی بنا و نہ

نہ کاتب لکھو مل ہر پھر جویں سکھایا و نہ
 تے منشی نہ نہ کرے لکھو پوری جویں تباہوں
 ہک کن استجاب با مر ہر پھر یا نہیں گناہیں
 یعنی نہ نہ دیکھے کاتب استجاب رکھایا
 ہک استجاب کن ہک واجب لایضار ہر شا و نہ

جہاں ملت دنا نام ہے وچ بیع وچ لکھنے والا نال ایضا نہ کرے نہ ہر یہ کہ نہ ہو الا استہینج کلمہ جویں سکھایا ائمہ سنو
 و باید کہ بنویسد میان تمام نویسندہ بالصف و سر بازنہ نویسندہ از انکہ نویسنده چنانچہ موصوفہ است ادا خدا
 تے چاہیے لکھو وچ تادی لکھنے والا عدلوں
 یعنی میعاد ہو و نہ دستک منشی تھیں لکھا و نہ
 ہک کن جو کاتب لکھا و نہ بیع ہو کاتب تباہیں
 ہک کن اول واجب سی پھر لایضار ہر طیارا
 انیویں ہن توان بھی واجب جیکر کوئی بنا و نہ
 نہ کاتب لکھو مل ہر پھر جویں سکھایا و نہ
 تے منشی نہ نہ کرے لکھو پوری جویں تباہوں
 ہک کن استجاب با مر ہر پھر یا نہیں گناہیں
 یعنی نہ نہ دیکھے کاتب استجاب رکھایا
 ہک استجاب کن ہک واجب لایضار ہر شا و نہ

تفسیر محمدی
منزل اول
البقرہ
۲۵۶

فَلْيَكْتَسِبْ قُلُوبَهُمْ لَكَ عَلَيْهِمْ وَلِيَّتِي اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا يَخْشَى مِنْ شَيْءٍ

پس چاہیے کہ کسبت چاہیے جو کہ لکھا ہو اور وہ شخص جو ابراہیم کے حق پر ڈرے اور اللہ اپنے تئیں نہ گناہ دے تئیں کہ

پس باید کہ بنویسید و باید کہ مطلب بیان کند یک پروردگار و اوست و باید کہ تیرہ سوار خدا پروردگار خود و نقصان کند از آن و

پس چاہیے لکھے اے لکھا و جس حق بہر آوی

یعنی خود بیوں لکھا و کر اقرار زبانیوں

فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِمُ لَحِيفًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ

آن تَمَلُّهُ هُوَ قَلِيلٌ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ

پس ہو و او جو ابراہیم کے حق پر معطل یا عاجز یا نہیں کہد جو لکھا و او پس چاہیے کہ او پہلی سہ سال عدل و

پس اگر باشد یک پروردگار و اوست بخیر و یا نا تو ان یا یعنی نہ مطلب بیان کردن پس باید کہ بیان کند گناہ او با نقصان

تا او سدا ولی لکھا و مال عدل سے حق بنا و

ضعیف بڈ یا معطل تر یا گنگا کند زبانوں

تے ابن عباس سفاقل کن ج صاحب حق بنا و

وَأَمْتَشْهُمُ وَأَشْهَدُكَ مِنْ زَجَالِكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَاكِحًا لَيْسَ فَرَجًا وَأَمْرًا

تے گواہ کرد و گواہانوں مواں انہیں تئیں پس جیکہ نہ ہو و دوم و پس کہ امر و

تے جیکہ نہیں و مردنا کرد و یک مرد و و زن کافی است

تے عدل ہو و قصاصان اند نہیں قبول شرعوں

ایک مرد و و زن گواہی جائز حنفی کن اتفاقوں

تے کرد و گواہ و و شاہد مرد و جو برین حرت باں

زنان و یا ہی مالان سے حق جائز ہے اجماعوں

کہ ہنساں باہر حقوق جو و جو حین نکاح طلاقوں

عَمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

انہا شخصان تھیں جو پسند کرد و گواہان تئیں مت بھرا کہ انہا تئیں یاد دکر او سے یک عورت دو جی فہل

از گسایک ہنسا سند یا شہاد گواہان تا اگر فراموش کنند یک ن پس یاد دہد یکے دیگرے را

تفسیر محمدی
منزل اول
البقرہ
۲۵۶
پس چاہیے کہ کسبت چاہیے جو کہ لکھا ہو اور وہ شخص جو ابراہیم کے حق پر ڈرے اور اللہ اپنے تئیں نہ گناہ دے تئیں کہ
پس باید کہ بنویسید و باید کہ مطلب بیان کند یک پروردگار و اوست و باید کہ تیرہ سوار خدا پروردگار خود و نقصان کند از آن و
پس چاہیے لکھے اے لکھا و جس حق بہر آوی
یعنی خود بیوں لکھا و کر اقرار زبانیوں
فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِمُ لَحِيفًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ
آن تَمَلُّهُ هُوَ قَلِيلٌ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ
پس ہو و او جو ابراہیم کے حق پر معطل یا عاجز یا نہیں کہد جو لکھا و او پس چاہیے کہ او پہلی سہ سال عدل و
پس اگر باشد یک پروردگار و اوست بخیر و یا نا تو ان یا یعنی نہ مطلب بیان کردن پس باید کہ بیان کند گناہ او با نقصان
تا او سدا ولی لکھا و مال عدل سے حق بنا و
ضعیف بڈ یا معطل تر یا گنگا کند زبانوں
تے ابن عباس سفاقل کن ج صاحب حق بنا و
وَأَمْتَشْهُمُ وَأَشْهَدُكَ مِنْ زَجَالِكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَاكِحًا لَيْسَ فَرَجًا وَأَمْرًا
تے گواہ کرد و گواہانوں مواں انہیں تئیں پس جیکہ نہ ہو و دوم و پس کہ امر و
تے جیکہ نہیں و مردنا کرد و یک مرد و و زن کافی است
تے عدل ہو و قصاصان اند نہیں قبول شرعوں
ایک مرد و و زن گواہی جائز حنفی کن اتفاقوں
تے کرد و گواہ و و شاہد مرد و جو برین حرت باں
زنان و یا ہی مالان سے حق جائز ہے اجماعوں
کہ ہنساں باہر حقوق جو و جو حین نکاح طلاقوں
عَمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى
انہا شخصان تھیں جو پسند کرد و گواہان تئیں مت بھرا کہ انہا تئیں یاد دکر او سے یک عورت دو جی فہل
از گسایک ہنسا سند یا شہاد گواہان تا اگر فراموش کنند یک ن پس یاد دہد یکے دیگرے را

ذٰلِكَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ لِاٰقَوْمٍ لِّلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰى اَلَا تَرَ تَابُوْا

ایہ کم بہتر ہے یا پس اللہ سے تے قائم تر ہے واسطے گواہی سے نزدیک تر ہے اس میں جو شک کرو گے

این با انصاف تر است نزدیک خدا و درست تر است برائے گواہی قریب است از آنکہ درستک نہ شود

ایہ لکھن بہتر یا پس خدا تے ثابت جہت گواہی	تے نیرے ایس جو پوزہ شکیں کم والا کم واہی
اقتطعے بہت برابر اقومت اٹھ رکھو	جہت گواہی شک بخا وے جاں لو لکھیا و کچھ

اَلَا اِنْ تَكُوْنُ تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ تَدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا

مگر ایہ جو ہودی سوداگری حاضر جو فیہ دیوتیں و سنوں و چا آپس سے پس نہیں ایرتا دیو گنا و نہ لکھو انہیں

مگر جو ہودی سودا حاضر فیہ و آپ و چالے	انہیں گناہ لتاں پرچونا لکھو حکم سو کھالے
سودا حاضر دست بدستی جو بچہ ہمت ناپس	اسد لکھن نہیں ضروری حرج نہ دین کہ امیں

وَاَشْهَدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَاَيُّضًا كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

تے گواہ پکڑو جس وقت سودا کرو تے نادکھ دیوے لکھنے والا تے ناگواہ یا نہ دکھ دنا جاوے کاتب تے گواہ

دگواہ گیر یہ گواہ کہ خرید و فروخت کنیز رنج دادہ نہ شود و لو لیندہ نہ گواہ

تے کرو گواہ جاں سود کر ہو آپس اندر کوئی	تے نہ دکھ دنا جاوے کاتب تے نہ شاہد سوئی
ایہ شاہد کرن کہیں ہاٹ و جب ہر ہر سو کر تائیں	اود ہار تقدیر یا چھوٹا و ڈا قول اضحا کہ بتائیں
تے دو جو کہیں گواہ نہ واجب استجاب ایہائی	و چھوٹا لیضار بعضی آکھن دی زیروں بھائی
جو نادکھ دیوے کاتب انہاں جو لکھنوں سر فری	یا گھٹ لکے کہ حقوں یا کجہ لکے جان و دیرے
ایہیں شاہد نہ دکھ دیوے جان بھرے گواہی	یا وودہ یا گھٹ سناو حقوں جان کاہن واہی
تے بعضی کہیں لیضار زبروں نہ دکھ دنا جاوے	جو حکم ضروری کرو یا انہاں پکڑو کم گواہی

لکھنا ہر ایک تے در اقصا
ایہ لکھنے دو واسطے جو جاہت جاہت
سودا نقد یا ادوارت کیا جاوے
سودا نقدی تے اول و جب لازم
منہ پر یا مال قول اسقلا دست
اگر سودا
فان اس بعتک بعضا تے نزدیک
جو ہودی سودا کے لکھنا بدست
تے جو ہودی سودا کے لکھنا بدست
منہ پر یا مال قول اسقلا دست
دست و اسد لکھن

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ترجمہ کہ روئے تحقیق ایسا بدکاری ہے نہال سادہ سے ڈرو اللہ تمہیں پڑھاندا ہو تاکہ انہوں سے اللہ مال پر شہرہ دو جائے والا
اگر اس کارکنیہ میں البتہ اس گناہ سے بڑھتا و تہر سیدار خدا و آموزد شمار خدا و را ہمہ چیز داناست
جے کہ وضو تا ایسا بدکاری ہے تاں خدا تہر

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كِتَابًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً

ترجمہ ہو و لتیں اوپر مسافری دے تے نہ پاؤ گھنے والا پس گھنے قبض کیتے ہوئے
واگر
باشید و سفر و نیاید نو لیسندہ را پس لازم ست گردادن قبض کردہ شدہ

تا گھنے رکھو چیزاں گروی قبض کر او سوی
ایہ باجہ سفر بھی رد او شہر و چہ بجا وین کتاب پاوے
و چہ مظهری ہو بر عالم نال اجلاء ایہ شرط نہ کاٹی
بھی و چہ بجاری انس کنوں پیغمبر فعل حرکات
و یہ ٹو پے جو آتھیں لیتے و چہ کتاباں لکھی
راہن نفع نہ پکڑی رہنوں حسن نفی آکھیں بھائی
تے مرہن جو قبض کرے تس کر کے فرض حوالہ
بچہ دودہ تے ان حوالہ اجماع ایسے پر ایسی
غنمہ و علیہ غرمہ آکھیں انبی شر اعلیٰ
مرہن نوں نفع رہن نہیں پکڑن جائز نہیں
وادا رہن بھی مرہن تہہ ایسی رہن چارے
اوہ راہن تا میں سارا لسی ادا کیتا جدمنا
اوہ قرض ہو ی اس راہن اوپر جمل چھڑی بھری
ہاں احمد باجہ اذن بھی کہے قرض مالک سر حردا

تے جو ہو و لتیں سفر اندر تے مل نہ کتاب کوئی
یہاں جمع رہن دئی جو شے گروی کھی جاوے
شرط سفر ہو مل نہ کتاب عادت موافق آئی
صحیح ستہ و چہ چھپاں کتاباں عالتہ کنوں وایت
جو وہ نہ دینے زرہ پیغمبر پاس ہو دی کھی
بھی فوت ہوئے جد و زہد نہ بیوی دی گھر آئی
راہن مالک شود اوہے گھنے دیون والا
خرچ رہن دارا رہن اوپر وادیا مالک اسے ہی
بھی ہوئے باغ اناج زراعت مالک اس اجماعوں
لینے نفع زبان رہن دا ایسی مالک تا میں
بلکہ اوہ میاج حرام ایسا آکھن عالم ساری
جے کرے ہلاک تا قرض و اثرے رکھیا کہو تا گھنا
مرہن جو خرچ رہن دی مالک اذنوں کر سی
جو باجموں اذن کھو یا خرچیا ہو سان شروا

بقرہ ۲۵۹
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
ترجمہ کہ روئے تحقیق ایسا بدکاری ہے نہال سادہ سے ڈرو اللہ تمہیں پڑھاندا ہو تاکہ انہوں سے اللہ مال پر شہرہ دو جائے والا
اگر اس کارکنیہ میں البتہ اس گناہ سے بڑھتا و تہر سیدار خدا و آموزد شمار خدا و را ہمہ چیز داناست
جے کہ وضو تا ایسا بدکاری ہے تاں خدا تہر
وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كِتَابًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً
ترجمہ ہو و لتیں اوپر مسافری دے تے نہ پاؤ گھنے والا پس گھنے قبض کیتے ہوئے
واگر
باشید و سفر و نیاید نو لیسندہ را پس لازم ست گردادن قبض کردہ شدہ
تا گھنے رکھو چیزاں گروی قبض کر او سوی
ایہ باجہ سفر بھی رد او شہر و چہ بجا وین کتاب پاوے
و چہ مظهری ہو بر عالم نال اجلاء ایہ شرط نہ کاٹی
بھی و چہ بجاری انس کنوں پیغمبر فعل حرکات
و یہ ٹو پے جو آتھیں لیتے و چہ کتاباں لکھی
راہن نفع نہ پکڑی رہنوں حسن نفی آکھیں بھائی
تے مرہن جو قبض کرے تس کر کے فرض حوالہ
بچہ دودہ تے ان حوالہ اجماع ایسے پر ایسی
غنمہ و علیہ غرمہ آکھیں انبی شر اعلیٰ
مرہن نوں نفع رہن نہیں پکڑن جائز نہیں
وادا رہن بھی مرہن تہہ ایسی رہن چارے
اوہ راہن تا میں سارا لسی ادا کیتا جدمنا
اوہ قرض ہو ی اس راہن اوپر جمل چھڑی بھری
ہاں احمد باجہ اذن بھی کہے قرض مالک سر حردا

بقرہ ۲۵۹
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
ترجمہ کہ روئے تحقیق ایسا بدکاری ہے نہال سادہ سے ڈرو اللہ تمہیں پڑھاندا ہو تاکہ انہوں سے اللہ مال پر شہرہ دو جائے والا
اگر اس کارکنیہ میں البتہ اس گناہ سے بڑھتا و تہر سیدار خدا و آموزد شمار خدا و را ہمہ چیز داناست
جے کہ وضو تا ایسا بدکاری ہے تاں خدا تہر
وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كِتَابًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً
ترجمہ ہو و لتیں اوپر مسافری دے تے نہ پاؤ گھنے والا پس گھنے قبض کیتے ہوئے
واگر
باشید و سفر و نیاید نو لیسندہ را پس لازم ست گردادن قبض کردہ شدہ
تا گھنے رکھو چیزاں گروی قبض کر او سوی
ایہ باجہ سفر بھی رد او شہر و چہ بجا وین کتاب پاوے
و چہ مظهری ہو بر عالم نال اجلاء ایہ شرط نہ کاٹی
بھی و چہ بجاری انس کنوں پیغمبر فعل حرکات
و یہ ٹو پے جو آتھیں لیتے و چہ کتاباں لکھی
راہن نفع نہ پکڑی رہنوں حسن نفی آکھیں بھائی
تے مرہن جو قبض کرے تس کر کے فرض حوالہ
بچہ دودہ تے ان حوالہ اجماع ایسے پر ایسی
غنمہ و علیہ غرمہ آکھیں انبی شر اعلیٰ
مرہن نوں نفع رہن نہیں پکڑن جائز نہیں
وادا رہن بھی مرہن تہہ ایسی رہن چارے
اوہ راہن تا میں سارا لسی ادا کیتا جدمنا
اوہ قرض ہو ی اس راہن اوپر جمل چھڑی بھری
ہاں احمد باجہ اذن بھی کہے قرض مالک سر حردا

کتابخانه عمومی مجلس شورای اسلامی
تهران - خیابان ولیعصر - پلاک ۱۰۷

تھے مرنے والے تھے وودہ سوار یوں پیار پیا
ایس جی رسم ہی میں جگت یہ گروی لین بیٹیاں

فَإِنْ مِنْكُمْ مُصَافِيُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فَلَيْسَ بَلَاءٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

پس ایم جان بعضی از بعضی بر حق ہے جو ادا کرے اور جو امین جاتا گیا امانت اپنی توڑے و اسے مالک بنو تھیں
پس اگر امین از بعضی و شایعہ ایسے مالیک ادا کند تا کہ کسی امین از بعضی امانت خود را باندک تیرسد از خدا پروردگار خود

تیس کر وایں جرمکد وجوہوں کر وادہ ادا امانت
جے طاب مدیوں نوں سچہ ایمن نہ گنتا ایوے

وَاكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ لَمِنَ الْقُلُوبِ وَاللَّهُ يَتَعَمَّقُ عِلْمَهُ

و پنهان کنیدی گو اہی را و ہر کہ پنهان کند آں را پس التبت گناہ کار است دل او و خدا با نچی مے کنیدی ان است

پایا ہور گناہ اور رب ایسا نہیں عیب بتایا
تا عاصی ہے دل اس عاجزانے رب جو تباہ کیا
یعنی بھٹ گیا دل اسدا وجہ معالم لیا یا

لِيَّةَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَرَأَيْتُ إِنْ تَبَدَّلَ مَا فِي الْفُجَيْكُمُ أَوْ تَحْفَوهُ

طهر اندر می جو که در آسمان در جو که در چینه بین دیو بهیخته جگر ظاهر گرداوه جو در چینه لایق است از ایندی می یا چیه پا و بهیخته
لدا راست است آنچه در آسمان است آنچه در زمین است و اگر ظاهر کنی آنچه در دلت است می بینان را بریدن

بے الٰہک جو دیا آسمان اے جو دیا زمینے
جسے ظاہر کرو جو دلائل تانوجہ یا مخفیہ دہ سینے

وَمَا يَكْفُرُ اللَّهُ فَعَبْرَ الْبَنَاتِ وَأَعِزَّ بَنَاتِنَا وَمَا اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کما ایک توفان سے اس فرشتہ کا جسم جل گیا جس کو چاہے غضب کرے گا جس کو چاہے رحم کرے

سب با کرم شمارا تاں خدا پس بیا فرزند گیس که خواهد غدا بکند کسی اگر خواهد خدا را بهیم خیر توانا است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عطا ہو یاں ترے چیزاں اول غنچے وقت نمازاں
تیری بخشش امت کارن جیٹے شرک نہ کرے
اس کافی مودن دوویں یعنی کافی رات قیاموں
رب لکھی ہک کتاب میں آسمانوں کنوں اگیرے
دو آیتاں اس کتابوں آیاں سورت بقرا آخر تیس
ہن سورت بقرا تمام ہوئی توفیق احسان آہوں

دو جا آخر سورت بقرا مومن سمجھن ہر ازاں
بھی بنی کیا جو پڑھے دو آیت آخر کنوں بقرا دی
بھی پاسنا دجو بنی کیا یا ایدے الغاسول
دو ہزاراں سال فراس کتابوں فضل اولیرے
جس کھر تری شب پڑھے شیطانوں دہ من اس کھر تھیر
دیہ توفیق ہو گورے رہن قبول تیری رگاہوں

سورة عمران مائتہ وھجرتان و عیشون ائک و عیشون رکوعا

سورہ آل عمران مدنیہ سورت یعنی در مدینہ شریفہ نازل شدہ دو صد و بیست آیت و بیست رکوع است

آل عمران داقصہ جو اس سورت اندر آیا
سن و چہ معاملہ شان نزول اس لغوی ایہ فرمایا
جو دوران و چہ اشرف انسانیہ تری سردار چنگا ہے
وقت نماز انسانیہ ہو یاں لگے پڑھن نمازاں
بنی کیا اسلام لیا ہو دوسر دارالائے
بنی کیا التیس بنوں بیٹے سو نو خوک بھی کھاؤ
فرستے جھگڑن کن جو عیسے بیٹا رب دانا ہیں
جو پیو دیناں مشابہ بیٹا ہوندا شک نہ کوئی
انہاں اکھیا آہو عیسیٰ مری مٹ حضرت م فرمایا
عیسیٰ بھی انہاں صفقات والا انہاں کیا جانا ہیں
وچہ آسمان میں جو چیزاں علم اللہ نول آیا
انہاں کیا جو نہیں تانی کیا جو رحم اندر مری ہے
فرجیاں جو نکر زنان جنن فرقو توں پرورش پائی
تے اللہ پاک نہ کھاوی پیوے انہاں انما کیتا

اس سورت دانا نام الیودی نسبت نال لکایا
جو سٹھ سواری بنی نجرانوں پاس بنی ہے آیا
وقت عصر و مسجد آے زبیب لباس و دہیرے
مسجد وچہ رسول اللہ کے مشرق طرف نیازاں
جو تیس تھیں آئے اسیں تمامی ٹھیکہ اسلام لیاؤ
تے پوچا کرو صلیب کو طے مسلم پیہر سداؤ
تا پیوسدا فر کٹھڑا ہو یا اکھیا بنی تدا میں
بھی زندہ رہے پشیم ندری ہوت عیسیٰ نول ہوئی
جو ہر شے دارب ازق حافظ قائم دائم آیا
بنی کیا رسی کچھ جانے پردہ نہیں کد میں
اوہ عیسیٰ بھی رہ جانے نگر جو امہ اوس حبس آیا
جیوں چاہے ر بصورت بدعی عیسیٰ وچہ حکم ہے
فر کھاندا پیندا بول پاخانے حاجت بشری آئی
اوہ بیٹا رب اکو بن ہو یا فر انہاں جواب نہ دنا

ایہ سورت مدینہ شریفہ میں نازل ہوئی ہے
اس سورت میں ۱۱۲ آیت ہیں
اس سورت کو ۲۶ رکوع ہیں
اس سورت کو ۲۶۴ آیات ہیں

وَاللَّهُ غَزِيذٌ وَاتِّقَامٌ

تے اور غالب صاحب پر دل لے دیا ہے
و خدا غالب صاحب انتقام است

تے البغالب سب پر قادریدہ لیون والا

ادہ باوشا ہاں جباراں ہر تغالبہ بتعالی

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

تحقیق المد تعالیٰ نہیں لکدی اپرا اس کے کافی چیز و چیزیں دے تے نادچ آسماناں دے

البتہ خدا تعالیٰ پوشیدہ نمیشود بر روی چہرے و نہ در آسمان

تحقیق الدین محمدی اسپرکائی چیز جانوں

نہ وجہ زمین نہ وجہ آسمانے جانے سب عیانون

هو الذي يصوركم في الاحام كيف يشاء لا اله الا هو الغفر الحكيم

وہ اللہ اور جو حضرت نبی خدا ہے تادی و جرم ہوا اند و چون حاضر است خیر گوی عیو سوا اسد فارغیت و لا

و نفقت که صورت می زند شمار اهرمها و چنانچه خواهد نیت بیع معهود بخیرت غالب استوار گارست

وہ صورتیں کر دے جو یہ سماں چاہے جو بہر تعالیٰ

اس بن ہورالہ کوئی غالت حکمت والا

هَوَالِدِ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ

وہ الوداد ہے جو اناری اپریتر و کتاب بعض اس خفین آیتاں محکم میں اور اصل کتاب دا ۱۰۱۱

ادانت که فرد آورده بر تو کتاب را بعضی از آن آیتها و اطنح انداخته اصل کتاب باز

۱۰۰. المجلد میں پڑھیں یہ کتاب حبیباً

کچھ اس تھیں آیتان واضح ہیں اور اصل کتاب بھی

وآخر متشابهاست

تے دو حیاں متشابہ ہیں

و بعضی دیگر باسم مشتبه اند

دو جیاں میں مبتلا ہو کر کیسے لڑنا ہے

اور محکم نال موافق کیجین اہل علم کے کندے

حکم او جس معنی ہو معنی ہو نہ کوئی

جو میں حل احرام احکام عملوں سے نہ جہناں ہوئی

ستاره عرفانی و احوال الفصول المسمیة

کافے ہا یا علی کے صادر و عا سنیوں کا سنیوں

ما نزلنا من السماء ماء
 فنبهناهم على طريق
 الهدى فاستمعوا له
 وانصتوا لعلهم
 يرحموا

ایہناں مراد الدولہ عالم چھوڑنے کوئی جائے

محکمہ اے عمل کرے متشابہ حق سنبھالنے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

خبر ایہ لوگ جو ہر حال انساندہانی کی ہے پوری کر دی میں اس پروردگار ہی تعین اسطے چاہئے فتنہ دہ

ایس انگ نیکی و دلهام ایشان کمی است یزدی میگفتند آنرا که استدیکد برگشته از ان کتاب برای طاعت

فروغناں دلار وچ کی ایسی مشتاقانہ کج نگہ ہے

وَابْتَغَاءَ تَأْوِيلَهُ وَمَا يَأْتِيهِ إِلَّا اللَّهُ

تے واسطے دعوت دینے مراد اسدی ہے نہ تحقیق جاذب امر اور اسدی نقل سوا اللہ تعالیٰ

و برای طلب مراد آن نمیدانم مراد آن را اگر خداست تعالی

تے طلب کرن متشابہی تفسیر مراد معانی

تے کوئی نہ جانے مغضیہ ابا جیوں فان ربانی

بچه محرم بخاری هویر معالمت گنوں دایت

چونکہ میری رسول اللہ نے کہا کہ ایسا ساری آیت

فرک پہاچے دیکھیں انہاں جو متشابہہ چھو گئے

اور یہ بیان ہے اے بچہ انہاں تھیں اور انہاں

فتیہ کنوں مراد شرک یا شک شبہ جو یا دین

اکرامی و جید الدین عالمی سید ذراہ بھی لائی

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا

تے اور جو محکمہ میں جو علم ہے کہندہ میں ایمان خدا اس میں اس کے سر کا پسوں بستانہ دیوں ہے

و ثابت قدمان در علم گویند ایمان آوردیم مابین تشایب و نیکی از تو دیلی پروردگار ما است

جہاں محکم قدم و چاکھن اسیں ایمان لیاے

سب حکم نے متشابہاد میری یاد دیا سوں آئے

محکم ابر عمل کرن منکشا به حق پکچا بن

نامت قلم جو علم اندر ایمان وہاں ہے

وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ بَيْنَ الْأَنْزَغِ قُلُوبًا عَدَاذَهِ بَيْنَا

۱۰۰

ویندوزی پیر میستونده لوندان اردنم کو بندای عود و رابع من کما یبار اجدنا بیدر ده مودی

فردی که در این کتاب مذکور است

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or date, located at the bottom of the page.

شہر اول
مسجد
۲۶۸

۲۶۸
شہر اول
مسجد

۲۶۸
شہر اول
مسجد

تے نال قرآن نہیں بصیحت گر عقلان کے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

تے دیہہ ساتوں پاس اپنے تھیں رحمت تحقیق توں میں دینے والا

و عطا کن ہمارا از نزد خود رحمت البتہ قوی عطا کنندہ

میں تحقیق توں دیوں والا آخر خلقت ساری
جو پہر کہ چہ قبضہ رب سے فیروز قبول بھائے
یا رب ثابت کر دل ساڈے ابروین و دھیرے
اس فیروز و اوں سدا مودہا کرن قرارہ پاوے

تے دیہہ توں ساتوں نے پاسوں رحمت بھائی
صحیح مسلم وچ ابن عمر تھیں کہ جو نبی بتاوے
جسوں چاہے ثابت رکھے جسوں چاہے فیروز
بجی لدی شعل چہ رخسار چہ حضرت فرماوے

رَبَّنَا إِنَّكَ جَمِعُ النَّاسَ لِيَوْمٍ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ أَمْعَادَ

ایہ بات آدمی تحقیق توں کہتا کرنا والا آدمیاں ہمیں واسطے اسدند جو نہیں شکہ چاہے تحقیق نہیں ظالمی کرد اوں

اے پروردگار! اللہ تو ہی جمع کردہ مردمان پر آئندہ کہ گیت ہم سے کہے کہ ان البتہ خلاف نمیکند وعدہ را

تحقیق نہیں کہی خلاف جو وعدہ کردا سوئی
بھی محی السنۃ نبوی وچہ معاملہ کھسدا لیا
یا اہل اتفاق یا بدعت والے باطل نہیب سارے
اکثر سال شہرائی مدبت است ہی کر میں
ایہ ریاض الایادیاں ٹھونڈھن المہجین تباؤ
جو روح تے کلمہ الملتاں ہی حق عقیدے
لینے بیٹا رب دا جاتا اس تاویلوں صسائی
جو محکم تہمتاں بہرہ وچہ کلام ہمیں
محکم اہل عمل کرن متشابہ مگر نہ حباون
نہیں تا سبج خداوں کو نہیں صدق ایمان سبک

ہا تھیک توں ہم لوکاں نفل کسین جسدن شکر کوئی
شاہ عبدالقادر موضح اندر قائم دیوچہ گیا یا
جو زلیخاں ولے لوک یہودی یا اہم فوج نصدا
جویں جی سے کہہ یہودی القول لام تے میو
فرانکیاں سورتان و مڈہ شکر وچہ جیانی آکے
یا فوج نساریاں فد جوئے جھگڑے نال نبیے
آہو کہیا پیغمبر تا انہاں کہیا جویا ساں کافی
الہیہ کہ کیتا رد انہاں ایہ آیات اتاری
جو عقلان علما قاسم کو صدق دہاں تھیا
جے حکم نال موافق پاوے کرتاویل بتا وں

تے نال قرآن نہیں بصیحت گر عقلان کے
وہب لنا من لدنک رحمتہ انک انت الوہاب
تے دیہہ ساتوں پاس اپنے تھیں رحمت تحقیق توں میں دینے والا
و عطا کن ہمارا از نزد خود رحمت البتہ قوی عطا کنندہ
میں تحقیق توں دیوں والا آخر خلقت ساری
جو پہر کہ چہ قبضہ رب سے فیروز قبول بھائے
یا رب ثابت کر دل ساڈے ابروین و دھیرے
اس فیروز و اوں سدا مودہا کرن قرارہ پاوے
تے دیہہ توں ساتوں نے پاسوں رحمت بھائی
صحیح مسلم وچ ابن عمر تھیں کہ جو نبی بتاوے
جسوں چاہے ثابت رکھے جسوں چاہے فیروز
بجی لدی شعل چہ رخسار چہ حضرت فرماوے
رَبَّنَا إِنَّكَ جَمِعُ النَّاسَ لِيَوْمٍ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ أَمْعَادَ
ایہ بات آدمی تحقیق توں کہتا کرنا والا آدمیاں ہمیں واسطے اسدند جو نہیں شکہ چاہے تحقیق نہیں ظالمی کرد اوں
اے پروردگار! اللہ تو ہی جمع کردہ مردمان پر آئندہ کہ گیت ہم سے کہے کہ ان البتہ خلاف نمیکند وعدہ را
ہا تھیک توں ہم لوکاں نفل کسین جسدن شکر کوئی
شاہ عبدالقادر موضح اندر قائم دیوچہ گیا یا
جو زلیخاں ولے لوک یہودی یا اہم فوج نصدا
جویں جی سے کہہ یہودی القول لام تے میو
فرانکیاں سورتان و مڈہ شکر وچہ جیانی آکے
یا فوج نساریاں فد جوئے جھگڑے نال نبیے
آہو کہیا پیغمبر تا انہاں کہیا جویا ساں کافی
الہیہ کہ کیتا رد انہاں ایہ آیات اتاری
جو عقلان علما قاسم کو صدق دہاں تھیا
جے حکم نال موافق پاوے کرتاویل بتا وں
تے نال قرآن نہیں بصیحت گر عقلان کے
وہب لنا من لدنک رحمتہ انک انت الوہاب
تے دیہہ ساتوں پاس اپنے تھیں رحمت تحقیق توں میں دینے والا
و عطا کن ہمارا از نزد خود رحمت البتہ قوی عطا کنندہ
میں تحقیق توں دیوں والا آخر خلقت ساری
جو پہر کہ چہ قبضہ رب سے فیروز قبول بھائے
یا رب ثابت کر دل ساڈے ابروین و دھیرے
اس فیروز و اوں سدا مودہا کرن قرارہ پاوے
تے دیہہ توں ساتوں نے پاسوں رحمت بھائی
صحیح مسلم وچ ابن عمر تھیں کہ جو نبی بتاوے
جسوں چاہے ثابت رکھے جسوں چاہے فیروز
بجی لدی شعل چہ رخسار چہ حضرت فرماوے
رَبَّنَا إِنَّكَ جَمِعُ النَّاسَ لِيَوْمٍ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ أَمْعَادَ
ایہ بات آدمی تحقیق توں کہتا کرنا والا آدمیاں ہمیں واسطے اسدند جو نہیں شکہ چاہے تحقیق نہیں ظالمی کرد اوں
اے پروردگار! اللہ تو ہی جمع کردہ مردمان پر آئندہ کہ گیت ہم سے کہے کہ ان البتہ خلاف نمیکند وعدہ را
ہا تھیک توں ہم لوکاں نفل کسین جسدن شکر کوئی
شاہ عبدالقادر موضح اندر قائم دیوچہ گیا یا
جو زلیخاں ولے لوک یہودی یا اہم فوج نصدا
جویں جی سے کہہ یہودی القول لام تے میو
فرانکیاں سورتان و مڈہ شکر وچہ جیانی آکے
یا فوج نساریاں فد جوئے جھگڑے نال نبیے
آہو کہیا پیغمبر تا انہاں کہیا جویا ساں کافی
الہیہ کہ کیتا رد انہاں ایہ آیات اتاری
جو عقلان علما قاسم کو صدق دہاں تھیا
جے حکم نال موافق پاوے کرتاویل بتا وں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ يَغْنٰى عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنْ اِلٰهِ شَيْءٍ

تحقیق اود لوک جو کافر ہو کر نہ نفع کر گئے انہاں لوں ال انہاں دی تے نہ اولاد انہاں دی اسد تھیں کہہ

البتہ امانک کافر نہ ہرگز گناہیت نہ کند از ایشان لہذا ایشان و فرزندان ایشان از عذاب چہرہ پرا

ہیک اے لوک جو کافر ہو کر نہ نفع نہ کرن نہ انلوں مال اولاد انہاں کہہ رہی دفع نہ کرن بلانوں

وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ وَقُوۡدُ النَّارِ کَذٰبِ لِ فِرْعَوٰنَ وَالَّذِيْنَ مَرَّقٰہِمۡ

تے ایہ لوک ادھی بن دوزخ ہاں نہند حال لیکن فرعون دلا ندی تے انہاں دی جو گئے انہاں تھیں کہہ

وا ایشان را نہ میرم دوزخ حال ایشان مانند حال آل فرعون ست دانکہ پیش انما ایشان بودند

تے ادھی لوک دوزخ دابا بن حال جو یہ کفاروں دل فرعون تے جو نہناں گئے گزری اوک ہزاران

کَذٰٓرُ اٰیٰتِنَا فَاحْذَرُوۡہُمْ اِنَّہُمْ یَدُلُّوۡہُمْ وَاللّٰہُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

جو ٹھایا انہاں آیتاں سوا بیان پس کر یا انہاں نوں ایہ مال گناہ انہاں دی تو اسخت عذاب

دروغ و دشمنہ آیتما و مارا پس گرفت آنرا خدا گناہاں ایشان خدا سوت عقوبت گمنہ است

انہاں جو ٹھایا آیتاں ساڈیاں کر یا رہناں مال گناہ نہناں دی اسخت عذاب انہاں نوں

یعنی مال اولاد کفار نہ رہ دافہر نہاں جو یہ عباد مٹود فرعون کفار نہ ہند اقہاں

قُلِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سِتْرٌ مِّنۡ اِلٰہِہِمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ وَتَحْشُرُوْنَ اِلَیَّ جَهَنَّمَ وِبٰیۡسَ الْمَقٰدِیۡرِ

کہ واسطہ انہاں دی جو کافر ہو کر جب غلوب ہو جاوے کے تیں اٹھا جادے طرف دوزخ تو ہی جگہ

گو یا محمد کافراں کہ مغلوب ہو رہیدہ ہو رہاں لیکن نہ خواہید شد لبو دوزخ و بد جہاں راہ

توں کہ محمد کفار راں نوں جب غلوب ہو جاوے تے دوزخ طرف اٹھا جاسو سندی جاگے پا

یکساں ہم کفاروں تے مشرک کے وائر جو جگہ بد وچہ ماری پکڑے دوزخ جاسن از

آگہن و اللہ نبی ادھو لین خبر ہر ہی جس دق

یکساں مراد یہو تے نفع بد وچہ پکڑی

لے دوزخ تے کہلیا ہے
درب جو جگہ بد وچہ ماری پکڑے دوزخ جاسن از
آگہن و اللہ نبی ادھو لین خبر ہر ہی جس دق
یکساں مراد یہو تے نفع بد وچہ پکڑی
توں کہ محمد کفار راں نوں جب غلوب ہو جاوے تے دوزخ طرف اٹھا جاسو سندی جاگے پا
جو جگہ بد وچہ ماری پکڑے دوزخ جاسن از
آگہن و اللہ نبی ادھو لین خبر ہر ہی جس دق
یکساں مراد یہو تے نفع بد وچہ پکڑی
کہ واسطہ انہاں دی جو کافر ہو کر جب غلوب ہو جاوے کے تیں اٹھا جادے طرف دوزخ تو ہی جگہ
گو یا محمد کافراں کہ مغلوب ہو رہیدہ ہو رہاں لیکن نہ خواہید شد لبو دوزخ و بد جہاں راہ
قُلِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سِتْرٌ مِّنۡ اِلٰہِہِمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ وَتَحْشُرُوْنَ اِلَیَّ جَهَنَّمَ وِبٰیۡسَ الْمَقٰدِیۡرِ
انہاں جو ٹھایا آیتاں ساڈیاں کر یا رہناں مال گناہ نہناں دی اسخت عذاب انہاں نوں
یعنی مال اولاد کفار نہ رہ دافہر نہاں جو یہ عباد مٹود فرعون کفار نہ ہند اقہاں
دروغ و دشمنہ آیتما و مارا پس گرفت آنرا خدا گناہاں ایشان خدا سوت عقوبت گمنہ است
جو ٹھایا انہاں آیتاں سوا بیان پس کر یا انہاں نوں ایہ مال گناہ انہاں دی تو اسخت عذاب
کہ واسطہ انہاں دی جو کافر ہو کر جب غلوب ہو جاوے کے تیں اٹھا جادے طرف دوزخ تو ہی جگہ
گو یا محمد کافراں کہ مغلوب ہو رہیدہ ہو رہاں لیکن نہ خواہید شد لبو دوزخ و بد جہاں راہ
قُلِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سِتْرٌ مِّنۡ اِلٰہِہِمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ وَتَحْشُرُوْنَ اِلَیَّ جَهَنَّمَ وِبٰیۡسَ الْمَقٰدِیۡرِ
انہاں جو ٹھایا آیتاں ساڈیاں کر یا رہناں مال گناہ نہناں دی اسخت عذاب انہاں نوں
یعنی مال اولاد کفار نہ رہ دافہر نہاں جو یہ عباد مٹود فرعون کفار نہ ہند اقہاں
دروغ و دشمنہ آیتما و مارا پس گرفت آنرا خدا گناہاں ایشان خدا سوت عقوبت گمنہ است
جو ٹھایا انہاں آیتاں سوا بیان پس کر یا انہاں نوں ایہ مال گناہ انہاں دی تو اسخت عذاب
کہ واسطہ انہاں دی جو کافر ہو کر جب غلوب ہو جاوے کے تیں اٹھا جادے طرف دوزخ تو ہی جگہ
گو یا محمد کافراں کہ مغلوب ہو رہیدہ ہو رہاں لیکن نہ خواہید شد لبو دوزخ و بد جہاں راہ
قُلِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سِتْرٌ مِّنۡ اِلٰہِہِمْ یَسْتَعْجِلُوْنَ وَتَحْشُرُوْنَ اِلَیَّ جَهَنَّمَ وِبٰیۡسَ الْمَقٰدِیۡرِ

[illegible]

اس نوں فتح ہمیشہ ہو کرے تاجداری
فرخنگ عدد چہ ہار جان بخشی شکہ لا نوچہ آؤ
جوناں صحاباں عہد مدہا تنہاں نور کی اٹھ نہاؤ
جوناں محمد ٹریے اچکا کرے ناس و سنجایے

[illegible]

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بہ طہیک تانہوں صہرت دیا نہان زبان صحت و
حقیق بہت نمارا نشانی در آن گروہ کہ ہم آمدند یعنی روز بدبر یک گروہ جنگ یکروز در راہ خدا

وَأُخْرَى كَافَّةٌ يَرْوَاهُمْ مَثَلُهُمْ رَأَى الْعَيْنِ

نہ دجا کافر و یحییٰ بن اعلیٰ بن دونه آپ تھیں و یحییٰ بن اعلیٰ بن دونه
دگر وہ دیگر کافر بود مسید بنده مسلماناں آن کافر از او چہ خود دیدن کچھ

تھے وہ باخود کافر و عیسٰی ہوساں انہاں دوئے

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنُصْرَتِهِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ

و خداوند میدهد بصورت خود هر که را خواهد التماس این قصه ننهد و صفت خداوند آن چیست را را
رب قوت دیو و کمال مدد خود جسنون پادشاهش

بين الناس حب الشوق حزن النساء والبنين والقناطير المقطرة
من الذهب والقضة

بها گیتا گیاره سوره پیش از عورتان فرزند ان نفس که خراش این حجر گیتا گیاره نفس آرد و پند
آورد کرده شد بر اعمام و دوستی آرد و ای نفس از زنان فرزند ان نفس را جمع ساختن از زرد نقره

جلیج دیویرہ انقال مرادو یگا
 دیکھ کر تیرا جو کیا میں مسعود نے
 جو نظر تیری اس طرف کا نہاں
 بیٹے پہلی دانی تا دیکھا اس حال
 توں دست اسال نہیں فیر نظر تیری
 نادانے بار فیر نظر تیری اصلوں
 غول سے ویسا ہے کھٹ اسال میں
 تا کیا میں کہم دردن جو اس پرست
 آج توں شرف انداز میں انال نوں
 آج توں نے سو دیکھا ہاں میں چا
 کیا دوس کے کیا ہے غفلت
 لے دیو طہری کے کیا ہے حقیقت
 رعدا لاسو بیو مالہ اسو نفی
 منے شہوت دواو نیا نفی
 سہ کمال رخصت ہو کے
 تیرا حال سا طہری
 حال غفلت

المسألة

سوداں لوکاں پیا محبت خوش نفساں والی | انن فرزند خزانے بھاری سونے دیویں والی

وَالْحَيْلِ الْمُسَوِّمَةِ وَالْكَافِرِ الَّذِي هَتَّأَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

تے گھوڑیاں تان دار کیتیاں سوہیاں تھیں تے دنگراں نے کھینتی تھیں ایخت زندگانی دنیا دی ہے

دوسبان نشان ہند ساختہ دھار باہاں دزراعت این است بہرہ بہرہ زندگانی دنیا

تے گھوڑیاں داغاناں دے سوہیڈ ڈگر گیت گامی | ایرخت متاع حیاتی دنیا فانی مین قوامی

وَاللّٰهُ عِنْدَ أَحْسَنِ الْمَآبِ قُلْ لَّيْسَ بِيْكُمْ جَبْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ مَّا لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا

تے اللہ پیں اسکے سو خوبی بارگشت دی کہ بجا خبر دیاں ہن نشانوں ل بہرہ دی تھیں اسے امانندی جو

وہذا نزدیک دست نیک بازگشت گوئے محمد آیا خبر دیم شمارا با پنج بہرہ ست ازین برائے بہرہ گاراں

تے پاس اللہ جے چنگیاں جائیں کہیں تان تال | بہرہ اس دنیا باہوں متقیان نزل تھا نطل

عِنْدَ رَبِّكُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيْهَا

پاس رب انہاں دیدی باغ ہن جو دگدیاں ہن تلسا بہاندی نہراں ہمیشہ ہن دے دے دے دے

نزدیک پردہ دگدگاریشاں بوستا نہاں است میر دد زیر آن جو نہا جاوید با شہد گان نہراں

مَالِكٌ يَّاسَ تَتَنَادَى يَابِغُ يَا لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ يَاسَ | دگدیاں ہمیشہ امانندی نہراں ہن نہت تھا گراں

وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بِصَیِّئَاتِنَا عَٰبِدٌ

تے عورتاں پاکیزہ تے رضا اللہ تعالیٰ تھیں تے اللہ تعالیٰ دیکھن والا ہے نال بندیاں دے

دزباں پاکیزہ دو خوشنودی از خدا و خدا تعالیٰ میناست بانبہ گان

تے بیویاں پاک نہایت حاصل مہر رضا ربانی | جو ابوسعید روایت کردات کردا کہیں ہر ساد

کھنیاں رب کہیں جو تیں راضی ہوئی باہی ہن | کہیں کوہن ہوئے راضی دتیاں ایٹھ پائیں

وہذا نزدیک دست نیک بازگشت گوئے محمد آیا خبر دیم شمارا با پنج بہرہ ست ازین برائے بہرہ گاراں
تے پاس اللہ جے چنگیاں جائیں کہیں تان تال
بہرہ اس دنیا باہوں متقیان نزل تھا نطل
پاس رب انہاں دیدی باغ ہن جو دگدیاں ہن تلسا بہاندی نہراں ہمیشہ ہن دے دے دے دے
نزدیک پردہ دگدگاریشاں بوستا نہاں است میر دد زیر آن جو نہا جاوید با شہد گان نہراں
مَالِكٌ يَّاسَ تَتَنَادَى يَابِغُ يَا لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ يَاسَ
دگدیاں ہمیشہ امانندی نہراں ہن نہت تھا گراں
جو ابوسعید روایت کردات کردا کہیں ہر ساد
کہیں کوہن ہوئے راضی دتیاں ایٹھ پائیں

وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔

مبکسی ہو فضل دیوان کہیں نہ کیسی کہسی کدنی غصہ ہو واصل نہ رضا اجسی

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اود لو کہ جو کہتے ہیں کہ ربنا تم پر ایمان لایا ہے اس لئے ہمیں بخش دے اور ہمیں جہنم سے محفوظ رکھو

آنکہ میگویں ای پروردگار ما البتہ ایمان آوریں ہم سن یا نہ زما را گناہان یا نہ گمدا مارا از عذاب آتش

منتفی اودہ جو آگےں یارب ہیں ایمان لیاے پس بخش اسانوں خطا اسانوں تزلزل آخر نہ لکے

الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِئِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحٰرِ

مبکریوں کے سچ بولنے والے فرمانبردار بنے خراج کرنے والے نے بخش منگوا ازال سحر و قتان جے

صبر کنندگان درست گویندگان و فرمانبرداران و خراج کنندگان و آمرزش خواہندگان در سحر و

جو صبر کریں نے سچ الاون بھی فرمان برداری نے خرچ مال نیکی و جو منگن بخش وقت سحری

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيْمُ الَّذِي لَا يَلْقٰهُ الْعَيْنُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْمُ

گواہی دئی اسے جو نہیں کوئی ملحق بندگی و سوا اودے فرشتیاں نے صاحبان علم دیاں قائم ہونا ملک

گواہی داود علیہ السلام نے ظاہر کر دیا کہ نیست هیچ معبود بخدا و گواہی اذند فرشتگان و عالمان قائم بعدل

رب آپ گواہی دے جو اس بن پروردگار نہ کوئی بھی ملکے عالم دین جو قائم مال عدل و سوا

سن شاہ ولی اللہ کہیا جو جگر امان ہود نصرت شعبہ اناندر دیکھتے تخریقان کن گن کہیا

و در جہر ہوندینے آے یاس نبید و شاموں کیمہا شہادت و دمی کیمڑی بدی مس کلاموں

تدایہ آیت وحی لبایا خبراں نبی سنائی اودہ سلم ہوتے معالمر عور عباسی لکھیا بجائی

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْغَنِيُّ الْحَكِيْمُ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ لَاسَدْرٌ

نہیں کوئی معبود سوا اسد و غالب صاحب حکمت ہے تحقیق دین نزدیک اودے مسلمان ہے

نیست هیچ معبود بخدا و غالب استوار کارست البتہ دین محترم نزدیک خدا سلام است

وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔

وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔
 وہی ہے جو اس کے لئے فرمایا ہے کہ اگر تم اس کے لئے کچھ نہیں کرنا چاہو تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہو۔

نہیں آد کوئی اس ناجیوں غالب شکست والا
مٹاوا دین پسند اسدوں ہی کس سلام ترا

وَاخْتَلَفَ الَّذِينَ أُولَئِكَ تَكْتُمُونَ كَيْدًا بِكَيْدِهِمْ وَالْعِلْمُ بَيْنَهُمْ

۲۰ نہیں اختلاف کیا اہل کان جو تے گو کتاب مگر کچھ اسد جو آیا اہل انوں علم اسد سر کشی و ایں دوج
و اختلاف کوردینے در قبول اسلام اہل کتاب مگر بعد از انکہ آند یا ایشاں علم از دے سر کشی در میان خود

نہ جھگڑا کیتا اہل کتاب جو قوم یہو نصاریٰ
یعنی صفت محمد والی پڑھ کر دیکھ کیتا بااں

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

تے جو کوئی کافر ہو یا نالائیاں ابد دیاں میں تحقیق اشتباہ حساب کرنے والا ہے
وہ کہ کافر باشد یا یتیمائے خدا پس البتہ زودتر حساب کنندہ است

تے جو کوئی کفر انکار کیا دے نال آیات الہی | ایسے تحقیق اہل جہنم ایسی ایکھا ایسے گمراہی

فَارْحَابُكَ فَقُلْ أَسَلْتُ وَنَحْيَ اللَّهِ وَمِنْ لَبْعِنُ

پس جبکہ جھگڑا کرنا لے تیر و پس کہ فرمانبردار کیتائیں مہدایا دے ادا کردے کہ اس سے جو نالغ میر و ہے
پس اگر سکا یہ کنندہ بالو پس گویند نقد ساختیم و تو خود را بر ای خدا و ہر کہ پیروی من کرد نیز

جسمیر و نالاد جھگڑن کہتوں میں اسلام لیا یا
 موتہ اپنا سن تابع رہدافاخص میطع بنایا

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ

اسم افقد اهتدا

پس جیکر اسلام لیا اے تا ٹھیک ہدایت پائیے

کتابخانه عمومی
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی
تهران

۱۔ کہ قلم جہاں کتاباں لکھیں ہیں ان جگہاں تائیں
۲۔ کتاب ہوا صدای ان جگہ لوگ عربی سے

تیسلم ہوی و مسلم ہون پون ایت دین
ایضیہ استقامت معنی امر اسلام ادب سے

وَأَنْ تَوَافُوا مَا عَلَيْكَ الْجَنَّةُ وَاللَّهُ يُصِيرُ بِالْعِبَادِ

و چونکه قرن پس اوسته بنده او پیر میوه پند دینا بے نام و کین و الی بے مال بندیاں سے
و اگر مدد امید نه پس خدایں غیثت که بر تو پیغام رسانند لازمست خدا تعالیٰ عیاست به بندگان

نہ اللہ کیسے دلا بندہ جان جو ہر نیک کاموں

تے جو منہ غیرن تہ بلازم ہے پیغام ہو چا وں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يُقَاتُونَ النَّاسَ بَعْدَ حَقِّ

تحقیق اوہ لوگ جو کافر مومن کی مثال اور دیانندے کے فعل کو پتہ نہیں انہوں نے سوچا ہے

البتة كما نلكه كافر مشيد بدينه باهتجاء في عداوى تشديد معامير انبساط

تے قتل کرن بیخبران تائیں ناحق لوگ تباہی

طیحا و دلوک جو کافر ہوں نالایات انہی

وَيَقُولُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

در فصل که در این کتاب است که در مال انصاف و آموختن و تحصیل این خبر و اینها قبول مال غصب و رد و ارجاع

و میگوید آنرا را که میفرمایید بعد از مردمان پس حیزه ایشان ایستاد را بعد از بدو میسوزند

پس در خیر انما نون مبارک در کعبه مبارک بقای

المجلد الثامن عشر في تاريخ العرب
الذي كان من قبله

خوبه بھیں سخت دھاربا بھی جس میں رو گیا
فنا آیت کھرتا اگر کڑی کرے سزا

نہ چہ تمام خبری ایسے با اسما دلایا
نہ با او و شکر نہ سے منع کرے رہا با

کے ساعت و مراد افرار ہے قہار کونستار ہے

اسے انصاف سے منہ دے دیا اور اسے ایک اور کام پر لگا دیا۔

فرنگ و باران غائبان جو اسر کیتا جھلیا نی

أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْأَخْصِيَاءُ وَهُمْ أَصْحَابُ

اس بک نالو دہوئے عمل اہتمام و جد دنیا تے آخرت دی تے ہر واسطے اہتمامی کوئی مددگار

این گروه آنرا اندک ناپود شد عملهای ایشان در دنیا و آخرت و نیست ایشانرا هیچ باری دهند

18

انسان لوکان علی نابود ہوئے وچہ دنیا جی سار

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اَوْفَوْا بِعَهْدِنَا فَكَفَرْنَا عَنْهُمْ فَذُكِّرُوا لَكَ ذِكْرًا

آیا نہیں دیکھا توں طرف انہاں جو تے گئے عہد کتاب تعین ملا وچہ جاندی ہر طرف کتاب الہی دہی ناظم کر دہی انہاں

آیا نہیدی بسوی انہاں کہ دادہ شدہ ہر از علم کتاب خاندہ ہیشوند سوئی کتاب خدا تا حکم کند میان ایشان

بصلاؤٹھا انہیں توں طرف انہاں جنہاں حصہ کیا کتاب

لَمْ يَكُنْ لَكَ فِئْتَانٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ

فرشتہ مژدہ ہے کہ فرقہ انہاں جتھیں تے اوہ روگردانی کرنے والے ہیں

پس روئے بگردانند گردے

فرشتہ دیوے کہ لڑ انہاں جتھیں کرے روگردانی

جوہ داخل ہوئی تہمید بلکہ ان ایرجاعت نیو داں

جو کیا تو دین تا حضرت اکھیا ملت البراہیمی

حضرت کہیا تو ریت لیا ہو منصف سان سنائی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنَنْصُرَنَّ النَّارَ وَلَا اَيُّهَا مَعْلُدَاتُ

ایہ ناں اس سببے ہے جو کہیا انہاں ہرگز نہ لگے گی سافوں بل بگرد ہارم گنویں

ایہ اعراض سبب آنست کہ ایشان گفتند ہرگز نہ رسد با آتش مگر فرور وچہ تہمید شدہ

ایس کارن انہاں جو کہن اسان ہرگز نہ رسد

وَعَرَّهْمُ فِیْ دِیْنِهِمْ مَا كَانُوْا یَفْتُرُوْنَ

تے مغرور کہیا انہاں تنول دین انہاں دینے اس چیز نے جو آپہ چوڑے جوڑ لیتے

وہ لیت ایشان را در دین ایشان آنچه افراہیہ کردند

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "فرشتہ دیوے کہ لڑ انہاں جتھیں کرے روگردانی" and "جوہ داخل ہوئی تہمید بلکہ ان ایرجاعت نیو داں".

تو اہل محمد سے تیں لکھ دے دست پاک قرار دے
تے مجھے تاں گناہ تادو رسد بخشہارا

پس تاج ہمدردیے دوست رگوبرب قانون
رحم کرے بے ادھرک بندیان ہوں کہ کوکنا

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

همه فرمانبردارى کرده اند رسول الله صلى الله عليه و آله را چنانچه در دست عهد اکابران و
بگو فرمانبردارى کنيد و زار را بچشم بر راي اگر نه بگردانيد پديد البته خدا دوست ندارد کافر را

کہ فرما بنزاری کہ ہوا اللہ ہود نبی دی
بیک کن ایہ آیت حق نصاریاں جبر وادد بحرانی
ہک کن جو مسجد وچ حرام قرشی بت پوجیندے
انہاں کیا عبادت انہاں کراں اسیر کل راجہ تھی
بس شرط محبت لبہ وکارن نبیدی تابعداری
تے مرضی بے مرضی ہرگز ناں قیاس نہا پے
تو ارج رہی نہ نوں قرۃ العبداری آیا
جو دعوی کر و محبت ربی خیال طلاف نبیدی

نے جو منہ فردا اللہ دوست لار کے کفر پلیدی
 من جو اسان عبادت عیسے کارن حبانی
 بی کیا تیس دین خلیل فیجوں الٹ کر سیک
 مایٹے کرن اللہ سانون تدایہ آیت آمی
 اس حق حب الہی اصل پور رضا عفار سی
 جان نال ویتے نیال آپکھا ورتیاں سنجاپ
 اس تاجدار سی ما جھول ل ن محبت جھوٹے لایا
 صاف قرآن جھوٹا دے سٹھوں سو دیکھو ظری

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَالْعِزَّةَ عَلَى الْعَالَمِينَ

تحقیق کیا آدم سے نوحؑ سے طبر ابراہیمؑ کی نوح سے طبر عمرانؑ سے نوح اور جہانم سے

البته خدا تعالی برگزیده آدم را و نوح را و کسان را بر اسمهم را و کسان عمران را بر جانیان

نمیکه اید جگه لیا آدم در نوح نول اید جانے
 آل ذیل سے اسمعیل اسحاق سے اسمرائیل
 آل عمران ہارون سے موسیٰ ایہ عمران اکبر

بھی آل عیال خلیل اسدی آل انبویں عمرائے
بنی محمد مغیسل ایہ بھی آل خلیلے
بھی مریم عیسیٰ آل عمران باد بدہ ابنت محمد

دوان سزا تھاراں صدیاں وہی معاملہ لیا یا

ابراہیم نے دس سال گزارے

[illegible]

ذَرِيَّةَ بَعْضِهِم مِّن بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اولاد ہو کے بعض انہاں بعض تھیں تے اللہ سننے والا جاننے والا ہے

در حالیکہ اولاد بودند بعض ایشان پیدا شده از بعض و خدا شنو ادا ناست

میں اولاد ایک دو جو تھیں اللہ نے تو جانے

ذریعت اولاد ایسی ہو ردا باب پچھانے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي

جبکہ عورت عمران نے لے رب میرے تحقیق میں نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ پیٹ میرے برہے

انگاہ کہ گفت زن عمران سے پروردگار من البتہ من نذر کردم برائے تو آنچه در شکم من است

جبکہ عورت عمران نے دی یارب نذر میں کیا

تیرے کارن جو کچھ اندر شکم میرے ہے لیتا

مُحَرَّرًا قَبْلَ مَنِيِّ إِيَّاكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آزاد کر کے پس قبول کریں تھیں تحقیق توں میں سننے والا جاننے والا

آزاد کردہ یعنی از خدمت والدین محاف و رشتہ پس قبول کن از من البتہ توئی شنو ادا نا

پس کریں قبول عیائیں میں تھیں توں منور جانی شکر خدا

ایہ یا نو مریم دی خصم سدا تاں اہیسا ساری

تدراسہ دی کردے آپ ذکم انہاں تہیں لیمے

دینہ تے ات عبادت ربیدی پھول جیت نہ دہر کے

حنہ حمل نذر کر بیٹھی جمع جو بیٹھا جاوے

جوہن کیا کران تار ب اگے فرزند رکتا پریشانی

گر آزاد میں خدمت انیسوں خادم تہ بنا یا

اس عورت دانا حنہ تے قافوردی بیٹی آہی

وچہاں است و سطور جو پا پیو تیر آزاد کریندے

صاری عمر اوہ سہی رہند و خدمت سحر کرے

پر دھبی آزاد نہ کرد کوئی حبض نہاں لفل آوے

جاں بی بی مریم بیٹی جی حنہ ہوئی حیرانی

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ

پس جب بیویں سنوں کہیوں لے رب میرے البتہ میں جنی ای بیٹی نے اللہ خوب جاننے والا ہے ناں اس چیز دو جو جنی اوہ

پس چون بزاد دختر گفت او پروردگار من البتہ زادم بن دختر و خدا دانا ترست

بناچہ دے بزاد

ذریعہ متعلق ہے ذریعہ جو کچھ
قبضہ ذن کہنے ذریعہ یہ لیت
دی ہے اس سے جو اولاد آدم علیہ
السلام دی نکال کی پادش اوہی
نہیں ہند کی پادش سے متعلق یہ
ذریعہ جس جو کچھ سے متعلق یہ
ذریعہ اس کے کھانڈ سے اولاد دنا
میں جو کچھ پید ہوئی
میں جو کچھ نہیں ہے جو کچھ
توں فضیلت کیا جاننا ہے ال
واسطے جو کچھ پید ہونے سے اولاد
انسانی نہیں ہے بلکہ اس کا
تے وہی صورت نہیں کے انا
خداوند تعالیٰ نے انا بھم
نکھری و محالہ

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَى

نہیں برآمد مادہ

وَنِيْسَتْ فَرْزَنْدِ نَرِ مَانَنْدِ دَخْتَرِ

تے امیو خوب جلتے جو جنیوس مرد نہ ایک لوگوئی

جہاں بی جنی تا آکھیں یارب میں ایہ بی جانی

وَإِنِّي سَمِعْتُهَا مَرِيْمَ وَإِنِّي أَعِزُّكَ هَاكُنْ وَذَرِيَّتُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

والتبت من نام رکھیا اوسد امیرم تو تحقیق میں پناہ دیکھتا ہوں نال پناہ تیرید تو اولاد سہیوں شیطان مہر ہو گیتہ
والتبت من نام کردم اور امیرم دالتبت میں در پناہ تو سیکتم آن را اولاد آں ار شیطان رائدہ شدہ

اسنولے اولاد اوسدی فوس رکھیں نت پناہاں
مریم معنی عابد خادوم وہ معالم لیا یا

تے تحقیق میں نام رکھیا اس مریم تہ پناہ میر جہاں
آؤں شیطان جو شیا دھردا مار شہاب چلایا

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَيْتَهَا نِجَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

پس قبول کیا اسنولے ب اوسد نے نال قبولے سو مہر دے تو پالیا اسنولے نال سوسہا تو کا بسا راسد کیتا
پس قبول کردم مریم را پروردگار او بقبول نیکے بالیدہ ساخت اور ایا لیدن نیک فخر گیر اوساخت زکریا را

تے پالیا خوب اگایا اسنولے سوچی زکریا بندے
قافر دی بیٹی تیکے دیں مریم پرورش پائی
کپڑے وچ لپیٹ لینی فرسودہ طرف لے آئی
مسجود اقصی دی وہ خدمت کردام دربانے
اودہ ہر اک کہن میں کھساں اسنولے دوجو کہ بنہا لو
ایہ بیٹوں سونیو پاس خالہ وچ چنگی پرورش پائی
گنے پاؤں تے فرغڈالین اورک بات ٹھرائی
جو ہر یک قلم لیا واپسی اندر نہر دگائے

پس قبول کیا تبار اسنولے نال قبول سوہنے دے
زکریا دے گھر ماسی نام ایشع ایہائی
سن وچ معالم کہیا جو جنہ جہاں مریم اس جانی
اولاد مارون نبی دی معالم ڈے اوس نہانے
پاس تنہاں لے گئی مریم قول کہیا ایہ تیر سہما لو
زکریا پس سبتیں اوسلے میں گھر اسدی ماسی
دوجو کہن جو ماسی تھیں فر بہتر مائول ایہائی
استر یہ شخص اہہ آہے رے کہے پر نہر سدہائے

جسدی قلم نہ لڑے پڑے کھلی ہے وجہ پائی
سوئی پرورش مریم کسی ایک گل سبھاں بجانی

اس روایت میں ہے کہ حضرت زکریا نے اپنے بیٹے کو پالیا اور اسے زکریا کہا۔
والتبت من نام رکھیا اوسد امیرم تو تحقیق میں پناہ دیکھتا ہوں نال پناہ تیرید تو اولاد سہیوں شیطان مہر ہو گیتہ
والتبت من نام کردم اور امیرم دالتبت میں در پناہ تو سیکتم آن را اولاد آں ار شیطان رائدہ شدہ
اسنولے اولاد اوسدی فوس رکھیں نت پناہاں
مریم معنی عابد خادوم وہ معالم لیا یا
تے تحقیق میں نام رکھیا اس مریم تہ پناہ میر جہاں
آؤں شیطان جو شیا دھردا مار شہاب چلایا
پس قبول کیا اسنولے ب اوسد نے نال قبولے سو مہر دے تو پالیا اسنولے نال سوسہا تو کا بسا راسد کیتا
پس قبول کردم مریم را پروردگار او بقبول نیکے بالیدہ ساخت اور ایا لیدن نیک فخر گیر اوساخت زکریا را
تے پالیا خوب اگایا اسنولے سوچی زکریا بندے
قافر دی بیٹی تیکے دیں مریم پرورش پائی
کپڑے وچ لپیٹ لینی فرسودہ طرف لے آئی
مسجود اقصی دی وہ خدمت کردام دربانے
اودہ ہر اک کہن میں کھساں اسنولے دوجو کہ بنہا لو
ایہ بیٹوں سونیو پاس خالہ وچ چنگی پرورش پائی
گنے پاؤں تے فرغڈالین اورک بات ٹھرائی
جو ہر یک قلم لیا واپسی اندر نہر دگائے
جسدی قلم نہ لڑے پڑے کھلی ہے وجہ پائی
سوئی پرورش مریم کسی ایک گل سبھاں بجانی
سیماں زکریا دے گھر ماسی نام ایشع ایہائی
سن وچ معالم کہیا جو جنہ جہاں مریم اس جانی
اولاد مارون نبی دی معالم ڈے اوس نہانے
پاس تنہاں لے گئی مریم قول کہیا ایہ تیر سہما لو
زکریا پس سبتیں اوسلے میں گھر اسدی ماسی
دوجو کہن جو ماسی تھیں فر بہتر مائول ایہائی
استر یہ شخص اہہ آہے رے کہے پر نہر سدہائے

اس شک کیفیت اخذ کیا و عددی و چہ بنوے
ہو و عورت تھیں پٹیا ہوئی یا اس حالت پیری

جو عورت سنی جوان ہیں کرساں ناکیس عورت سکو
حکم مویا اس حال ہی کرساں ورتیری دنگیری

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ يَتُوكَ إِنَّهُ لَا تُكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا ذُرًّا

لکھیا اور بے سیر گردا سطر میر و نشان فرمایا نشانی تیری ایسے جو با کلام کر نیگا لوکانوں تو مردن مگر اشارت
گفت ای پروردگار من مقرر کن براہ من نشان گفت نشان تو آن است کہ سخن نتوانی گفت با مردمان

زکریاؑ کیا جو یارِ باقرؑ توں مینوں کچھ نشانی
 کیا نشانی تیری ایہ جو مذکلا سوں ہو میں
 جاں حمل ہو یا ترے دن ایہ حالت زکریاؑ کی آئی

وَإِذْ كَرَّمْنَا كَثِيرًا أَوْسَجَّ يَا عِثِّي وَأَبَاكَ

تے یاد کر پ اپنے لوں بہت تے تسبیح کرناں شام دے لے شہر دے

و یاد کن پروردگار خود را بسیار و تسبیح کن بی شام و صبح

تے یاد کریں رب اپنے تائیں بہتانت مدامی

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ يُمُرِيَنَّ اللَّهُ أَصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ وَ
أَصْطَفٰكَ عَلَى بَنِي الْعَالَمِينَ

کیتا تینوں کے جس وقت کیا فرستیاں اس سرگرم تحقیق اور نے چمک لیا تینوں نے پاک کیتا تینوں نے بکریہ
کیتا تینوں کو پر عورتاں جہانوں دیاں دے

و انگاه که گفتند در شش سال از مری القبطه خبر گزید ترا و پاک ساخت ترا و بر گزید ترا از زمان جهان
 تے پاک کیتا تے چلیا تینوں اپڑناں جہانے
 جد کیا فرشتیاں او مریم ہے چلیا تہ جدانے
 زمان مراد جو اس زمانے یا کل عالم ساری
 و چه اس بات جو باجه خصم تن مٹیا هو یا پیارے
 جواوہ سر دار نہراں اسد تو مایع فرخ بیلو
 ملائکہ لفظ جمع دا ہے اتے قائل میرا نیلویں

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and small dark spots, characteristic of old paper. The paper is framed by dark borders on the top and bottom, which appear to be the edges of the book's binding or the scanner's frame. There is no text or other markings on the paper.

يُزِيْرُ أَقْنِي لِرَيْكِ وَسَجْدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

اے میرم فرانبردار ہو واسطے رہا اپنے دے تے سجدہ کرتے رکوع کرنا لے رکوع کرنا لیا

اعظم فرمانبرداري کن پروردگار خود را و سجد کن و رکوع کن بارکوع کنشده گان

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ تَدْرِيهِمْ يُزِيلُوهُمْ أَفَلَا تَعْلَمُونَ

ایہ خبر ان غیبیوں میں ہے وحی کہ یہاں اسنوں طرف تیری لائیں یا تو ان میں اسنوں وجہ الدوام ہے کماں انبیاء
ان خبر کا عجیب و وحی کہ وہیم انرا ابو و تو و بنودی تو تزدیکان قوم چون می انداختن قلمہا را خود را

ایہ خبر ان غیبی تھیں اس محمد وحی شہر ول کرے
تو نہیں سیر پاس تہاں جدو الیاں قلماں وچ نہ

اِيْمُ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَما كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُونَ

جو کثیر الکارسازی کرے مریم دی تے نا آہاتوں پانہاندی جد جہگڑا کیستونے

تا کدام کس از ایشان خبر گیریم باشد و نبودی نزد ایشان انگاه که با هم گفتگو میکردند

تاکثیر اگر انسان تھیں پرورش اس بی بی مرغی
تے نہیں سین پائیناں جد جگر نو وچہ تیسر اس کمی

اِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ يَا اِمْرَاؤُا اِنَّكِ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ

جس وقت کیا فرشتیاں تے اے مریم تحقیق اسہ خوشخبری دیندا ہے تینوں مال کٹے دے اپنی طرفوں

چونام او سدا میخ

نگاه که گفتند فرشتگان ای مریم البتہ خدا بشارت میدهد ترا فیض از جانب خود که نام او سیح

عبد کبیر فرشتیان اور مریم تحقیق اللہ کے دیوے

موسیقی

ایک خطہ

12

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

تے سکھاوے گا اور سنوں لکھنا تے سمجھ دینی تے توریت تے انجیل
بیاموزد اور کتاب و دانش و توریت و انجیل

تے رب سکھاوے گا سنوں لکھنا دینی علم پر پاوے

وَرَسُولًا إِلَىٰ تَبِيٍّ إِسْرَآئِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

تے کرے گا اور اسنوں رسول طرف تہی اسرائیل دی جو میں تحقیق آیا پاس تہی ذوال ثانی تو رہتا ہوں تمہیں
وگرداند اور اسپغیر یسوی نبی اسرائیل بایں دعوی کہ البتہ آوردہ ام پیش ثمان شانہ از پروردگار شما
تے کرے پیغمبر اسرائیلیاں طرف تا جافراوے

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ

ایہ جو ناداں میں واسطے ساز دو چکر تمہیں و انگ صورت بنی دے و فرہونگان چا و سہ ہو جاوے و پیکم نال علم از دے
آنکہ میسازم برائے شما از گل تا شد شکل پرندہ پس دم بہر دم دروے پس میسازد پرندہ بر حکم خدا
میں شیک تہا تے کارن گل تھیں صورت کراں پرکا
شبیر کی شکل بناوے و پیکم لوگا و دواوے

وَأَنبِئُ الْأَكْمَثَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ

تے خبرگا کرنا یاں انہی جاندر و تے کوڑے نوں تے جو نا یاں و یا متول نال حکم از دے
وہ میسازم کوہ مادر زاد را و ابرص او زندہ میسکنم مرگاہا ابہ حکم خدا

تے خبرگا کراں جاندر و اتے نالے کوڑے متو نایش
بلکہ ہا کہ نہ پنجاہ ہزار میسازم میسازم و اتے
کرے حاجت اہ نال دعا دے پر شرط ایمانے

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or corrections, running vertically along the left side of the page.

Handwritten notes at the bottom of the page, possibly a signature or additional commentary.

یہاں علامہ نے طاعت کی تعلیم کی ہے
 جس سے قلوب کی کیفیت بدل جائے
 اور وہ لوگوں کو بتائے کہ
 جو دنیا پر غلبہ کرے وہ ضلالت کا دروازہ
 ہے اور جو اللہ پر غلبہ کرے وہ حق کا
 دروازہ ہے۔
 علامہ نے یہاں بھی اشارہ کیا ہے کہ
 ایمان کا حقیقی معنی یہ ہے کہ
 اللہ کی وحدانیت پر یقین ہو اور
 اس کی صفات پر ایمان ہو۔
 علامہ نے یہاں بھی اشارہ کیا ہے کہ
 ایمان کا حقیقی معنی یہ ہے کہ
 اللہ کی وحدانیت پر یقین ہو اور
 اس کی صفات پر ایمان ہو۔

یہاں کیا کی تئیں کہے انہاں کیا شکاری	راہ دھوئے شکار بھی دا کر دے لو کہ حواری
آدمیاں تو بن اندی سچی طرف سدا پیش	عیسے کیا اسل سنگ ہو ہو شکار کراہیں

فَلَمَّا أَحْسَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

پس جب دیکھا عیسے انہاں تھیں کفر کیا کون میں مددگار میرے طرف اللہ دی
 پس چوں دریافت عیسیٰ از قوم خود کفر اگفت کیستند یاری دہندگان من بسوے خدا

جب دیکھا عیسے کفر انہاں تھیں انہاں کیسے یاری دہندگان من بسوے خدا

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

کیا حواریاں سیراں مددگار دین اللہ و ایمان آندا اسان تال اندی تے گواہ ہوناں اسد جو اسین مسلمان ناں
 گفتند حواریاں ایم یاری دہندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواہ بائیں تاںکہ فرمانبرداریم

کیا حواریاں سیراں دین اللہ و ایمان آندا اسان تال اندی تے گواہ ہوناں اسد جو اسین مسلمان ناں	اسان نبیاں اللہ شاہد ہوتاں مسلم ہیں حواری
گفتند حواریاں ایم یاری دہندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواہ بائیں تاںکہ فرمانبرداریم	بھی دھوبی کس حواری جامی چنے کد ہے دھوک
کیا حواریاں سیراں مددگار دین اللہ و ایمان آندا اسان تال اندی تے گواہ ہوناں اسد جو اسین مسلمان ناں	مریم کب سکھاؤں بھیجیائے پاس کی دے
گفتند حواریاں ایم یاری دہندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواہ بائیں تاںکہ فرمانبرداریم	جاتے دھوندارنگ بھی کرد ادو ویں کب کماؤ
کیا حواریاں سیراں مددگار دین اللہ و ایمان آندا اسان تال اندی تے گواہ ہوناں اسد جو اسین مسلمان ناں	کے عیسیٰ فون رنگ کریں چیں رنگ ہاگو ڈٹھے
گفتند حواریاں ایم یاری دہندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواہ بائیں تاںکہ فرمانبرداریم	عیسے سب کٹھے کر کے پکوٹ چڑھا یا
کیا حواریاں سیراں مددگار دین اللہ و ایمان آندا اسان تال اندی تے گواہ ہوناں اسد جو اسین مسلمان ناں	ہکی مٹ وچوں کڈھ لینے جلے رنگ برنگے
گفتند حواریاں ایم یاری دہندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواہ بائیں تاںکہ فرمانبرداریم	ادھ سبے دیکھ ایمان لیاے تجوی ایہ فرادی

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اے سدا دین ایمان آندا اسان تال پیرو دی جو تیری قوم پیروی کرتی اسان پیغمبری میں کما سناؤں ناں شاہدا

اے پروردگار ایمان آندا دین باخبر فرود آوردی و پیروی کردیم پیغمبر این نبویں را را بابت ہداں

یار سیاہ جو تون بھیجیا بنیاں دلوں ساہاں

تے تابع ہے بنیدے پس گھسانوں نال گاہاں

وَمَكْرُوهٌ أَمْرٌ كَانَ اللَّهُ هُوَ الْخَيْرُ لِمَا كَرِهْتُمْ

تے بدخواہی کہتی انہاں تے بدخواہی کہتی اٹھ لے تے اہمتر بدخواہاں ہے

و بد سنگالی گردن کا فراں و بد خواہی کرد خدا و خدا قوی ترست از ہم بدخواہاں

بدخواہی انہاں ہو داں کہتی عیسے قبل ارادہ
 جد باہر گھروں یہود نکالیا مریم عیسے تائیں
 دعوت دین انہاں نوں کہتی سچا دین الہی
 بندیاں مکر فریب تے چلی تہ سیراں بدخواہی
 ایہ وجہ عالم ابن عباسوں کھلی کر و روایت
 انہاں اٹھیا آیا جادو گر بھی بیٹھا جادو گر دا
 تنہا عیسے دعائے لعنت کہتی خوک ہو وادہ ساگر
 تان قتل عیسے دی گل یکائی رمل سہ بیٹواں
 تاجیر اٹھل گھلار بے لے گیا عیسے وچ چو بارہی
 سردار تہنا ندو طیطیا نوں نوں کیتا حکم زبانوں
 جاں چڑھ کے ڈھس وچ چو بارہی عیسے نظر آیا
 انہاں فن عیسے دھسوں گھٹھا سولی فیڑ چڑپایا
 اس جلی کہتی پتا عیسے داتس و پنج یہوداں
 جس گھر اند عیسے آہا گھن یہوداں لیا یا
 ہک کتن جو عیسے یاراں تائیں گھیا تہا تھیں کوئی
 ہک مرد قبو لیا گھٹھا سوئی عیسے رب بچایا
 اس کھاون بیون ہی نہایت نال فرشتیاں اڈی
 ہک عورت گلی پچے دعاؤں مریم نال اوہ آئی

تے بدلہ مکر دتا رب اوہناں رب مکر زیادہ
 نال حماریاں لیکر عیسے آیا فیر اوہقا میں
 انہاں رمل قتل ارادہ کیتا مکر امبا بدخواہی
 رب دا مکر جو مہلت دے کے بدلہ لوے تباہی
 جو حضرت عیسیٰ آیا پاس یہوداں ہک جماعت
 بھی نہ انی بیٹا زانیہ داسن عیسے غصہ کرا
 جاں ایہ سردار انہاں دی ڈٹھا ڈیا کرے اوہ ساگر
 تس قتل کرن نوں ہو یا روانہ ٹولہ اوہ مرد و دل
 اس صحبت اندر کھوری اوہ نوں مل اسمان ہماگر
 جو چڑھے چو بارہی قتل کریں عیسے نوں مارین جانوں
 شکل شہادت عیسے دی رب طیطیا نوں بنایا
 ہک کتن جو مرد حواریاں تھیں ہک سولی مار دیوایا
 تریدہ دم انہاں تھیں رشوت لیتی سنگ لیا مرد و دل
 عیسے گیا اسمان تے اوہو شہوں مار گویا
 میری شکل قبوے کتے یے شہادت سوئی
 عیسے نوں پردے اند نور پوشاک پہنایا
 عرش ادا کے پائیں مینے ملک اسمانی لڈے
 سولی پاس لی فرودون اوہ عورت سن مائی

تفسیر محمدی
 تے تابع ہے بنیدے پس گھسانوں نال گاہاں
 تے بدخواہی کہتی انہاں تے بدخواہی کہتی اٹھ لے تے اہمتر بدخواہاں ہے
 و بد سنگالی گردن کا فراں و بد خواہی کرد خدا و خدا قوی ترست از ہم بدخواہاں
 بدخواہی انہاں ہو داں کہتی عیسے قبل ارادہ
 جد باہر گھروں یہود نکالیا مریم عیسے تائیں
 دعوت دین انہاں نوں کہتی سچا دین الہی
 بندیاں مکر فریب تے چلی تہ سیراں بدخواہی
 ایہ وجہ عالم ابن عباسوں کھلی کر و روایت
 انہاں اٹھیا آیا جادو گر بھی بیٹھا جادو گر دا
 تنہا عیسے دعائے لعنت کہتی خوک ہو وادہ ساگر
 تان قتل عیسے دی گل یکائی رمل سہ بیٹواں
 تاجیر اٹھل گھلار بے لے گیا عیسے وچ چو بارہی
 سردار تہنا ندو طیطیا نوں نوں کیتا حکم زبانوں
 جاں چڑھ کے ڈھس وچ چو بارہی عیسے نظر آیا
 انہاں فن عیسے دھسوں گھٹھا سولی فیڑ چڑپایا
 اس جلی کہتی پتا عیسے داتس و پنج یہوداں
 جس گھر اند عیسے آہا گھن یہوداں لیا یا
 ہک کتن جو عیسے یاراں تائیں گھیا تہا تھیں کوئی
 ہک مرد قبو لیا گھٹھا سوئی عیسے رب بچایا
 اس کھاون بیون ہی نہایت نال فرشتیاں اڈی
 ہک عورت گلی پچے دعاؤں مریم نال اوہ آئی

ایہ تابعدار محمد است یا اودہ قوم نصاری	انہاں ریاست دائم خوار ہو ہمیش ہتیارے
--	--------------------------------------

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاعْلَمُوا حُكْمَ رَبِّكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

فطرت میری ہر رجوع تبادلیں حکم کرائگا پس در میان تباہی و چہ اس چیز جو کہو تیں ہر اسد جھگڑا کہ

بازہ سو سو سن است باز گشت شما پس کہیم میان شما آئینہ دروے اختلاف سیکردید

فرمیری طرف رجوع تباد روز قیامت والے	فر حکم کر لیں و چہ تان تہاں چہ چوتان جھگڑا
-------------------------------------	--

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَعَذَابُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

فر ایہ جو کہ کفر سو پس ایہ عذاب کرساں انہاں غنابخت و چہ دنیا آخرت دو تے نہیں اسے انہاں کوئی مددگار

پس اہا انہا کہ کافر شدہ پس عذاب کہیم ایشانرا عذابے سخت و دنیا آخرت و نیست ایشانرا بیج یاری دہندہ

پس اودہ جو کہ کفر ہے سو کرساں سخت عذاب تہاں سو	وچہ دنیا ہو را آخرت کوئی مددگار انہاں نول
--	---

دنیا و چہ عذاب قتل ہو چہ جزیرہ قید خواری	وچہ آخرت سخت عذاب جہنم دائم موسن ناری
--	---------------------------------------

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

تے ایہ اودہ جو ایمان لیا تے عمل نیک کیا تے پس اودہ کو گناہاتوں بلکہ انہاں تے انہاں میں دست کھاناظالماتوں

واما کہ نیکہ ایمان آئندہ نذر و کفر کفار ہاوی نیک پس تمام و ہذا نشان امر دہا تے ایشانرا خدا دست نیکدہرہ ظالماتوں

تے حیثیہ کو کہ ایمان لیا تے عمل نیک کماون	پس اودہ کو پس اجر تہاں ب رحمت ظالم یادون
---	--

ذَلِكَ نَسْأُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

ایہ خبر تیرے حدے ہاں اسیں اسنوں اپنی تیرے آیتاں تیں تے ذکر حکم تیں

این سامے خوانیم ہر تو کہ آیتا و کتاب حکم است

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاعْلَمُوا حُكْمَ رَبِّكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

فرمیری طرف رجوع تباد روز قیامت والے

فر حکم کر لیں و چہ تان تہاں چہ چوتان جھگڑا

فر ایہ جو کہ کفر سو پس ایہ عذاب کرساں انہاں غنابخت و چہ دنیا آخرت دو تے نہیں اسے انہاں کوئی مددگار

پس اہا انہا کہ کافر شدہ پس عذاب کہیم ایشانرا عذابے سخت و دنیا آخرت و نیست ایشانرا بیج یاری دہندہ

پس اودہ جو کہ کفر ہے سو کرساں سخت عذاب تہاں سو

دنیا و چہ عذاب قتل ہو چہ جزیرہ قید خواری

وچہ آخرت سخت عذاب جہنم دائم موسن ناری

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

تے ایہ اودہ جو ایمان لیا تے عمل نیک کیا تے پس اودہ کو گناہاتوں بلکہ انہاں تے انہاں میں دست کھاناظالماتوں

واما کہ نیکہ ایمان آئندہ نذر و کفر کفار ہاوی نیک پس تمام و ہذا نشان امر دہا تے ایشانرا خدا دست نیکدہرہ ظالماتوں

تے حیثیہ کو کہ ایمان لیا تے عمل نیک کماون

پس اودہ کو پس اجر تہاں ب رحمت ظالم یادون

ذَلِكَ نَسْأُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

ایہ خبر تیرے حدے ہاں اسیں اسنوں اپنی تیرے آیتاں تیں تے ذکر حکم تیں

این سامے خوانیم ہر تو کہ آیتا و کتاب حکم است

تھیک ای قصہ سچ ہے امر باجمہ الہ نہ کوئی
جہاں غلبہ قدرت حکمت و جہ کوئی اس برابر نہیں
تے تھیک اس ہے غالب کی حکمت والا سوئی
تا وہ خدا کی قدرت کیونکر ہو سکی اسدی تائیں

فَإِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرًا
لَا يَكُنْ لَكُمْ إِلَهٌ غَيْرُهُ ۚ

پس جسکے مومنہ مژوں میں تحقیق اللہ جاننے والا ہے نال فساد کرنے والیاں مے

پس اگر وہ بگڑا نہ دیں البتہ خدا داناست بہتہ کاراں

پس ایسے مہرین دینوں کے اسلام لیاؤں
تا تھیک اللہ کے جے مفسد شرک فساد جو پاؤں

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ كَلِمَةٌ سَوَاءٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ

کہاے صاحب کتاب دیو لو آد طرف سخن دی جو برابر ہے درمیان ساڈے تے درمیان تافے

بگولے اہل کتاب میاں تھیک سونے سخن مسلم میان با دمیان شما

کہہ توں اہل کتاب جو آد بات برابر تائیں
جو اسات تہاں چہ بات مسلم ہا کینوں تائیں

أَنْ لَا تُعْبَدَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَا تَشْرِكْ بِهِ شَيْئًا ۚ وَكَيِّنَ لِبَعْضِنَا

بَعْضًا أَرْبَابًا مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ

ایہ جو نعبادت کریں مگر اسدی تازہ شریک کریے نال اسدی کے چیز توں نہ تھیک بعض ساڈ بعض توں سوا رب دوست

کہہ پرستش نہ کنیم مگر خدا و شریک سازیم با وہ چیز و را تھیک بعض از با بعض دیگر یا پروردگار بخیر خدا و تعالیٰ

جے اسیں تئیں ہک اللہ جہوں یو جائے نہ کریے
تا شرک لیا ہے ہک دو جو اس با جہوں ب نہ پھرے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۚ

پس جسکے مہرین تہاں آکھو تئیں جو گواہ رہو نال اس بات مے جو اسیں مسلمان ہاں

پس اگر وہ بگڑا نہ دیں بگوئید کہ گواہ ہا شہید کہ ہا مسلمانیم

پس جسکے مہرین تہاں آکھو تئیں کہو اہل ایمانوں
جو بنو گواہ جو تھیک ہو اسیں مسلم دلون کا نول

جہاں ہندوئی بخیر ان مدینے آئے ہندوواں
اسرا ہمہ دو حق ادا جھگڑے ٹول دوں مہر دیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نصاریاں کہیا نضازی سی اوہ سیناں اسکی پیر
بتی کہیا تئیں دوویں کوٹے مسلم اوہ ضیقا
کہیا ہو محمد توں اساں رب اکہا یا جاہیں
قول دوہاندی رد کہیتے رب ایہ آیات اندری
سن مخلصی اندر عدی کنول جو بیٹا حاتم طائی
جو انہاں عالم زاہد اندر باجھول رب بنائے
اکھیا بنی حلال حرام جاں کردی چیز تسانوں
فرض اطاعت بنی جو اوہ سب رب دا ہے فرمایا
علما اولیا سلطان بھی حاکم جو ایہ کچہ فرماون
جو رب بنی سے قول مخالف روانہ فرمانداری
لاکھ لا خیر فی مصیبتہ ائمہ مسلم وجہ بخاری
فرمے حدیث صحیح بنی بھتیں جے کسی کو من تائیں
تے فتویٰ ابو حنیفہ مثلاً اوس خلاف ایہائی
جو مذہب ابرجم نہ جایے ترک حدیث نہ کریے
بھی مدخل اندر بیہقی ناں اسناد صحیح دو لیا یا
چاں او خبر بنی تئیں اوہ سر اکھیں اپر دھریے
تا بعین تئیں ہر پوچھے ہیں اسوچہ سخن کرہیں
بھی روضۃ العلماء اندر ایہ قول اماموں لیا یا
جو قول میرے نوں چھوڑ و ناں حدیث بنی دہائی
بھی جہاں حدیث صحیح ملے پس مذہب میرا سوئی
لیجئے کے اصحاب امام بھی اسنوں پکڑیا ہو کہ
جے کہے بھی اوہ حدیث نہ پکڑی ہوئی خلاف اجماع

لکن یہودی سی اوہ ہیں اس زیارے سارے
 ستین ہزار دوویں لکھ نیول تاج میں لطیف
 جو میں میں فون کن نصاریٰ میں میں انما میں
 ایہ وجہ سے عالم لغوی لکھیا میں تے رحمت باری
 جان فخر و اخبار رحمہ وجہ توبہ آیت آئی
 میں کیا میں فون میں انہاں بجا کردہ آہے
 ستین کیا انہاں میں لکھیا وہ بکراں لہنا نول
 وکن لطیف الرسل فخر اطلع اللہ جو آیا
 جو رب بنی سے کہیں موافق فرض کیا لیون
 ایہ کہ دو جو نول بٹھیراون ایہی شکر خواری
 جو روانہ وجہ گناہ اللہ سے کو دی تا بعداری
 نہ ہو معارض احمدیث رواہ مسند صحیح بھی نا میں
 تا جب عمل حدیث پر وجہ طہری لکھیا بہائی
 کہ دو جو نول رب شہرا دن والی گلوں ٹھہرے
 ابن مبارک کہے جو ابو حنیفہ ایہ سنرایا
 تے جو صحاب بنی دیوں ہو بخیرت آسنا کہے
 یعنی باہر دلیل نقل انہاں قول میں منامیں
 جو انرا قول حضرت ابو حنیفہ خود فرمایا
 بھی ناں اقول صحاباں اسنوں مجبور ناں صفائی
 پر نظر ہی وجہ ایہ قید حدیث نہ کو چھوڑی ہوئی
 جو اہل علم کے قول نہ بکری مومن ٹھہر کھلوے
 ایہ پیغوخ دلیل کیا اس بنا و اہل شرعوں

درستی چوبال اما مال اعتبار کے اور سونے پر کیا معمول ہے

[illegible]

فربراہیم اندر کیوں جھگڑو کہو یہود و نصاریٰ | ایہ ذکر تو رست نخل اندر کوڑا جھگڑا سارا

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

تے اللہ جانتا ہے تے لتیں نہیں جانتے نہیں سی ابراہیم یہودی تے نہ نصاریے

وہ خدا سید اندر و شتا منیدانید نہ بود ابراہیم یہود و نہ ترسا

تے اللہ جانتے لتیں نہ جانوں جھوٹھ کہو بہتانی | نہیں سی ابراہیم یہودی نہیں سی اوہ نصاری

وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

تے ایہ آہا حنیف مسلمان تے نہیں آہا مشرک کرنے والیاں تھیں

و لیکن بود حنیف مسلمان و نہ بود از مشرکان

ایہ آہا خاص حنیف اوہ مسلم خاص نیارا | تے ناہا مشرک کر نیدیاں تھیں اوہ رب خاص نیارا

حنیف جو سب دیناں تھیں فر کر دین اسلام قبولے | بھی ختنہ حج کرے قربانی مشرک نہ لیا دوسوے

إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَكَذِبٌ أَتَّبِعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ

تحقیق نزدیک تر آدمیاں سے نال ابراہیم دے اوہ میں جو تابع اس دے آہے تے ایہ نبی

البتہ نزدیک ترین مردمان بابراہیم آن کسان بود مذکر پیروی و کردند زماں اوہ دین پیغمبر

سب لوکاں تھیں ابراہیم نوں اولی بہت پیارے | آہے لوک جو تابع اس دے بھی ایہ نبی ہمارے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ

تے اوہ لوک جو ایمان لیاے تے اللہ دوست مومناں داسے

و کہانیکہ ایمان آوردہ اند و خدا کار ساز مومناں ست

تے پیغمبر مومن بہت احمد اوہ بھی اولی سارے | تے اللہ والی اہل ایماناں سارے کم سوارے

سُن و چہ معالم ابن عباسوں با اسناد لیا یا | بھی ابن شہابوں قصہ ہجرت جعفر لکھ دیا یا

جو جعفر ابوطالب دے بیٹے بھائی شاہ علی دے | جسے پہمے ہجرت کر کے مور بھی یار نبی دے

ان سہا

تے حضرت آپ مدینے پہنچے کیوں ہجرت کر کے
 جسے اندر شاہ نجاشی عادل قوم انصار سے
 کفار قریش کی توجہ دار انتہی شدہ بیٹھ اسارا
 اس یقیں سے کہ قتل کرا میں بدلہ بدر لو میں
 شہر میں مود عمارہ دیکر خفے بہت جلائے
 نے اٹھیا قوم اسادی تیری کردی شکر گذاری
 کہ جو تھامد اسان چہ اٹھیا دعوی کرے بولی
 مگر ان بعض بے عقل کہنے پیچھے اس دے لگے
 اس کڑے اپنا بھائی جعفر تیری طرف چلایا
 توں کہ یہ میرے خوف انہاں تھیں خیر خواہ ہاں سیر
 تے ایہ بھی تہہ اینا نہ اس کے پاس تیرے چہ اذن
 اذہ تیرا ذہن بہن نہ من کر سن پر کردانی
 جعفر آکر دیتے ڈوہی نال آواز بولا یا
 تاکہ یا نجاشی اٹھو سنوں ادنیوں فیر پکاری
 نال مانا نہ دے آؤ ذمے وجہ الہی
 سن یاراں فر جعفر آیا سجدہ کسے نہ کیتا
 کیا نجاشی کیوں تہاں مینوں سجدہ کیتا پیر
 اسیں سنوں خاص کہنید و سجدہ تینوں جس پایا
 اسیں بھی اگے سر اداں فول سجدہ کردو آہے
 تا بھیجیارب اسان وجہ سچا خاص پیغمبر پیارا
 جو جنت وجہ تحیت ایہا رب نون بہت پیاری
 نجاشی کیا تہاں قص کہہ تے کیتا اودہ آوازہ
 جعفر کیا جو پاس تہاں نہ بہت کلام نہ لائق
 نے دو جو سب سے چپے ہن توں سادو سنیں بلارو

فردو جو سال بدر وجہ فتح محمد پائی لڑکے
 جعفر کیتا سن یاراں اٹھ نال آرام گزارا
 جو یار محمد پاس نجاشی زور لگائے سارا
 مال اکٹھا کرو جو تھہ شاہ دی پاس کھڑا ہن
 جاں پاس نجاشی پہنچے سجدہ ہو سلام لیاؤ
 تیری خیر خواہی نول سانوں بھیجیا قوم ہماری
 پر ایہ گل اسدی ساڈی وچوں کسی نہ سول قبولی
 اسان ڈاڈ ہانگ انہاں نول چھوڑ کہ اٹھو گے
 اودہ دین تے ٹاٹے کاٹے تیرا کرو خراب رعایا
 کریں حوالے ساڈے اوہناں کرے پر زری میرے
 نہ سجدہ کریں لوکاں انگوں عجز نیاز مناوے
 تاسد بولا یا انہاں نجاشی آئے لوک ربانی
 جو حزب اللہ داتیرے دستے لین اجازت آیا
 اودہ فیر پکاریا کیا نجاشی داخل ہوو سارے
 تا عمر و عمارہ چلیا سن کہ نیک جواب صفائی
 عمر و کیا ایہ کرن تکبر سجدے تھیں سن مینا
 انہاں اٹھیا باجہ اللہ تھیں سجدہ ناہیں واکدا پیر
 زمین آسمان کہتے جس پیدا تینوں شاہ بنایا
 پوجا سبہ تہاں دی کرے سچی بات سنیا ہے
 السلام علیکم سانوں حکم کیتا آشکارا
 نجاشی جانا اینوں وجہ تورت انجیل ہماری
 جعفر کیا میں کیا نجاشی بول تو پیر کہ تیارہ
 میں یا یاں تھیں ہکٹاں ہک ایناں وچاں جفاوت
 توں چوہہ ایناں ہو اسیں اصل تے عزت والو پیارو

کے جو نام کدا ہے نہ نونہاں
 ہستادہ نہ کدا ہے نہ نونہاں
 شہرہ کدا ہے نہ نونہاں
 عالم کدا ہے نہ نونہاں
 نال داد و ستد کدا ہے نہ نونہاں
 در میان کدا ہے نہ نونہاں
 سیان کدا ہے نہ نونہاں
 تہہ کدا ہے نہ نونہاں
 انہاں کدا ہے نہ نونہاں
 نال کدا ہے نہ نونہاں
 اس کدا ہے نہ نونہاں
 تیری کدا ہے نہ نونہاں
 اذن کدا ہے نہ نونہاں
 داتے کدا ہے نہ نونہاں
 پیارا کدا ہے نہ نونہاں
 جیکو کدا ہے نہ نونہاں
 داگوں کدا ہے نہ نونہاں

تے یا ہاں اسیں غلام کسے دھو آئے سنس نہائیں
نخاشی چھیا عمر و کہیا سبہن صیل پیارے
تا انناں بے سانوں مارن عمر و کہیا کجہا نہیں
جو بدلہ اسدا دھپ سانوں کرے حق ادائی
عمر و کہیا بک اہ نہ کھا داناں کسی حق دایا
عمر و کہیا اسیں سارے مومن انناں دین بکے آہے
ہن دین بیکانہ لیا تے چھوڑیا اپنا دین اننا ہاں
کہیا نخاشی اوہ کیا دین تے کی انناں لوان بنایا
اللہ ہک نہ من احمق پتھر یوحن و اہے
ایسی یادین رسول اللہ دایا یا خاص میارا

کہیا نجاشی جعفرؑ توں بھاری خبر سنائی
 سب جمع ہوئے تاکہ کیا نجاشی ربدی قسم تانوں
 جو عیسیٰ ہو رقیاست دوسرے سرل ہوئی کوئی
 جس میناں سہوں میناں مینوں عیسیٰ ایہ فرمایا
 تاکہ کیا نجاشی جعفرؑ توں کی کہند اوہ تانوں
 جعفرؑ کیا کتاب ایہ دی پھر اسان سناوے
 صلہ رحمہ ساد حق شفقت الٰہیجاں
 نجاشی کہیا اوہ جو کچھ پڑ سدا مینواں ایہہ ناٹیر
 سنکر یاراں سو نجاشی انھیں زیروماے
 ناسرت کہف سنائی جعفرؑ سب کچھ ریرووے
 اکیہوئے ایسے لو کہ عیسیٰ توں برا کہن سن مائی
 جاں ذکر عیسیٰ ہو ر مریں پھیسوں خوشی نجاشی آئی
 تاکہ جعفرؑ توں کر یاراں حضرت کہتس امن اامول

تا ہتھ اٹھاندی مٹور اسانوں دیوں سخت نہ لیں
فر جعفر کہیا کچھ اینہاں کرخون بندہ اسان مری
تا جعفر کہیا جو حق کسے اسان لٹیا مال کہ ہیں
بخاشی کہیا جو بہت خزانہ میں سب بہر سان بہائی
تا کہیا بخاشی تیں کیوں سنگد کی اینہاں تان گویا
پیو دادی دین جو آمار لیاں وڈے لاپے
قوم اسانوں تیں مل بھیجیا توں اینہاں مڑ پھپھایا
تا جعفر کہیا جو اکلا جھوٹا دین شیطان آبا
تے ہن سان دین اسلام قبولیا تو رنگ لاشی
قرآن پھنٹا انجیا عبدی راہی ہوا فی سارا

سیتیش تے راہب مسکو ترم شاب دگانی
جس عیسیٰ نے انجیل اتاری دسوچ اسانوں
انہاں کیا جو آہو ہوسی سانوں عیسیٰ یاسو
جو اُسدا منکر میرا منکر اس دچہ شک نہ آیا
کیا حکم کرے کس چیز دں رے دیو خبر سانوں
نیکیاں دلو بریاں مکاں تیں دے جہت ڈراو
ماں اددی کے عبادت باجھہ بشر یک ندیاں
ناسور عکبوت بھی روم سنا یوں اسد تو تائیں
اکھیوں ہو رسنا کہ جھفر ذوق دلا نوچ آے
چاہیا عمر جو کوں نجاشی اس پر غصہ ہو وی
نجاشی پھیا جعفر سورت مرہ پڑی سنائی
جو اس تیں وہ نہ شان عیسیٰ دیو تو پڑیا بابائی
جو جاہو دیہ زمین میری کے عیشاں شیشاں

۱۷۰
 قفسین عالی نصاریان کی
 قول کہندے ہیں کہ راسخ راہان
 افتادیاں اول جو خطا دوتے تھیں
 وہ تازہ سے ہونے ہیں کہ تحقیق
 انماں لغظان ہی آخر سب سے
 چھوٹی ہے اور ایک انا را اللہ تعالیٰ
 چھوٹی ہے اور ایک انا را اللہ تعالیٰ
 وہ تازہ سے ہونے ہیں کہ تحقیق
 انماں لغظان ہی آخر سب سے
 چھوٹی ہے اور ایک انا را اللہ تعالیٰ
 چھوٹی ہے اور ایک انا را اللہ تعالیٰ

[illegible]

<p>ہو تیس گروہ خلیل امردا خو شخبری تان تائیں کیا نجاشی ایہ ٹولہ ہو صاحب انان خلیل تے تین تمام مشرک کافر پر کفر مقسیمی جو معینوں مفت دئی رب ہئی شوت بھری نکالی ان اولی الناس جو گزری بغوی کھیا بھائی</p>	<p>جو برا کھ تان یاد کھ دیوے دیان سخت مزایر فر آکھیا عمر و نجاشی نوں ہے کون گروہ خلیلی تے جیہڑو تا بعد انان سبیت ابراہیمی اوہ تحفے سوڑ تے سبہ انان شوت اوہ ٹھہری جعفر کھیا ایہ آیت اس دن وجہ دینے آئی</p>
---	---

وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُصَلُّونَكُمْ وَهَاجِلُونَ
 إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَهَاجِلُونَ

چاہیا اہل ٹولے نے اہل کتاب تھیں جو گمراہ کرن تان نوں تے نہیں گمراہ کر دیو مگر نفساں اپناں نوں تے
 آرزو کروند گروہ ہے اہل کتاب کہ گمراہ سازند شمار او گمراہ نہی سازند مگر خوشن راوے دانند

<p>اوہ ناگمراہ کرن بن آپوں سمجھن نہیں تباہی کہن یہود انان نوں پکڑو ساڈا دین تباہی آپ یہودن گمراہ زیادہ دینی سمجھ نہ دھروے</p>	<p>اک ٹولہ اہل کتابوں چاہن کرن تان گمراہی معاذ خیل عمار حذیفہ جو سکین صحابی ایہ آیت آئی رب فرمایا تان نہ گمراہ کر دے</p>
---	--

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تُشْهَدُونَ

اے صاحبو کتاب دیو کیوں کافر ہوندے ہونا آیتاں امردیاں دے تے شہس گواہی میندی ہو

اے اہل کتاب چرا کفر مے کنید باہتہائے خدا و شمائے دانید کہ قرآن کلام خدا است

<p>لوکاں وجہ انکار کرو وجہ آپس دیہو گواہی فر آپس وجہ اقرار کرن ایہ کیڈی بات غضبیدی</p>	<p>اے اہل کتاب کیوں کفر کردتیں نا آیت الہی اوہ لوکاں چرا انکار کرن قرآن کلام نہ ربی</p>
---	--

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْمِنُونَ بِالْحَقِّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اے صاحبو کتاب دیو کیوں لاندہو حق نوں نا باطلہ دی تے چھپاندے ہو حق نوں تے تہین جانے ہو

اے اہل کتاب چرا خلط مے کنید حق را بہ باطل چرا مے پوشید حق را و شما میدانید

ہاں لو کہ نصیب ہے مال سے ان کے
 ہے باطل سے حق کو
 بیان و ذکر در اندر تعالیٰ علم و بصیرت

اے اہل کتاب کیوں حق تعالیٰ باطل آپس میں ملاؤ
 باطل اور جو آپ انہاں تحریفیں کر بد لایا
 تے چھپاؤں صفت محمدؐ وجہ توریت جو بانی

نے حق چھپایا ہو جان کہ اس کیوں بتیں پردہ پاؤ
 حق کلام ربانی اندر وجہ توریت ملایا
 کارن جسد اورہ صفت نبیدی اہل کتاب چھپائی

وَقَالَتْ طَافُتُمْ مِّنْ آهْلِ الْكِتَابِ لِيُؤْثِرُوا عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا

تے اکھیا ہا کہ گروہ نے اہل کتاب خلیں ایمان لیاؤ مال اس چیزتے جو اتاری گئی ہے اور پرانہ اندر جو ایمان لیا ہے

وگفتند گروہ نے اہل کتاب با یک دیگر ایمان آرید یا بچہ فرو آورده شہر مسلماناں

تے کیا ہا کہ تے اہل کتابوں آپس میں شیطاناں

ایمان آؤ اس نال جو اترا یا پر مسلماناں

وَجَه النَّهَارِ وَكَفَرُوا وَآخَرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

اول دیندے تے کفر کرو آخر اس دیندے شاید اوہ ہٹ جاؤں

در اول روز و انکار کنند در آخر آن روز تا شاید کہ مسلمانان برگردند

اگلے پہر ایمان لیاؤ پچھلے پہر انکاری

سمجھن لو کہ جو اہل علم جد و یکہ ٹرے اس نیوں

وَلَا تَوَدُّوا الْاِلٰهِيْنَ يَتَّبِعُوْكُمْ قُلْ اِنَّ الْاِلٰهَ هَكَذَا

تے باور نہ کرو مگر واسطے اس کہ جو پیروی کرے بن بتاؤں دی کہہ یا محمدؐ تحقیق ہدایت ہدایت اندر دی ہے

و منقاد مشوید مگر کسی را کہ پیروی کند دین شما را بگو یا محمدؐ البتہ ہدایت ہدایت کہ ہدایت حدت

تے دلوں یقین نہ کر ہو مگر جو تابع دین تمہاری

اَکْهَمْ نَسِيكَ ایت یہ ایت جنہوں کی پیروی تار

اِنْ يُّؤْتِيْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مَّا اُوْتِيْتُمْ اَوْ يَخُذْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ

ای جو دتا جاوے کوئی مانند اس چیز دی جو دتے گئے ہو لتیں یا یا جو جھگڑا کر لیا تنوں پاس بے تادیک

گفتند باور کہ نہیں آنکہ دادہ شود کے مانند آنچہ دادہ شدہ یا گروہ سے الزام ہند شمار از پروردگار شما

وَلَا تَوَدُّوا الْاِلٰهِيْنَ يَتَّبِعُوْكُمْ قُلْ اِنَّ الْاِلٰهَ هَكَذَا

تے باور نہ کرو مگر واسطے اس کہ جو پیروی کرے بن بتاؤں دی کہہ یا محمدؐ تحقیق ہدایت ہدایت اندر دی ہے

اور جو بتوں جو ایمان لیا ہے اس کیوں بتیں پردہ پاؤ
 حق کلام ربانی اندر وجہ توریت ملایا
 کارن جسد اورہ صفت نبیدی اہل کتاب چھپائی
 تے اکھیا ہا کہ گروہ نے اہل کتاب خلیں ایمان لیاؤ مال اس چیزتے جو اتاری گئی ہے اور پرانہ اندر جو ایمان لیا ہے
 وگفتند گروہ نے اہل کتاب با یک دیگر ایمان آرید یا بچہ فرو آورده شہر مسلماناں
 تے کیا ہا کہ تے اہل کتابوں آپس میں شیطاناں
 ایمان آؤ اس نال جو اترا یا پر مسلماناں
 اول دیندے تے کفر کرو آخر اس دیندے شاید اوہ ہٹ جاؤں
 در اول روز و انکار کنند در آخر آن روز تا شاید کہ مسلمانان برگردند
 اگلے پہر ایمان لیاؤ پچھلے پہر انکاری
 سمجھن لو کہ جو اہل علم جد و یکہ ٹرے اس نیوں
 وَلَا تَوَدُّوا الْاِلٰهِيْنَ يَتَّبِعُوْكُمْ قُلْ اِنَّ الْاِلٰهَ هَكَذَا
 تے باور نہ کرو مگر واسطے اس کہ جو پیروی کرے بن بتاؤں دی کہہ یا محمدؐ تحقیق ہدایت ہدایت اندر دی ہے
 و منقاد مشوید مگر کسی را کہ پیروی کند دین شما را بگو یا محمدؐ البتہ ہدایت ہدایت کہ ہدایت حدت
 تے دلوں یقین نہ کر ہو مگر جو تابع دین تمہاری
 اَکْهَمْ نَسِيكَ ایت یہ ایت جنہوں کی پیروی تار
 اِنْ يُّؤْتِيْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مَّا اُوْتِيْتُمْ اَوْ يَخُذْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ
 ای جو دتا جاوے کوئی مانند اس چیز دی جو دتے گئے ہو لتیں یا یا جو جھگڑا کر لیا تنوں پاس بے تادیک
 گفتند باور کہ نہیں آنکہ دادہ شود کے مانند آنچہ دادہ شدہ یا گروہ سے الزام ہند شمار از پروردگار شما
 وَلَا تَوَدُّوا الْاِلٰهِيْنَ يَتَّبِعُوْكُمْ قُلْ اِنَّ الْاِلٰهَ هَكَذَا
 تے باور نہ کرو مگر واسطے اس کہ جو پیروی کرے بن بتاؤں دی کہہ یا محمدؐ تحقیق ہدایت ہدایت اندر دی ہے

نکر و یقین جو دتا جاوے مثل سناوے کوئی
یا یہ معنی لالو مینو ایمان نہ ظاہر کر ہو
تے جھگڑا کسی غالب ہو سی پارس خداسن پاریں
نہ جو تاج دین سناوے خفیہ انہاں بناو
جے انہاں سناوے وہی قوت چھٹھی دین نبی
یا یہ معنی کہ ٹھیک ہدایت ایہ جو دتا جاوے
یعنی مکر و تئیں حصوں نعمت اسان جاوے
یا جھگڑا کرن سنانوں پارس سناوے ربے سوئی
جو دتا گیا قرآن نبوت احمد دل وچہ جبر ہو
توڑی دلوں یقین سنانوں کسی نہ دیہو سارل
اہل فکر ہو اہل ایمان مول نہ گل سناو
کسی تاویل اسدیاں لکھدا صاحب ظہری
کوئی شخص کتاب نبوت غالب محبت پاوے
سانوں ملی کتاب نبوت حصوں مکر کا ہو

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

کہہ تحقیق فضل وہی ہتھ اندر ہے دیندا ہر فضل جنوں چاہے تو اسد فراخی والا جانے والا ہے

بگو یا محمد البتہ فضل ہر دست خداست میدہاں راہبر کہ میخواد و خدا فرخ نعمت اناست
کہہ توں ٹھیک فضل ہتھ رہد دیو جنوں چاہے
لے او بہت سماں والا جانے لوتے لائے

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

خاص کر دے نال رحمت اپنی دے جنوں چاہے تے اسد صاحب فضل و مودا ہے

خاص میکند برحمت خود ہر کہرا خواہد و خدا اتعالمے صاحب فضل بزرگ ست

رحمت خاص کرے جس چاہے فضل و دیدا سائیں
اوہ جنوں دیوے کرن بہاد و فضل اہل تو تائیں

وَمِنَ اَهْلِ الْكِتَابِ مَن اِنْ تَامَنَ رِيقُ طَرِيقٍ يُودِعَ اِلَيْكَ

تے اہل کتاب تھیں بعض اوہ ہے جے امانت دار کریں سنوں نال خزانے دیوا داکرے اوہ طرٹ تیری

و از اہل کتاب کسی بہت کہ اگر امین داری او را بنجرانہ باز دہد آزار تو

تے بعض اہل کتاب ایسے جو انہاں امانت دیویں
بہت خزانہ کرن اداسیہ صحیح سلامت لیویں

عبداللہ بن سلام تے اسدی ساتھی سباجیے
باراں سوار قیہ سونار تان موڑا دے ہے

لے دوہ نظری بہت تادہ مال
اہل کتاب کے ہر دست اختلاف
کہا جو دتا جاوے توڑی دلوں
جو ان یقین سنانوں کسی نہ دیہو سارل
دیہو سارل سنانوں کسی نہ دیہو سارل
توڑی دلوں یقین سنانوں کسی نہ دیہو سارل
اہل فکر ہو اہل ایمان مول نہ گل سناو
کسی تاویل اسدیاں لکھدا صاحب ظہری
کوئی شخص کتاب نبوت غالب محبت پاوے
سانوں ملی کتاب نبوت حصوں مکر کا ہو
بگو یا محمد البتہ فضل ہر دست خداست میدہاں راہبر کہ میخواد و خدا فرخ نعمت اناست
کہہ توں ٹھیک فضل ہتھ رہد دیو جنوں چاہے
لے او بہت سماں والا جانے لوتے لائے
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
خاص کر دے نال رحمت اپنی دے جنوں چاہے تے اسد صاحب فضل و مودا ہے
خاص میکند برحمت خود ہر کہرا خواہد و خدا اتعالمے صاحب فضل بزرگ ست
رحمت خاص کرے جس چاہے فضل و دیدا سائیں
اوہ جنوں دیوے کرن بہاد و فضل اہل تو تائیں
وَمِنَ اَهْلِ الْكِتَابِ مَن اِنْ تَامَنَ رِيقُ طَرِيقٍ يُودِعَ اِلَيْكَ
تے اہل کتاب تھیں بعض اوہ ہے جے امانت دار کریں سنوں نال خزانے دیوا داکرے اوہ طرٹ تیری
و از اہل کتاب کسی بہت کہ اگر امین داری او را بنجرانہ باز دہد آزار تو
تے بعض اہل کتاب ایسے جو انہاں امانت دیویں
بہت خزانہ کرن اداسیہ صحیح سلامت لیویں
عبداللہ بن سلام تے اسدی ساتھی سباجیے
باراں سوار قیہ سونار تان موڑا دے ہے

اوقیہ چالی ورم روپے تھیں تحفے اندر لیا یا
ایہ نوہزار دینار ہوئی کسے دلی او س امانت

تے سونا ساڑھے ستر ہمالیہ فیہ و نون بتایا
فرصیح سلامت مژدنی اس صاحب بن داینت

وَمِنْهُمْ مَنْ أَنْتَبِذَ بِنَارِ الْيُودِ إِلَيْكَ الْأَمَادُتِ عَلَيْهِمْ أَزْوَاجٌ

تے بعض اہل حقیر و ہرج امانت دیوں اسنوں بہانہ بنارہیں اگر اوہ طرف تیری رگوں بہانہ کہیں اپنا کھلیں
 واز ایشان کہے ہر ت کہ اگر امیں داری اور ایک دینار باز نہ دے آں اے جو مگر تا وقتہ کہ باشی بر سر او ستادہ

تے بعض انہاں جو وہیں امانت ہک دینار کراہیں
فخاص بیٹا عازر اور اداہک آنا مردیہودی

ادانہ کر سنی مگر توں جا بجاں سر پر کھلا ترا ہیں
کسے ہاک دینا رمانت دنی و بے بیچارہ دودی

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ

ایہ خیانت نال اس سبب ہوئے جو کہ کیا انہاں نہیں ایریساڈے وجہ امیاں ہو رہا ہے

این خیانت بدید آن است که گفتند نیت برادر ناخواندگان سبزه را

یہ خیانت اس کارن جو کس نہ اپر ساڈی کوئی

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

تے بولے میں اویراندے جھوٹے اوہ جانے میں

و میگویند بر خدا دروغ دانسته

اتے کہں اسے پر جھوٹا یہودی جان کچھان ستیار

جو رب علما کے لئے کمرانوں مال عرب دوسارے

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

ہاں کیوں نہیں ج کوئی پورا کرے عہد اپنی ہے پرہیز

باین تحقیق دست که داد بر منبر گاران
می کند پس البتہ خدا دست میدهد بر منبر گاران

۱ کیوں نہیں اہ جو پورا عہدے کر دیں پھر خیا
عہدہ ادا امانت والی ادا امانت وال

پس شکیک ایست دوست کهد مقتدی اهل دیانت
ماوه تو رست محمد منور رس داعمد نزالا

المشركين

قال قزاقستان

تے نہیں اور لفظ کتاب کنوں خود کو تحریف بنا
تے کہیں اور پاس اللہ دیوں اور اللہ کنوں آ

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

تے بولدے ہیں اپرا اللہ کے جھوٹے اوہ جانندے ہیں + و میگونید بخدا تعالیٰ دروغ دانستہ

تے بولن جھوٹے اللہ کے اتے جان بھیان یہودی

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

نہیں واسطے کسی آدمی جو دیوی دھنوں کے کتابتے علم کے پیغمبری فرمے اور واسطے لوگانہ

لایق نیست هیچ آدمی را که عطا کند او را خدا کتاب علم و پیمبری پس بگوید مردمان

الاق نہیں بندے نوں جو اس دیوی اللہ سائیں

كُونُوا عِبَادًا لِّإِلَهِهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّاتِنِ

جو ہو بند و اسطے میرے سوا اللہ ہے ایسے کہ جو ہو و اللہ واسے

و باشد زندگان مرا بدون خدا و لیکن گوید که باشد ربانیاں

جو ہود بند و سب باد خدا تھیں اسے آکھے	جو ہود و اللہ والے مرشد خلقت بن گئے
---------------------------------------	-------------------------------------

بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝

نال اس سبب جو ہوتیں ٹیھانڈے کتاب تے نال اس سبب جو ہوتیں چڑھدی

بسمب آموختن کتاب و رسیدن خواندن آن

اس کارن جو لوکاں تائیں تیس کتاب پڑھاؤ تے اس کارن جو پڑھو کتاب ہمیشہ مشغل کہاؤ

یعنی پڑھیں پڑھناون علموں ایہ کل لازم آوے
جو پڑھیں پڑھناون و اما عالم ربانی بن جاوے

ربانی کامل بود و عمل علم عمل وجه آری
با اخلاص بصیرت حکمت ناصح مرشد

محمد بن حنیفہ اکھباہ ابن عباس بن ابی ہویا | الج افسوس حج اس امرت دعا فیت ربانی ہویا

[illegible]

ثُمَّ جَاءَكَ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكَ لَتُبَيِّنَنَّ بِهِ وَلْتَنْصُرُنَّهُ

پھر آؤ تانوں سول سچا جانو والا دھڑا جیڑو جو مال تساد کی ضرورت ایمان لیا و تان مال اس کے ضرورت کی فی سول

باز ییادید شما معنی خبری باور کننده آنچه با شما هست البته ایمان آرید با او و البته یاری می دهید او را

فراوے شاں سولجوسی کرے کتابت شاہاں | تاسد نیال ایمان لیا و گر ہو پشت پناہاں |

قَالَ أَقْرَبْتُهُ وَأَخَذْتُهُ عَلَى ذِكْمِي أَصْرِي قَالُوا أَقْرَبْنَا

فرمایا بعد اقرار کیا تاں تے پکڑیا اور اس کو دے عہد میرا کھینے اقرار کیا اس

فرمود خدا آیا اقرار کردید و گرفتید بر این کار عهد مرا گفتند اقرار کردیم

رب کبیا افر کیتا لتاں کپڑا یا اسمی عہد ہو میرا
انہاں کھیا سب اقرار کیتا اسان کپڑا عہد ہو میرا

قَالَ فَاشْهَدُوا أَنَا مَعَكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

فرمایا پس گواہ ہو دو تے میں نال شاڈے گواہاں تھیں ہاں

فرمود پس گواه باشید بر یکدیگر و من باشم از گواهانم

کہا خدا پرست باد ہو ویک دوجے ترساری

وچہ نظری کیا یہ عہد اللہ نے سب نبیاں تیرے

کے بہتوں تالید کرے جسے نالاج اسد ہوں

یہ ابن سبکس احوال بھیجئے لی واپس آیا
آدم شہر اللہ سے تاشکور سے معتمد باسول

جو جسدی زندگی و مادہ آوی تزلزل ایمان بیاورد

فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَ ذَاكَ كَلِمَاتٍ كُفُّوا أَلْفُ مَسِيحِينَ

پس جو کہ، زوگیا کے سر پر ہتھ پڑا وہ لوگ اویسہ زندکار میں:

پیر بهر که برگردد بعد از این پیر این گروه الشانند بدکاران

اے اسحاق اے یعقوب اے یعقوب اے اولاد اے

وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَنِيكُمْ لَا تَفْرَقْ بَيْنَ أَحَدِهِمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

تو پیغمبر اپنے تئیں نہیں فرق کر دو اس میں درمیان کسی سے انہاں تھیں تے اس میں واسطے اوستہ ربیع ہاں

وپیغمبر اں از پروردگار ایشان فرق نہ کیکنہ میان ہیچ یکے از ایشان و ماخذار استقامت

تے جو کہ دے گئے پیغمبر دی طرفوں سے اس میں فرق نہ کر دو وہ کسی انہاں نبوں نہ ہاں

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْاِسْلَامِ فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَهُوَ فِي

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

تے جیکوئی بجاوے اسلام نہ دین تاہرگز نہ قبول کیا جاوےگا اس تھیں تے اوہ وہ آخرت نہ گھائے والیاں تھیں ہے

وہر کہ طلب کند بجز اسلام دین گیرا پس ہرگز قبول کردہ نہ شود از وی و او در آخرت از زیان کاران است

جو نہ ہونڈ ہو بجاوے اسلام میں تا مول قبول ہوگا اوہ عاقبت و پوزیاد کاراں تھیں کھوٹا سی وی

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا اَبْعَدُ اَيَّاهُمْ وَشَهِدُوا اَنَّا الرُّسُلُ حَقٌّ

کھچ راہو کھاوےگا اللہ اس قوم کوں کافر ہو کر کچھ ایمان نہ پوسے تے گواہی دینے دے جو پیغمبر حق ہے

چکو نہ راہ نما نیدخا البوی بہشت گرد ہو را کافر شد نہ بعد از ایمان خود و بعد از گواہی اودن یا نہ پیغمبر حق

رب کوین نہ بکھاوی راہ بہشت اس قوم جو کفر کیا یا بعد ایمان تے شاہد ہویم جو ہیچ پیغمبر آیا

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

تے آیاں انہاں بظاہر لیلداں روشن تے اللہ نہیں ہدایت کرد اگر وہ ظالماں ہوں

و بعد از انکہ آمد بایشان مجتہا و ضار راہ نبی نماید اگر وہ ستکاراں ا

تے آیاں انہاں لیلداں روشن دت فر کفر میاؤ دتس باران مرتد مدنیوں کے کو بھوکا نہ کر

ایر آیت ہوتے اس تھیں کھچلی آیاں حق انہاں نہ

اے اسحاق اے یعقوب اے یعقوب اے اولاد اے
وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَنِيكُمْ لَا تَفْرَقْ بَيْنَ أَحَدِهِمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
تو پیغمبر اپنے تئیں نہیں فرق کر دو اس میں درمیان کسی سے انہاں تھیں تے اس میں واسطے اوستہ ربیع ہاں
وپیغمبر اں از پروردگار ایشان فرق نہ کیکنہ میان ہیچ یکے از ایشان و ماخذار استقامت
تے جو کہ دے گئے پیغمبر دی طرفوں سے اس میں فرق نہ کر دو وہ کسی انہاں نبوں نہ ہاں
وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْاِسْلَامِ فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
تے جیکوئی بجاوے اسلام نہ دین تاہرگز نہ قبول کیا جاوےگا اس تھیں تے اوہ وہ آخرت نہ گھائے والیاں تھیں ہے
وہر کہ طلب کند بجز اسلام دین گیرا پس ہرگز قبول کردہ نہ شود از وی و او در آخرت از زیان کاران است
جو نہ ہونڈ ہو بجاوے اسلام میں تا مول قبول ہوگا اوہ عاقبت و پوزیاد کاراں تھیں کھوٹا سی وی
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا اَبْعَدُ اَيَّاهُمْ وَشَهِدُوا اَنَّا الرُّسُلُ حَقٌّ
کھچ راہو کھاوےگا اللہ اس قوم کوں کافر ہو کر کچھ ایمان نہ پوسے تے گواہی دینے دے جو پیغمبر حق ہے
چکو نہ راہ نما نیدخا البوی بہشت گرد ہو را کافر شد نہ بعد از ایمان خود و بعد از گواہی اودن یا نہ پیغمبر حق
رب کوین نہ بکھاوی راہ بہشت اس قوم جو کفر کیا یا بعد ایمان تے شاہد ہویم جو ہیچ پیغمبر آیا
وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
تے آیاں انہاں بظاہر لیلداں روشن تے اللہ نہیں ہدایت کرد اگر وہ ظالماں ہوں
و بعد از انکہ آمد بایشان مجتہا و ضار راہ نبی نماید اگر وہ ستکاراں ا
تے آیاں انہاں لیلداں روشن دت فر کفر میاؤ دتس باران مرتد مدنیوں کے کو بھوکا نہ کر
ایر آیت ہوتے اس تھیں کھچلی آیاں حق انہاں نہ

كُلُّ الطَّعَامِ كَارِجٌ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ

سید کھانا با حلال واسطی اولاد یعقوب دیدی مگر اوہ چیز جو درام کیتی یعقوب نے
اپر نظر اپنے دے

همه طعام حلال بود باین فرزندان یعقوب مگر آنچه حرام کرده بود یعقوب برخویشتن

سبط عام عدل ہا وہ بیٹیاں امر ایلیڈ بانوں | مگر حرام کہتا یعقوب نے اپنے اہر جہاں نول

مَنْ قَبْلَ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتُوا بِالْحَقِّ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ كُنْتُمْ رُسُلًا مَبْعُوثِينَ

اگر حسین جانا ری گئی تو ریت کہیں لیا تو ریت نول فر پڑھو اسنوں جیکر ہوتیلن سب

پیش از آنکه نازل کرده شد قورت میگو یا رید قورت را پس بخرجانید آن را اگر سنگ و هندی

تو کہ فرمایا و تورت پڑ ہو جس نے تیرے پاس سے
تو ادھوی کرین جو کچھ ایسے بیچ میں غیبی اللہ نول
تو ایسے کچھ دین دھوی کچھیں اسدی ملت الی
تے کہیں یہود حرام آیا ایہ آیت وحی آیا یا
شارت ظلم و نادہود و ملال حرام کراے
چربی اور پاکیزہ چیز الہ کتیاں منع بنایا
کر کے تم حرام بنایا اپنے اوپر دوارے
اس کتیاں نذر جو استحقاق میں نول صحت بخشی بارے
نہ نہ مرد و عورتاں تہ یہاں تہ ایسے تیں ہوئی
ایجو دلعقوب حرام کینا رب نہیں حرام بنایا
میری بات سچ ہے ہوئی تیں قبل خود جاؤ

اے نازل ہونے والے اور توڑ دیا طعام اور سارے
 سن چھپے عالم کھیا کہن یہود رسول اللہؐ نوں
 لے ابراہیمؑ نکھاندا دودھ تے گوشت اوٹھانا
 نبیؐ کھیا ایسے کجہ ابراہیمؑ نوں جائز آیا
 طعام مراد جو وہ تورت حرام بنائے
 توں چھوین سپر بھی چھوٹھین کرانہاں آیا
 دودھ تے گوشت اوٹھاں خود یعقوبؑ ہی
 رقی النساء جو رنگیں آھن آبی اوس بیماری
 پیار بہت طعام جو دینول کہی نکھاوان سہی
 زاپنی سب اولاد اوپر کرسوال حرام کرایا
 بحکم نبیؐ نوں کیتا کہ توں انہاں تورت آیا

[illegible]

عنه و علي الذين
الذين

[illegible]

三

فَمِنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

نہ کہ کوئی بناوٹ بناوے اور اگر سے جھوٹ کہے نہیں پس ادھنی آدمی ظالم ہیں

پس هر که دروغ بنهد و برخدا بجزا آید پس آن را دره ایستندسته کاروان

پس جو جھوٹھ خدا پر پڑے تھے اس قسمیں کوئی
کیوں فرا وہ توریت نہ لیاے جس کے سچے ہے

پس اہو ظالم لوگ تنہا پر حجت لازم ہوئی
تا ثابت ہو یا محمد سچ کا فر ہے

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَإِذَا تَمَّ اللَّهُ إِلَهُكُمْ خَافَ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

توں کہہ سچ فرمایا اللہ اپنے پروردگار ہوتے ہیں وہی خفیہ ہو کے تئیں سی اہو مشرکوں قسمیں
بگوراست گفت خدا پس پیروی کنید ملت ابراہیم را حقیقی کیش شہرہ ونبود از مشرکان

کہہ سچ کیا رب الع ہود ملت ابراہیمی
یعنی سچ کیا رب ان آوے الناس بتایا
تے پیغمبر ہوسن امت احمد آوے ہوسن بارے
ملت ابراہیم ہوسن ملت جو دین محمد سرد والا
جوین اس بات دینہ نا افراط نہ کہہ بقول لوطی

اہو پاک حقیقت آہاتے زابا اہل الشریک وسمی
جوسہ لوکاں تھیں اپنی اولی ابراہیم زوں آیا
تے جھوٹھ یہود نصاریاں دعوی سدی ملن پیار
ایہ ابراہیم دے وقت اینوں ہے آہا سچہ کمالا
وچہ دین یہود افراط ایسی تقریط نصاریاں بائی

إِنْ أَدْنَىٰ بَيْتٍ وَضَعَنَّ لِلنَّاسِ لَلَّذِي يَكْفُرُ كَاوْهَكَ لِلْعَالَمِينَ

تھیں نہ پناہ جو رکھیا گیا اور لوکاں دی البتہ اہو بت جو دھوکے دے ہے برکت والے ہایت وطر جاننا زور
البتہ اول خانہ کہہ فرمودہ شدہ برادران انت کہہ بہت برکت دادہ شدہ و ہدایت برائے جہانیاں

ٹھیک اول گھر بنیاں کائن لوکاں اہل انان
کیا بیڑاں قبا ساڈا بیت مقدس بھائی
اہل اسلام کن اسان قبا کعبہ ایہ چنگیرا
اس گھر اندر برکت بہت ثواب اعمالاں آیا
جو عمر حج نے ہدی اختا تیں ہوئی باکلا

جو کے وجہ مبارک ہور ہدایت اہل جہاناں
کعبیوں اول نبیاں حجرت بنیاں جاگہ آہی
ایات آئی رب کیا جوایہ گھرنسل میرا
ہک نماز اتھ کچھ برابر اینوں روزہ پایا
وڈے ثواب تے درجہ باون بخش بہت گناہ

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِّمَّا بَرَأَ إِلَهُكُمْ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

وچہاں دے نشانیاں اظہار ہر مقام ابراہیم دے تجو کوی اندر ادرجے آیا ہویا بخوف
درستی نہ نشانتاں روشن ست انما مقام ابراہیم ست دہر کہ درآید درآن امین با شد

وہی کہہ سچ فرمایا اللہ اپنے پروردگار ہوتے ہیں وہی خفیہ ہو کے تئیں سی اہو مشرکوں قسمیں
بگوراست گفت خدا پس پیروی کنید ملت ابراہیم را حقیقی کیش شہرہ ونبود از مشرکان
کہہ سچ کیا رب الع ہود ملت ابراہیمی
یعنی سچ کیا رب ان آوے الناس بتایا
تے پیغمبر ہوسن امت احمد آوے ہوسن بارے
ملت ابراہیم ہوسن ملت جو دین محمد سرد والا
جوین اس بات دینہ نا افراط نہ کہہ بقول لوطی
اہو پاک حقیقت آہاتے زابا اہل الشریک وسمی
جوسہ لوکاں تھیں اپنی اولی ابراہیم زوں آیا
تے جھوٹھ یہود نصاریاں دعوی سدی ملن پیار
ایہ ابراہیم دے وقت اینوں ہے آہا سچہ کمالا
وچہ دین یہود افراط ایسی تقریط نصاریاں بائی
تھیں نہ پناہ جو رکھیا گیا اور لوکاں دی البتہ اہو بت جو دھوکے دے ہے برکت والے ہایت وطر جاننا زور
البتہ اول خانہ کہہ فرمودہ شدہ برادران انت کہہ بہت برکت دادہ شدہ و ہدایت برائے جہانیاں
ٹھیک اول گھر بنیاں کائن لوکاں اہل انان
کیا بیڑاں قبا ساڈا بیت مقدس بھائی
اہل اسلام کن اسان قبا کعبہ ایہ چنگیرا
اس گھر اندر برکت بہت ثواب اعمالاں آیا
جو عمر حج نے ہدی اختا تیں ہوئی باکلا
جو کے وجہ مبارک ہور ہدایت اہل جہاناں
کعبیوں اول نبیاں حجرت بنیاں جاگہ آہی
ایات آئی رب کیا جوایہ گھرنسل میرا
ہک نماز اتھ کچھ برابر اینوں روزہ پایا
وڈے ثواب تے درجہ باون بخش بہت گناہ
فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِّمَّا بَرَأَ إِلَهُكُمْ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا
وچہاں دے نشانیاں اظہار ہر مقام ابراہیم دے تجو کوی اندر ادرجے آیا ہویا بخوف
درستی نہ نشانتاں روشن ست انما مقام ابراہیم ست دہر کہ درآید درآن امین با شد
وہی کہہ سچ فرمایا اللہ اپنے پروردگار ہوتے ہیں وہی خفیہ ہو کے تئیں سی اہو مشرکوں قسمیں
بگوراست گفت خدا پس پیروی کنید ملت ابراہیم را حقیقی کیش شہرہ ونبود از مشرکان
کہہ سچ کیا رب الع ہود ملت ابراہیمی
یعنی سچ کیا رب ان آوے الناس بتایا
تے پیغمبر ہوسن امت احمد آوے ہوسن بارے
ملت ابراہیم ہوسن ملت جو دین محمد سرد والا
جوین اس بات دینہ نا افراط نہ کہہ بقول لوطی
اہو پاک حقیقت آہاتے زابا اہل الشریک وسمی
جوسہ لوکاں تھیں اپنی اولی ابراہیم زوں آیا
تے جھوٹھ یہود نصاریاں دعوی سدی ملن پیار
ایہ ابراہیم دے وقت اینوں ہے آہا سچہ کمالا
وچہ دین یہود افراط ایسی تقریط نصاریاں بائی
تھیں نہ پناہ جو رکھیا گیا اور لوکاں دی البتہ اہو بت جو دھوکے دے ہے برکت والے ہایت وطر جاننا زور
البتہ اول خانہ کہہ فرمودہ شدہ برادران انت کہہ بہت برکت دادہ شدہ و ہدایت برائے جہانیاں
ٹھیک اول گھر بنیاں کائن لوکاں اہل انان
کیا بیڑاں قبا ساڈا بیت مقدس بھائی
اہل اسلام کن اسان قبا کعبہ ایہ چنگیرا
اس گھر اندر برکت بہت ثواب اعمالاں آیا
جو عمر حج نے ہدی اختا تیں ہوئی باکلا
جو کے وجہ مبارک ہور ہدایت اہل جہاناں
کعبیوں اول نبیاں حجرت بنیاں جاگہ آہی
ایات آئی رب کیا جوایہ گھرنسل میرا
ہک نماز اتھ کچھ برابر اینوں روزہ پایا
وڈے ثواب تے درجہ باون بخش بہت گناہ
فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِّمَّا بَرَأَ إِلَهُكُمْ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا
وچہاں دے نشانیاں اظہار ہر مقام ابراہیم دے تجو کوی اندر ادرجے آیا ہویا بخوف
درستی نہ نشانتاں روشن ست انما مقام ابراہیم ست دہر کہ درآید درآن امین با شد

وچاس کے بہت نشانیاں ظاہر ہو چکے تھے لیکن وہ
بیکہ وجہ نول لٹن مارن عادت عرباں اہی
نشانیاں تھیں کہ ایہ جو اتوں نیکیں نیکیاں
جاں اندر حرم جہاورد اغل باز چھپا اس چھوڑے
اوتھے ذکر تادان سہو عبادت سوسن کری جیکوی
تے جو کوئی اس گھر آوے سوسن باقظیم آدایوں

تے جو کوئی اس گھر اندر آوے ایمن بے ڈر ہوندا
جو اس گھر آوے ایمن ہوندا سو یا حکم آئی
جے بازو وغیرہ جانور ان دے لگے نگر کدہ میں
تے بنیاں ویاں نیرکان یا کار کھیسوں کچھ ٹوٹے
یا صدقہ خیریت ہر ہک تھ برابر ہوئی
اوہ روز قیامت ایمن ہوئی بدو قہر عذابوں

سال ۱۲۰۵ هجری قمری
 در روز شنبه ۱۲۰۵
 در ماه رجب ۱۲۰۵
 در روز ۱۲۰۵
 در سال ۱۲۰۵
 در روز ۱۲۰۵
 در ماه ۱۲۰۵
 در سال ۱۲۰۵

[illegible]

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ

نِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

وہرا کے تار است برہر زبان حجر خانہ نصیر بہر کہ

سے جو کوئی جا سکے طرف اوس دی راہ
می وارد رفتن بسوے او از جهت اسباب راہ

تے اندر کارن فرض لکھاں تے حج کرنا اس گھر تے
عاقبت بالغ حرج جو بس طاقت خرچ سواری

جو طاقت رکھنے خراج سواری سولہ اسفردی
جس ایہ شرطاًں جو فرض تیں نہیں تا فلفل شماری

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

رجیکوی کافر و یا یحییٰ تحقیق اس کے پروردگار ہو جہاں اس پروردگار کے کافر شود اس پروردگار کے نیازی است از عالم

نے جیکوئی کافر ہو یا یحییٰ مسکر حج ارکاناں
 جو قادر ہو مگر حج نہ کر دین کہتے حج مردا
 جنہوں میں نہ غدر نہ حاجت حج نہ کیس ہوئے
 ایسا تال سب جواب ہو دال موضع و چلیا یا
 ادو بیت مقدس قبلہ جان لیں رہو دھمکے
 رب کہے جوابراہیم نے اول ایہ عبادت خانہ
 تے حج بھی سے گھردی واجب بیت مقدس ناہ

پس ٹیکالہ پرواہ نہیں ہے پر وہ جہانناں
ہے وجہ عالمِ مادی تھیں اس پر لفظ کفر
ادہ چاہے مری بہودی یا نصرانی کیا رسوے
کہیں یہود جو شام کھرانہ ابراہیم دا آیا
تے قبلہ تاتاں ہے کعبہ کیونکہ ابراہیم دے سکے
اپنے ہتھ اسار یا ابراہیم مہم مقام نشانہ
تے اول بیت مقدس تھیں اس چالی سال بنائیں

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ

اے صاحب کی یاد دیکھو کیوں کاغذ ہو ندی ہونا ل آیتاں امر دیا ندے تے امر حاضر ہے اپرا سچیز ہے جو کرد یہو

گو اے اہل کتاب! بجز ان فرستیدہ نبیائے خدا و خدا حاضر است براپنے تمام سینید

کہ اہل کتاب کو کفر کر دیکوں نال آیات اتنی	تے اللہ حاضر سب کچھ جانے جو تیس کرو تباہی
یعنی کیوں انکار محمدؐ، سورتہ آ نول کرے	جو صفت محمدؐ تین چھپاوا اللہ حاضر ہر دے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْدُونَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ مِنْ أَمْنٍ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ

کہ اے صاحب کتاب! یوں نہ کرو یہو اہ خدا دیکھیل سنو حج ایمان لیا یا چاہند ہو اسنوں ڈنگاتے تیس شاہد ہو

بگوا اہل کتاب جزا باز میدارید ازراہ خدا کے را کہ ایمان آورد میطاعتید را بے آن راہ کجی و شتابا خبر اید

کہ اہل کتاب کیوں و کوراہ خدا تھیں اہل ایمان	چاہو اسنوں ڈنگاتے تیس شاہد ہو خود دانا
---	--

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

تے نہیں ایسے خبر اس تیں جو کر دے تیس کمالی	تے نہیں ایسے خبر اس تیں جو کر دے ہو
--	-------------------------------------

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُوبَاتِ الَّذِينَ أَوْفُوا

بِوَعْدِهِمْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ كُفَرَاءً

اے مومنو جیکو فرمانبرداری کردیا کہ وہ دی انہاں تیں جو دے گئی کتاب سورتہ نول بچے ایمان لے تہیں کافر

اے آنالکہ ایمان آوردہ اگر فرمانبرداری کردی کتاب بگرداند شمار اعدا از ایمان شما کافراں

اے اہل ایمان جو کیا سونو یک فرقہ اہل کتابی	تا سورتہ نول بعد ایمانوں کافر کرن شتابی
--	---

سن وچہ معاملہ اوس تے خراج آہے سکو بہائی	یک مقتول دی پاروں دواں کیتی بہت لڑائی
---	---------------------------------------

انہاں نسبت بہت عداوت باقی تیر پو تریاں تائیں	یک سودہ یہ برسال تھیں بچے ہو یاں دور بلا میں
--	--

جان ہیئت کیتی نال نیدہ سب سلام لیا و	پیار بے دل آپس اندر اللہ ویر و شجائے
--------------------------------------	--------------------------------------

شامس محمودی قیس دا بیٹا دشمن اہل اسلاماں	اوس تے خراج یک مجلس تھو کرن کلاماں
--	------------------------------------

اوہ کافر جلبیا دیکھہ انہاں نول اندر صلح صفائی	یک جوان یہودی نول اس کھیا وچہ انسان ٹیہ نول بہائی
---	---

جنگ بعاث تے یہو لڑائیاں سب انہاں مایہ کرا میں	فصے شہر لڑائیاں لکلیاں پڑھو انہاں شائیں
---	---

اے مومنو جیکو فرمانبرداری کردی کتاب بگرداند شمار اعدا از ایمان شما کافراں

اے اہل ایمان جو کیا سونو یک فرقہ اہل کتابی

سن وچہ معاملہ اوس تے خراج آہے سکو بہائی

انہاں نسبت بہت عداوت باقی تیر پو تریاں تائیں

جان ہیئت کیتی نال نیدہ سب سلام لیا و

شامس محمودی قیس دا بیٹا دشمن اہل اسلاماں

اوہ کافر جلبیا دیکھہ انہاں نول اندر صلح صفائی

جنگ بعاث تے یہو لڑائیاں سب انہاں مایہ کرا میں

فصے شہر لڑائیاں لکلیاں پڑھو انہاں شائیں

ایک اسعد بن زرارہ دو جا عوف حارث دجایا
 پیچوال عقبہ بھی جابر بن عبد اللہ انصاری
 حضرت کمیا بیوداں بیلی اونہاں اکھیا آہو
 فرناں نبی رل بیٹھے حضرت ربی طرف بلائے
 ہکا گئے رب سبب ہایت کیتا حق انہاں دے
 کن بیوداں من ہوسی پیدا بنی آئی
 جاں من نبید سنے انہاں تہ یا دتہاں گل آئی
 جس تہیں اسال ہود وراون سہقت اسپں کما میر
 اوہ سہایمان یقین لہیائے فرا یعرض نہایا
 ہن شاند المہ جمع کرے ہاں تیری برکت پاروں
 جے سچے تابع ہوں تینوں غرت بہت دڑیاں
 تا گھر گھر ذکر رسول اللہ اوچہ مدینے جاری
 فرمے بنی انون عقبہ اندر میعت سہناں کیتی
 تے ناہتبان بناؤ کدی نہ سہری بے فرمانی
 تے جو وچہ کچھ قصور کرو فردوسیاں ملن ٹائیں
 جے دنیا وچہ نہ ملن سزائیں اللہ پردہ پاوے
 جاں حضرت ہوئی بنی نہیں فر فر چلے طرف مدینے
 جو جاہ اسلام قرآن سکھاوے دین انہاں سمجھاوے
 ہکدن اسعد مصعب رکنہ اندر باغ سدہاے
 سعد معاذ دی بیٹے کمیا حضرت بیٹے تائیں
 ایہ انجاناں گمراہ کرن جاہ لڑکدہ انہاں نول
 ایہ سعد اسید دووین تم مشرک بنی اشل سزاروں
 جو کت کارن اتھ آئے ہو گمراہ کرو انجاناں

بھی افع مالک ہو رعتہ بیٹا عام آیا
 حضرت پیچیا کون کمیا انہاں خنزج جد ہما ری
 تا حضرت اکھیا بیٹھو باتاں کرے جوتیں چاہو
 دین اسلام دیوائے غنبت ہو قرآن سناو
 بیودی اہل علم اوہ مشرک پوجن ہارتا ندے
 اسپں نال اسدی رل قتل کرانگے مشرک لوگ تیاہی
 انہاں بکدہ جو نول کمیا جو اللہ ایہ اوہ بنی ایہاں
 لکے انہاں بیوداں تھیں اس تاہم اسپں ہوا میں
 اسال دو قوماں دچہ دیر پرانا نسل منلی آیا
 اسپں چاہے طرف اسلام بلائے کوشش نال ہنجاوے
 تا حضرت ہو کر گئے مدینے سد بلایا بھایاں
 فرا گلے سال آئے حج موسم باراں سرد انصاری
 جو مشرک نہ کرو زمانہ چوری قتل دھیان بنیتی
 جے یوراقول نہا ہو تالساں جنت ہو ہما بنی
 تا اوہ گناہ کفارت ہوئی بکٹے اللہ سائیں
 تا روز قیامت معاف کرے یا کرے عذاب جو بہاؤ
 تا مصعب بن عمیر نون سچیا انہاں نال نبی صے
 اسعد دی گھر ڈیرا مصعب ہقمی نام سدا دی
 ہووے بھی لوک جو مسلم ہوئے دیکھہ انہاں بل آئے
 قول اکھ سید انہاں نول جا کر کیوں آوات جائیں
 اسعد میرا مے بیٹا آؤ ہر شرم اساتوں
 تا نیزہ پکڑا سید چلیا جاہ بولیا سخت انگاروں
 جے سر پہ دی خیر چاہو اکھ جھید کر وچلانا

۳۲۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲

تا مصعب کیا جو بیٹھ بھائی سن بات کلام سا پا
 اسید کیا ایسج کیا توں بات انصاف الایا
 رغبت دین دتی تس مصعب پڑھ قرآن سنایا
 بولیا وہ وہ خوب کیا توں سوہنی گل سنائی
 انہاں اکھیا غل کچے فرجامہ جنگی طرح دھرتی کے
 اٹھ غل کیتا اس جامد ہوتا کلمہ پاک سنایا
 ہک مردوڈ اسدرا پس من اوہ بھیجاں پارساں
 جاں سعد دی پاس اسید گیا وج مجلس میٹھے سارے
 سعد کیا جو کی کرا یوں اکھ اسید سنایا
 کجھو ٹھہرنا کر کے سعد نوں بھیجا پاں اپناں
 تا مصعب اکھیا بیٹھ بھائی سن سخن جو پس الایے
 سعد کیا انصاف کیتا توں سپر ایہ سخن الایا
 بھی پڑے کے کہ قرآن سنایوس منہ تس افر دسایا
 انان اکھیا ہنا کر جامد ہو کر کلمہ پاک الایے
 اٹھ تھا تا دھوتا کلمہ پڑھیں نفل و گناہ نام
 فرجا کر بوہرا مجلس نوں نشیں کیونکر جانوں نیتوں
 اس کیا جو مرد زناں نشاں میں پر سخن جرم نامی
 بنی اشمل فرستاموں گے سب ایمان لیا کی
 نیت و غلط نصیحت کرن لوکاں توں طرف سلام
 کچھ قصوری گھر ایمان ایسے ہک شاعر دی پاؤں

جے جو پسند قبول کریں جنہیں تاسعین جواماں
نیزہ ٹنگ بیٹھا مسدوب گلیں آیا
وچہ منہ اسے بولن تھیں اگے اثر مدایت پایا
تیں سلام ارادہ کر دے کی تان حال ابائی
فر کلمہ پاک شہادت فرد و رکعت نقل ٹریٹھے
فر نفل دو گانہ پڑھ کے نیزہ پٹھ یا سخن الایا
جراہ ایمان لیاے مولیٰ رہی کوئی کھیا
تا دیکھ پیوں سعد کیا منہ اظہا نہیں اس پیار
میں منع کیا انہاں میں لیا کچھ راہیں سیا
تا سعد نوں و نج سعد کیا تان اوں سین چاہا
جو پوس پسند قبول کریں جنہیں اسیں اٹھ جایا
اوہ نیزہ ٹنگ بیٹھا مسدوب عرض سلام شایا
پچھیں کیا تیں کرو چاہیں اندر کوئی آیا
فر نفل دو گانہ پڑھ کر رب دا شکر بجا لیا
فر نیزہ لیکر کچیاں گیا جتھے بیٹھے مجلس والے
انہاں اٹھیا سید فضل دا ناسیجھیں جانان تینوں
جد لگ تیں سلام نہ لیا و منوں دیں اہلادی
سعد مسدوب ٹکر او تھوں گھر سعد دے آئے
مردان انصاراں ساے اہل سلام سد اون
اوہ شعر ٹریٹھے سہ کیا من تیں شامت شعر اثر اروا

ادہ مدت بعد ہوئے فرسوسن تکے جنگ اخراہوں

فرمصوب کے دیول ٹریاں تھی بہت احبابوں

دوستدار

اودہ بلند آیا باجمہ کیا
 اس حدیث سنایا ہے میں نے
 جو بنی حارثہ کے ایک اوسے
 دی اور اس وقت کے ایک
 مائے تہ سدا سے عید کی
 بیڑی تا اٹھایا اس وقت
 حال تنو اس خبر سے نیز
 بلایا انسان نون مال
 یوسف نامہ معلوم کی
 عاشقہ جہاں سے اس کی
 ارمان میں اس کے لیے
 غصے ہوئے گا کیلیاں
 اسعد بن جبر کے موندی
 میری خبری تھے اپنے
 لکھا میں وجہ کھراں
 اس کی کہتے کہ وہاں اس
 کی یہ نظم ہے
 زینب بنت جبر کے
 میں نے اسے شامہ
 انساں جن گھڑی تک
 جو اس بن زرارہ ہی
 تا زہدہ ماسعد بن
 کی یہ نظم ہے
 نہیں اودہ میں جو

او خزیو تاں جانا کسٹے پر بیعت کیتی
 یعنی نال تاڈے لڑن عربی رنگی سارے
 جے تار محمد ویریاں دینا تاں ہن سنبھل جاؤ
 تے جو اس وقت جی ثابت رہنا تاہتھ پاؤ بھائی
 انہاں کھیا بھاویں مال لٹیوں یا ردر مر یوں
 تو جتھ پساں اسان دل حضرت سرور تھ پساں
 فراتوڑ وئی سبھناں کیتی بیعت وارو واری
 اکھپوش سونو قریشیو ہوئے لکھٹھے صباں سارے
 سن حضرت کیا ایہ دشمن رب د اشیطوں عقبو والا
 فر حضرت کیا انصاراں نوں جاہول نے ڈیرے
 تا فخری پھر ٹٹھیراں اہل نالے حملہ کریے
 تاہٹ کر اپنے ڈیرے مستو جمع قریشی آئے
 جوا تھول کٹھ لہجہ اسنوں بیعت جنگ بھی کیتی
 ناساڈے ساتھی مشرک بولے ایگل ہولن کائی
 جاں ہٹ کر گئے انصار دینے گلاں ٹھیک لپکایاں
 کفار قریش اصحاباں نوں فردیوں بہت ایڑیڑیں
 جو شہر اسن تاں کاران امہ بھی اخوان بنا کر
 فر عامر ابن ربیعہ فر عبد اللہ محمش دا جابا
 پھر اوس تے خزیج آپس اندر ہوئی صلح صفائی

سبہ احمر اسوددے جنگا پر بیعت تم سے کیتی
 سردار مر یس نال لوٹیں موسن کاہے بھارے
 جے تداں دتا ندوہیں جہاں سخت خواری پاؤ
 جے ثابت ہوتا دوہاں جہاناں اندر ہے بھلیاں
 اس قول قرار بنا جیے بھاویں کیتھ بکھتھ یوں
 برابر بیٹے سرور دے اول بیعت کیتی پیارے
 تاسر عقیبوں شیطان پکاریا کر کے گریہ زاری
 تاڈی نال لڑیاں لڑن موسن دڈے کاہے
 اے دشمن بدے سن جو کرسان چھب تیرا منہ کالا
 ابن عبادہ کیا جے حضرت دیو حکم سویرے
 بنی کیا جے حکم نہ جنگاں کچھ دھاڑے جریے
 اے خزیجواں اسان کیاں تیں محمد کارن سارے
 تسان نال لڑن ارادہ ساڈا تاں کیوں یہ بدیتی
 تے سچ کیا انہاں خبر نہ ہرگز جو گل اسان لپکائی
 ظاہر جا اسلام کیتا انہاں کے گیاں تباہیاں
 تاسر وراذن دتا ہجرت داسبہ اصحاباں تائیں
 ابو سلمہ بن عبد اللہ سبہ یقین پل دینے دہانے
 فراتوڑ وئی چھٹ گئے کھماں مدینے پایا
 برکت نال نبی سے ہوئے جن اوہ سکھ بھائی

۱۵ پکارا شیطان نال آواز بلند
 اتھے بت دو جانے ولے دوجاں سے
 اول کتاب جزاں نوں حاجت محمد بن
 اتھے صاحبان سے چوال اوکسہ بن
 دیکھ کر کیا بیٹے چاہا رسول اللہ سے
 ایسا پکارا کہ توں انا نام کہے محمد
 یقین جو جتنے محمد اسکا سہارا ہے
 دیکھ کر کو لا سکیاں تے صباں اکھیں
 سلمان نوں جو ایمان لیا
 دین تے صباں داکا جھٹھو لایا
 بیات داکا جھٹھو لایا
 دیکھ کر سنت مشعلی نے نوں بامدین

وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا

تے آپے تیں پر کنارے ٹوے دے اگ تھیں سپن چھوڑا یا تاں نوں اس تھیں

و بودید پر کنارہ مغاکے از آتش پس برمانید شمارا ازان

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ
إِيمَانِكُمْ فذُقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

پس ایسا رہو جو کالے ہو گئے مومنہ انسانیت بھلا کا فر ہوئے لتیں بچھے ایمان سناؤں دے پس پیچھو
عذاب بدلے اسد جو آپے کفر کر دے

پس امانا کج سياه گشت رویهاے ايشان گفته شود آيا کافر شد يا بعد از اسلام خویش را بپوشيد
عذاب را به سبب کفر کردن خود

عذاب را به سبب کفر کردن خود

جہناں کا ہے منہ تنہا کہیں کیوں کا فرعیہ یا انوں کو
شاہ عبدالقادر لکھیا ہو س کالے منہ نہ اندے
منہ تھیں گلہ پاک تے دلو چہ بری غصیہ و گنہری
جو مرنیاں یرنیاں جہنیاں وہ رسم کفر دی کردی

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ
فَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

تے ایسا وہ لوگ جو چاہتے ہوئے منہ اٹھانے سے پس و پیش رحمت اللہ دیدے ہیں اور وہ نبی اوس کے
ہمیشہ بننے والے ہیں

وایا کسینا سفید گفت روئها و ایشان پس در رحمت خدا باشند ایشان در آن خاص و بر اند
 تے جهان چو مرده سواندر رحمت ربی ساس
 ایتمه رحمت کنوں مراد بهشت جو رحمت با نیچنه
 ایتمه مظهری و به بخاری مسلم کنوں حدیث لایا
 او رحمت پیهمه فی برین و بری خاص و بری
 کریم محمدان نال جواد و جنابا و به سیری رحمت
 نے عمل انی روں جنیت و انی حق قرآن جوابا

و چه مظهری اسدی و چه چو داغ خنجر است رحمت فاضول

تھے درجے ملنے اعمال پر پہلے بعد دخول خلاصوں

[illegible][illegible]

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ بِرِيدُ ظُلُمٍ الْعَالَمِينَ

ابہ ابتال اسدیاں پہنچو کہ بال اوپر تیرہ سال سجد کرتے نہیں اس کے چہند اعظم واسطے جہانیاں سے

این ایتهای خدا اند که خوانیم آنها را بر تو برستی و میخواهد خداستم کردن بر مردمان

ایہ آیتاں بدیاں اس میں ہائیں تیرے پر حقانی
 نہ ناقص کرے ثواب کسی جو کردا کجہ بھلیائی
 سب گناہوں کفر و ڈالتس پر جب ہم نہ کوئی

تے رب چاہے ظلم جہاناں اجر اندر نقصانی
 نہ وہ گناہ عذاب کرے اوہ ظلموں پاک ایسا
 و چراگ ہمیش عذاب و ڈالے منرا موافق ہوئی

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

تے واسطے اندر ہے جو کہ وہ آسمان کی ہے تے جو کہ وہ زمین کی ہے اُطراف اندر ہی ہوئی جائد میں ہیں جو کہ

و خدا در است آنچند در آسمانها و آنچند در زمین است بسوی خدا باز گردانیده شود همه کارهاست

تے رب الیک جو وہ آسمانوں تے جو وہ زمینے	تے طرف الہی ہوئے جاوے سارے کم خیرینے
---	--------------------------------------

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

تَنْصَرَفُ إِلَى الْمَلِكِ

موتیہ بہتر است حوزکالہ گنہ واسطی لوکانہ امر کرد ہونا اچھلایا دیئے تے منع کردی ہو سرانی رخصت

مستقیمه تا بترن استو که بیرون آورده شد بر او مردمان سیفر میاید بکار پسندیده و منع کنید از ناپسندیده

ہو تبیں بہتر امت کے کارن آدمیاں ے

ادویا ندے کارن یعنی لوکاں کروہدایت | اکلیاں استاں چہ نہ ہے ہادی پیر نہایت

وَيُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرَ الْأَمْرِ

تے ایمان لیاوندی ہونا لے دے تے جو ایمان لیاوندے صاحب کتاب دی البتہ آباہیت واسطے انہاں دے

وایمان آرید بخدا و اگر ایمان مے آوردند اہل کتاب البتہ بہتر بودے ایشان را

[illegible]

اوہ پہونچ کھیت گروہاں جنہاں سر خود ظلم کماؤ | پس کرے خرابا وہ جھولا کھیتی خیر اینویں اٹ جائے

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ

تے نہیں ظلم کیتا انہاں نوں نہ تے اپہاں اپنیاں نوں ظلم کر دے مین

و ستم نہ کرد برایشاں خدا ولیکن برخویشتن ستم مے کردند

تے ظلم نہ کیتا رہا انہاں پر اپہ اوہ ہتھیارے | اپنے اپر ظلم کردن خود کفر نیکی سب ماری
یعنے جیونکر جھولا ٹھک ماری کھیت و بخاوی | اینویں کفر خیر ایت نیکی ساری مارا اوے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا بِلِهَادِنَا مِنكُمْ رَايَا لَكُمْ خَبِيرًا

اے اوہ لوگو جو ایمان لیاؤ نہ پکڑو یار لکویں غیر اپنے تھیں نہیں کسر رکھدی تانوں خرابی ولوں

اے مومنناں گیریدوست پہنانی از غیر خود مقصود بنی کنند بشمار فتنہ انگیزی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا بِلِهَادِنَا مِنكُمْ رَايَا لَكُمْ خَبِيرًا

وَدُّوْا مَا عَدَيْتُمْ قَدْ بَدَلَتْ لِبَغْضَائِهِمْ مِنْ أَقْوَاهُمْ ۖ وَمَا

تُحِبُّوْنَ صُدُّوْهُمْ أَكْبَرُ

چاہتہ ہیں کہ پاؤ تیں تحقیق ظاہر ہوئی دشمنی موبال ہنا ندیاں تھیں تے جو کچھ چھپا دین سیر اسانہ کہت

دوست دشمندر نہج تمارا البتہ ظاہر شدہ دشمنی از وہاں ایشاں و انچہ پنہاں دشمنہ سینہا مایاںاں بزرگتر ست

اوہ چاہیں کہ تے اکڈن منہ تیں دین بلارے | تے جو کچھ سینے انہاں چھپاؤں یر وڈی اوہ بھٹکے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

البتہ بیان کیتا اسان اسطے تداؤے نشانیاں نوں اگر ہوتیں عقل والو

البتہ بیان کردیم پر اے شما نشانہاں اگر شما دانا ہستید

اسان ٹھیک بیان کیتا تان کرن ایہ آیات تھیں | تانیں عقل کرو تے چھوڑو پیار کفار حرامی

یہ ظلم نہ کیتا انہاں پر اپہ اوہ ہتھیارے
اپنے اپر ظلم کردن خود کفر نیکی سب ماری
یعنے جیونکر جھولا ٹھک ماری کھیت و بخاوی
اینویں کفر خیر ایت نیکی ساری مارا اوے
یہ ظلم نہ کیتا انہاں پر اپہ اوہ ہتھیارے
اپنے اپر ظلم کردن خود کفر نیکی سب ماری
یعنے جیونکر جھولا ٹھک ماری کھیت و بخاوی
اینویں کفر خیر ایت نیکی ساری مارا اوے
یہ ظلم نہ کیتا انہاں پر اپہ اوہ ہتھیارے
اپنے اپر ظلم کردن خود کفر نیکی سب ماری
یعنے جیونکر جھولا ٹھک ماری کھیت و بخاوی
اینویں کفر خیر ایت نیکی ساری مارا اوے
یہ ظلم نہ کیتا انہاں پر اپہ اوہ ہتھیارے
اپنے اپر ظلم کردن خود کفر نیکی سب ماری
یعنے جیونکر جھولا ٹھک ماری کھیت و بخاوی
اینویں کفر خیر ایت نیکی ساری مارا اوے

هَآأَنْتُمْ أَوْ لَا تَحِبُّوهُمْ وَلَا يُحِبُّوكُمْ وَتَوْ مُنُونَ
بِالْكِتَابِ كُلِّهِ

خبر دیتے ہیں کہ وہ دوست گھدی ہوئے انسانوں کے نہیں دوست رکھدی وہ انسانوں کے ایمان لیاؤ نہ یہو تیس نال کتاباں ساری
آگاہ شویدا کی قوم کہ دوست میدارید ایشان او ایشان دوست نمیدارند شمارا و شما ایمان و آرید کتاب الہی ہم
ہاں تیس او جو پیار کر و تمہاں وہ تیس پیار نہ کردی
تو ریت بچیل نہ پور صحیفے منوں تیس تمامی
تے اوہ تان نہی کتابے من فرستیں یا رہنیدے

وَإِذْ أَلْفَوْكُمُ الْقُرْآنَ فَاذْأَخْلَوْا عَصْوُاعِيكُمْ أَكُلَاوَلَمِنْ

تے جو قوت لکھتے ہیں تانوں کہند ہیں ایمان آندا اساتے جہر ہکا ہونڈی پہن کٹے میں ایتسا دی انگلیاں غصہ تیں
و چون ملاقات و کنند با شما سیکرید ایمان آوردیم چون تمہا شونڈ بگزند بر شما انگشتاں را
تے جہر تے تانوں کہن اسیں ایمان لیاے
جان غالی ہوں انگلیاں خود کٹن روہ کٹاے

قُلْ مَوْتُوْا بَعْضُكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

کہہ جاؤ نال غصے اپنے دے تحقیق اللہ جانتے والا ہے نال سینیاں والیاں دے

بگو میری سبب چشم خویش البتہ خدا تعالیٰ انارست باخچہ در سینہاں است

تو اں کھ انمان جہر و تمامی غصہ نال بیماری
تحقیق اللہ سببے جو وچہ دلاں عداوت بھاری

إِنْ تَسْأَلْهُمْ حَسَنَةً تَسْأَلْهُمْ نَوَازِصُوبِكُمْ سَيِّئَةً يَفْرَحُوا بِهَا

جیکر پہنچتے تانوں بھلیاں بری لگدی ہوئے انسانوں کے جیکر پہنچے بریائی خوش ہوندی ہیں نال اسکا
اگر پرسد بشما نیکی نا خوش کند ایشان را اگر پرسد بشما بدی خوش دل شوند

جے پہنچتے تان بھلیائی تا اوہ بری انسانوں سے
تے جیکر پہنچتے تان بریائی انسانوں خوش آوے

۱۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۲۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۳۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۴۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۵۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۶۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۷۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۸۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۹۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے
۱۰۔ دیکھو کہ یہ کتاب جو
جہاں میں ہے وہاں ہے

یہ ہے کہ اگر کسی کو یہ نصیب ہو کہ اس کا دل بے اختیار ہو جائے تو اس کا دل بے اختیار ہو جائے

جو جنگ بد روچہ حاضر ہے طلب شہادت کردی
 حمزہ کے جو قسم اللہ کی کھانا مول کھاواں
 اس روز جمعہ ہو چھ چھین روزہ رکھیا کچہ نہ کھایا
 بنی کیا اک خواب میں دٹھا کٹھی گاؤ دسیائی
 بھی تیغ بیری وچہ رخنہ دٹھا اس تاویل نہریت
 اس تاویل دینے کیتی اس وچہ رہن بہلیائی
 جاں حضرت حمزہ سن ہمایاں سارا زور لگایا
 کوشش صبر امر کیتا اتے صبروں فتح بتائی
 پراکتر لوک نہ راضی حضرت شہروں باہر جاؤ
 وچہ حجر عاتشہ جا کر پختی زورہ لوہیدی مڑ
 بھی کمر بند ہاں لک محکم تیغ گلانترے پائی
 کیوں تکلیف دتی لتاں سرور باہر جاو نوالی
 تڑپشیمان ہوؤ اوہ کیوں ساں بات رسول دہرائی
 تاہنی کیا میں لائق ناہیں پیدھی زورہ اٹاراں
 ہن کرو خیال جو محکم کراں لتاں کہ ہو بعداری
 تاں گھوڑے تے چڑھ باہر آئے فوسن بھی گھوڑہ پائی
 ایہ پچھیا کون تو لوکاں اکھیا ایہ سب قوم ہیوری
 تاں بنی کیا اسلام لیا و انہاں قبولیا ناہیں
 فرلے جا کر لشکر اپنا دٹھا پیش کرایا
 عتبہ اللہ بن شمر انہاں وچہ برائون عازبہ نالو
 بھی ابو سعبہ جو خدري اوٹس ہی بن ثابت انصاری
 لوکاں کیا جو رافع ٹرکا جنگا تیر جلاوے
 تا سمری کیا جو میں رافع نوں کشتی کر کے دٹھال

یہ ہے کہ اگر کسی کو یہ نصیب ہو کہ اس کا دل بے اختیار ہو جائے تو اس کا دل بے اختیار ہو جائے
 بعد از حضرت علیؓ کو نصیب ہو چھوڑت
 عہدہ نبی نال اپنے جسے نصاف کر کے
 کھاتے آئے کہ در میان جسے نے
 کھاتے نظر رکھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم اس وقت کہ اسعد بن معاذ
 نے اسے حسین بن علیؓ کے ہاتھ پر
 اپنے فوجیوں کے ہاتھ پر
 علیؓ کے ہاتھ پر
 سنا کہ جنان کے ہاتھ پر
 بارہاں نے اسے غنی غنی
 نظر میں سے کھینچا جو چوڑاں
 یہ ہے کہ اگر کسی کو یہ نصیب ہو کہ اس کا دل بے اختیار ہو جائے تو اس کا دل بے اختیار ہو جائے
 یہاں سے آئے دوبارہ چھوڑت
 جو کہ اس کے بعد نماز کے بعد
 ساقی بنیامین جو وہ سب جو دنیا
 چاہا کرتے تھے انہاں کو دیا
 کھانا اور خیمہ عالی سے انہوں
 جان رسول اللہؐ کے پیلوں میں
 درجہ نبی دارندہوں کے سے باقی
 اور اعظم

بَلَىٰ أَتَذَبُرُوا اتِّتَقُوا أَيَّ اتِّتَقُوا مِنْ فَرَقِهِمْ هَٰذَا يَدُّكَ رَبِّكَ بِمِائَةِ أَلْفٍ

بلکہ جو صبر و تقویٰ کرتے آں دوستانوح شہ اپنے ایسے مسدوکر لیکتا دیں بتا دیا مال بیچ کر ہزار دے

بلکہ اگر صبر کنید و پرستشکاری نمائید و بیایند شمارا کافراں باین حوض خود مد کنند شمارا پروردگار شما بپنج هزار کس

بلکہ جو صیغہ تقویٰ کرتے آون کا فرجوشوں
معنی فوراً صلہ جو ش بھی غصہ معنی آیا

تے مدد کرتاں بن بھیجے پنج ہزار سہوشلی
بھی معنی نرت شتابی سہرک ایٹھے بندایا

فَرَسْتِیَاں نشان کیے والیاں تھیں
از فرشتگان نشان ہند کنندگان

فرشتے نشانیوں کے سر پر یک دنبائی
تے گھوڑے بیچ کلیاں یاد مہر مستقیم صوفیوں الی

ادہ صوف سفید یا سرخ علامت مظهری اندر لیا یا
بھی لگاں زرد یا چٹیاں ملک ان زمین حسین یا

اول با بزراد مرسته وجه الفال جو آیا
فرق هزار لیتا در صبر و پشیم هزار پشیا

تقویٰ صلوٰۃ و عمرہ و اذ تقول ہتیر بھائی

پیر یا ایل صبر نہ کیتا اس دن بد رسول نہ آئی

دومد سفید پوشا کاں لڑدی سروردی ہمارا ہی | اوہ جبرائیل تے میکائیل دو گردی لیت پناہی

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ

تے نہیں کہتا یہ کم اللہ نے مگر ان غوثِ مخبر ہی واسطے لٹاؤ ہے تے تا جو آرام کرن مل لٹاؤ نہ مال اوس دے

و نہ ساخت ایسے اخذ اگر بشارت برائے شما تا آرام گیرند بآن دلمانے شما

تے کہتی نہیں خدا یہ مدد مگر بشارت تائیں | تے تا دل کرن آرام تہاڑے سکر مدد سائیں

وَمَا النَّصْرَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

تے نہیں فتح مگر پاسوں اللہ دیوں جو زبردست صاحب حکمت دا ہے

وینیت فتح مکر از نزدیک خدای غالب استوار کار

تے خاصہ ملک اللہ داجو کہہ وچ آسماناں چاہے
تے کر عذاب اوجھنوں چاہے اللہ بخش نہارا

تے جو کچھ چہرہ میں بھی اُسرا بخٹے جسٹوں جاہلو
تے وڈی رحمت والا ہے اوہ بندیاں عذر نہ چار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اے اودہ لوگو جو ایمان لیاے ناگھاؤ بیجا کئی حصے ددھا کے تے ڈرو اسہ حقین تاں ستیں خلاصی پاؤ
اے آناگہ ایمان آورده اید مخورید سودر او حیدال تویر نو و برتسیدار خدا تا بود کہ رستگار شوید

اے اہل ایمان بیاج نہ کھاؤ کیے دون دو ہاؤ
اس آیت بھیں اگے لیندے مومن سود بیاجاں
جاں مہلت بچر نہ لیجھ مہلت ہو ر دو ہاؤن

تے دروازے تھیں تان تیں کنوں غدا بخل خاصیا پاؤ
مہلت کیہ مقرر کر کے دو چمن سہتہ محنت اجاں
ویدھ سوا لکے ملوں سودا س نال لادوں

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

تے چو اس آگ میں حج تیار کیتی گئی ہے وسط کا فراں مے فرمانبرداری کرو اندھے رسول می تائیں رحمت کیتو جاو
و پر پزیرد از آتش کہ آمادہ ساختہ شد برائے کا فراں فرمانبرداری کنید خدا را و رسول را تاکہ رحمت کردہ شود

تے اس آتش بھین کچھ تیار جو کیتی حجت کفار ال
اس آیت بھین دھوے بد مذہب ہرجی واہی

تے رب نبی و احکم قبولو رحمت برسن باراں
جواہل ایلان خضر گنن ہوں آکھن اوہ گمراہی

وَسَارِعُوا إِلَى الْمَغْفِرَةِ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ
أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ

تے دو طرف بخش دی یا نہ تھیں تہ بہت ہی جو چڑاں اسی آسمان تے زمین پہ تیار کیا گیا ہو اور پہلے گیارہ گراں
وہ بنا بید بسو و آئینہ زن از پروردگار خویش بسو بہت کہ پہناؤ او آسمان ازمین برت آباد ساختہ سندر ای پہلے گیارہ

تے دوڑ و بختش با اپنے دل حبست کھلیاں جاہیں
آسمان زمین و چہ سمجھ عواماں سے تیں ڈیاں جاہیں

وانگ آسمان زمین مادہ مستقیماً سے تائیں
چوڑاں حزب انہاں انگ بتائی طول نہایت ہیں

داری

لے دیکھو غریب کیسے ہے جو کچھ ملے اسے
ایک دیکھو غریب کیسے ہے جس وقت
موت آئے تو اسے کسے دیکھو غریب کیسے ہے
انہوں نے دیکھا ہے کہ غریب کیسے ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

تحقیق گزری ہیں اگے تمہاری پہلے کی سیریں پھر دو جو زمین پر گزری ہیں وہ دیکھو کس طرح ہوا اور کچھ ٹھکانا ہوا
اللہ کے گزشتہ اندیشے اور نشانے اور احوال پھر دیکھو کہ زمین پر گزری ہیں وہ دیکھو کس طرح ہوا اور کچھ ٹھکانا ہوا
ٹھیک تمہاری سیریں گزری ہیں اگے گزری ہیں اسی طرح گزری ہیں
ایہ جیسا کہ حد و چہرہ تہی اہل ایمان آئی جو صبر کرو جو صبر کرو جیسی جیسی مسیحہ خدائی

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

ایہ بیان ہے واسطے لوگوں کے تے ہدایت تے نصیحت ہو واسطے پرہیزگاروں کے

این بیان واضح است برائے مردمان و راہ نمودن و پند دادن برادر پرہیزکاران

هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

تے سستی نہ کرو تے ناغم نہ کھاؤ تے تمہیں ہو غالب تر ہو سیکر ہو تمہیں ایمان والو

وست مشوید و اندوہناک مباشید و شما اید غالب اگر مسلمانان متہید

یہ سستی نہ کرو نہ غم اندوہ تے غالب تمہیں کفاروں
جے ہو تمہیں ہو من صبر کرو تمہیں اڈرک فتح جباروں

إِنْ يَسْكُرُوا فِرَاقَ قَوْمٍ فَكَذَّابٌ أَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ نَذِيرٌ

الْأَيَّامُ نُدَّاهَا بَيْنَ النَّاسِ

جیکر لوگوں نے غم میں تحقیق لو اس قوم کو بھی غم ماندا سدی تے ایہ دینہ بین فریے ہاں سیرینہاں نمونہ ہو لوگوں کے
اگر بے شمار رنجی ہیں البتہ سیدہ است کہ وہ کافر انہوں نے ماندا ان میں روز ہارت میگردانیم ازاد میاں ہوا
جے پہونچیا رنج تمہاں ہیں پہونچیا اتنا رنج کفاروں تے ایہ دینہ فتح لوگوں کو چاہیں فریہ و وار و داروں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُوجَّهًا

تے نہیں واسطے کسی نقص دے جوہرے مگر نال حکم اللہ دے لکھیا گیا ہے مقرر کر کے

وینت بیج شخصے را کہ ہمیں دگر بارادہ خدا نوشتہ شدہ مقید بوقت

تے ہرگز کوئی جان نہ مردی باجھوں حکم الہی | ہرہرچی دی اجل مقرر لکھی جیوں کر چاہی

وَمِنْ رُتُوبِ الدُّنْيَا نُؤْتِيهِمْ أَهْلًا مِنْ رُتُوبِ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِمْ وَأَشْجَرًا يَشْكُرُونَ

تے جو کوئی چاہے بدلہ دنیا دینے والے انسانوں کو سزا دیں گے جو کوئی چاہے بدلہ آخرت دے دیں گے انسانوں کو سزا دیں گے

تے جھب ہیں بدلہ دیا گئے شکر کرنے والیاں فوں

بهر که خواهد ثواب دنیا به پیش از ثواب دهر که خواهد ثواب آخرت بد پیش از ثواب آخرت و زود جزا بد هم شکند اراک

جو آخرا ہے دیئے اس تھیں شاہراں اہل دیار میں

جو طاعت جن کی قیمت دنیا لھٹن کارن کردا

سن چه چرخ عالم انشعاق جو پیمبر را دور
جس مملوک بیت اجری مت سوزن را برجاور

دل پر نشانہ کر و گھٹا دنیا و دہنہ ہا مے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَكَانَ مِثْقَ الْجَبَلِ لَمَّا سَأَلْتَهُ لَمَ هَذَا وَبَلَمَ هَذَا ۚ سَأَلْتَهُ فَأَنشَأَ فَمِثَالُ الْوُتْقِ ۚ وَأَنشَأَ فَرَمِيمٌ ۚ

وہ اپنے رب کے پاس سے آئے ہیں اور وہ اس کی طرف سے آئے ہیں

۱۵

ولسایاریمیم که چند روز دیگر بفرار همراه او حد پراستان بسیار ایستادند و در مدتی که میسر شد به سوی کربلا حرکت کردند و در راه با ایشان

کے ہی پیغمبر کے اس بل سے لوں رہا ہے جو وحی پہنچی راہِ احمد و چہ سست پہنچی راہِ

وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ يَحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝

تے ماضی میں ہوئے وہ تے نافعہ خیزی کیتی انہاں نے اللہ دوست رکھدا ہے صبر والیاں نوں

و ناتی نکرند و بیچارگی نمودند و خدا دوست میدارد صبر کنندگان را

[illegible]

تین ایسے جو کوئی نارا دے

وَمَا

وہی ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور انہیں مرانا ہے اور انہیں جہنم کی آگ میں ڈالنا ہے۔ انہیں جہنم کی آگ میں ڈالنا ہے۔ انہیں جہنم کی آگ میں ڈالنا ہے۔

وہی ہے جس کو خدا تعالیٰ نے
اپنے نیک بندوں میں سے
اپنے نیک بندوں میں سے
اپنے نیک بندوں میں سے

تے جو کو

وہر کہ خواہ
جو چاہے

میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے

محمول و اکمل ابن عباس نے عجب
بہت بڑے جہات میں بہت بڑے

نہ کیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا
ابن مسعود نے کہا جب تک کہ میں نے کہا

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے تم سے کچھ سنا ہے

میرزا حسین
نے کسب بعض نے
کرتی طرف راہ دی ہے
دی کردے ہیں

و اما علم که در حق تعالی و استکمال
در بیان کتب و تفسیر آن

یعنی در پیشانی و کسبیه چه چیزها کان و قلم و سب و خجانی
 و قلم و سب و خجانی و قلم و سب و خجانی
 و قلم و سب و خجانی و قلم و سب و خجانی
 و قلم و سب و خجانی و قلم و سب و خجانی

نا عاجز ہوئے نہ ترے کہتے صبر جمیل کیا یا
 تے اللہ دوست رکھے صبر کریدیاں درجہ پایا

وَمَا كَانَ قَوْلُكُمْ إِلَّا قَالُوا آتَيْنَا غَفْلَةً وَنَبَا وَإِسْرَافًا فِي أَمْرِنَا

تے نہیں سی سخن اپنا نہ سوا اس کے جو کھنڈا اور سب دیکھش و سب سے گناہ سادے تھنوی سادی چہ کم سادہ و

و نبیہ قول آن خدا پرستان بجز آنکہ گفتند اس پروردگار بایا نر گناہاں مارا و از حد گذشتن مارا و از حد گذشتن

تے نہیں سی قول اپنا نہ اگر ایہ آکھیا بار خدایا | بخش گناہ سادی ہو را سرف جو اسان گنا یا

وَكَيْتٌ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

تے حکم رکھ پیراں سادیاں نوں تے یاری دہ سانوں اوپر گروہ کافران سے

و استوار کن پائے مارا و نصرت دہ مارا بر گروہ کافران

تے ثابت رکھ سادی قوم تے دیا سانوں یاری | اوپر قوم کفار ان جیڑے بنیاں تھیں انکاری

فَاتَمَّ اللَّهُ ثَوَابَ الْبِرِّ وَحَسَنَ ثَوَابَ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

پس دتا انساں نوں اللہ نے بدلہ دینا دے خوبی ثواب آخرت دی تے اللہ دوست رکھ دے نیکو کاراں نوں

پس داد ایشاں خدا تعالیٰ جزائے نیک در دنیا و خوبی ثواب آخرت خدا دوست سیدار دینکو کاراں ا

پس دتا تمناں ثواب اللہ وچہ دنیا فتح ابرار راں | بھی خوبی اجر قیامت اللہ دوست نیکو کاراں

تعلیم اصحاباں کارن اللہ ایہ آیات اتاری | جوستان بھی لائق صبر کرولے رب تھیں سگو یاری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آذِنُ طَعِيبُوا الَّذِينَ كَفَرُوا أَيْدِيَكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ

اے مومنان اگر فرمانبرداری کردتیں اپنا نہی جو کافر ہوئے مٹو کر لستائیں اپناں سادی پیر و گز دیا نکار

اے مومنان اگر فرمانبرداری کنید آنہارا کہ کافر شدند باز گردانند شمار ابر یا شنه یا پس باز گردانید یا نکار شده

اے اہل ایمان جسے کہلو انساں جیڑے کافر ہوئے | تا مٹو لستائیں کچھ اہل فطر جو خاصہ ہوئے

فَتَقَلَّبُواْ خِسِرِينَ

ع

وہ ظلم و ستم علیٰ مومنین روایت و جوہر
 کا نال نہیں مٹائی ہیں جو ایک انسا
 سماں نوں وقت و وقت شکست کھائے
 دس جوہر و کرم و طہن ہدایاں پائیاں
 دے اسکا دین اپنے ہی جو جیہ
 جوہر و کرم و طہن ہدایاں پائیاں
 دے اسکا دین اپنے ہی جو جیہ
 جوہر و کرم و طہن ہدایاں پائیاں
 دے اسکا دین اپنے ہی جو جیہ

وَعَصِيكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرْكَبُ مَا تَحِبُّونَ

تے بیفرمانی کیتی تان کچھے اس تھیں جو دکھایوس تانوں اوہ چیز جو درست کھدی ہو

و بیفرمانی پیغمبر کرید بعد از انکہ خدا بنمود شمار آنچه دوست میدارید یعنی فتح

تے بیفرمانی کیتی اس تھیں بعد جوب و کجھالی	جیٹری چیز تانوں پیاری یعنی فتح دیالی
اس بیفرمانی شامت اللہ الٰہی واو و گائی	انکے پُرستے تیکھے کچھ گھلی ہار دیوالی

مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

بعضے تان تھیں اوہ آپ جو چاہیا دنیا نوں بعضے تان تھیں اوہ آپ جو چاہیا آخرت نوں

از شما کسی بود که میخواست دنیا را و از شما کسی بود که میخواست آخرت را

بعض تان تھیں اوہ جو چاہیں نعمت دنیا فانی	تے بعض تان تھیں اوہ جو چاہیں آخر دی زندگیانی
جو میر کر چھوڑ لٹن ول و طے دولت دنیا چاہی	جو ثابت ہے تے قتل ہوئے انہاں خیرات قربانی
آپ اللہ کیا اصحاب دھما دنیا خواہش کردا	مگر جوہر واحد دی بعضیاں کینا الٹ امر دا

ثُمَّ صَرَّفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْلِغَكُمْ وَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

فرمویات انوں انہاں تیں از ما دو تانوں تے تحقیق معاف کیتس تان تھیں جے اللہ متا فضل اہے اوہ پر مومنان

پس باز گردانید شمار از ایشان یعنی بگنجیند تا بیا زاید شمار و اللہ عفو کرد از شما و خدا صاحب فضل است بر مومنان

فرماتاں موڑ یاد بانہاں تھیں تا جو تان آزما دو	تحقیق معاف تان تھیں کیتس تان پیرو نجاو
تے اللہ صاحب فضل و عود او پر اہل ایساناں	اوہ دیکھ گناہ معاف کرے اتے بخشو بیفرماناں

إِذْ تَصْدَفْنَ وَارْتَدُّنَ عَلَىٰ أَحَدٍ الرَّسُولِ يُدْعُوكُمْ فِي أَخْرَجَكُمْ

جو وقت ٹھہ جانے آپ تیں نا اتفاق کر دی او پر کسی تے پیغمبر بلاندا اسی تانوں و کچھ کجلی جماعت ملتا ڈیو

انگاہ کردا امر فتنہ در گنجین و متوہ بنی شدید بر پیکس و پیغمبر متوہ اند شمار اور جماعت پسینیاں شما

وہ بیفرمانی کیتی تان کچھے اس تھیں جو دکھایوس تانوں اوہ چیز جو درست کھدی ہو

و بیفرمانی پیغمبر کرید بعد از انکہ خدا بنمود شمار آنچه دوست میدارید یعنی فتح

تے بیفرمانی کیتی اس تھیں بعد جوب و کجھالی

اس بیفرمانی شامت اللہ الٰہی واو و گائی

جیٹری چیز تانوں پیاری یعنی فتح دیالی

انکے پُرستے تیکھے کچھ گھلی ہار دیوالی

بعضے تان تھیں اوہ آپ جو چاہیا دنیا نوں بعضے تان تھیں اوہ آپ جو چاہیا آخرت نوں

از شما کسی بود که میخواست دنیا را و از شما کسی بود که میخواست آخرت را

بعض تان تھیں اوہ جو چاہیں نعمت دنیا فانی

تے بعض تان تھیں اوہ جو چاہیں آخر دی زندگیانی

جو میر کر چھوڑ لٹن ول و طے دولت دنیا چاہی

آپ اللہ کیا اصحاب دھما دنیا خواہش کردا

مگر جوہر واحد دی بعضیاں کینا الٹ امر دا

فرمویات انوں انہاں تیں از ما دو تانوں تے تحقیق معاف کیتس تان تھیں جے اللہ متا فضل اہے اوہ پر مومنان

پس باز گردانید شمار از ایشان یعنی بگنجیند تا بیا زاید شمار و اللہ عفو کرد از شما و خدا صاحب فضل است بر مومنان

فرماتاں موڑ یاد بانہاں تھیں تا جو تان آزما دو

تے اللہ صاحب فضل و عود او پر اہل ایساناں

تحقیق معاف تان تھیں کیتس تان پیرو نجاو

اوہ دیکھ گناہ معاف کرے اتے بخشو بیفرماناں

جو وقت ٹھہ جانے آپ تیں نا اتفاق کر دی او پر کسی تے پیغمبر بلاندا اسی تانوں و کچھ کجلی جماعت ملتا ڈیو

انگاہ کردا امر فتنہ در گنجین و متوہ بنی شدید بر پیکس و پیغمبر متوہ اند شمار اور جماعت پسینیاں شما

یاد کرو جب نیکو دُور و مَر کے تلو نا میں	تے بنی قاتلوں سے وہ پچھاری ٹوکد میں
جو میں دل بند یورب دیو آویں ہاں بنی اسدا	جو موٹا کرے سو جنت رسوں سچا ولی اسدا

فَاتَا بَكُمُ عَمَّا يَنْفَعُ لَكُمْ لَاحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ

پس بدلہ قاتلوں غم نال غم دے تانہ غم کھا واپرا اس چیز دی جو فوت ہوئی قاتلوں میں

پس جزا د ا دشمار اندو ہو ا بالاندو ہے دین بندہ اداں ہاں آنتا اندو ہناں شتوید برانچ از دست

پس بدلہ دتس غم قاتلوں بدلے غم بنی سے

آتا تیں نا غم کھا واپر نعمت فوت ہوئی دی

وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

تے نہ اپرا وسدو جو مصیبت پہونچی قاتلوں تے اندو خیر دار ہے نال اس چیز دے جو کرو دیو تیں

دنہ برا بھلا رسید بہتا و خدا باخیر ست با بچہ سیکنید

تے نا غم کرو مصیبت جو قاتلوں قتل نہ میت آئی	تے اندو نول سبہ خیر پہونچی جو تیں کرو کمالی
جنہاں حکم رسول عدو لیا انہاں غم بنی لولا یا	تا قتل نہ میت دا غم سبھناں بدلہ سدا پایا
بعض کچھ غم اتے غم ایہہ مراد ایسا ئی	پہلا غم جو فتح غنیمت پای فیرو نجائی
دو جا غم فرقت نہ میت اہل ایمان جو آتے	یا پہلا قتل نہ میت دو جا قتل بنی دی آتے
اس قتل ٹییدی خبر اصحاباں سارے غم بھلاؤ	نہ فتح غنیمت یاد نہ قتل نہ میت ایہ غم دہائے

ثُمَّ أَتَزَكُ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنٌ قَسَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنْكُمْ

فرہیمچے اپر تازا تے کچھ غم تھیں بے خوئی او نگھہ جو کج لیا اوس نے ہک گروہ نول قاتلوں تھیں

باز فرود آورد بر شما بعد از اندوہ ایسی کہ پیشگی بود و مردی پوشید گردید و راز شما

فرہیمچیا اس قاتلوں پر کچھ غم تھیں او نگھہ جو آئی	اس کج لیا ہک نول قاتلوں تھیں مہن اہل صفای
ابو طلحہ کے جو نیکد اس قاتلوں جنگ صفائو چٹائی	میں تھوں تیغ و گئی فریکڑاں انویں ہوران دانی

یہ دوسری روایت ہے جو کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ غم میں مبتلا ہوں وہ اپنے غم سے باز رہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے غم کو مٹا دے گا۔

یہ دوسری روایت ہے کہ جو لوگ غم میں مبتلا ہوں وہ اپنے غم سے باز رہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے غم کو مٹا دے گا۔

یہ دوسری روایت ہے کہ جو لوگ غم میں مبتلا ہوں وہ اپنے غم سے باز رہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے غم کو مٹا دے گا۔

رب جواب اومناذا تا اس و حکمت آہی

فرق تیز سافق مومن استیس اللہ چاہی

قل لو كنتم في بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

توں کہ جیہ رہو تیس جہ گھر ان انبیاء و البتہ باہر آندی اوہ کوئی جو لکھیا سی اپر اپنا مذی قتل طرف جگہ نے اپنے دی

توں کہ جو ہوندی وہ گھر اندی لکھیا اکون مشاوی

قتل جنید و سر لکھیا جائے من دی آپے آوے

وليتي الله ما في صدركم وليخص ما في قلوبكم والله عليم

بذات الصدور

تے تا جو ہرادی ارادہ چیر جو وہ سیناں ساوا نندی کہ تو تھر کر و پھر تھوڑی وید لال ساوا نندی کہ تو جانو و لال ساوا نندی

و تبا نازا چدا آنجی در سیناں و شماس و ماہا ل عیار ساوا آنجی در دہاے شماس و تھوڑا اناست باچی و سیناں

تا جو رہا زماوے جو وہ سیناں تان چھپایا

ان الذين كفو امنك يومه التقى الجحش انما استلهم الشيطان بعض ما كتبوا

تھیں اوہ لو کہ جو نہ تو پورے تادی و چول سدھی دیاں و وہیں جماعتاں و اسے نہین جو تھیکا یا اناستوں شیطاں تان شاست

البتہ ناکہ و گردانید ناز شمار و نہیک ہم آمد نہر و جماعت خرابیت لغزید انشا را شیطاں تہو بیع بن آنجی کر دند

تھیک شہناں نہ مٹو یا جسدن و مان ہراں لڑای

اوہ بعض لہای مر کر چھوڑ یا حکم رسول عدولیا

تے یا و سو اس شیطاںوں منٹھے ہر احکم قبولیا

ولقد عفا الله عنهم ان الله عفور حليم

تے البتہ تحقیق معاف کیتا اللہ نے اوہناں تھیں تحقیق اللہ بخشنہار تحمل و لاسے

و البتہ معاف کر دند انرا نشان البتہ خدا آمر دند ہر دہا بیت

تفسیر محمد
منزل اول
ال عمران
۳۵۴
رب جواب اومناذا تا اس و حکمت آہی
فرق تیز سافق مومن استیس اللہ چاہی
قل لو كنتم في بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم
توں کہ جیہ رہو تیس جہ گھر ان انبیاء و البتہ باہر آندی اوہ کوئی جو لکھیا سی اپر اپنا مذی قتل طرف جگہ نے اپنے دی
توں کہ جو ہوندی وہ گھر اندی لکھیا اکون مشاوی
قتل جنید و سر لکھیا جائے من دی آپے آوے
وليتي الله ما في صدركم وليخص ما في قلوبكم والله عليم
بذات الصدور
تے تا جو ہرادی ارادہ چیر جو وہ سیناں ساوا نندی کہ تو تھر کر و پھر تھوڑی وید لال ساوا نندی کہ تو جانو و لال ساوا نندی
و تبا نازا چدا آنجی در سیناں و شماس و ماہا ل عیار ساوا آنجی در دہاے شماس و تھوڑا اناست باچی و سیناں
تا جو رہا زماوے جو وہ سیناں تان چھپایا
ان الذين كفو امنك يومه التقى الجحش انما استلهم الشيطان بعض ما كتبوا
تھیں اوہ لو کہ جو نہ تو پورے تادی و چول سدھی دیاں و وہیں جماعتاں و اسے نہین جو تھیکا یا اناستوں شیطاں تان شاست
البتہ ناکہ و گردانید ناز شمار و نہیک ہم آمد نہر و جماعت خرابیت لغزید انشا را شیطاں تہو بیع بن آنجی کر دند
تھیک شہناں نہ مٹو یا جسدن و مان ہراں لڑای
اوہ بعض لہای مر کر چھوڑ یا حکم رسول عدولیا
تے یا و سو اس شیطاںوں منٹھے ہر احکم قبولیا
ولقد عفا الله عنهم ان الله عفور حليم
تے البتہ تحقیق معاف کیتا اللہ نے اوہناں تھیں تحقیق اللہ بخشنہار تحمل و لاسے
و البتہ معاف کر دند انرا نشان البتہ خدا آمر دند ہر دہا بیت
تے تھیک معاف انہاں تھیں البتہ کیتا فضل کر م تھیں
تحقیق اللہ بخشنہار تحمل کرے ہم تھیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا
ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

۱۔ اودھ کو جو ایساں لیا گیا ہو اساتذہ انسانی روح کا فرسوی تھے اکیسویں وسطی بیاباں انبیاء و جبرائیل و جبرائیل سے

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

اے اہل ایمان نہ ہو وائمان نہ ہو کافر ہوئے
اے اٹھیا اینیاں بہائیاں غل جیڑی مسخر وید ہو

أَوْ كَانُوا غَيْرِي لَوْ كَانُوا عِنْدَ نَامَاتُو أَوْ مَاقِيلُو ۝

یہ آپ ہماری جو جیکر موندے پاس اسٹوٹ نام دے تے نام نیدے

و بایا شدند بچنگ برآمده یعنی آنجا میزند اگر می بودند ایشان نزد یک مانی میزد و کشته نمیشدند

یا آپ غازی قتل ہوئے تدبیر بن کفر بکمارت

لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُخَيِّمُ وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

تا کہ میری سخن نوازشیال و چالان نہاںیدیان داتے اللہ زندہ کر دے کہ دے تو بار دے تو اللہ مال اسجد دے جو کر دے ہد بیایا ہو

تاگرد اند خدا را بخیر بشمارد و در لباس الشاد و خندانده مسکن و در سر اند و خندانده می گویند بپایاست

تے رہ جوائے مار، و کئے خو کہ تہ کہاندے

مومن بنافسور اکرن تقدردم ذمے لاون

جو کہ جسے ایسے ہوں اور ہوں اسو منکر تقدیر کیا
 بھی عاقبت نفع نہ مکن دنیا جاہن اس تہ سیروں

وَلَا يَزِلُّ قُلُوبُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ اَوْ مَتَّعْنَا مَغْفِرَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

نے جیکر کٹ گئی تیں وہ پراۓ مذہبی یا مگر کے البتہ بخشش الہیہ تیں رحمت بہتر ہے اس پر ہمیں حوا کٹھ کر دے ہیں

اگر گشتہ شد اللہ را خدا یا سرور بد العقبہ آمرزش از خدا و بخشایش شہتہ است از انجہ جمع می کنند

جے قتل ہو ویراہ خدا یا موت آئی مر جاؤ

اس کا نام اس کا نام اس کا نام

جے یاری کرے تانوں امرا غارت خان کوئی	جے مدد نہ کرے تا کون کرے تس چکے یاری سولی
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	تے پرانہ پرپس چاہیے توکل کرن ایمان والے
پہنکاسہ تے کرن توکل اہل ایمان جو سارے	ادہ دنیا دینی دوم میں جہانی ساری کم سوارے

وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُخْلِكَ وَمَنْ يُخْلِكْ يَأْتِ بِمَا عَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

تے نہیں دے سکتے پیغمبر یا جو خیانت کرے جو کوئی خیانت کرے لیا ویکساں پیچہ نوں جو خیانت کیتی اس نہ دن قیامت و	وہرگز نہیں آید از نبی کہ خیانت کند وہر کہ خیانت کند خواہد آورد چیزے را کہ خیانت کردہ بہت روز قیامت
تے کہی نہ کر دے پیغمبر کوئی چوری دغا خیانت	جو کرے خیانت لیا دوا دہشت حاضر روز قیامت
جو بار احد و چہ ہتھے آپے وہم تنہا دل آیا	جو ظاہر حضرت راضی مت دل ہو و غضب چھپایا
مت فرکدی وہ غصہ کڈھے آیت رب اناری	جو ایسے کم خیانت والیوں نہیں نفل بزاری
وچہ ترندی ابوداؤد معالم ابن عباس کیوی	ہک چادر سرخ بدر و جنگ و چلت و چول کم ہوئی
تا بعضے لوکاں ہم کیتا اوہ شاید نبی کھائی	ایہ وہم انانہ انداز و رکتیارت آیت ایہ فرمای

لَهُ يَوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

فرپورا دتا جاوے گا ہر شخص نوں بدلہ اسچیز دا جو کمایوس نے اوہ ظلم نہ کیتے جاوے گے	پس تمام دادہ شود ہر شخص را جزا اسچیز کردہ است و ایشان ستم کردہ نہ شونند
فرپورا دتا جاوے گا ہر جی جو کجہ اوس کما یا	تے انہاں ظلم نہ کیتا جاسی پورا بدلہ پایا

أَمِنْ أَتَمَّ رِضْوَانٍ لِلَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا وَجَّهَهُ

بہلا فراہ کوئی جو پیچہ لگاؤ رضا ایدیدر مانند اس شخص دی ہے جو لڑ پیا غضب نفل اہمہ تیں جگہ اسد و نزخ ہو	بہلا فراہ کوئی مگر رضا ایدے کہ مانند و جو دی
آیا کسی کہو پنے خوشنودی خدا رفت مانند آنکس ت کہ بازگشت بخشم از خدا و جاے او در و نزخ است	جو لیا یا غضب اہمہ تیں جگہ و نزخ و چہ ستیدے

۱۔ جو غلطی سے کھسکا جائے
 ۲۔ پتھر پھینک دینے سے غارت
 ۳۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۴۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۵۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۶۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۷۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۸۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۹۔ مال نہ بڑھانے سے غارت
 ۱۰۔ مال نہ بڑھانے سے غارت

جاں بہو بخ سخی تسان تے اے دونی تسان بہو بانی

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہ ا وہ پاسوں نفساں تہاویاں میں ہے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز دے قادر ہے

بگو آن سختی از نزدیک جانها کج شمارست البته خدا بر همه چیز توانا است

قول آگدا وہ سختی ریتا ڈیاں جاناں پاسوں لئی
یعنے جنگ احد وچ ستر شخص تاں نہیں تھے
اس بار کنوں حیران ہوئے سب یار تئیں گہرے
س وچ ہمعالم علی کنوں جو وحی نبیؐ دل آیا
جو فدیہ لین پسند نہ رہنوں ہر اختیار تسانوں
جے فدیہ لیکر چھوڑو ہوسن ستر قتل ہتا ڈے
قتل نہ کریے فدیہ لیے فدیہ کم لگا یے
ادہ ستر چھوڑے تاہن ستر جنگ احد وچ مارے

تحقیق الہدہ شے تے قادر اس وچ شک نہ رانی
اودہ ستر قتل تے ستر قیدی نے بدر دھاڑے
ایہ ہارت آدمی و لونج کماٹی چھوڑ آپ اٹھ آؤ
جاں قیدیاں پر والیاں تھیں فدیہ یاں لین ٹیرایا
جو قتل کرو یا فدیہ لیکر دیو چھوڑ تہناں نوں
تایا راں کھیا حضرت ایہ سب بھائی خویش اسڈ
ایہ گل جنگل انہاں جنو کدی شہادت پائے
قل ہو مرعہ زندا نفس کہ ایہ معنی سمجھ پیا

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعِ فِي إِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ

وآنچه رسیده بشمار روز یکم آمدند و گروه پس را راده خدا بود و مادر اندر مونس را و بداند مونس افسانه تیر سار

تے عورتاں ہو، نجی جسدن ہو یا عوامی، وہیں دھڑاں ملاتی | سو نال ارادہ کرتا جانے نہیں ہو، رفتاری

وَقِيلَ لَهُدَّ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ اَدْعَوْا

تے کیا گیا واسطے اونہاں دے جو آؤلرڈ وچ راہ اندرے یا ہٹاؤ

و گفته شد آن منافقان را که بپایید جنگ کنند در راه خدا یاد قیامت را از یاد خود

51

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

تے اٹھیا گیا انہاں میں آؤڑ ہو راہ رہا ہے

قَالُوا لَوْعَلَّ قُتَيْلًا لَا يَبْعَثُكُمْ

منافق بولے حسین معلم کو کچھ لڑائی
اتاسیں نکر تاڑے لگدے پرایہ گل نہ کافی

هُمُ الْكَافِرِينَ مِمَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِمْ يَلْعَنُوا فِي الْقُبُورِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اوہ لوگ طرف کفر دی اسلئے نہ تھے آپو انہاں تہیں طر ف ایمان دی گھنڈی نال سوہاں اپنی پانڈی جو پچھیں چہ دلان ہانڈیا نڈی

آن گروه بسوی کفر آفرودند و یک تر بودند از ایشان بسوی ایمان میگویند بدان پنج پیش آنحضرت مدلهای ایشان

ادھ کفر دل اس دن شیر بہت انسان شیر طر فایک | اھن ہونساں نان جو ناپس دل وچ کر ن بہانے

والله اعلم بما يكتُمون: الذين قالوا لا حول انهم

تے اللہ بہتر جانتے والا ہے اسچیزوں جو اوہ جھپٹا پاندے ہیں اوہ لوگ جو کہیا انہاں واسطے بہا یاں اپنی اندے

و خدا دانا ترست با آنچه میپوشند آنانکه می گفتند در حق برادران خویش

لے بہتر جانے جو تھے دل و جہانناں چھپائی
جنہاں انصیا بھیا نڈی حق جو بہار و دھیرائی

وَقَعْدُ الْوَاطِعُونَ مَا قِيلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنِ انْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

ان کتب تصدیق

تے آپ ٹھہر رہے جو حکم اود کہہ کر سداؤ تا مار نہ جائے کہ یہ لڑ گیا تھا مارا گیا یا نہیں خبر موت و فل جو ہو سکتا ہے

و خود از جنگ باز نشتند که از نامه داری امیکو دندگشته نمی شدند بگویند باز داری باز خود برگ را اگر مستبد راستگو

توں کو جو چٹھو آپ حقین مزاج تیس سچ بولیں

وَالْحَسْبُ الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمَّا بَلْ أَعْيَاكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ يَرْقُونَ

سے ہرگز نظر نہ کرقل ہنساں و کانٹوں جھبٹے گئے و جیاد ادا نہ ہو کر مر دی بلکہ زندگی میں ہی اس باب ایندو روزی استے جان دی ہیں

او ہرگز کماں بہر اناراک کہ غنیمت شد و ملاخدا و مرگان بیکہ زندہ اند نزدیک پروردگار خود روزی دادہ می ستود

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible][illegible]

مژگیاں متفتح انہوں نے سبھ ہون اکتے
 ایخیری جیسی تال اکھیا مینوں قسم اتی
 فر ابوبکر ہور عمر بلا کر سرور خیر سنائی
 فر حکم رسول بلال کیتا جو یار اسد لیکارے
 اچ بھی او ہو چلن انہاں باجہ نہ جادے کوئی
 نو نو دس دس زخم ہلکے دیکھیں زخیں آئے
 تے جیہڑے کل نہ وچ لڑائی اذن بنی تھیں چاہیا
 مدینیوں اٹھ کھال تے جا کر سرور ڈیرا کیتا
 دینہ نوں بالن جمع کرن سب اتیں اگان بالن
 بنی خراجہ کچھ سو من کچھ مشرک وچ انہاں دے
 خراجی معبد مل حضرت نوں بہت کیتی دلداری
 پچھیس معبد نوں دس کیا کچھ آئیوں دیکھ بچھا ہاں
 میں اتے ملش کردی نہ دٹھے جتو ایہ دسیاؤ
 معبد کے قسم اللہ دی اکھیں سدھریا میں
 البوسفیان کیا اسان اعیٹ کر انہاں سوکاواں
 صفوان بھی لگے منع کیتا میں معبد بھی اس لے
 تارہ وچ ہک کاروان ملے انہاں طرف دینو جانے
 انہاں اکھیا آہواکھیں جابھوساڈی خبر نہا ہو
 محمد نوں اسان سن اصحاباں کرنا قتل متامی
 فر حضرت نوں کاروان ملے ادھ کوری خبر سنائی
 جو آتیاں اول فکر ہویاں ایہ سٹان ترول تہا نڈا
 منظری اندر اکھیا ابن عباسول مسند بخاری
 بھی بنی محمد پڑھیا جدوس لوکاں بہت ڈرایا

غصہ کھا کر کرن لڑائی جو اس دن مہٹ بیٹھے
 جو ٹرن کفار تا پتھر دس پیچ و بچے گمراہی
 انہاں اکھیا مگر کف رال لگو کرے خوب لڑائی
 جو جیہڑے کل لڑائی اندر حاضر آئے پیارے
 بن مریم بی زخماں دوزخ دوزہ ہی چل نہ ہوئی
 پتھر پتھیا رال ستر غازی نال بنی اٹھ دھائے
 ہک جابر بن عبدالمہ باجہ نہ کوئی ساٹھ رلایا
 سوار سنگل بدہ رہیا اٹھا ہنس ڈیرا سن توڑ مینا
 پیچ سو جاگ اک مجا وں خوف کفاراں اٹلن
 پر بنی صاحب دے سبھے خیری نا کج بات چھپانے
 فر ابوسفیاں نوں ملیا دٹھس کروا جنگ تیاری
 اس کیا محمد سن اصحاباں دوڑیا مگر تالیاں
 اس اکھیا ہے ہے توں کیا آکھیں سال ادھ ماروگا
 تیں ڈیرا کوچ کرن تھیں بچے دیکھ اٹھا میں
 معبد کے میں منع کراں تال نیک صلاح بتاؤں
 فردوس کفاراں خوف پیا اٹھ چڑھب دل ہے
 البوسفیان کیا انہاں ہوشیں ہک پیغام بچا پانے
 اسان بہت اکٹھ لڑائی کارن ساڈی بولوں لڑا ہو
 جھوٹھ سینہ دے کر چلے کے طرف حرامی
 حسبنا اللہ ونعم الوکیل حضرت پڑھیا بھائی
 ہوو بھی قول کھویرا ہنوں قاتنی صحیح بتاؤں
 ایہ ایرا ہم کیا وچ آتش مار ہوئی گلزاری
 ان الناس قد جمعوا النار ڈرنا لائق آیا

ہنم اس نگار دھارے سمی
 ہے اٹھ کوہ مدینے شہین
 طرف راہ دوزخ انکھینوں
 جانداں نے سعد بن عبادہ
 نے تیرا پتھر سواری نوں
 دے تے لگے اٹھ دا ملے
 کر کے کھڑے تیرے کھنڈ
 اس نگار نے نگاہ سے بند
 دن سوار نے نگاہ سے بند
 دھنکھڑی کے کھنڈاں جو کھنڈاں
 سفیان ایک جوت شہر میں
 دے تھیں تھیں تھیں تھیں
 انہاں اکھیاں نے جادوئے دیکھ
 اچ خیر بنی ہک پیغام میرا
 نے خبر نہیں کہ نواں ہے
 ہو جاؤں تے سارے کھنڈ
 اٹھ تالے گا وچ کھنڈاں
 لہ راہیواں گا وچ کھنڈاں
 جیہڑے نوں اسنے نے
 کھنڈاں کھنڈاں ہے جادوئی
 ہنم لکھ لکھ کا فران داسے
 حضرت دے شہادہ کاروانی
 سائینڈر کھنڈاں دے کھنڈاں
 دے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 تال کھنڈاں دے کھنڈاں
 کھنڈاں دے کھنڈاں
 دیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
 جانداں نے کھنڈاں
 کھنڈاں دے کھنڈاں
 دیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

تاسر و آگهیاجبنا الله رب اسانوں کافی | ولعم الوکیل اوہ ساری کم سوارے کافی دانی

وَالَّذِينَ يَزِينُونَ فِي الْكُفْرِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُبَيِّنُونَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

تے نامتناہل کرن تینوں وہ لوگ جو دوردی ہیں وہ کفر دے تحقیق اوہ ہرگز نہ زیان کرن گے اللہ دا کچھ

و غمناک نه کنن ز آنا که میثابند در نصرت کفر البته ایشاں هیچ زیان نرسانند خدا را چیزی

اودہ تینوں غمناک کریں جود وڑن وجہ کفر دی | کچھ بول نہ بیان نہ کریں المہ نول نہ خود اپنا کرے

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُجْعَلَ لِمَنْ هَظَا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

چاہے ہند ہے الہ ایچوینا کرے وسط انہاں حصہ وچ آخرت دے تے وسط انہاں دے عذاب وڈا ہے

میخواهد خدا که نذیر ایشان را پیغمبر در آخرت و برای ایشان است عذاب بزرگ

چاہے رب جو کرے نہ او نہاں حصہ و جہ قیامت

اِنَّ الَّذِيْنَ اَشْرَوْا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَخْرُجُوا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَهُمْ عَدَاۤءُ لِّمَنْ

تحقیق اہل جوہا جو کہوں نال ایمان دی ہرگز نہ کہی دینے کے لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے عذاب سے دور والی

التيه آنا فخر خردند يعنى خنجر زد كافر العوض ايمان بهرگز توحيد ناسرسانند خدا و او را ايمان نماند

تحقیق جہناں اتھ کفر خرید یا کیتا بدل ایمانوں

وَالْحَسَنَةُ الَّتِي كَفَرْنَا عَنْهَا خَلَفَ خَلْفَ الْإِنْفُسِ

از کتب که در این کتابخانه است

نکال نکند که ناله کنان ز دلش آید و بگوید ای دل من که در این عالم

وینان و سنده کفران را چه اندک سیدیم ایمان ابهر کس برد و دیسان

بسم الله الرحمن الرحيم

اما منی که یزداد و ارمی و محمد عبد المجید

خواجه بنی که از جمله سید شازان از بنو دینیه در گنجه گرام و در اثنای آن است غدا بخوار کننده

اس میں ملت دیندو اس کارن تا کرن گناہ زیادہ
کے کیتا سوال نبی نول سب تھیں بہتر بندہ کیٹر
فرچھیا سب تھیں بدتر کیٹر اند حضرت فرمایا

تے لگے سخت عذاب بخاری کارن تنہاں آمادہ
بنی کیا جس عمر رازتے نیک اعمال و میرا
جس عمر رازتے غل برودہ مظہری شند لیا یا

مَا كَانَ لِلَّهِ يَدُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِمْ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَمُزَّ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

نہیں ہے اللہ جو چھوڑی ہو مومن نول اپر اس حال ہے جو تھیں اپر اوسکے ہو تا جو جدا کر دے پلیر نول پاک تھیں
ہرگز گذار خدا مومن را ابرا کچہ حال شماراں ہستیہ تا انکے جدا ساز دنا پاک را از پاک

بہرگز اللہ اہل ایمان اس حالت پر چھوڑے
یعنے جوین منافق مومن رے ملے من ساری
یا وحی نبی ول کر کے اللہ اہل نفاق بتیسی

تا جدا الیہ پاکل تھیں کر کے اپو آب کھڑے
رے نہ کر کسی اللہ انہماں کر کے جدا نکھارے
یا سختی جزگاں وانگ احد و کر کے جدا و کھاسی

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ لَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ

تے نہیں ہے اللہ جو خبر دے کر تو سائنول اپر غیب و ایہ اللہ برگزیدہ کر دے رسولان اینیاں نہیں جن نول چاہیو ہرگز نگاہ کند خدا شمارا

تے ناب خبر کرے تہاں اپر غیب جو خاص خدا ہے
وچہ مظہری کیا رسولان نول سب جھو عیب بتاؤ

ایہ اشر جنے رسولان اینیاں تھیں جس چاہے
پرکدی کدی نہ بہر وقت جو جان لو جو جدا بھاؤ

فَاِذْ يُرَايَالَهُ فِي السَّمَاءِ وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ مَوْجِدُ الْمَوْتِ وَرَأَوْا الْعَذَابَ دُونَ الَّذِي ادْعَاهُمْ لِيُهْلِكَ

پہن ایمان بیاد نال اللہ دے تے رسولان اسد یاد نہ تے جیکر ایمان لیا و نہ پر پیہر گاری کر و پس واسطے تادی نواب و اچو

پس ایمان آرید بخدا و پیغمبر ان کو اگر ایمان آرید و پر پیہر گاری کنید پس لے تے نواب بزرگ باشد
پس رسول پاک لے نول ہو و پیغمبر اس دے سارے

جے تھیں ایمان تے تقوی لیا و اجر پس تہاں بھار
جے تھیں ایمان تے تقوی لیا و اجر پس تہاں بھار

وَالْحَسْبُ لِلَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ عِزًّا لَهُمْ جَزَاءٌ كَثِيرٌ وَهُمْ لَا يُهْزَمُونَ

تے ہرگز ظن کرل و لو کہ جو خلیل کر دی میں نال حیدر و جود لے ایمان نول اسد فضل لے پیہر جو بہتر ہے و اسطر انانڈ و مکہ اوہ
و ممان کنند آنا کہ خلیل کے کنند با چودہ است ایشا راز خدا از فضل خود دکان بخل تہمت برا و ایشاں بلکہ آن بہتر است برا و نیشاں

ایہ و چھوڑی ہو مومن نول اپر اس حال ہے جو تھیں اپر اوسکے ہو تا جو جدا کر دے پلیر نول پاک تھیں
ہرگز گذار خدا مومن را ابرا کچہ حال شماراں ہستیہ تا انکے جدا ساز دنا پاک را از پاک
تے نہیں ہے اللہ جو خبر دے کر تو سائنول اپر غیب و ایہ اللہ برگزیدہ کر دے رسولان اینیاں نہیں جن نول چاہیو ہرگز نگاہ کند خدا شمارا
پہن ایمان بیاد نال اللہ دے تے رسولان اسد یاد نہ تے جیکر ایمان لیا و نہ پر پیہر گاری کر و پس واسطے تادی نواب و اچو
پس ایمان آرید بخدا و پیغمبر ان کو اگر ایمان آرید و پر پیہر گاری کنید پس لے تے نواب بزرگ باشد
پس رسول پاک لے نول ہو و پیغمبر اس دے سارے
جے تھیں ایمان تے تقوی لیا و اجر پس تہاں بھار
جے تھیں ایمان تے تقوی لیا و اجر پس تہاں بھار
تے ہرگز ظن کرل و لو کہ جو خلیل کر دی میں نال حیدر و جود لے ایمان نول اسد فضل لے پیہر جو بہتر ہے و اسطر انانڈ و مکہ اوہ
و ممان کنند آنا کہ خلیل کے کنند با چودہ است ایشا راز خدا از فضل خود دکان بخل تہمت برا و ایشاں بلکہ آن بہتر است برا و نیشاں

تاجا کو اور اسے باور دے کہ جو ناز و نگوشتاں
فخاص تے یسوع عالم دونوں وچہ بیہواں آہے
فخاص نفوں اکھبوس تول خود جہانے نبی محمد ریدا
اوہ سچا جان ایمان لیا یا دیہ سندہ قرض خدا نول
فخاص کیا محتاج ہو یا رب قرض اسان تھیں سنگیا
توں ایر بھی کہیں جہت دسی رب بد قرض سنا تول
تا غصہ کھا صدیق تاجہ منہ کافر دے مار یا
فخاص گیا وچہ خدمت سرور جہور اگیتس باروں
فخاص کیتا انکار تا امہ آیت ایہ اتاری

تے دیون قرض اسد نول سندہ پنج سنا یں تان
الو یکہ کیا ڈرا اسد کولوں دین اسلام منیا ہو
اوہ سچا دین لیا یا رب تھیں وچہ توریث بھی لہدا
تاجت وچہ کرے تہ داخل دونا کرے جزا نول
تے اس غنی سب ٹیرے کافر بکدا مول سنگیا
تے نلے میاج کتوں خود شکے آپ کیوں دیوے نول
تے کیا جو عہد نہ نوندا تینوں کردا قتل متھیا ریا
نبی بھیا صدیق سنا یا قصہ قول سچا رول
فخاص نول کوڑا کیتا اسد ابو یکہ سچیا ریا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْإِنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلَهُمْ قَاتِلُوا قَوْمَ عَادٍ

جھبیا نلے اسلئے چیز اکی انساں قتل کرنا ایسا نڈا پیغمبر انتوں سوا حق دیئے اکھا لکھو ایسا نڈا نیا وای

زود نبویم آئی گفتند نبویم کشتن ایشان بغیر حق این حق و بگویم کہ بخشد عذاب اتش سوزندہ را
اسین جھب لکھا نلے جو انساں کیا لکھو قتل ناق مینا

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتِ إِيَّائِي كُفْرًا إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ

ایہ بدلہ اس چیز دا ہے جو اگے بھیجیا ہمتاں تا ڈیاں تے ایہ جو انہیں ظلم کرنے والا و سطنبدیاں

این عذاب پسید عملماست کہ پیش فرستادند ستمنا و شتمنا و بانکہ خدا نیست ظلم کنندہ براے بندگاں

ایہ دکھ عذاب اسن لے جو تان متھیں بھیجیا اگو تے انہ ظلم نہ کردا بندیاں ناق ساٹن لگے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَنُؤْتِيَكَ بِرُسُلِهِمْ فَأَنزَلْنَا فِي سُلَيْمَانَ

اوہ لوک جو کیا انسان متھیں اللہ حکم بھیجیا ہر طرف ساطی ایہ جو با یقین کرے میں اسلئے کہ پیغمبر دی تا جلیا دیو سائوں باقی
آنا لکھنا خدا حکم فرستادہ است لبو یا انکہ با فکرتیم رسوے رانا انکہ بیار دمار اقربانی کہ جو خداں آتش

فخاص تے یسوع عالم دونوں وچہ بیہواں آہے
فخاص نفوں اکھبوس تول خود جہانے نبی محمد ریدا
اوہ سچا جان ایمان لیا یا دیہ سندہ قرض خدا نول
فخاص کیا محتاج ہو یا رب قرض اسان تھیں سنگیا
توں ایر بھی کہیں جہت دسی رب بد قرض سنا تول
تا غصہ کھا صدیق تاجہ منہ کافر دے مار یا
فخاص گیا وچہ خدمت سرور جہور اگیتس باروں
فخاص کیتا انکار تا امہ آیت ایہ اتاری
تے دیون قرض اسد نول سندہ پنج سنا یں تان
الو یکہ کیا ڈرا اسد کولوں دین اسلام منیا ہو
اوہ سچا دین لیا یا رب تھیں وچہ توریث بھی لہدا
تاجت وچہ کرے تہ داخل دونا کرے جزا نول
تے اس غنی سب ٹیرے کافر بکدا مول سنگیا
تے نلے میاج کتوں خود شکے آپ کیوں دیوے نول
تے کیا جو عہد نہ نوندا تینوں کردا قتل متھیا ریا
نبی بھیا صدیق سنا یا قصہ قول سچا رول
فخاص نول کوڑا کیتا اسد ابو یکہ سچیا ریا
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْإِنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلَهُمْ قَاتِلُوا قَوْمَ عَادٍ
جھبیا نلے اسلئے چیز اکی انساں قتل کرنا ایسا نڈا پیغمبر انتوں سوا حق دیئے اکھا لکھو ایسا نڈا نیا وای
زود نبویم آئی گفتند نبویم کشتن ایشان بغیر حق این حق و بگویم کہ بخشد عذاب اتش سوزندہ را
اسین جھب لکھا نلے جو انساں کیا لکھو قتل ناق مینا
ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتِ إِيَّائِي كُفْرًا إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ
ایہ بدلہ اس چیز دا ہے جو اگے بھیجیا ہمتاں تا ڈیاں تے ایہ جو انہیں ظلم کرنے والا و سطنبدیاں
این عذاب پسید عملماست کہ پیش فرستادند ستمنا و شتمنا و بانکہ خدا نیست ظلم کنندہ براے بندگاں
ایہ دکھ عذاب اسن لے جو تان متھیں بھیجیا اگو تے انہ ظلم نہ کردا بندیاں ناق ساٹن لگے
الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَنُؤْتِيَكَ بِرُسُلِهِمْ فَأَنزَلْنَا فِي سُلَيْمَانَ
اوہ لوک جو کیا انسان متھیں اللہ حکم بھیجیا ہر طرف ساطی ایہ جو با یقین کرے میں اسلئے کہ پیغمبر دی تا جلیا دیو سائوں باقی
آنا لکھنا خدا حکم فرستادہ است لبو یا انکہ با فکرتیم رسوے رانا انکہ بیار دمار اقربانی کہ جو خداں آتش

ہر جان ہے چکھن والی موت نہ رہے سلامت
یعنی دنیا جاے کمالی جاے خزاوی نہیں

تے پورے تے جاس اجرتا نوں روز قیامت
جاے جڑا ہے روز قیامت رسولیو تا میں

فَمَنْ خَرَجَ مِنَ النَّارِ وَادْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ أَرَادَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۗ الْاَمْتَا الْعَزُوْرُ

پھر کوئی دور رکھا گیا آتش نہیں تے داخل کیا گیا وچ بہشت و پس مراد پاویس نہیں حیاتی دنیا دی مگر خوردار نہ تھی دی

پس ہر کدور دہشتہ از آتش و ہر آدہ شد و بہشت پس البتہ اور سید نیست نہ کافی دنیا مگر ہر فریدہ

جواک تیں کیا جنت گتیا ٹیکے او اس بانی

ستاع اوہ چیز جو رتی جاوے لوک نفع ترچا وں

وچہ دنیا لغت لذت رہیاں سختیاں کہہ بلا کر

لَتَكُوْنَنَّ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

البتہ از اموال و گوشتیں وچہ مالان تلو یاد وے جانان سا دیندے البتہ سنوگو انہاں لوکان تیں وے کہے کہ باگوشتیں

البتہ از مالیش کردہ خود سید شد و دلا و شما و جانما و شما و البتہ خود سید شنید از آنا کہ دہ شدہ کہ کتاب پیش آنا

تیں ٹیک نام و جاوے وچہ مالان تو جانان

وَمِنَ الَّذِيْنَ اٰشْرَكُوْا اَذٰی كَثِيْرًا وَاَنْتَقُوْا اِيْنَ ذٰلِكَ مِنْ غَرَمِ الْاَمْوٰلِ

تے انہاں لوکان تیں جو مشرک ہو وید کوئی بہت تو جیکر صبر کرتے پر نیز کاری کرو پس تحقیق یہ واجبہاں کماں نہیں تے

وانذا نہ کہ مشرک کردند ایذا یا رو اگر صبر کنید و پر نیز کاری نہ سید پس البتہ این از کار ہاے مقصود تے

تے سنو و اہل فکر تیں ہتیاں جھڑکاں مہو یا دین

معنی صبر نہ تے لینے سہنا دکھہ بلا میں

غرم امور اوہ کم جو اسدہ واجب کر فرماے

یعنی مال اولاد قبائل تان مصیبت ہوسی

جوں کمو الیاں تیں اصحاب مال اصحاب کو ہا و

جو صبر کرتے تقوی پس ایہمت کم ادائش

معنی غم ارادہ لپکا ہو و وجوب سنائش

عزت علیکم معنی واجب وچہ حدیثاں پاکے

بھی دشمن دینی دکھ دین تان ہر کج سہناں ہوسی

انہاں کہہ بلا میں وں پو نو دیکر وطن چھوڑاے

فاما تو فون جو کہ ہم از دنیا نہ دو کجا
جہاں میں تیں تہا جانا ہے جو پورا
لما غلام وید اہل قیامت کو ہو کجا
بہر بعض اجروا
کدی اے قیامت و بعض لدا ہے
ہر حق الیم علیہ السلام کو دیا
و دنیا جہہ فی الدنیا و انست
و الصالحین تے و دین تیں
الآخرہ لکن الصالحین تے و دین تیں
تے زندگی تے وچہ اسطو سے
تے لہرانی تے وچہ اسطو سے
الوہم تیں جو فرما دے رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تے قیامت ہے

بنا لہرنت یاں تیں یا لہو
تے تو یاں و دفع دیں تیں داہے
اعظم ہنر

حسن کے آزمائش والاں وچ حقوق رکوتاں | تے جاناں وچ نمازاں وری حج جہاد براتاں

وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكُمُوهُ

تے جبروت پکڑیا اللہ خدا خدا جو دے گئے کتاب التبیان کرو ہنوں واسطے لوکاندے تے چھپاؤ ہنوں

ویا دکن چل گرفت خدا خدا اہنا کہ کتاب ادا شد خدا اللہ بیان کنید کتاب ابراہیم مردمان و سپوشید آریا

کریا د اللہ جاں عہد لیا اہناں کنون جو پڑھو کتاباں | جو واضح کر سمجھاؤ لوکاں کروندہ حج باباں

فَبَدَّلَ لَهُمْ آيَاتَهُمْ وَآخِظَهُمْ فِي ظُلُمِهِمْ وَأَسْخَرُوا لَهُ تَمَنَّا قَلِيلًا فَيَسْخَرُونَ

وہیں اس عہد نوں کچھ کٹاں اپنا اندھے ویاہنے نال اسد کھٹور ایس ہی ہے اوہ چیز جو خرید کر دے ہین

ایس انداختند آن عہد راپن پشت خود و گرفتند بعض آن بہاؤ اندک راپن بد چیزے رست کہ موستانہ

تاسٹیا عہد اہناں سچے کچھ تھوڑا مل وٹایا | بدلہ لیتا رشوت تحفے کھانے نذر سٹھائی

جیونکہ صفت محمد والی اہل کتاب چھپا ہی | جنوں علم مہتمم آوے اگال پڑھاؤ و نال تدا

قتادہ کہ جو عہد لیا سب اہل علم ہتیں اللہ | علم چھپاؤن حق نہ دسن سمجھو موت بھراؤ

تے علم چھپاؤن ہتیں اس آکھیا اپنا آپ بچاؤ | تر روز قیامت منہ کڑیالا آتش و تاجا وے

لَا تُحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُوتُوا وَفُجِّعُوا أَنْ يُحْمَلُوا إِلَيْهِمْ يَافَعُلُوا

ہرگز نہ ٹل کہ توں نال لکاتوں جو خوش ہوندا ہین نال سمجھو جو کدو ہیں دوست کھدی ہین جو تقریب کیتو جاون لایعہ و جو

سیندا رکسا نے را کہ خوش سیندو نہ بانیچہ کردند و دوست سیندا زندہ ستوہ شوندا بانیچہ نہ کردند

توں نا کرلن تمہانتوں جو خوش ہون اپنی کاروں | تے چاہیں جو اہناں لوک مسلمان کم نہ کیتو پاروں

فَلَا تُحْسِبَنَّ لَهُمْ مَقَارِفَةً مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

پس نہ ظن کرو اہناں توں وچ خلاصی سے عذاب تھیں تے واسطے اہناں نہ عذاب ہے درد والا

پس سیندا را ایشاں را و خلاص از عذاب و ایشاں راست عذاب درد دہندہ

لے وچ ہنوں سے لکھا جو دے دین
کیتی ہے ان کے قلم سے نال اسد
یہ صاف ہے کہ انہیں سے ان
صاف ہے کہ انہیں سے ان
سوال کیا ہے
ادسوں وچ لکھا دیا ہے
و تاجا وے کا دین قیامت سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توں ناکر ظن امنان فوجواہ ہتھین خلاص عنابول
علمار ہیودجاں لٹے سسے دسدہ رشوت لیندہ
جوساڈی بات نہ موڑی کوئی لوک قیوں عامی
بھی انیویں جو سن ٹپھکے وگڑن مشرک بدعت والے

تے کارن بنان غدا بکھانند و دران دو کھ حساب
 بھی صفت نبیدی بدل کرن فرطانہ خوشی کریندے
 بھی کرن امید جو لو کہیں بنان سچو عالم نامی
 اوہ جان کر اسن حق چھپاؤن خوشیاں کرن نہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْاَرْضِ ۖ وَٱللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌۭ ۝

تے واسطے اللہ ہے بادشاہی آسمان دی تے زمین دی تے اللہ اپر ہر چیز کو قادر ہے

و خدا در دست بادشاهی آسمانها و زمین و خدا را تعالی بر همه چیزها توانا است

تے خاص العہدوں پر بادشاہی سب آسمانی بیناں

إِنْ فُخِّلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَخِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آتِ إِذْ أُولَ الْأَكْبَادِ

تحقیق و چیدایش آسمان و زمین که در آن جا فرات از دین و البتہ نشانیاں ہیں اسطے صاحبان عقائد بنیاد
البتہ در آفرینش آسمان و زمین و آمد و رفت شمس و روز نشانیہ ہاست براے خداوندان خرد و

تھے اول جاوے ان دنوں میں عقل و الیاں عبرت
ایہ ویکھ نشانیاں وحدت لکھو حیثی بنی ستانی

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُوهِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ادہ جو یاد کردی ہیں انہوں نے کھاتے بیٹھے اور باسیاں اپنی اندوختے فکر کردی ہیں جو پیدا ہیں آسمان اندوختے زمین دے
آنا کہ یاد مسکنندہ خدا است مادہ و نشہ و پرہیلو ہا خود و فکر مسکنندہ در آفرینش آسمان و زمین

جو یاد اہد فوں کرن کھلے ہوڑ بیٹھے لیٹے پاسے | تے فکر کرن ایش وچ آسمان میں دے خاصو

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب اس کو نہیں بتایا توں اسنوں یہودہ پاکی ہے تینوں لین چاسا اول عذاب اکے تھیں
گویند اے پروردگار! دنیا فریدہ ایں۔ اباطل بے فائدہ پاکی ست تراپیں نگہدار مارا از عذاب آتش

[illegible]

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَكُمْ مِنْكُمْ مِّنْ ذِكْرٍ وَأَنْتُمْ

پس عاقبہ لکھتی اسطے ہننا ہدیہ جو میں صنائع نہیں کہو اعمل کسے عمل کرنے والے دامر دیا عورت عقیس

پس قبول کرد عمار ایشان ابرو در کار ایشان بآنگه من ضائع نمیشا زم عمل هیچ عمل کننده را از شما از مر دیان

پس دعا قبولی رب تمہاں میں صنائع کردا ناہیں

بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِ

بعضے شاد و بعض تیں میں بسا وہ لوگ جو ہجرت کیتیائے لڑکا لکے گھڑاں اپنیاں تیں دیکھ کر گئے و چہ راہ میرید

بعضی شما از جنس بعضی است پس آنرا نمی چیرت کردند و بیرون کرده شدند از خانانای خود و در بخانیده شدند و در راه امن

بعضے تہاؤں بعضوں یعنی ہر جنسوں سے ہے

وَقَتْلُوا قَوْمَ الْأَكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَدْخِلْنَهُمْ جَنَّتٍ

تے ٹرے تے مار گئے البتہ دور کرساں اینار ہتیں گناہ انہا مذہم تے داخل کرساں انہا تئیں چہ باغیاں مے

و جنگ کردند و کشته شدند البته دور گتم از ایشان به بیام ایشان و در آرم ایشان را در باغها

تے راہ میر و جہ لڑے تے مارے بختیاں تہاں گناہاں
تے دھول کران انہاں نول اندر باغیاں احت گاہاں

بِحُجَّتِهِ الْأَكْثَرُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ

جو جاری میں پیچھے اٹھنا نہ دے نہراں یہ بدلہ ہے پاس اللہ کے ہتھیں تے اللہ پاس اسد مومے خوبی ثواب دی

و سیر و زیر آن چو بنیاد است از نزد یک خدا و خدا نزدیک است نیک جزا

جو جاری تھے انہاں کی نہراں بدلے یاں خداؤں
تے یاں اندرے چشمہ بے دیندا خوب حیراؤں

لَا يَغْنَبُكَ تَقْدِيرُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ حِجْمٌ

هرگز ننهد و اگر یقین دل آید و ناجا و امانت از او کافر است و چه شتر اند و یا به ریخته و داری شتر بی سوخته و اگر امانت از او کافر است

باید که نفیید تر آنکه در وقت آنکه کافر شد در شهر ما این بهر سندی اندک است باز جای ایشان دفع است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۲

تے بعضی اہل کتاب جو من اللہ و احسنہ باری

تے من جو شے طرف تان ہو انسان طاعت تری

خُشْعَيْنَ لِلّٰهِ لَا يَسْتَكْبِرُونَ بَايَاتِ اللّٰهِ ثَمَّ قَلِيلًا

عاجزی کرنے والے واسطے اللہ سے نہیں ٹانے نال آیتاں اللہ دیانہ مل تھوڑا

عاجزی کنندگان برائے خداے نمی ستانند بعض آیتاے خدا ہاے اندک را

اودہ عجز نیاز اللہ کی کارن کردی دلوں نہ بانوں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

ایلوک واسطے انہاں کی ہے بدلہ انہاں دیا پس باہانہ دی دے تحقیق اللہ شتاب حساب کرنے والا ہے

آن گروه برای ایشان ست مزد ایشان نزدیک پروردگار ایشان البتہ خدا زود حساب کنندہ است

اودہ لوک جو بولسی اجر انہاں دیا سول بہ تنہا دے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَارْطَبُوا وَارْطَبُوا اَللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ

اے لوگو جو ایمان لیا ہو صبر کرو تے صبر دہاؤ تے بند و بست کرو ڈرو اللہ تمہیں تائیں حلّاصی پاؤ

اے مومنان صبر کنید و محنت کشید و برای جہاد آمادہ باشید و تہ سیدار خدا تا باشد کہ رستگار شوید

اے اہل ایمانوں صبر کرو ہاں و جو صبر بتاؤ

ہاں کہن جو دین تے صبر کرو ہاں کہن و چہ بلا میں

ایسچہ قول معالہ اندر اہل سلف تہیں لیا یا

جو ہمدن کرے رابطہ سو فضل دنیا کنوں ساری

بھی ہو روایت ابو ہریرہ یوں پیغمبر فرما دے

تے درجہ کہ بلند و صلو و چہ سردی کامل کرنا

تے ہاں نمازوں پہچے دوجی کارن کرن اڈکیاں

جاں حضرت وقت تعجب اٹھ دے ابن عباس بتایا

وہ جنگ تیار تے ڈرو اللہ تمہیں تاجید کار پاؤ

ہاں کہن اندر جنگ صبر کہ چہ عبادت سائیں

بھی با اسناد روایت مہلول حضرت خود فرمایا

یعنے کھوڑا زین ہتھیار جو کارن جنگ تیاری

میں خبر کراں جس شے تہیں اللہ بیدیاں سہ مشاؤ

تے بہتے قدم سیتاں دیول جہت نمازاں ٹرنا

ہے ایدر باطنی فرمایا دوترے وارر فیکاں

ایہ آخر تک رکوع پڑہے و چہ بخاری لیا یا

لے و چہ ظہر نما کے کیا ہے جو بتے
عبارت ہے چہ جواب آؤدہ صبر
کرتا ہے و نشان اللہ دیاں تھیں
نہیں چاہے تانوں تے
جو در و پوچھا ہے تانوں تے
مسند کندہ بیوتیں استیلا وہ چہ
جو نہیں اللہ رکھ دے راہ راست
اصل باب دار ربط ہے
حجۃ الایض
نہیں و چہ مصلحت و مشائخ
تمام پادشاہ و چہ جہاد
ظاہر و باطنی و چہ
یادوں و ایام صبر جو تھیں
تین دالہ علم ہنر

[illegible]

سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَسِتُّ وَسَبْعُونَ آيَةً

یعنی سورہ نسا بنو آئی ہے اے ایہ کہ جو چہر آیت ہو یعنی سورہ نسا بنو آیدہ یکے بعد دیگرہ فساد و تشویش آیت است

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ

از کوچه در بانچه تپان او رب جوید اگیتن نشان من شخص پاک تمیز تے پیدا کیت استهین هوی اصدی نون

اے مرد ماں تبر سید ازاں پروردگار خویش کہ سیافید شمار از یک کس و بیافید از ان یک کس زن اورا

۱۰ کوکڑ پھوڑا پنے تھیں جس نے کتاں اپایا

ادہ حصہ آدم ہے جس میں بولی رب ودیا می لے اسدی بھی وپھی وچوں خوا با ہر ای

وَبَشِّرْهُمْ بِرِجَالٍ كَثِيرٍ وَرَيْسٍ وَأَقْبِلُوا إِلَى اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ بِمَوَازِينٍ

وَلَا تُشْكَرُ إِلَّا لِي وَهُوَ الْغَنِيُّ الرَّحْمَنُ

و بدو گفته ساخت از این دو کس در آن بسیار و زمان بترسید از آن خدا که از یکدیگر بر سر استیلا و تیرید از بریدن چو هما

تے اور انہوں نے کھڑا کر دیا۔ زمانہ سیاری
تے اور انہوں نے کھڑا کر دیا۔ زمانہ سیاری

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

تحقیق الہیہ اور پرتاؤ کے نگہبان البتہ خدا بہت بڑا تھا نگہبان

اسٹیک ٹاؤٹے اور پتے گمیاں ہمیشاں

وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ بِطَبِّ

وَأَوَّلِي مَيِّمَى وَاسْمُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

کے دیہو پیماں کوں ان ہما کے ہے نہ و ماو پییدہ مال پاپ کے

و بیهوشی میماند اما الیته و نه بدن بیهوش میماند و راه بیهوشی

مہر دے کر تا یہ آیت آئی پس کہیا چہ کے اعضاء اللہ و اعضاء الرسول اپنا دے
 شد تو کہہ کہ یہ قصص ۱۲ منہ

تے دیہو تیاں مال تنہا دواتے نہ مال وٹا ہو | جوابی ہندی چیز انسانی جنگی تیں بدلا ہو

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حَبًّا كَبِيرًا

تے نا کھا مال اپنا نہ مال مال اپنیاں سے | تحقیق ایہ گناہ ہے بڑا

وَمَخْرُجُهَا لَهَا وَإِذَا هِيَ مَخْرُجَةٌ لَهَا هِيَ مَخْرُجَةٌ لَهَا

نہ کھا مال تیاں مال بلا کر اپنیاں مالوں | ایہ ٹھیک گناہ ہے بڑا جو حراموں طبعی مالوں

يَتِيمٌ نَّالِغٌ لَّرْكَ لَرْكَ حَسْبُ أَبِي بَابٍ نَّ كَوِي

یتیم نابالغ لڑکا لڑکی جسے اباب نہ کوئی | بعد بلوغ یتیم نہیں پر نام رہیہ اندھوی

يَتِيمٌ جَابٍ نَّالِغٌ لَّرْكَ لَرْكَ حَسْبُ أَبِي بَابٍ نَّ كَوِي

یا انسان مال حرام تانوں میں نہ تانوں | جوابی ہندی چیز انسانی جنگی تیں بدلا ہو

وَأَنْزَخْتُمْ الْأَقْسَطَ وَأَفَى الْيَتَامَىٰ فَانْكُحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

انے جیکر ڈروایہ جو نا اصفان کر کے وہ تیاں | انے جیکر ڈروایہ جو نا اصفان کر کے وہ تیاں

وَأَنْزَخْتُمْ الْأَقْسَطَ وَأَفَى الْيَتَامَىٰ فَانْكُحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تے جیکر ڈروایہ جو نا اصفان کر کے وہ تیاں | پس کرو نکاح جو جوڑاؤں کنوں ان راند

مَنْ مِّنْكُمْ مِّنْ رَّبْعٍ أَوْ أَقْسَطٍ لِّوَأَقُولُ لَكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

دو دو تے تن تے چار چار پس اگر تیر سید کہ درین صورت نیز عدل تو بند کر دیں نکاح کنیں یا آنچه مالک شدہ شہ

دو دو تے تن تے چار چار پس اگر تیر سید کہ درین صورت نیز عدل تو بند کر دیں نکاح کنیں یا آنچه مالک شدہ شہ

وَأَنْزَخْتُمْ الْأَقْسَطَ وَأَفَى الْيَتَامَىٰ فَانْكُحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تاہر کار نکاح یا نوڈیاں ملکہ نیت صافوں | جو زمان تیاں گھر ویا اندھوی تمناں یہ آیت

وَأَنْزَخْتُمْ الْأَقْسَطَ وَأَفَى الْيَتَامَىٰ فَانْكُحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

تے غلاموہ تہناں گھٹ بندھو پورا مہر نہ دینے | دو تے چار زمان لساں جاز کر موہتیاں جاہو

وَأَنْزَخْتُمْ الْأَقْسَطَ وَأَفَى الْيَتَامَىٰ فَانْكُحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

بعض اصحاب نے کہا کہ اگر ایک شخص نے اپنے مال سے دوسرے کو کچھ عطا کیا تو اسے واپس لینا جائز نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ شخص اسے واپس لینا چاہے تو اسے لینا جائز ہے۔

ابن عباس کہ زن طفلان مال نہ کرو حوالے
آپ کھو او تمناں پہناؤ بولونیک ہمارے
جو مال انہاں کے ساتھ آئے انہاں ہتہ پھراؤ

فرتمناں مہقان مال نہ کھو آپ سہا لو عقلانوالے
تے بعض کہن جو مال تیاں وحق آیت پیارے
نہ ضائع کرن مہقلیوں آپ کھو اہو سچہ ہیناؤ

وَابْتَلُوا الیٰتِیْ حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوْا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

تے ازماؤ تیاں فرج دقت پہنچن نکاح نل فرجیکر دیکھو انہاں تیں ہوشیاری پر شادی ہر طرف انہاں مال انہاں
و ازماؤ تیں کنیہ تیاں اتانکہ برسند بچہ نکاح پس اگر دریا بید از ایشاں ہوشیاری پر ہاں سید بسوی ایشاں مال انہاں
ازماؤ عقل تیاں تاجد پہنچن حد نکاحاں

وَلَا تَاْكُلُوْهَا سِرًّا وَعَیْنًا ذٰلِکَ اَنْ تَكْبُرُوْا

تے نہ کھاؤ انہاں نل اسراف کر کے تے شتابی کر کے اس تھیں جو ڈی ہوون اوہ
و مخورید آن ہمارا اسراف و شتابی از خوف آنکہ بزرگ نشوند

تے نا کھاؤ تیں مال تیاں ناحق خرچ گھنسیہ
رفاعہ فوت ہو یا تسن بیثبات رہیا چھوٹیرا
کی اسدی مالوں و امینوں کردیواں مال اس تاثر
نکاح مراد بلوغ ابھی جد ہوون پندراں سالان
یا حیض آوی نوسالان تکھے لڑکی بالغ تھیوے
رخشاہی ہوشیاری تے صلاحیت دنیا دینی
توڑی بالغ ہڈے کہن ایہ اکثر علماں والے
تے ابو حنیفہ پنجویہ سالان تکھے مال دیوادی

نہ کھاؤ جب جب اس رخصت مت موت یتیم و یتیم
تس چاچے پچھیا حضرت تھیں میں مال بھتیجا سیر
تدایہ آیت آئی دیکھد معالم مشک و نجائش
لڑکے یا لڑکی اہو قول صحیح اقوالاں
یا بعد نوسالان منی آدے نہ بلوغ گنیوے
نہ و تیکے مال مہقلان جا بجاں تھیں نہ رشہ یقینی
محمد احمد مالک شافعی ابو یوسف بھی مالے
جو رشہ دل خالی اوہ نہ رہند اھوڑا ہوتا پاوی

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْعِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ

تے جو کوئی غنی ہو و ملتند چاچے پچھیا ہے اگر کوئی تھوڑا جتن پس چاچے کھاؤ مال بھلیاں
دھرکہ ہاشد تو انکر پس مال نہ کہ پر پیر کہہ از مال یتیم دھرکہ محتاج باش پس باید کہ بخورد بوجہ پسندیدہ

بلوغ ہونے و جد ہوون مال نل
نوشہ اھوڑا مال تیں تے دیکھو چن
چال انان اوہ وقت حال انان دا
دست نا کھاؤ ہوسے حال انان
جو رشہ تیں شتابی یا سبقت کر
عقل تیں ہوشیاری پر شادی ہر طرف
ایچا نہ ہونے از ایشاں ہوشیاری
دست دار تے مالے تے کما کما
قول ابو حنیفہ دا ہے کہ مال تیں
نہ جو تیں جائزے مراد ازماونے
تیں ہوشیاری پر شادی ہر طرف
منظر کی ہے پیا قول خدا تے ایہ دویم
سے کما کما ہے نہ رشہ غنی فزید
نارہ کہے کیا نام ابو حنیفہ سے جو رشہ
قبیل اپنے نامافذہ دینا ہے
ایچا نہ ہونے کوئی رشہ
دینو و مالہ اعلیٰ بالصلوٰہ و ہر
مظاہر

بسم الله الرحمن الرحیم
 قرآن مجید کی تفسیر
 ابن کثیر رحمہ اللہ
 تفسیر القرآن مجید
 جلد اول
 سورۃ النساء

تے جو محتاج سوکھا ورنال بھلیاں جو بیٹیاں
 ہر مرد نبیدی خدمت اگر اپنا حال سنایا
 بنی کیا کھا مال یتیموں بن اسراف گھیر
 اوہ فرض گئے سر اپنے دیوے ہنوں جاں فریاد
 ایہ قول مجاہد مور سعید بھی عمر خطاب کیا ہے
 ایہ عائشہ قول بھی ہو جماعت اکھن فیہ نہ دیوے

جو بی وصی تو انکر کرے پر میر یتیمیاں مالوں
 ابو داؤد طریقوں بغوی وجہ سے عالم لیا یا
 جہس محتاج نہ پاس میر و کجہ ناں یتیم ہے میر
 یعنی موافق محنت اپنی اسدی مالوں کھاوے
 معروف مراد جو فرض لے لے مالوں فر لے
 لیکن مراد جو قدر عمل ہو محنت اپنی لیوے

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ وَكُفَىٰ لِلّٰهِ حَسِبًا

فرجسوقت ہٹا دیو طرف انہادی مال انہادی پس گواہ کرو اپر انہادی تے کافی ہے اسہ لیکھا کرنے والا

پس چون رسائید یتیمیاں مالہائے ایشان پس گواہ گیرید برایشان و بنسبت خدا حساب کنندہ

جان یہو یتیمیاں مال انہادی کرو گواہ تنہا تے

تے کافی اللہ لیکھ والا بھی تہ سبھناں تے

ایہ شاہد پکڑن فضل جھگڑا تمہت رہو نہ کوئی

ایہ وجہ سے عالم واجبنا میں مٹھری وجہ بھی سوئی

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ
 نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ

واسطے مردانہ حصہ ہے اس چیزتیں جو چھوڑی مان پانے تے خویشاں نے و مطر عورتاں حصہ ہے جو

چھوڑی مان پیو تے خویشاں نے

مردان حصہ است از آنچه بگذارند پدر و مادر و خویشاں و زنان نیز حصہ است از آنچه بگذارند پدر و مادر و خویشاں

مردان حصہ اس تھیں جو چھوڑے پیو خویشاں

تے زنان بھی حصہ تھیں جو چھوڑے پیو کے دہاؤ

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرُ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا

اس چیزتیں جو چھوڑی ہے اس مال تھیں یا بہت ہے حصہ مقرر کیت گیا

حصہ مقررہ کردہ شدہ

از آنچه کم باشد از مال یا بسیار

بسم الله الرحمن الرحیم
 تفسیر محمدی
 ابن کثیر رحمہ اللہ
 تفسیر القرآن مجید
 جلد اول
 سورۃ النساء
 فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ وَكُفَىٰ لِلّٰهِ حَسِبًا
 فرجسوقت ہٹا دیو طرف انہادی مال انہادی پس گواہ کرو اپر انہادی تے کافی ہے اسہ لیکھا کرنے والا
 جان یہو یتیمیاں مال انہادی کرو گواہ تنہا تے
 ایہ شاہد پکڑن فضل جھگڑا تمہت رہو نہ کوئی
 ایہ وجہ سے عالم واجبنا میں مٹھری وجہ بھی سوئی
 مردان حصہ است از آنچه بگذارند پدر و مادر و خویشاں و زنان نیز حصہ است از آنچه بگذارند پدر و مادر و خویشاں
 مردان حصہ اس تھیں جو چھوڑے پیو خویشاں
 تے زنان بھی حصہ تھیں جو چھوڑے پیو کے دہاؤ
 مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرُ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا
 اس چیزتیں جو چھوڑی ہے اس مال تھیں یا بہت ہے حصہ مقرر کیت گیا
 حصہ مقررہ کردہ شدہ
 از آنچه کم باشد از مال یا بسیار

ہے ہنوں کہن جو وارث تیر مریں کج نفع نہ کرے	خیر خیر ایت مال لٹاؤں مرن واسے لوں دس
تا بہت مال لٹاؤں سدا رب منع فرماوے	چاہیے کہن تر بائی مالوں دہ نہ مال و بجاوے
ایسا حال خیال کرن جو عاجز رہن اولادوں	جویں ڈرن تہا ندی تنگیوں اینویں اتھو ڈرن نہاں
تے بھنے کہن جو ولی تیاں حق تہا ندے آئی	جو کرن خیال اولاد اپنی دل مال یتیم بھلیا می

إِنَّ الَّذِينَ يَكْلُمُونَ أَهْوَالَ لِيَتَمُنَّ ظُلْمًا إِنَّ يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ
نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا

تقیق اودہ لو کہ جو کھانڈی ہیں لال تیاں دیاں نلق سو اے اسد کہنیں کمانڈی ہیں وچ پٹیاں اپنی اندر اگ تو دخل	البتہ آنا کہ میخورند مالہا و تیاں اے ظلم خرابیت کہ میخورند رشکما و خود اتن را و خواہند در آمد بدو فوج
ٹیک اودہ کما و نال تیاں ناحق ظلم ادا میں	اور کھا وں شکماں اندر اتن دوزخ مہرین ہا میں
حضرت اکھیا شب معراج میں قوم برہمنی سیانی	اتے ہوٹھ ناساں پٹلوں پٹیاں اپر بجای
فرشتے سواں تہاں وچ پتھر ڈالن لگ انگیار	میں کھیا جبرائیل کیسیا ایہ مال تیاں کارے

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِمٌ لِلْحِطِّ الْأُنثَيَيْنِ
حکم کر دے تاساں نواں سہ وچ اولاد لڑائی دے واسطے مردے مانند حصے دو عورتاں دی

حکم دے کند بہنما خدا در حق اولاد شما کہ مردست مانند حصہ دوزن

کر و وصیت بہن تانوں اندر حق اولاد اداں	کا لں مرد مانند دو حصے رماں دو مرد اداں
صحیح سنہ وچ چھ محدث با بر کنوں لیاے	جو میں بیمار تے سر و نال صدیق میں کچھن آے
تے میں بیہوش کیا حضرت پانی وضو منگا یا	وضو کر کے پانی چھڑ کیا ہوش اندر میں آیا
میں اکھیا حضرت مال میرے وچ پینوں حکم کچھوے	تا یوصیکم اللہ وحی لیا یا تیک رکوع پڑھوے
احمد اود دے ترندی ابن ماجہ وچ بہائی	جو سعد ربیع دی بیٹے اندر احد شہادت پائی
تا عورت سدی عمر بہت خرام نبی ول ای	دو بیٹیاں نال لیائی اکھیں سعد شہادت پائی
انہاں ما پود مال لیاے چاچوں اٹھ کنوین	بنی کیسا رب حکم کر سی لیا یا وحی تدا ہاں

کیا ستارہ ہو کہ غفلت
غفلت میں چاند رہا
ایسے داکھالی تیار تیار
بہنوں، مہتری تیار تیار
حدوث رہا وصال دزل
ابن جریر نے بیان کیا ہے
حافظ نے ابویوسف سے بیان کیا ہے
۱۲
ظلمی کی طرف اشارہ ہے
عقوبہ بن جعفر سے روایت ہے
سیدہ زینب سے روایت ہے
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بہنوں کو دینا

فرحی و الیاں جو پوچھن جویں خدا فرماوے
 جو پوچھ بکادی سلم لکھیا ابن عباس بتایا
 جو پوچھ حصیاں تہیں حصیاں بیوہ پیرام دیکھ
 جے پتر پتر رسول سمیت عصبرہ و ایسائی
 جے سکا نہیں تاپدیری بھائی موت اولاد بھراوے
 جے ادہ بھی نہیں تاپیو دے چاچر سکدیری انور

جو حصے والیاں تھیں کج بچیا حصیاں بنی دیوادی
 حصیاں والیاں حصی دیو سروسر خود فرمایا
 ادہ اول تیرے فرو تر اٹوٹے میں ہتھیرے
 جے باپ نہیں دادا پرداد انہیں تاسکا بھائی
 فرسکا چاچا فریدری فرانہاں اولاد بتاواں
 فرانہاں اولاد جو مرد و لون کج ناناں آتھیں دیوں

وَلَكُمْ مِنْهُ مَوْلَاكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

تے دھڑاٹا دے ہو ادہ اس چیز و اچھوڑ گیاں بیویاں لساڈیاں جے نہیں واسطہ انانڈی اولاد

و شمارا بہت نیم آنچے بگناشتند زنان شما اگر نہ باشد آن ناناں را فرزندے

تے کارن مرداں ادہ اس تے کیون چٹیرا بیازناں تھیں
 فرزند مرد جو ورثہ لین صی پتر پتریاں پوتے

جیکر نہ فرزند رہیا تنہاں حصیاں یا تیراں تھیں
 دوہتریاں ایہ حکم نہیں جو ورثہ بھلا کھلوتے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ مَوْلَاكُمْ اَرْبَعٌ مَّا تَرَكَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يَتِيمًا اَوْ ذِي

پچھو ہو واسطہ انانڈی اولاد تا دھڑاٹا دے جو پتھائی پچھرتیں جو چٹو گیاں پچھو او اگر نہ وصیت کج وصیت کرنا ہو
 پس اگر باشند ایشان فرزند پس شمارا چارم حصہ رتا از آنچه گشتہ اند بعد از ادا وصیت کرنا ہو فرزند باشند یا بعد از
 تے جو فرزند ہو و تنہاں ارث خصماں بے چو پتھائی

ترکے زن تھیں بعد وصیت یا ترست من اولی

وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَوْلَاكُمْ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

تے واسطہ انانڈی چو پتھائی پچھرتیں جو چٹو گیاں تے نہیں واسطہ انانڈی فرزند پچھو ہو دھڑاٹا دے اولاد
 و مرد زنان است چارم حصہ از آنچه گشتہ اند بار شمارا فرزند پس اگر باشد شمارا فرزندے

فَلَمَّا تَمَّ الثَّمَنُ مِمَّا تَرَكَ

پس واسطہ انانڈی ہے انہواں پچھرتیں جو چٹو گیاں تھیں
 پس زنان است مہتمم حلالہ آنچه گشتہ باید

نفس محمد
 منزل اول
 النساء
 ۳۸۵
 فرحی و الیاں جو پوچھن جویں خدا فرماوے
 جو پوچھ بکادی سلم لکھیا ابن عباس بتایا
 جو پوچھ حصیاں تہیں حصیاں بیوہ پیرام دیکھ
 جے پتر پتر رسول سمیت عصبرہ و ایسائی
 جے سکا نہیں تاپدیری بھائی موت اولاد بھراوے
 جے ادہ بھی نہیں تاپیو دے چاچر سکدیری انور

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْفَاحِشَةِ مَزْجًا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۚ فَاسْتَشْهِدُوا بَيْنَكُمْ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ

تے اوہ جو عزت مان جو آؤں ہے کم فون یعنی زنا کر کے عزت مان لے لو تو یان تمہیں پس گواہ طلب کرو اپرا نہ اندر چاہو مرد و ستان شیر
و آن زمان کہ بیانید چہای یعنی نہا سیکند از زمان شما پس گواہ طلبید برایشان چاہو در جنس شما یعنی مسلمانان

تے چہرہ یان کرن بریائی زناں نشان تھیں سدا نو

فَإِنْ شَهِدُوا فَامْسِكُوهُمْ فِي الْيُوبِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّوْا مَوْتَهُمْ ۖ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُمْ سَبِيلًا ۚ

پس جبکہ گواہی دی انہاں تانہ رکھو انہاں توں چہ گھران سے تاجو پوریاں کہہ انہاں توں موت کیو اللہ سدا نو کوئی راہ
پس اگر گواہی ادا نہ جس کینہد ایشان اور خانا تا آنکہ تمام کنند عمر ایشان امر گ یا سقر کنند خدا براے ایشان ہے

جے چار گواہی دیہیں نا بھجو اوہناں وچہ گھرانڈے فاحشہ کنوں مراد زنا ہے چار گواہ اُس آئے فرسوخ ہو یا یہ حکم تا حضرت خود فرمایا جے کو ارا کواری زنا کرن سودرہ ماریا چادری جے دیا ہا ویا ہی زنا کین سودرہ انہاں مریوی ایہ نظری وچہ صحیح مسلم تہیں لے بقوی لبیا یا ہن بھی مانی حکم جو نہ بنن تحقیق یاں تائیں	تا مارے موت انہاں توں یارب کر سی راہ تنہا ندی وچہ شروہ اسلام زنا کرے زن گھر بدی مہر جا لوئیں تھیں لو میں تھیں اندانہاں راہ بتایا بھی کہاں تنہاں توں حاکم وطنوں کڈہ رلاو فر پتھر مار مروں تھانوں ایک سنگار سدیوے ادہ بنجن حد نہ آئی منظر می اے صحیح بتایا ایہ نظری وچہ بدائے تھیں سب توں کیا اتھائیں
--	---

وَالَّذِينَ يَأْتِيهِمْ مِّنْكُمْ فَادُّوهُمْ ۚ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ

تے اوہ جو جنو جو آؤں اس بریائی دن نشان تھیں پس کہہ یہو انہاں توں فرحیکر توبہ کرتے نیک ہوں تانہ فوہ انہاں شیر
و آن دو کس کہ زنا سیکند از شما پس آذر دہید ایشان را پس اگر توبہ کردند و نیکو کاری نمودند پس مع گردانی کینہد از ایشان

تے جو دو جنے بریائی کرن نشان تھیں تنہاں نہ کھاو

جے توبہ کرن تے نیک ہوں انہاں تھیں مکہ بھنواو تحقیق اسے ہے توبہ قبولن والا مہربان البتہ خدا مہربان باز گردنہ مہربان	إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۚ
--	---

۱۔ وچہ صحیح مسلم و در عباد بن مسعود
تہیں بیان ہے جو حضرت کہنے فرمایا
عقد عقیقہ خود عقیقہ قبولن
سیلا یعنی پکڑو میں تہیں کہہ دوں
تہیں تحقیق اسے بنا یاد اسے
انہاں کو راہے کو ارا کواری
وے زنا کرے سودرہ مارے ک
پس وطن تہیں کا کوئے و یا بیان
و یا ہی وے زنا کرے سے سودرہ
بارے سنگار کرے و نظری
۲۔ اور انہاں تہیں ناں قول
۳۔ انہاں سے زناں مرد سے موت
جے کہہ دو مال زبان دے دات
نیکو تہیں زنا کرے و سدا نو
دیون ناں زمان عباد سے مکہ
دو زبان تہیں طعن شہر کران کو
دست تہیں قیال ہرآن کہہ نظری
جو ۴۔ انہاں تہیں زنا کرے و یا ہی
پس ابو قول چاہد راہے

بھی ظہری و چہ صحیح مسلم تھیں غرض حضرت فرما دی تے دینہ نول مہ پسا رو شنب اعاصی تا یک ہوو بھی سلم و چہ جو بنی کیا دینہ لندیوں چہ من گیر	رب تہ پسا رو راتیں دینہ د اعاصی تو بہ لیا وے نت اینوں ہلک سورج نا چہ مغرب ولول کھلو جو کوئی تو بہ کرے سورب قبیلے رحمت گیر
---	---

وَلَيْسَ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

یعنی تو بہ واسطے انہا نہ ہو کر دی ہیں سربا یاں تا ہوت تا میں جب حاضر ہوں ایک انہاں سے تو نہ ہوت

وَنُفِيتْ وَعِدَةٌ قَبْلَ آتَانَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

و نہیت وعدہ قبول تو بہ آناں اکہ کونند بدیہا نا انگاہ کہ حاضر شود کسی از ایشان برگ
تے تو بہ نہیں قبول انہا نہی جو نہت برا کما وں

قَالَ إِنِّي نَبِئْتُ النَّاسَ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كَافِرًا ۖ أُولَٰئِكَ
أَعْتَلْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

تا اکھوس تحقیق میں تو بہ کہتی ہیں تے نہ واسطے انہا نہی جو مردی ہیں تے ادہ کافر ہیں یہ لوک تیار کیا
اساں واسطے انہا نہی عذاب درد و ال

گوید البتہ من تو بہ کر دم این وقت و انہا را کہ میر نہ و ایشان کافر باشند این گوہ آنا دہ ساقیم برا و ایشان کفار بد و منہ اکھ ہیں میں تو بہ تے نہ چہ تے مرن کفاراں نہ حالت نزع عذاب قبول جے ویکہ ایمان لیا دی	انہاں کافر ہیں تیار کیا تے کہہ ردان لیاں نہ تو بہ قبول گناہوں ظہری ہوو معالیم پا وے
---	--

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَمَا كُنْتُمْ

اے لوگو جو ایمان لیا ہے ہو نہیں حلال اسطے لٹاؤے جو ورثہ پکڑو عورتاں نول زور و زوری

لَكُمْ مِمَّا كُنْتُمْ تَرِثُونَ

اے مومنان حلال نہیت شمارا آنکہ میراث گیرید زناں و ایشان نا خوش باشند

اے جو لوگ ایمان لیا ہو نہیں حلال لٹاؤں جاہلیت و چہ رسم مدینے بھی اسلام شرعی چادر اپنی اس پڑاں خود مالک بن بہند	جو ورثہ کرے کہ زناں لہو جو نا ہیں خوشی زنا نول جو وارث نہیت عورت بیوہ کر دی باہر رجوعی جاہن آپ کھن بن ہر و نا جاہن ہوو منہند
--	--

نفس محمدی و چہ صحیح مسلم تھیں غرض حضرت فرما دی تے دینہ نول مہ پسا رو شنب اعاصی تا یک ہوو بھی سلم و چہ جو بنی کیا دینہ لندیوں چہ من گیر

رب تہ پسا رو راتیں دینہ د اعاصی تو بہ لیا وے نت اینوں ہلک سورج نا چہ مغرب ولول کھلو جو کوئی تو بہ کرے سورب قبیلے رحمت گیر

وَلَيْسَ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

یعنی تو بہ واسطے انہا نہ ہو کر دی ہیں سربا یاں تا ہوت تا میں جب حاضر ہوں ایک انہاں سے تو نہ ہوت

وَنُفِيتْ وَعِدَةٌ قَبْلَ آتَانَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

و نہیت وعدہ قبول تو بہ آناں اکہ کونند بدیہا نا انگاہ کہ حاضر شود کسی از ایشان برگ

تے تو بہ نہیں قبول انہا نہی جو نہت برا کما وں

قَالَ إِنِّي نَبِئْتُ النَّاسَ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كَافِرًا ۖ أُولَٰئِكَ

تا اکھوس تحقیق میں تو بہ کہتی ہیں تے نہ واسطے انہا نہی جو مردی ہیں تے ادہ کافر ہیں یہ لوک تیار کیا

اساں واسطے انہا نہی عذاب درد و ال

گوید البتہ من تو بہ کر دم این وقت و انہا را کہ میر نہ و ایشان کافر باشند این گوہ آنا دہ ساقیم برا و ایشان کفار بد و منہ

اکھ ہیں میں تو بہ تے نہ چہ تے مرن کفاراں

نہ حالت نزع عذاب قبول جے ویکہ ایمان لیا دی

انہاں کافر ہیں تیار کیا تے کہہ ردان لیاں

نہ تو بہ قبول گناہوں ظہری ہوو معالیم پا وے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَمَا كُنْتُمْ

اے لوگو جو ایمان لیا ہے ہو نہیں حلال اسطے لٹاؤے جو ورثہ پکڑو عورتاں نول زور و زوری

لَكُمْ مِمَّا كُنْتُمْ تَرِثُونَ

اے مومنان حلال نہیت شمارا آنکہ میراث گیرید زناں و ایشان نا خوش باشند

اے جو لوگ ایمان لیا ہو نہیں حلال لٹاؤں

جاہلیت و چہ رسم مدینے بھی اسلام شرعی

چادر اپنی اس پڑاں خود مالک بن بہند

جو ورثہ کرے کہ زناں لہو جو نا ہیں خوشی زنا نول

جو وارث نہیت عورت بیوہ کر دی باہر رجوعی

جاہن آپ کھن بن ہر و نا جاہن ہوو منہند

سنة ١٢٠٠ هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

نام ادب افق

بسم الله الرحمن الرحيم

لا تضلوا وادعوا الى صراطكم

فیضان

[illegible]

باب انزال

دارشاه بن بیدار

خطاب

دو ایام آن

من باب ۱۷

四

مجلس بیست و نهم

॥ ॐ ॥

دین

سید صاحب

فقط

عقده قطار کتب

سید بن علی

فصل فی التعلیم

پیشانی سے

محمود با اسرار

1

طالع

اس وجہ کو لوں مہر کوں خود چاہش بند رکھا
تا عورت در تیر میت ہو گیا اینویں مر جاوے
اوقیس جان فوت ہو یا زن سہری بیہ ہوئی
ادہ تنگ ہوئی زن جا کہ حضرت اگے حال سنایا

دو جاحضم نہ کرن دیون تس ہوو دکھ پہونچیاون
سب ورتہ اس اا و ہوارث رکھ آپے کھاو
جو دستو آہا تنہا لوکاں بیٹے کیتا سو
حضرت وحی ادیکیا ترا یہ آیت وحی لیا یا

وَلَا تَعْمَلُوا مِنْ أَشْيَاءٍ تَنْبَغُ بِبَعْضِهَا إِلَيْكُمْ هُنَّ الْأَنْثَىٰ تَيْنِ بِفَالِحَةٍ

و منع کردنکلیه تغذیه ایشان تا جو بلبل و بعضی سبزه را جو دانایان ایشان و بگراچ آون نال بریای غلایه

از منع نکاح نہ کرو تنہاں ناخبر چیا کجہ موڑاؤ
 ہاں کس وارث دی حق ایہی بیوہ بندہ جو کردو
 جے مرضی ختم عورت نال تنگ کد اس تائیں
 یشع کیتار باگر جے عورت زنا کرے بد خوئی

مگر جو کزن بریایں ظاہر تاد کہ تنہاں پہونچاؤ
 یہ قول صحیح معالوم ہے ایہ عام حکم ہر مردے
 نا اپنا آپ چھوڑاؤ دیکھوں مہر کو فرسائی
 نا فرم دے بدل ضلع کجہ پڑے حضرت ہوی

وَعَاثِرُهُنَّ بِالْعَرَفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

وہ نگہاں کروناں انہاں غوناں چلیا می وچیں سیکر اہست کرواناں تیں پس شاید کراہست کرو کے چیز تیں
وہ نگہاں کنید باز ناں بوجہ پس اگر نا پسند کنید ایشان پس شاید نا پسند کنید چیزے را

وَيَجْعَلُ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

جے کرو کر اہت اہت مت تھو کرو کر اہت کا می
تے کو الہ و جاوید ہدیا می بہت
وید اکت خدا دران جز نیکار

تے کر واسے اسے وجہ خوبی نیکی بہت تسانوں

وَأَزَلْتُمْ مَسْبِدَ الْفَرَجِ مَكَانَ نُجُومِ الْإِيمِ أَحَدُكُمْ قَطَارًا

تجیک کہ چاہو کشتیں بدل کرنا بیوی و اماں بیوی کے لئے دیکھتے قتال پہنچاں اماں نہیں مایا بہت
واگر خفا ہے بدل کر دن نے بجائے زئے و دادہ باشید کی۔ اور اماں قطار میں خزانہ و مال بسیار و رمہ

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and small dark spots, characteristic of old paper. It is framed by a dark border, likely the inner edge of the book's binding or the edge of the scanner bed. There is no text or other markings on the page.

تجہ جو تیس چار سو بل کروڑن جاگن اگلے

فَلَا تَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا تَأْخُذُ مِنْهُ نَفْسًا وَرِشْمًا مِثْلًا

پس نہ پکڑو اور اس تھیں کجہ کیا پکڑو گے اور سنوں بہتان سے گناہ ظاہر کر کے

پس باز نگید از آن مال جیزے را آیا میگیرید یا اینا حق و تعدی استکارا

پس مولخ پکڑواس دولت تہیں کج نہ ہرگز نہ ہو

وَكَيْفَ تَأْخُذُ نَوَاقِدَ قَضَى بَعْضِكُمُ الْبَعْضَ وَأَخَذَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا عَلَيْهِ

تے سطح پر گواہوں کے ہونے پر بعض تہذیبوں میں بعض دیوی دیوتا یا انہماں پر

چگونه دیگر بداند از احوال دیگر رسید است بعضی شهابی و بعضی انجماء کرده و دیگر فتنه زان از شما عدم محکم اینها را قبول

تے سڑو و کوپ تے پتھیا بعض تہاڈا بعض تائیں تے پکڑیا زناں تان تھیں ہا راقول و سڑا تہا ہیں

یعنی بعد جماع اول کیونکر زن تھیں مہر سوڑاؤں

جورھونال جھلیاں یا انتہاں چھوڑوناں جھلیاں

جس میں ایسا نہیں دیکھا میں نے اس کو دیکھا ہے

ولا ينحو ما في إباءكم من النساء إلا ما قد سلف إنّه كان في حشمة

نکاح کروادو جو کج کیا بایں سداویاں سے عورتاں تئیں گراہ جو نذر کیا تحقیق یہ ہم جیسا مئے دامن رہی اسی مصلحت

و کج گنبد زنده را کج کرده باشند میدان شما از مال کراخی گذشت عفو است البتایں کاربرد و موقوف است

ناروکی جو جوان لڑکیاں کھانے کا

وَسَاءُ سَيِّئَاتٍ
تے ہے منکومہ پیو دی دیا ہن گند و مسد راہوں

جوانگے گذر یا جاہلیت و مجاہدہ معاف ایہیانی

بقیہ جان فوت ہو یا جو نیک آبا القاری

حسن بن علي بن محمد بن الحسين

مجلس ۱۰۰

100

تے رواں ساتوں باجہ انہاں تھیں طلب کرونگاں
مالاں مال ہر آدمہ یا لونڈی مل جو مالوں
سرخ دامنے پانی وٹیں سمجھ مسامحہ زانی

مال نکاح پناہ کارن نازانی طلب و بالان
محسن اوہ جو کرے پناہ وچہ اپنا نفس مالوں
یعنے زنان یا ہو مہر دل کرو نہ رشوت رانی

فَمَا اسْتَمَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَانْهِنَّ اجْوَدْنَ فَرِيضَةً

پس اوہ جو فائدہ پکڑیاں تال اوسد وادہاں تھیں پس دیو ہونا نون مہر انہاں مقرر کیے ہوئے

پس یکے لذت گرفتید با و از زنان پس یہ سیدایشاں را مہر ایشاں مقرر کردہ شدہ

پس اوہ چیز جو لذت پکڑو اسکے مال نہاں نہیں
ایتنے لذت پکڑن معنی کین جماع نکاح صحیح تھیں
تے بعضے کس جو لذت پکڑن مستعد ہوا ایمانی
جہاں مدت گذر و جدا ہو وں نہاں باجہ طلا قول آپے
ایدا دل رو ہوا یا کہ مدت فر مستوح اٹھایا

فردیو ہونا نون مہر تنہاں جو ہو مقرر تنہاں تھیں
جو مہر بد یا سب یوں واجب ہو نہ بعد مدعی تھیں
معنی مستعد جو عقد کرے ہر مدت تیک لوکاں
اوہ یک وچہ دالین نہ در نہ بھی نہ ضم نہ چاہے
پس قیامت تیک حرام حدیثوں صحیح سمجھیں لیا یا

وَأَجْنَحْ عَلَيْكُمْ قِيَامَ تَرْاضِيْتُمْ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

تے نہیں گناہ پر تہاں وچہ پیڑ وچہ راضی ہو وے تیس نال اس دے کچھ مہر تھیں تحقیق اسد انا حکمت والا ہو

و غیبت گناہ بر تہاں رانچہ راضی شدید باں بعد مہر مقرر البتہ خدا بہت دانا ہستوار کار

تے نہیں گناہ تہاں جو خوشیوں وہ گھٹ مہر کرسو
یعنے حیثہ مہر مقرر یوں فرض نہاں نون

بعد تعیین ہے رب دانا حکمت والا ڈر ہو
تے بدھے بعد گھٹا دن مہر دیا وں وادو ہا نون

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

تے جو کوئی نہ طاقت کہے تہاں تھیں تو نگری و لول جو نکاح کرے آنا و عورتاں مسلماناں نون

وہر کہ نتوانداز نما از بہت تو نگری کہ نکاح کند زنان آزاد مسلماناں را

تے جیکوی قادر نہیں تہاں تہیں دولت توں چاہی

جو کرے نکاح آزاد زناں جو اہل ایمان لوکاں

راجت غنای

۱۔ مہر یا عین مال ہو
۲۔ مہر یا عین مال ہو
۳۔ مہر یا عین مال ہو
۴۔ مہر یا عین مال ہو
۵۔ مہر یا عین مال ہو
۶۔ مہر یا عین مال ہو
۷۔ مہر یا عین مال ہو
۸۔ مہر یا عین مال ہو
۹۔ مہر یا عین مال ہو
۱۰۔ مہر یا عین مال ہو
۱۱۔ مہر یا عین مال ہو
۱۲۔ مہر یا عین مال ہو
۱۳۔ مہر یا عین مال ہو
۱۴۔ مہر یا عین مال ہو
۱۵۔ مہر یا عین مال ہو
۱۶۔ مہر یا عین مال ہو
۱۷۔ مہر یا عین مال ہو
۱۸۔ مہر یا عین مال ہو
۱۹۔ مہر یا عین مال ہو
۲۰۔ مہر یا عین مال ہو
۲۱۔ مہر یا عین مال ہو
۲۲۔ مہر یا عین مال ہو
۲۳۔ مہر یا عین مال ہو
۲۴۔ مہر یا عین مال ہو
۲۵۔ مہر یا عین مال ہو
۲۶۔ مہر یا عین مال ہو
۲۷۔ مہر یا عین مال ہو
۲۸۔ مہر یا عین مال ہو
۲۹۔ مہر یا عین مال ہو
۳۰۔ مہر یا عین مال ہو
۳۱۔ مہر یا عین مال ہو
۳۲۔ مہر یا عین مال ہو
۳۳۔ مہر یا عین مال ہو
۳۴۔ مہر یا عین مال ہو
۳۵۔ مہر یا عین مال ہو
۳۶۔ مہر یا عین مال ہو
۳۷۔ مہر یا عین مال ہو
۳۸۔ مہر یا عین مال ہو
۳۹۔ مہر یا عین مال ہو
۴۰۔ مہر یا عین مال ہو
۴۱۔ مہر یا عین مال ہو
۴۲۔ مہر یا عین مال ہو
۴۳۔ مہر یا عین مال ہو
۴۴۔ مہر یا عین مال ہو
۴۵۔ مہر یا عین مال ہو
۴۶۔ مہر یا عین مال ہو
۴۷۔ مہر یا عین مال ہو
۴۸۔ مہر یا عین مال ہو
۴۹۔ مہر یا عین مال ہو
۵۰۔ مہر یا عین مال ہو
۵۱۔ مہر یا عین مال ہو
۵۲۔ مہر یا عین مال ہو
۵۳۔ مہر یا عین مال ہو
۵۴۔ مہر یا عین مال ہو
۵۵۔ مہر یا عین مال ہو
۵۶۔ مہر یا عین مال ہو
۵۷۔ مہر یا عین مال ہو
۵۸۔ مہر یا عین مال ہو
۵۹۔ مہر یا عین مال ہو
۶۰۔ مہر یا عین مال ہو
۶۱۔ مہر یا عین مال ہو
۶۲۔ مہر یا عین مال ہو
۶۳۔ مہر یا عین مال ہو
۶۴۔ مہر یا عین مال ہو
۶۵۔ مہر یا عین مال ہو
۶۶۔ مہر یا عین مال ہو
۶۷۔ مہر یا عین مال ہو
۶۸۔ مہر یا عین مال ہو
۶۹۔ مہر یا عین مال ہو
۷۰۔ مہر یا عین مال ہو
۷۱۔ مہر یا عین مال ہو
۷۲۔ مہر یا عین مال ہو
۷۳۔ مہر یا عین مال ہو
۷۴۔ مہر یا عین مال ہو
۷۵۔ مہر یا عین مال ہو
۷۶۔ مہر یا عین مال ہو
۷۷۔ مہر یا عین مال ہو
۷۸۔ مہر یا عین مال ہو
۷۹۔ مہر یا عین مال ہو
۸۰۔ مہر یا عین مال ہو
۸۱۔ مہر یا عین مال ہو
۸۲۔ مہر یا عین مال ہو
۸۳۔ مہر یا عین مال ہو
۸۴۔ مہر یا عین مال ہو
۸۵۔ مہر یا عین مال ہو
۸۶۔ مہر یا عین مال ہو
۸۷۔ مہر یا عین مال ہو
۸۸۔ مہر یا عین مال ہو
۸۹۔ مہر یا عین مال ہو
۹۰۔ مہر یا عین مال ہو
۹۱۔ مہر یا عین مال ہو
۹۲۔ مہر یا عین مال ہو
۹۳۔ مہر یا عین مال ہو
۹۴۔ مہر یا عین مال ہو
۹۵۔ مہر یا عین مال ہو
۹۶۔ مہر یا عین مال ہو
۹۷۔ مہر یا عین مال ہو
۹۸۔ مہر یا عین مال ہو
۹۹۔ مہر یا عین مال ہو
۱۰۰۔ مہر یا عین مال ہو

فَمِنْ قَامَلِكُتِ اِيْمَانُكُمْ مِنْ قَتِيْتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ

پس ایمان تم میں سے جو تمہارے ایمان والوں کے ایمان سے زیادہ ہو گا وہ ان کے ایمان سے زیادہ ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی خبر دے گا

پس نکاح کنڈارا نیچہ مالک شدہ است شمار کنیز کان شمار کہ سیدان باشند و خدا دانا ترست بایمان شما

تو ان کے ایمان کنوں تو ایمان بایہ لوگوں کی

بعضکم من بعض فایکجوہن یا ذراہلین اوتھن احوہن بل المعروف

بعض تو بعض تم میں سے بعض نکاح کرو انہما تنوں مال اون مالکان ہما نند یزدو دیوانہما تنوں ہما نندو مال ہیلیا سید

بعض شما از بعض بعض است پس نکاح کنیز کنیز کان ابا جازت مالکان ایشان ہر سید ایشان ہر ہما نندو مال ہما نندو مال ہیلیا سید

بیس کہ وجہ نہیں ہو پڑا ہو لوگوں یا ان فوسل یاں

مَحْصَنَاتٍ غَيْرُ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَخَدِّعَاتٍ فَادَّ الْحَصَنُ

پناہ پانیر الیہاں نازنا کر نیو الیہاں تا پانیر نیو الیہاں لگوں یار پس جودت نکاح کیتیاں گیاں

در حالیکہ عقیقہ باشند نہ نما کنندہ و نہ گیرندہ دوست پنهانی پس چون در نکاح شوہر آمدند

فَإِنْ آتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

پھر چیز کر یا دیوں بدکاری پس اگر پناہ نہ دے اود اس چیز دجاوہ پر اطران خود تارے ہے عذاب نہیں

پس اگر زنا کنند پس برایشان ست نیمہ از آنچہ بر زنان آزادست از عقوبت یعنی پنجاہ درہ

و یا ہر زنان نازنا کاران یکراں و الیاتی راں

تے متخذہ ہے یارنی نمانندہ مال کی نیہ لاوے

ذَٰلِكَ لَنْ يَخْتَصِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ

اے رسول اللہ صبر کرو تمہیں سے ایجو صبر کرنا بہتر ہے اس کو اذیت دینا کہ خدا بخشنده و مہربان ہے

اے نکاح کنیز کان کسی اہست کہ تر سدا دگناہ نہ شمارا دگناہ صبر کنید بہترست شمارا و خدا مہربانہ ہر بان است

تفسیر محمد
نکاح کنیز کان کسی اہست کہ تر سدا دگناہ نہ شمارا دگناہ صبر کنید بہترست شمارا و خدا مہربانہ ہر بان است
بعضکم من بعض فایکجوہن یا ذراہلین اوتھن احوہن بل المعروف
بعض تو بعض تم میں سے بعض نکاح کرو انہما تنوں مال اون مالکان ہما نند یزدو دیوانہما تنوں ہما نندو مال ہیلیا سید
بعض شما از بعض بعض است پس نکاح کنیز کنیز کان ابا جازت مالکان ایشان ہر سید ایشان ہر ہما نندو مال ہما نندو مال ہیلیا سید
بیس کہ وجہ نہیں ہو پڑا ہو لوگوں یا ان فوسل یاں
مَحْصَنَاتٍ غَيْرُ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَخَدِّعَاتٍ فَادَّ الْحَصَنُ
پناہ پانیر الیہاں نازنا کر نیو الیہاں تا پانیر نیو الیہاں لگوں یار پس جودت نکاح کیتیاں گیاں
در حالیکہ عقیقہ باشند نہ نما کنندہ و نہ گیرندہ دوست پنهانی پس چون در نکاح شوہر آمدند
فَإِنْ آتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ
پھر چیز کر یا دیوں بدکاری پس اگر پناہ نہ دے اود اس چیز دجاوہ پر اطران خود تارے ہے عذاب نہیں
پس اگر زنا کنند پس برایشان ست نیمہ از آنچہ بر زنان آزادست از عقوبت یعنی پنجاہ درہ
و یا ہر زنان نازنا کاران یکراں و الیاتی راں
تے متخذہ ہے یارنی نمانندہ مال کی نیہ لاوے
ذَٰلِكَ لَنْ يَخْتَصِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ
اے رسول اللہ صبر کرو تمہیں سے ایجو صبر کرنا بہتر ہے اس کو اذیت دینا کہ خدا بخشنده و مہربان ہے
اے نکاح کنیز کان کسی اہست کہ تر سدا دگناہ نہ شمارا دگناہ صبر کنید بہترست شمارا و خدا مہربانہ ہر بان است

ایہ لوڈیاں عقہ جو ڈوسے زمانہ تھیں کہنا ہوں لائق
 لوڈی ایہا بن مرزا اداں قیدیاں شہطان آیان
 جس مرزا اداں قدرت یا شہر خف نہ ادا نامیں
 تے خفی کہن ایہ شہطان قیدیاں عادت موافق آیان
 ہونڈی سنگ نہ لوڈی کرد اعتسالت غرت والا
 بھی باجوہ ضرورت کرے نہ کوئی ایسا کم خواری
 ایہ تر اس کم مکروہ کہیں پر حرمت اکھن نامیں

تے صبر کرن تان بہتر ہے رب بختیش رحمت فائق
 ہک شرط جو مر آزادہ قدرت دوجی خوف بریاں
 لوڈی عقہ نہ روا کہن تیں ہک شافی تائیں
 بھی مفہوم مخالف نول اعتبار نہ مذہب جہاں
 جو پتر دھیاں غلام بناوے او تر ہے نرالا
 بھی کا فر نال طالب نہ چاہیے ایویں عادت جاری
 جو صبر کرن نشان ہتراس حقیر اختیار بہ تہیں

وَيُرِيدُ اللَّهُ يُلِيْسَ لَكُمْ وَيُخَيِّدُكُمْ يُسَانِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيُؤْتِيكُمْ

پہا ہندو اور جو بیان کر دے موطا آدے تے ہایت کروستان جن طریقہ انانڈہ جو لے تے ایہ تیں ہے توجہ کرے پرستادو

میخواہ خدا کہ بیان کند برائے شما و بنماید شمار ارا بہمانے کسا یکہ پیش از شما بود و در جنت باز گردد بر شما

چاہے رب جو کرے بیان نشانوں ہر بھلیاں

تے نشان لکھا دے شرع جو انگلیاں کہ شہا ربائی

وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ

تے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
 و خدا دانایا استوار کارست

تے اللہ دانایا حکمت والا سب بھلیاں جانے

انگلیاں شرع حنفی ملت ابراہیم سیانے

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُتَوِّبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا

تے اللہ چاہندا ہے ایہ جو رجوع کرے بہر تے دوسے چاہندی میں ادہ لوگ جو تیکھے کے سہوتاں سے ایہ جو
 کئی کرو تھیں کچے وڈی سے

و خدا میخواستہ کہ بہر جنت باز گردد بر شما و میخواستہ آنا کہ پیروی شہوات کنند کہ کجروی کنند کجروی بزرگ

تے چاہے رب رجوع کرے رحمت حقیر اپر تان

تے چاہیں لوگ جو تابع شہوات ڈبو وچ گستاہاں

تابع شہوات لوگ جس جو بھیتان عقہ کر نیدے

یا لڑائی چاہ کرن بدکاری اپنے جسے بنییدے

ایہ مفہوم مخالف نول اعتبار نہ مذہب جہاں
 جو پتر دھیاں غلام بناوے او تر ہے نرالا
 بھی کا فر نال طالب نہ چاہیے ایویں عادت جاری
 جو صبر کرن نشان ہتراس حقیر اختیار بہ تہیں
 تے اللہ چاہندا ہے ایہ جو رجوع کرے بہر تے دوسے چاہندی میں ادہ لوگ جو تیکھے کے سہوتاں سے ایہ جو
 کئی کرو تھیں کچے وڈی سے
 و خدا میخواستہ کہ بہر جنت باز گردد بر شما و میخواستہ آنا کہ پیروی شہوات کنند کہ کجروی کنند کجروی بزرگ
 تے چاہے رب رجوع کرے رحمت حقیر اپر تان
 تے چاہیں لوگ جو تابع شہوات ڈبو وچ گستاہاں
 تابع شہوات لوگ جس جو بھیتان عقہ کر نیدے
 یا لڑائی چاہ کرن بدکاری اپنے جسے بنییدے

مجلس جو سوا تجارت دویں
آیت تیس درالت کردی ایم
منظم فی سہ کلیات جواد
فرید حیکماء معابد
مال کام خدی واسو ادغ
تیس سینین گاہ کما دنان
دوسلماناں تیں پادشاه
لے بنے نہکا دنال کلدرج

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

چاہندا ہے اللہ عزوجل اکرے بھارتاں تھیں تے پیدا کیتا گیا ہے آدمی ضعیف

میخواهد خدا که سبک کند از شما و آفریده شد آدمی تا توان

چاہے رب بخفیف کرے نشان حکم آسان تباوے
تے پیدا ہو یا انسان ضعیف جو شہوت الہی چکاوے

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ فَ

اے اودھ کو جو ایمان لے کر آیا ہو نہ کھانا مال لے نہ پیانیوں میں چاہے نہ مال ناحق نہ کرے اگر ایسا ہو سو اگر کسی خوشی میں تان میں

۱۰ مومنان محمود و بالائی خود را در میان خویش بناتق بگزیند که باشد سوداگری برضای یک دیگر از شما

۱۔ اہل ایمان نہ کھیا و مال انبیوہ مال ناحق دے

بعض کمن جو فاسد عقدوں بیع مثلاً اطواراں

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

نئے ناقل کر ہو جاں اپنیاں نول تحقیق امہ ہے نال تساڈے مہربان

و کشتی خویش را بآبته خدا مهت بشماران

تے قتل نہ کر ہو جانے میں کیا مکر و حید تھا نہیں

یا قتل نہ کر ہو جانال انبیاں مال حمام نہ کھاؤ
یا ایسی ہتھیر انہی جاں نہ آئے مار و سب او

معاذکم اندر باستان و چون حضرت فرماوه

تس روز قیامت اوسے شے دہ مال غذا کی لیں جو میں کھا کر ہر سو یا قسمت قسمت نہر کھوین

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عَدَاً وَإِثْمًا ظَلِمَ أَنْفُسِهِ نُصْلُهُ إِنَّهُ يَكُونُ مِنَ الْكَافِرِينَ

تو جو کوئی کہے کہ خدا تعالیٰ نے ظاہر و باطن میں جو کچھ دیکھا کہ اس کے سینہ میں نہا ہوا ہے وہی ہم پر ارا پر دہی آسان

و بهر که کند از کار متعهد، بگویم در آرزو او را به روز و وقت از بهر خدا آسان

از این جهت که این کتاب در دسترس باشد

میں نے فرسند کیا یہ قصہ رسول
 علیہ السلام کے لیے ہے
 ہمارا اور تو نے کیا ہی
 نام کیا ہے انیس ہزار
 میں نے فرسند کیا یہ قصہ رسول
 علیہ السلام کے لیے ہے
 ہمارا اور تو نے کیا ہی
 نام کیا ہے انیس ہزار

بھی غیبت ہونے پر سخت چلی سخی جیسی بھی زوروں
 بھی لوبن جھوٹھ بھی وعد خلائی طعن بھی سلیمان
 ہے اصل گناہاں سختی دلدی غافل کیسے خداؤں
 تے ممکن نہیں گناہوں پچنا باجہ دوام حضوروں
 دوام حضور صفائی دلدی پاؤں سمجھ محالوں
 جو شرعی کامل پیر کمل ایہیں تجویز کستیاں

بھی فاسق ہی آخر یہ بھی لست گامیاں فسق فحوروں
 ایہ قول الزور اندر سب اعل تجوہ اہل ایمان
 بھی نفس پلیدیاں شہوت غصہ انیوں حرص ہواؤں
 تے باجہ صفائی مل ہور نفسوں شکل یمن شرموروں
 باجھوں جذبہ الہی برکت صحبت پیر کمالوں
 انہاں صحبت حبیب اللہ دیو کیسے نہال فقیراں

وَلَا تَقْنُوهَا أَفْضَلُ لِلَّهِ بِبَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِّلَّذِينَ فِي الْحَالِ ضَيِّبٌ مَّا أَكْتَسَبُوا

تے ناخوشی کر دینے پر بھی بزرگی دتی ہوا ہے بعض تو ہیں اور بعض نے ہر طرح دانہ کر کے اپنے پیچھے کی گئی انہاں
 آرزو مکنیہ اپنے بزرگی داد خدا تاں بعض را از شما بعضی مردان بہرہ از آنچه حاصل کردہ اند
 تے کر دینا خواہش اسدی جو یک دو جیوں بی باؤں
 ہے کارن مردان حصہ تھیں جو انہاں عمل کیا ہے

وَلِلنِّسَاءِ ضَيِّبٌ مَّا أَكْتَسَبْنَ وَأَسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكَرَّهِيٍّ عَالِمًا

تے دیکھو عورتاں دیکھو پیچھے تھیں جو کئی انہاں نے سنا اللہ میں فضل اس کے تھیں تحقیق اسہ سوال بہر چیز دے جاتے والا
 ورنہاں را بہرہ اپنے حاصل کردہ اند و سوال کینہ خدا را از بخت ایشان اوالبتہ خدا بہرہ چیز دانا

تے کارن زناں ہے حصہ اس تھیں جو کہ انہاں کیا یا
 وجہ منکری ترندی کنوں بھی حاکم کنوں وایت لیا یا
 جوہر و خبا و کران تے ورثہ و نازناں تھیں لیدے
 ایہ آیت آئی رب فرمایا ایہہ آرزو نہ کر ہو
 رب دانا حکمت کم کیے سب اس پر راضی ہو
 جویں مردان خاص حماد عبادت زمان بھی حاصل ہو
 ہے حسد حرام کرن بدخواہی نعمت غیر نہ بھاو
 زن مال بھائی ہوں دیا ہیں روانہ مومن تائیں

تے سنگور تھیں فضل سدا رب ہر شے عالم آیا
 جو مائی لم شہ نے سرور اگے عرض سلایا
 جو اسیں بھی مرد ہو نہ جنگ کرے ورنہ وہ پائیک
 آرزووں بہرہ حسد آدمی دال آفت حسد رہو
 نیک اعمال کیا ہو بہر یک اپنی حسد کھلو
 پرورش پچاں خدمت خصمان نگہبانی تن گھرے
 تے غبطت لیں و اخود چاہے اتنی نعمت پاوی
 اوس جیہا مال تے عورت رب تھیں سنگن رواد عائیں

بھی فاسق ہی آخر یہ بھی لست گامیاں فسق فحوروں
 ایہ قول الزور اندر سب اعل تجوہ اہل ایمان
 بھی نفس پلیدیاں شہوت غصہ انیوں حرص ہواؤں
 تے باجہ صفائی مل ہور نفسوں شکل یمن شرموروں
 باجھوں جذبہ الہی برکت صحبت پیر کمالوں
 انہاں صحبت حبیب اللہ دیو کیسے نہال فقیراں
 تے کر دینا خواہش اسدی جو یک دو جیوں بی باؤں
 ہے کارن مردان حصہ تھیں جو انہاں عمل کیا ہے
 ورنہاں را بہرہ اپنے حاصل کردہ اند و سوال کینہ خدا را از بخت ایشان اوالبتہ خدا بہرہ چیز دانا
 تے سنگور تھیں فضل سدا رب ہر شے عالم آیا
 جو مائی لم شہ نے سرور اگے عرض سلایا
 جو اسیں بھی مرد ہو نہ جنگ کرے ورنہ وہ پائیک
 آرزووں بہرہ حسد آدمی دال آفت حسد رہو
 نیک اعمال کیا ہو بہر یک اپنی حسد کھلو
 پرورش پچاں خدمت خصمان نگہبانی تن گھرے
 تے غبطت لیں و اخود چاہے اتنی نعمت پاوی
 اوس جیہا مال تے عورت رب تھیں سنگن رواد عائیں
 ایہ آیت آئی رب فرمایا ایہہ آرزو نہ کر ہو
 رب دانا حکمت کم کیے سب اس پر راضی ہو
 جویں مردان خاص حماد عبادت زمان بھی حاصل ہو
 ہے حسد حرام کرن بدخواہی نعمت غیر نہ بھاو
 زن مال بھائی ہوں دیا ہیں روانہ مومن تائیں

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلَّذِينَ عَقَدْتَ
 أَيْمَانَكُمْ فَأَتَوْهُم بِصَبِيحِهِم

تے دیکھو ہر کدے کیسے اسان وارث اس چیز تین جو چھوڑے وہاں پوتے خویشتاں تے اوہ لوگ جو گذرہ بدی ہتھاں
 تسادیاں نہیں دیوا و نہاتوں صلہ نہا نہاں اوہاے ہر کس ساقیم وارثان از انجہ گذشتہ اندید و مادر و
 خویشتا و ندان و گائے کہ گربستہ است عہد شما پس ہر سیدائشا ترا میرہ ایشاں
 تے ہر نوں کہتو وارث اسان چھوڑے یا یاں یو خویشتاں

جہاں عہد سو گندت اس تھاں دیو حصہ نہ کیا نہ دیشاں
 تحقیق اللہ پر ہر چیز دے حاضر ہے
 البتہ خدا ہست بر ہمہ چیز حاضر

تحقیق اللہ ہے ہر شے آپ حاضر سب کچھ جانے
 یا کارن ہر کال سال ٹھہرے وارث جو اچھوڑیا
 تے جہاں عہد سو گند مراد جو مولا ہے موالا تے
 جے صاحب فرض عصبیت ذوالارحام نہ کوئی
 جے صاحب فرض یا عصبہ کوئی ذورحمہاں تھیں باقی
 تے اکتہ کہن نہ ورثہ اسنوں بیت المال دیواون
 جو ذوالارحام ہیں اوہ اولی ورثہ لیون سوئی
 یعنی حق ہر اک وارث دتی خبر خدا نے
 تسناں یو خویشتاں تے عہد الارثیتن ورثہ جوڑیا
 جولا وارث کوئی مال کسیک نہ عہد حیاتی
 تا ابو حنیفہ اس مولی نوں ورثہ دیوے سوئی
 نامولی ورثہ مولن آوے سکہ ہے اتفاقی
 انفال سے آخر والی آیت نسخ اس بہان
 تے ابو حنیفہ تداں دیواوے جہاں ذورحمہ نہ کوئی

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَمَّا اتَّفَقُوا مِنْ أَمْرِ أَلَيْسَ
 بِرِجَالٍ عَلَى نِسَاءٍ يَمْرُونَهُنَّ بِمَا يَأْمُرُوهنَّ وَأَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا وَيَمَّازِيهِمْ فِي جَهَنَّمَ رِجَالٌ يَتَذَكَّرُ اللَّهُ
 عَنْهُمْ يَصْطَفِي خَيْرَهُم مِّنْ أَهْلِ بَيْتِهِ يَسْمِعُ قَوْلَهُمْ هَٰذَا يَوْمُ يَؤْتِي الشَّاهِدِينَ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

ہر غالب مرد زنان پر جو انہاں دتا فضل خدا نے
 قوام تے قیام اوہ جو قائم ہووے ناں بھلیائی
 بلکہ وجہ پر فضل نہاں تے دتا رب مرداں نوں
 بعضیاں پر بعضیاں تے جو خیریاں تھیاں
 کار سازی تدبیر بھلی ہو ادب سکاوے بہائی
 عقل زیادہ دین بھی ادا جمعہ جہاں تھیاں نوں

ملکیت و مال و مال سے کیسے اسان
 والی یاد ہو عہد دینے کے اسان
 وارث کا پورا کرنے والے اسان
 ورثہ یاد دینے والے اسان
 ذوالارحام سے پوتے
 بعض مردوں کو جو بعض انہاں دیا
 اولی کے مال بعض سے دیا
 اسے دیکھو آیت مخالف نہیں
 یہ سب ابو حنیفہ نہیں جہاں وہ ورثہ
 دوا لیس ہے وقت نہ ہوتا ہے
 دیکھو ذی رحماں تھیں نے تحقیق
 اس سب کوئی کافہ و عیال کی
 کہ جس سے اس جگہ لکھا نہیں
 نہ غلط نہ

۴۵

قائم

بھی چار زناں لاکھ دان جانر وازناں پہنائیں
 بھی دین مردان دہ زناں تھیں مردان دہ گواہی
 تے خرچ مال جمعہ تے نفقہ ایہ بھی تنہاں دویانی
 جو نبی کہیا میں حکم ہے کہو اسبہ غی خرا نوں

بھی مردان تھے طلاق بھی نہ بہتا مرداں تائیں
بھی فضل نبوت مردانِ خلص بھی ہو کر نہ بادشاہی
معالم اندر با اسنادِ حدیث معاذوں آئی
مازناں تائیں مل کہنداسی و کردیاں خود خصمانوں

فَالصَّلَاتُ قِنْدٌ أَحْفَظُ لِلْغَيْبِ بِمَا أَحْفَظُ اللَّهُ

یہیں نیک عزتوں فرمانبردار نگهبان ہیں و اسے غائب دے ناں نگہبانی اللہ دی دے

پس نہ مان نیکو کار فرمان بردار تہ گمراہ اندر غیبت شو بہر یعنی مال و آبرو اور بے نگہداشت خدا
پس نیک نہ مان فرمان بردار غیبت اندر گنہگار
باحتفاظ اللہ زنان رعایت مردان اول تا کی دل
غیبت ادجال خصم نہ گھر و چکرے نہ مول خیانت
معالم اندر ابوہریرہؓ با سنا دل بیا
جو و بکھیر تر خوش کرے تیرا دل کہیں نا اگھیا منے
فرایا بیت شاہ رسولان پڑے کے آپ سنانی
تس عورت نام حبیبہؓ ٹھکی خاوند سنانوں مار یا
نبی کیا ہے بدلہ سعدوں تدا بیت آئی

وَالَّذِينَ خَافُوا نَارَهُمْ سَوَّاهُمْ قِعْقَابُهُمْ وَالْجَبْرُوتُ مِنْ فِي الْمَصْلُوحِ وَأَضْرِبُوهُمْ

تے اور عورتاں جو ڈرتیں میرانی اندام ہی نصیب کر و انہاں کی خدمت کرو انہاں کو چاہیو ایک ہاندی تے مارو انہاں کو

و آن نایک تر سید از سر کشی اش پس بنید دهر اشان او ترک کنی اشان ادر خواگه و نرید اشان را

تے جنہاں نہاں بخت ڈرو نشو و نما کو نصیحت نہاں

نشد و معنی رفقا را می رسد که و در این

مطربا تو خاگیا و کتق را جانی

یہ سید اہل حق و ہدایت ہیں

د افغانستان د اسلامي جمهوریت

تمت

تے کرو عبادت ربی کجا اس نال شریک نہ لیا ہو	تے مایو نال احسان بھلا ہو خوشیاں نال کیا ہو
--	---

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارَ الْجُنُبَ وَالصَّاحِبَ بِالْجَنبِ

تے یتیمان دی تے غریبان دی تے گوانڈھی مسکات والیدی تے گوانڈھی ہیکانے دی تھی تھی تھے تے نال پاپے دی

دیتیاں و فقیراں و مہسایہ خویاں دند	و مہسایہ اجنبی و ہم نشین	بہ ہونو نشین
------------------------------------	--------------------------	--------------

بھی نال تھیاں تے مسکیناں نال سکو ہمسائے	تے نال ہیکانے مہسایہ ہور سا تھی سفر جو آئے
---	--

وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

تے نال راہی سے تے اس چیز سے جو مالک ہے میں تھتاؤ

وہ مسافر و اونچے دستہ مالکان شدہ اند یعنی غلامان و کنیز کال

تے راہ مسافر یا مہمان تے وچہ تھتہ لٹا ہاں	یعنے نال غلاماں اینیاں بھلا کرو ہور راہیاں
---	--

ہاں اکھن صاحب جنب جو سا تھی سفر اندر ہمارا ہی	ہاں اکھن عورت ہم بستہ یا فہع امید جیں آہی
---	---

معالم وچہ معاذ جبل تھیں با اسناد لیا یا	اس کیا میں مگر بنیادی چڑھیا جی سینوں فرمایا
---	---

کیا حق اسد ابن دیاں اپر تینوں خبر معاذ	میں کیا رب نبی نول معلّم کیتا ہے آوازہ
--	--

جو حق اسد ابن دیاں تے نس پوجا کرن ہکے	تے اس سے نال شریک کرن کجہ پکڑن راہ کوئے
---------------------------------------	---

تے کیا حق بندیاں اسد تے حجابہ کم کیتونے	توں جانے اکھیوم نہیں یا حضرت تا فر آپ وسیونے
---	--

تا حق بندیاں دراب تے جو نا کر عذاب تہنا تہنوں	اکھیوم لوکاں خبر کراں فرمایا چھوڑا انہاں نول
---	--

بھی وچہ بخاری بنی کیا جو میں سنگ وچہ بہشتاں	کار ساز یتیمان ہو سی دانگول انہاں انگشتاں
---	---

بھی با اسناد جو ربی جہت یتیم دی سر تھتہ فیرے	ہر وال دیاں ملن یک نیکی جو تھتہ ہدا گھیرے
--	---

بھی با اسناد بخاری راہوں سر و خود فرماوے	جو جبرائیل گوانڈھی دی حق نت تا کید لیا دی
--	---

تا اس حد جو ظن کراں اوہ چاہے ورنہ پایا	بھی نبی کیا جس کو مانٹرے اقرب اوہ مہسایہ
--	--

بھی اکھیا بنی حقیر نہ سمجھو تھوڑی جو بھیلیا	بھاویں ایہ جو کھلے تھتے طبعے موہن بھائی
---	---

جاں لاو ن کجہ بکاویں کھرو وچہ پانی و دہ ملاویں	ہمسا یاں نول اس لاو ن تھیں بھاجی کچہ چکھایاں
--	--

والا با اسناد جو ربی جہت یتیم دی سر تھتہ فیرے
 ہاں اکھن صاحب جنب جو سا تھی سفر اندر ہمارا ہی
 معالم وچہ معاذ جبل تھیں با اسناد لیا یا
 کیا حق اسد ابن دیاں اپر تینوں خبر معاذ
 جو حق اسد ابن دیاں تے نس پوجا کرن ہکے
 تے کیا حق بندیاں اسد تے حجابہ کم کیتونے
 تا حق بندیاں دراب تے جو نا کر عذاب تہنا تہنوں
 بھی وچہ بخاری بنی کیا جو میں سنگ وچہ بہشتاں
 بھی با اسناد جو ربی جہت یتیم دی سر تھتہ فیرے
 بھی با اسناد بخاری راہوں سر و خود فرماوے
 تا اس حد جو ظن کراں اوہ چاہے ورنہ پایا
 بھی اکھیا بنی حقیر نہ سمجھو تھوڑی جو بھیلیا
 جاں لاو ن کجہ بکاویں کھرو وچہ پانی و دہ ملاویں
 ہما یاں نول اس لاو ن تھیں بھاجی کچہ چکھایاں

وَالَّذِينَ يَبْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

تے انہاں لوگ انتوں چرچ کر دیں لانا بنیادوں واسطے کھاؤ لوگا نہ دے نہیں ایمان لیاؤ نہ مال اللہ کے دینہ قیامت کے دوست نذر آتاں اک خرچے کنند مالہا خود را برائے نمایش مردمان ایمان نہی آمد بخداوند برز قیامت

تے جیہے خرچ کرں خود مالاں لوگاں جہت کھالے

تے انہاں ایمان نہیادوں نادوں آخر واسے

وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا

تے ادہ کوئی جو ہووے شیطان واسطے اوسکی بیلی بن برابیلی ہے ادہ

وہر کہ شیطان یار او باشت رہے وے بدیاریت

تے جس دیا شیطان ہووے پس سدا بیلی سوئی

وَمَا ذَا عَمَلِهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

تے کیا بیسی پر اپنا نہ ہو ایمان لیاؤندے مال اللہ کے دینہ آخر دی تے خرچ کر دیاں جنہر تھیں جو روزی کہی انہاں لے لے

وہر زیان ہو بد ایشان اگر ایمان آورند بخداوند برز قیامت خرچ میکند نذر آنچہ روزی ادہ است ایشان اخدا

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِهٖمْ عَظِيمًا

تے ہے اللہ انہاں دے جانے والا

وہر خدا بایشان دانا

تے خرچے رب دے تے تھیں بکل علم و سائیں

تے رب دے تے تھیں کہ دیوں حق زکوۃ کراست

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظِلُّهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةٌ يُّضَعِفْهَا وَ

يُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا

تحقیق اللہ نہیں ظلم کرد اتول رک فرمدا تے جیکر ہو و ذرہ نیکی دونا کردا ہے ہنوں تے دیندے پاس اپنی تھیں بدلو

اللہ خدا ستم نہی کند وزن یک ذرہ و اگر باشد آن دے نیکی دوجہ ساز دآں را و بد ہزار نزد خود مرد بزرگ

وَالَّذِينَ يَبْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
تے انہاں لوگ انتوں چرچ کر دیں لانا بنیادوں واسطے کھاؤ لوگا نہ دے نہیں ایمان لیاؤ نہ مال اللہ کے دینہ قیامت کے دوست نذر آتاں اک خرچے کنند مالہا خود را برائے نمایش مردمان ایمان نہی آمد بخداوند برز قیامت
تے جیہے خرچ کرں خود مالاں لوگاں جہت کھالے
تے انہاں ایمان نہیادوں نادوں آخر واسے
وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا
تے ادہ کوئی جو ہووے شیطان واسطے اوسکی بیلی بن برابیلی ہے ادہ
وہر کہ شیطان یار او باشت رہے وے بدیاریت
تے جس دیا شیطان ہووے پس سدا بیلی سوئی
وَمَا ذَا عَمَلِهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ
تے کیا بیسی پر اپنا نہ ہو ایمان لیاؤندے مال اللہ کے دینہ آخر دی تے خرچ کر دیاں جنہر تھیں جو روزی کہی انہاں لے لے
وہر زیان ہو بد ایشان اگر ایمان آورند بخداوند برز قیامت خرچ میکند نذر آنچہ روزی ادہ است ایشان اخدا
وَمَا كَانَ اللَّهُ بِهٖمْ عَظِيمًا
تے ہے اللہ انہاں دے جانے والا
وہر خدا بایشان دانا
تے خرچے رب دے تے تھیں بکل علم و سائیں
تے رب دے تے تھیں کہ دیوں حق زکوۃ کراست
إِنَّ اللَّهَ لَا يَظِلُّهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةٌ يُّضَعِفْهَا وَ
يُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا
تحقیق اللہ نہیں ظلم کرد اتول رک فرمدا تے جیکر ہو و ذرہ نیکی دونا کردا ہے ہنوں تے دیندے پاس اپنی تھیں بدلو
اللہ خدا ستم نہی کند وزن یک ذرہ و اگر باشد آن دے نیکی دوجہ ساز دآں را و بد ہزار نزد خود مرد بزرگ

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا

تے نہ وہ چہاالت جنابت سے مگر اس ٹرنے والے راہ دے تا جو غسل کرو

و نہ در حالت جنابت نزدیک نماز نشو یا تا آنکہ غسل کنید مگر آنکہ مسافر باشد

مگر جو رہے ملے نہ پانی خاکوں پاکی تھیوے
بھی واحد جمع برابر اسوچ عام ایسی سبھا نوب
جو وقت جنابت طی لوکاں تھیں جانادور ضروری

حال جنابت پڑھو نماز تا جو غسل کیجیے
جنب جنابت والا شخص برابر مرد و زنانوں
جنابت معنی منی ایسی وجہ جنابت دوری

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَكُمْ تَجْدُّ وَأَمْهَاءُ

تے جیکر مروتیں بیمار یا اسفردی یا آیا ہر کتاں تھیں پاخانے تھیں یا ہتھ لایا تسان عورتانوں نے پاوپا
واگر باشند بیمار یا مسافر یا بید کسے از شما ازجا سفر و یا مباشرت زنان کنید یا بیابا را

یا لکیتی و طی زنان فریاتی جب کتاں نہ پایا

تے جیکر تید بیمار یا سفردی یا کوئی چھاڑیوں آیا

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِهِمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا غَفُورًا

پس قصد کرو خاک پاک نول فرسہ کرو نال موہاں اینیاں تہتھاں اینیانہ و تحقیق اللہ ہے معاف کنیوالا بخشنا
پس قصد کنید زمین پاک را پس کنید بروہما و خود و دستہا و خود اللہ بہت عفو کنندہ آمرزگار

ہے رب معاف کنندہ بخشنا را تھیک چھاٹو
جو اگلے پچھلے راہوں کجا تھ مراد اوہ کنندے
میانہ معنی قصد ایسی ہی ہنریوں بدلہ آندی
ہاں کھن خاک مراد ایسی جویں شافعی قول نہ پچھ
ہے پانی دور یا مولاں لکھے یا ڈر شہر بلائیں

ناگرو تم پاک مٹی تے مسح منہ ہتھاں آنو
ہے غلط ازیں نمان اصل وجہ اکثر حاجت ہنس
مس اصلوچ ہتھ لگاؤن و طی مراد زنان دی
صغیدہ ایسی منہ زیں جو مٹی ایت پچھ ہو کینکر
نہ پانی پاؤن کسوں مراد جو ورتن قدرت ناہیں

نہ پانی پاؤن کسوں مراد جو ورتن قدرت ناہیں
مس اصلوچ ہتھ لگاؤن و طی مراد زنان دی
صغیدہ ایسی منہ زیں جو مٹی ایت پچھ ہو کینکر
ہے پانی دور یا مولاں لکھے یا ڈر شہر بلائیں
ہاں کھن خاک مراد ایسی جویں شافعی قول نہ پچھ
میانہ معنی قصد ایسی ہی ہنریوں بدلہ آندی
جو اگلے پچھلے راہوں کجا تھ مراد اوہ کنندے
ہے رب معاف کنندہ بخشنا را تھیک چھاٹو

نہ پانی پاؤن کسوں مراد جو ورتن قدرت ناہیں
مس اصلوچ ہتھ لگاؤن و طی مراد زنان دی
صغیدہ ایسی منہ زیں جو مٹی ایت پچھ ہو کینکر
ہے پانی دور یا مولاں لکھے یا ڈر شہر بلائیں
ہاں کھن خاک مراد ایسی جویں شافعی قول نہ پچھ
میانہ معنی قصد ایسی ہی ہنریوں بدلہ آندی
جو اگلے پچھلے راہوں کجا تھ مراد اوہ کنندے
ہے رب معاف کنندہ بخشنا را تھیک چھاٹو
نہ پانی پاؤن کسوں مراد جو ورتن قدرت ناہیں
مس اصلوچ ہتھ لگاؤن و طی مراد زنان دی
صغیدہ ایسی منہ زیں جو مٹی ایت پچھ ہو کینکر
ہے پانی دور یا مولاں لکھے یا ڈر شہر بلائیں
ہاں کھن خاک مراد ایسی جویں شافعی قول نہ پچھ
میانہ معنی قصد ایسی ہی ہنریوں بدلہ آندی
جو اگلے پچھلے راہوں کجا تھ مراد اوہ کنندے
ہے رب معاف کنندہ بخشنا را تھیک چھاٹو

[illegible]

رخمی یار نبی دے جنی آیت رب اتاری

باترین خوف یا ہمدی غالب ترے جو تھے بیماری

الْمُتَرَكِّبِينَ الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَ
يُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ

کیا دھڑھالتوں طرف اسنادی جود تے گئے حصہ کتابیں دیاجدی میں گمراہیوں سے چاہندے جن جہلا تو ہیں
آیا بیدی سو ہی کسانیکہ دادہ شد نہ یہ ہر کتاب یعنی بیوے ستانہ گمراہی اور سخو اہندہ کہہ شام کہ کہ راہ را
توں دھڑھالتوں میں کتابوں حصہ نہ کیا جہناں توں
حصہ ملیا کتابوں یعنی پڑھی کتاب زبانوں
دیہا جن خود گمراہی چاہیں گمراہ کہیں تسانوں
تے عمل نصیب اسپر ہو یا موضع ویکہ نہیاں

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا عَدَّ إِلَيْكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا

تے امر دانا تر ہے نال دشمنان تہا ڈیان ے تے کافی ہے امر کا سانے کافی ہو امر دنگار
و حداد انا تر تہ دشمنان تہا و کافی سر ت حداد و کافی سر ت حداد دنگار

تے اللہ بہتر جانے جو کئی دشمن اہل ایمان

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

انسان کا تہیج ہوئی ہو بدلاؤ بد میں سخنائوں نکالیاں انسان دیاں تھیں کہند ہیں سنیاں بیفرمانی کہتی اس
ازہو اگر وہیت کہ تغیر میکنہ سخنا را از جا بر آؤں و میگویند کہ تنہیکم و عاصی شدیم یعنی زبان حال میگویند
بعضے کنوں ہدیہاں فرین سخناں اپنی جاؤں تے کس جو سنیاں قول تیرا نامیاں کس ہوا کو

وَأَسْمِعْ غَيْرِ مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لِيَا لَيْسَتِهِمْ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ط

تے سن نہ سنا یا گیا تے راعنا فیر کے زبانوں آئیاں تے طعنہ کر کے وچہ دین دیو
 ویسگوں بد بشنو جا لانا کہ شنوائیدہ نشوئی راعنا پچا پسند سخن ہزار ہا خواہش و طعنہ میزند در دین

[illegible][illegible]

جس شرک کیتا رنال سوا سنے وڈا طوفان کسایا
 جو اسد نال شریکٹ لیا وے مری سو جنت جاسی
 ایہ آیت سب قرآنوں اہل توحید امید و دہا وے
 گلی کسے جو وحشی حق ایہ آیت نازل ہوئی
 ایہ وحشی نام غلام قریشاں اسنوں کسیا کفار
 ناحضرہ قتل کیتیں پڑا لک سول آزاد نہ کیتا
 جو سپین ایمان لیا بدل نوں بہت ہوئی پشیمانی
 جو جیہر و شرک تے خون ناحقون کرن پرہیز نال
 تے اسال ایہ سب کج کیتا تانف رگلی آیت آئی
 ناحضرہ کھجی انال دھچی مڑط جو نیک عملی
 فرایہ آیت آئی حضرت اس ول لکھ و گائی
 اس پڑھکے لکھیا فیہ جو سوچ قید جے چاہے اللہ
 فرلا تفسو از من رحمۃ اللہ وچہ سورت مڑجوائی
 تائیراں سوا ایمان لیا یا پاس نہی دے آیا
 نبی کھیارہ دور نہ سینوں اپنا مکھ دکھائیں

سن وچہ معاملہ با اسناد حدیث نبی تحقیق لیا یا
 جو شرک لیا ۱۷ سہر سو دوزخ جاسی کچھوں تاسی
 تے شرک لوکاں گور پستان سدا ناس و بجا وے
 جنگ احد وچ حضرت حمزہ قتل کیتا جسوی
 جو حمزہ ماریں تحقیق آزاد بھی لکے انعام ہزاراں
 سن یا ریاں پشیاں ہویا دل سرور لکھیں میتا
 پریشیوں سنیاں پڑھدے آیت ایہ فرمائی
 جو ایہ کم کر سن دوزخ طرسن داکم قہر نہ اوں
 مگر جو توبہ کرے ایمان لیا وے نیک کمائی
 شاید عمل ہو وے چنگا نہیں تسلی دلدی
 جو شرک بنا جس چاہے بخشوا اللہ سہر بریائی
 کیا جاناں اسال چاہے یا چاہو نہیں تسلا
 اس وچہ قید نہ مڑط آسے کچھہ ور لکھ و گائی
 بنی کیا کوں حمزہ کٹھا قصہ اوس سنایا
 تاشام ولایت ملی وحشی آویں موت اتھائیں

اَلَّذِي يَرْاٰ لِلَّذِي يَرْكُونَ اَنْفُسَهُمْ يَلِ اللّٰهُ يَرْكُونَ مَنْ يَشَاءُ

کیا نہ دٹھا توں طرف انانندی جو پاک کن دے میں آپ نوں بلکہ اللہ پاک بناندا ہے جس نوں چاہے

آیانہ دیدی بسوے کسانیکہ ستائیں سیکند خود را بلکہ خدا ستائیں سیکند ہر کرا خواہد

توں مٹھا نہیں انانول پاک جو کسندو اپنے تئیں بلکہ خدا جس چاہے پاک بناوے کسے تئیں

وَلَا يَظْلَمُ مَنْ قَتَلَهُ تَعْلٰمَ

نہ ظلم نہ کیتے جاس ہرگز اک دھاگے مقدارے بعضے کسں ایہ آیت آئی حق ہیو دھنارے

منزل اول
 السلام
 تفسیر محمدی
 ۴۱۷
 جس شرک کیتا رنال سوا سنے وڈا طوفان کسایا
 جو اسد نال شریکٹ لیا وے مری سو جنت جاسی
 ایہ آیت سب قرآنوں اہل توحید امید و دہا وے
 گلی کسے جو وحشی حق ایہ آیت نازل ہوئی
 ایہ وحشی نام غلام قریشاں اسنوں کسیا کفار
 ناحضرہ قتل کیتیں پڑا لک سول آزاد نہ کیتا
 جو سپین ایمان لیا بدل نوں بہت ہوئی پشیمانی
 جو جیہر و شرک تے خون ناحقون کرن پرہیز نال
 تے اسال ایہ سب کج کیتا تانف رگلی آیت آئی
 ناحضرہ کھجی انال دھچی مڑط جو نیک عملی
 فرایہ آیت آئی حضرت اس ول لکھ و گائی
 اس پڑھکے لکھیا فیہ جو سوچ قید جے چاہے اللہ
 فرلا تفسو از من رحمۃ اللہ وچہ سورت مڑجوائی
 تائیراں سوا ایمان لیا یا پاس نہی دے آیا
 نبی کھیارہ دور نہ سینوں اپنا مکھ دکھائیں
 سن وچہ معاملہ با اسناد حدیث نبی تحقیق لیا یا
 جو شرک لیا ۱۷ سہر سو دوزخ جاسی کچھوں تاسی
 تے شرک لوکاں گور پستان سدا ناس و بجا وے
 جنگ احد وچ حضرت حمزہ قتل کیتا جسوی
 جو حمزہ ماریں تحقیق آزاد بھی لکے انعام ہزاراں
 سن یا ریاں پشیاں ہویا دل سرور لکھیں میتا
 پریشیوں سنیاں پڑھدے آیت ایہ فرمائی
 جو ایہ کم کر سن دوزخ طرسن داکم قہر نہ اوں
 مگر جو توبہ کرے ایمان لیا وے نیک کمائی
 شاید عمل ہو وے چنگا نہیں تسلی دلدی
 جو شرک بنا جس چاہے بخشوا اللہ سہر بریائی
 کیا جاناں اسال چاہے یا چاہو نہیں تسلا
 اس وچہ قید نہ مڑط آسے کچھہ ور لکھ و گائی
 بنی کیا کوں حمزہ کٹھا قصہ اوس سنایا
 تاشام ولایت ملی وحشی آویں موت اتھائیں
 اَلَّذِي يَرْاٰ لِلَّذِي يَرْكُونَ اَنْفُسَهُمْ يَلِ اللّٰهُ يَرْكُونَ مَنْ يَشَاءُ
 کیا نہ دٹھا توں طرف انانندی جو پاک کن دے میں آپ نوں بلکہ اللہ پاک بناندا ہے جس نوں چاہے
 آیانہ دیدی بسوے کسانیکہ ستائیں سیکند خود را بلکہ خدا ستائیں سیکند ہر کرا خواہد
 توں مٹھا نہیں انانول پاک جو کسندو اپنے تئیں بلکہ خدا جس چاہے پاک بناوے کسے تئیں
 وَلَا يَظْلَمُ مَنْ قَتَلَهُ تَعْلٰمَ
 نہ ظلم نہ کیتے جاس ہرگز اک دھاگے مقدارے بعضے کسں ایہ آیت آئی حق ہیو دھنارے

جہاں اکھیا اہناں جہاں بدو بیٹے ہو پیاے	بھی کس جو وہ بہشت نہ دھڑی باجہ ہو نصارے
وہی نظر ہی کیا جے خاص مدب تاعلم ایہ عام ایہائی	بن مسعود کیا لکھ دوجے ترکیہ منع وڈیائی
جو بعض لوک سویلے گھر تھیں دین سمت سداون	کے منہ تے کرن سدا ہاں خالی دینوں ٹر گھراون

انظر كيف يفترون على الله الكذب وكفى بهما إثما مبينا

دیکھ کوں جوڑے میں پراندے جھوٹے بہت ہی اہو گناہ ظاہر

بہیں چکونے بند نہ بڑا دروغ راو کافی ست این گناہ آشکارا

دیکھ جو کیوں کر اسے اچھوٹھ طوفان بناون	تے اہو بہت گناہ اجگر جھوٹھ صریح الاون
--	---------------------------------------

الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْكُفْرِ وَالْعِصْيَانِ أُولَٰئِكَ يَكْتُبُهُمْ فِي الْكِتَابِ بِالنَّارِ وَالطَّاغُوتِ

بھلا انہیں ڈٹھا توں طرفا نہانہ ہی جوتے گئے حصہ کتاب تھیں ایمان لیا وندی ہیں ناں جبت تے طاغوت دے

آیا دیدی بسوی کسانیکہ دادہ شد نہ بہرہ ارکتا بہ معتقد مہیشو نہ بت راو معبود باطل را

تو ڈٹھانہیں اہناں توں جہناں حصہ ملیا کتا ہوں	جو ناں جبت طاغوت ایمان لیاوں حال خرابوں
--	---

وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَهْوَآءُ أَهْدَىٰ مِنَ الْإِيمَانِ أَهْوَآءُ سَبِيلُهُ

تے کہندے ہیں اسے اہناں جگہ فرموجو ایہ لوگ وہ ہدایت لے ہیں اہناں تھیں جو ایمان لیا کے راہ ولوں

وہی گویند حق شرکاں کہ ایشان راہ یا بندہ تراندہ ز مسلماناں از مے راہ

تے اٹھن بل کفر توں جو ایہ جینے اہل ایمانوں	ایہ راہ ہدایت پرودہ اہناں تھیں کہن طوفانوں
--	--

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا

ایہ لوگ اہو ہیں جو لعنت کہتی ہے اہناں توں کہ تے جنوں لعنت کریا پس ہرگز نہ پاوے نیکو راہ او سک کوئی مددگار

ایشان اہناں کہ لعنت کرد ایشان اخدا و ہر کہ لعنت کرد خدا پس ہرگز نیامی اورا ہیج یاری دہندہ

ایہ لوگ کہنوں یہوداں لعنت کہتی رب جہناں توں	جہناں لعنت کہتی رب کوئی مددگار تہناں توں
---	--

میسر محمدی نے اوروں سے بدل لیا کہ
 وہاں سے بدو بیٹے ہو پیاے
 علم و ادب کا نام ہے اس استاذ کی
 ناں لکھ دوجے ترکیہ منع وڈیائی
 جو بعض لوک سویلے گھر تھیں دین سمت سداون
 کسے منہ تے کرن سدا ہاں خالی دینوں ٹر گھراون
 انظر كيف يفترون على الله الكذب وكفى بهما إثما مبينا
 دیکھ کوں جوڑے میں پراندے جھوٹے بہت ہی اہو گناہ ظاہر
 بہیں چکونے بند نہ بڑا دروغ راو کافی ست این گناہ آشکارا
 دیکھ جو کیوں کر اسے اچھوٹھ طوفان بناون
 تے اہو بہت گناہ اجگر جھوٹھ صریح الاون
 الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْكُفْرِ وَالْعِصْيَانِ أُولَٰئِكَ يَكْتُبُهُمْ فِي الْكِتَابِ بِالنَّارِ وَالطَّاغُوتِ
 بھلا انہیں ڈٹھا توں طرفا نہانہ ہی جوتے گئے حصہ کتاب تھیں ایمان لیا وندی ہیں ناں جبت تے طاغوت دے
 آیا دیدی بسوی کسانیکہ دادہ شد نہ بہرہ ارکتا بہ معتقد مہیشو نہ بت راو معبود باطل را
 تو ڈٹھانہیں اہناں توں جہناں حصہ ملیا کتا ہوں
 جو ناں جبت طاغوت ایمان لیاوں حال خرابوں
 وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَهْوَآءُ أَهْدَىٰ مِنَ الْإِيمَانِ أَهْوَآءُ سَبِيلُهُ
 تے کہندے ہیں اسے اہناں جگہ فرموجو ایہ لوگ وہ ہدایت لے ہیں اہناں تھیں جو ایمان لیا کے راہ ولوں
 وہی گویند حق شرکاں کہ ایشان راہ یا بندہ تراندہ ز مسلماناں از مے راہ
 تے اٹھن بل کفر توں جو ایہ جینے اہل ایمانوں
 ایہ راہ ہدایت پرودہ اہناں تھیں کہن طوفانوں
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا
 ایہ لوگ اہو ہیں جو لعنت کہتی ہے اہناں توں کہ تے جنوں لعنت کریا پس ہرگز نہ پاوے نیکو راہ او سک کوئی مددگار
 ایشان اہناں کہ لعنت کرد ایشان اخدا و ہر کہ لعنت کرد خدا پس ہرگز نیامی اورا ہیج یاری دہندہ
 ایہ لوگ کہنوں یہوداں لعنت کہتی رب جہناں توں
 جہناں لعنت کہتی رب کوئی مددگار تہناں توں

کیا اقبال کو کلمہ دیا ہے
نام یہ ہے جو بدو بالوں سے ہے
کیا اقبال کو کلمہ دیا ہے
نام یہ ہے جو بدو بالوں سے ہے
کیا اقبال کو کلمہ دیا ہے
نام یہ ہے جو بدو بالوں سے ہے

نہ اسان و سادہ تہا ڈست کجہ کہ ہودغا خرابی
جیت تے طاغوت موویں بت منوں تیسرے وہاںوں
ترہ شخص قریشاں تھیں سنگ بیکہ کعبہ طرف سما یا
جو کوشش کریے سائے نال محمد ویر کما سیے
تے وچہ معاملہ ابوسفیان کعبہ نوں سوال لایا
کعبہ کیا التیسرے سو کیا تھیں دین آئین نرالا
تے پانی پیایے ضیافت کریے بدہو شخص چھوڑا یے
اسان ملیا حرم محمد چھوڑا یوں کیتا بر باد ی
اسان دین قدیمی کھیا اس نے دین نوں تہور لیتا
اوہ جان کچیاں ہیودی گلیا گلیاں بے گالے

طاغوت ایہی ہر چیز جس وچہ کجہ بھلیائی
ہک اکھن جیت تے طاغوت دو آپے نام بتاں و
کعب بن اشرف وچہ یہوداں وڈا عالم آیا
تاں نال قریشاں صلح کرن نوں قسم سو گنداں چا و
اگوں کیا قریش محمد ہے تھیں سنے کتابی
جے ساتھوں کجہ ہم ایہی چاہو سیرہ کرو بتاں نوں
فرسہ بہ کیتا کعب وہاں نوں تے ایمان لیا یا
جو کجے نوں گل لائے رمل قول تہر پکائے
ایہ قصہ مظہری وچہ طہرائی بہیقی کنوں لیا یا
جو بہتر دین ساڈا ہے یا دین محمد والا
ابوسفیان کیا اسیں حاجیاں اٹھاں ماس کھوایے
بھی کجے گرد طواف کراہیں بھی مسجد آبادی
بھی صدر رحم سہیں گردے قطع الرحم محمد کیتا
تا کعب کیا میں قسم خدا تیں وہ ہدایت والے

ہک اکھن جیت تے طاغوت دو آپے نام بتاں و
کعب بن اشرف وچہ یہوداں وڈا عالم آیا
تاں نال قریشاں صلح کرن نوں قسم سو گنداں چا و
اگوں کیا قریش محمد ہے تھیں سنے کتابی
جے ساتھوں کجہ ہم ایہی چاہو سیرہ کرو بتاں نوں
فرسہ بہ کیتا کعب وہاں نوں تے ایمان لیا یا
جو کجے نوں گل لائے رمل قول تہر پکائے
ایہ قصہ مظہری وچہ طہرائی بہیقی کنوں لیا یا
جو بہتر دین ساڈا ہے یا دین محمد والا
ابوسفیان کیا اسیں حاجیاں اٹھاں ماس کھوایے
بھی کجے گرد طواف کراہیں بھی مسجد آبادی
بھی صدر رحم سہیں گردے قطع الرحم محمد کیتا
تا کعب کیا میں قسم خدا تیں وہ ہدایت والے

اَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاذْاَلَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا

یا وسط امانند حصہ ہر بادشاہی تھیں فراس وقت نہ دیوں لوکاں نوں نقیر

آیا ایشاں راہست بہرہ از بادشاہی پس آن ہنگام نہ ہند مردمان مقرب را نقیر

بھلا کارن انہاں ہیڈاں حصہ بادشاہی تھیں آیا

اَمْ حَسَدُكَ النَّاسُ عَلَىٰ مَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَا

اَلْاٰرَ اٰهِيَةً اَلْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةَ

یا حسد کر دیں لوکاں نوں اپرا سیمجہ وچہ جو دی امانتوں اللہ نے فضل اپنے تھیں پس تحقیق دتی اسان اولاد ابراہیم دیوں

آیا حسد میکنند بہرہ ماں برا کچہ دادہ است ایشاں از فضل خود پس التبتہ دادیم اولاد ابراہیم را کتاب و دانش

اَلْاٰرَ اٰهِيَةً اَلْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةَ

یا حسد کر دیں لوکاں نوں اپرا سیمجہ وچہ جو دی امانتوں اللہ نے فضل اپنے تھیں پس تحقیق دتی اسان اولاد ابراہیم دیوں

وَاتَيْنَهُم مَّלَكًا عَظِيمًا

تے دئی اسان انہاں نوں بادشاہی وڈی
دوا دیم ایشان بادشاہی بزرگ

یا جسد کرن لوکاں نوں جو انہاں نے تافضل الہی
یعنی بزرگ نہماں ہیو انکار نبوت کر دے
جے بادشاہی انہاں ہدی ہرگز لوکاں کجہ ندیندی
ہن انیویں تنگ بھی حسد کرن کجہ لوکاں بوجہ دیندا
ایہی اولاد خلیلوں جنہاں وڈا فضل الہی
تورات انجیل زبور صحیفے ابراہیم گھرانے
بھی ہن قرآن نبوت اوسے گھر وچ رب اناری
یہود ملیح و دھارت بنی دی کر دے آہے
اس آیت وچ جواب انہاں د اسیا پاک الہی

اسان تا آل خلیل کتابے علم تے وڈی شاہی
جے بادشاہی انہاں ہوندی شاہی جی وں تہیت ڈرو
ہے نجل کمال انہاں وچ کیونکہ بادشاہی ایہ لبندے
وچہ سمعیلیاں بنی کیتا رب انہاں د اکیا لیندا
علم کتاباں انہاں نبوت رب دئی ہور شاہی
طاووت یوسف داؤد شلیماں دے شان شہان
بادشاہی دنیا ہور دینی نیویاں دی سرداری
کہن محمد نبی جے ہوندا زناں کیوں بہت دیوے
داؤد بنی سوبی بی ہاک ہنار سلیمان آہی

یہاں آیت دی بیان کری ہوں
دی شاہی بادشاہی ہوندی
لوکاں نے اسے کجہ نہماں ہیو
انکار نبوت کر دے
جے بادشاہی انہاں ہدی
ہرگز لوکاں کجہ ندیندی
ہن انیویں تنگ بھی حسد کرن
کجہ لوکاں بوجہ دیندا
ایہی اولاد خلیلوں جنہاں
وڈا فضل الہی
تورات انجیل زبور صحیفے
ابراہیم گھرانے
بھی ہن قرآن نبوت اوسے
گھر وچ رب اناری
یہود ملیح و دھارت بنی
دی کر دے آہے
اس آیت وچ جواب انہاں د
اسیا پاک الہی

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَىٰ بِجَحِيمٍ سَعِيرًا

پس انہاں تھیں سے اوہ جو ایمان لیا یا ناں اوستہ تے انہاں تھیں سے اوہ جو ہٹ گیا اس تھیں تے بہت جہنم ہونے والا
پس بعض انکفار کسی بہت کہ ایمان آور دیاں کتاب از ایشان کہ بہت کہ باز ماند از وی و کفایت سر و رخ از او
پس بعض انہاں منیاں سنوں بعض ہٹے پچھاں
تے کافی انہاں یہوداں و رخ ساڑن بلدیان بھال

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا

تحقیق اوہ لوک جو کافر ہوئے ناں آیتیاں ساڈیاں وچ جہنم میں داخل کرانگے انہاں توں وچہ اگے

البتہ کسانیکہ کافر شدند آیتہائے مادراریم ایشان آباتش

تھیک اوہ لوک جو کافر ہوئے ساڈیاں ناں کتاباں
جہنم میں داخل کرانگے انہاں توں وچہ اگے

كَلَّا لَنُصْغِتَ جُلُودَهُمْ بَدَلَهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ

ہر داری جو گل جادوئے چڑی انہاں دی وڈا ونگے پس انہاں توں چڑی ہور سو انہاں دی
اگر کاکہ سوختہ وگداختہ شود ہر پستہماں ایشان بدل سازیم ایشان را پوستہماں دیگر تا پختہ شد عذاب را

سروا رجو گلسن حمیم تنہاں اسپین چٹڑے ہو رہا ہے

تا چکھن سجت عذابان و اسم و نوح و چہ کہیں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا

تحقیق الہیہ غالب پکیاں کہاں والا ہے
الہیہ خدا غالب استوار کل است

ٹھیک اللہ غالب جو کہ چاہے سو کر کے

اوہ حکمت نال کریند اسب کھ کھ کر مودہ کے

اوہ پاک ساعت وچ سو سو واری حیم تنہاں مل لاکو

چشم امواتی در این بیند این غیب سر فرماوے

قد كفاراں وڈے تحقیقین حد قیاسوں باہر

تادو رخ نال انھاندو کجبر سن ظہری اندر ظاہر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اے اوه لوگ جو ایمان لیا کرتے عمل کرتے نیک چاہتے باطل کو رائے انسانوں میں یہ باغیانہ وجود گدیاں میں سے انسانوں میں نہیں

کسی ایام آوردند و کیند کارها و شایسته زد و در آیهل ایشان این پستانها که میر و وزیر آن جوئے با

لوگ ایمان لائے کہتیاں نیک کیاں
حجب اغل کرے وچ بہشتاں نہراں تے وگایاں

[illegible]

و اما در این زمان که از اهل اندیشه و صفت اندی بسیار است که می دانند که اینک آنها نیز در راه

ما و دان باشند در آنجا همیشه تاب است در آنجا زمانا پاک کرده شده و در آنجا نشان از آنکه بعضی جهت تمام

وہ وہ چہشتاں ہر دم میں ہو یاں پاک اتھائیں

تے داخل کرے چھاواں لیاں اندر اوہناں تائیں

وہ بیویاں پاک نبی فرمایا حیضوں غائط بولوں

بھی سینہ کھنگاروں مہنی کچر تھیں پاک بھی مسد قول

حق بنی کیا یک کہ جنت وچ چلے سوار چرے

ہاں سو سال چلو جسے سائے تا بھی سرے نہ جائے

مطلوبہ حد و فریضہ کے ایت ہی سنائی

ایہ صحیح جاری سلم ہیں وچہ طہری لکھیا بھائی

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ

تحقیق المہر کردا ہے تسنوں ایجو ادا کروا مانتا طرف صاحبان انہا ندی

البته خدا حکم میکند شما را که ادا کنید اما نه را بسوی اهل آن

219
-119

[illegible]

تخلیق خدا و فرشتان و اجداد انانت کریمو صاحب نعل فرو بیوسلانت کنول خیانت ڈریمو

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّاسِ أَنْ يَمْسُكُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ لَبِظَمٌ
بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ شَمِيعًا بَصِيرًا

تجسوت حکم کرو چه لوکاند تا حکم کروا انصاف دی تحقیق الدچنگ خیریت جو نصیحت کردا اوستا تون اولدک
چون حکم کنیدی میان مردمان حکم کنیدی انصاف الله خدا نیکو خیریت کند میدید شمارا ان الله خدا میدید بشنوا

مظہری اندر نکلیا جس دن فتح مکہ رب کیتا
عثمان بیٹا طلحہ دا حبیبی کا ف راہا میتا

جوں کا جیٹا ہوتا ہے چاہے رزم دا پانی

کعبہ اندر آیت نازل تد عثمان بولایا

عقلمندان ایسی یہ آیت نشان نزول بناوے
پر حکم آئی ہر مومن شامل ہر جا ایہ سمجھاوے

حکومت از وجه لکله عدول اختیار آید
بجاری سم نول بیایا کدی زدا اس و آیت

بنی کیا یہ بھارا ماتت گناں ضعیف میں تینوں

يَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

کسانیکه ایمان آورده اند و فرمان برداری ننمودند را در اوقاف ما بدارای شنیدیم و چون در احوال آن را چشیدیم خود

اے اہل ایمان اور بنی دین کہ جو سرانجام داری

تو جو سر دار امیر تسان تھیں تنہاں بھی تابعداری

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

چچ جھگڑا کرو تیسرے چیز کے تانور لیا و سنوں طرف لے دی تے رسول دی چیکر ایمان لیا و نہی نال لکھتے دینہ خرد

پس اگر اختلاف کنید در چیزے پس باز آرید اور البی و خدا و پیغمبر اگر ایمان میدارید بخیرا و بر ذریا قیامت

پس جے جھگڑا و چیز کے وچہ رب بنی دل لبی ہو

جے تسان رب قیامت منی اس تھیں و کھ سجا ہو

ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

ایہ بہتر ہے خوب تر از روئے انجام دے

ایہ رب بنی دل لیا وں بہتر ہی نیک انجام دے

سظمی وچہ بخاری سلم ابن عباسوں نے لکھایا

ہو رشکر اپر وہی اکیہو کس بنی تسان فرمایا

اس لکھیا بالین جمع کرو انہاں کیتا الگ چھائی

بعضے ٹھلن کھن آتش تھیں نس بنی دل لے

اس غصہ ہنیا بنی سنیاں فرمایا جے الگ ڈردی

جو فرمان داری نیک کماں وچہ بریاں وچہ نہ آئی

ہے مقصود اس آیت تھیں جد جھگڑا اہل علم نوں

جو نال قرآن حدیث موافق پا وں عمل کما وں

بخاری سلم وچہ علی تھیں کیا بنی فرما وے

بھی احمد حنبل حاکم سند صحیح حدیث لیاے

و اولی الامر جو صاحب حکماں عالم ایہی ہر جائیں

علی کیا ہے فرض شاہاں تے حکم و تر آن موافق

جان لیکم کرن تا فرض رعیت اپر تابعداری

ایں بہتر است و نیکوتر باعتبار عاقبت و نال

اسد اڈرک نیک اس تھیں جھگڑا و ویلاں خامی

عبداللہ بن حذافہ افسر شکر بنی بن ایام

جو میر آکھیا سنوا و انہاں آکھیا ٹھیک بتایا

اکیہو س ڈرو آتش وچہ بعض ڈرن لگو وچہ کھائی

ہن کیوں آتش سڑے آتش بجھ گئی رب بچاے

قیامت تیک آتش وچہ ہر شے و فروخ دیو وچہ سڑے

اصحیح بخاری اندر لکھیا علی روایت بھائی

پوے تا طرف قرآن حدیث لیا وں اس حکم نوں

خلاف قرآن حدیث جو حاکم کہے تا پاس نہ جا وں

جو وچہ گناہ نہ کہے اطاعت نیک کما نوچہ آ وے

لَا طَاعَةَ لِلْمَخْلُوقِ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ بنی تسانے

اطاعت بادشاہاں سرداراں فرض رعیت تائیں

ادا امانت کرن جو رب بنی فرمان مطابق

ابو ہریرے کنوں و انت مسلم وچہ بخاری

فان تذاکرتم فی شئی فردوہ الی اللہ و الرسول ان کنتم تؤمنون باللہ و الیوم
ایہ تانور لیا و سنوں طرف لے دی تے رسول دی چیکر ایمان لیا و نہی نال لکھتے دینہ خرد
پس اگر اختلاف کنید در چیزے پس باز آرید اور البی و خدا و پیغمبر اگر ایمان میدارید بخیرا و بر ذریا قیامت
پس جے جھگڑا و چیز کے وچہ رب بنی دل لبی ہو
جے تسان رب قیامت منی اس تھیں و کھ سجا ہو
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا
ایہ بہتر ہے خوب تر از روئے انجام دے
ایہ رب بنی دل لیا وں بہتر ہی نیک انجام دے
سظمی وچہ بخاری سلم ابن عباسوں نے لکھایا
ہو رشکر اپر وہی اکیہو کس بنی تسان فرمایا
اس لکھیا بالین جمع کرو انہاں کیتا الگ چھائی
بعضے ٹھلن کھن آتش تھیں نس بنی دل لے
اس غصہ ہنیا بنی سنیاں فرمایا جے الگ ڈردی
جو فرمان داری نیک کماں وچہ بریاں وچہ نہ آئی
ہے مقصود اس آیت تھیں جد جھگڑا اہل علم نوں
جو نال قرآن حدیث موافق پا وں عمل کما وں
بخاری سلم وچہ علی تھیں کیا بنی فرما وے
بھی احمد حنبل حاکم سند صحیح حدیث لیاے
و اولی الامر جو صاحب حکماں عالم ایہی ہر جائیں
علی کیا ہے فرض شاہاں تے حکم و تر آن موافق
جان لیکم کرن تا فرض رعیت اپر تابعداری
ایں بہتر است و نیکوتر باعتبار عاقبت و نال
اسد اڈرک نیک اس تھیں جھگڑا و ویلاں خامی
عبداللہ بن حذافہ افسر شکر بنی بن ایام
جو میر آکھیا سنوا و انہاں آکھیا ٹھیک بتایا
اکیہو س ڈرو آتش وچہ بعض ڈرن لگو وچہ کھائی
ہن کیوں آتش سڑے آتش بجھ گئی رب بچاے
قیامت تیک آتش وچہ ہر شے و فروخ دیو وچہ سڑے
اصحیح بخاری اندر لکھیا علی روایت بھائی
پوے تا طرف قرآن حدیث لیا وں اس حکم نوں
خلاف قرآن حدیث جو حاکم کہے تا پاس نہ جا وں
جو وچہ گناہ نہ کہے اطاعت نیک کما نوچہ آ وے
لَا طَاعَةَ لِلْمَخْلُوقِ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ بنی تسانے
اطاعت بادشاہاں سرداراں فرض رعیت تائیں
ادا امانت کرن جو رب بنی فرمان مطابق
ابو ہریرے کنوں و انت مسلم وچہ بخاری

چاہیں فیروز جگرے جھیر و طرف شیطان لیجاوے	تے تھیک حکم رب کیتا انسان شیطانوں دوسرے ہاں
--	---

وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

تے چاہند رہے شیطان ایجو بھلاوے انسانوں بھلاوے	و بخوابد شیطان کہ گمراہ سازد ایشان اگر ایسی
---	---

تے چاہے شیطان جو انہاں کو گمراہ بھولاوے	جو دور ہدایت تھیں گمراہی سدر وچ وگاوے
ہک شخص منافق نام بشر اوہ جھگڑیاں ہودی	یہودی کیا محمد دیول جاوے ہے یہودی سبب
جو جاتا تھیک یہود محمد رشوت راہ نہ جاوے	نہ روی سعایت کر کسی دی جھگڑو حق موکاے
منافق چاہے جھگڑا کوں لیجاوے طرف یہودی	جو رشوت لیکر نیاں چکاں عادت ایہود وداں
کعب جو بیٹا اشرف وڈ اعالم سرگمراہاں	اوہ رشوت لینا بشر کیا میں اسول جاوے چاہاں
یہودی مول نہ سنے مگر اں طرف محمد جاوے	فرگئے نبی دل حضرت سچا شخص یہود بتا دن
جاں باہر آئے فیہ منافق مگر یہودی لگیا	میں حق نہ ہو نیچا چل عمر دل گھن یہودی وگیا
عمر نوں کیا یہود محمد ہسنوں جھوٹا کیتا	اوہ حکم پسند نہ آیا ہسنوں میں دل رستہ لیتا
تا پچھیا عمر منافق تھیں اس لکھیا اینویں ہوئی	گھر وریا تیغ لیا یا کٹھا بشر منافق سوئی
فرکیا میں اینویں حکم کراں جو حکم نہ نبی قبولے	تدایہ آیتاں آیتاں مظهری اندر شک نہ موئے
جبویل کیا عمر فاروق جو باطل حق نکھڑے	تے کعب نام دھریا طاغوت جو جھگڑو جھوٹا میرے

وَإِذْ أَقْبَلَ لَهُمْ تَعَالَى إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ

الْمُفْضِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا

تے جد کیا جاوے انسانوں او طرف پیچیدگی اندری ہے کہ طرف رسولی کہیں توں منافقانوں ہدی میں تھیں ٹھننا	
وچوں کہتے تھو ایشاں را یا یہودی کو انچا نزل کردہ است خدا کو پیغمبر نبی منافقان ابازی پسندارتو باز ایستادن	
جد لکھیا گیا انہاں نوں او طرف قرآن نبیدی	توں کہیں اہل لفاق تھیں ہٹ جاوے گمراہی

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبٌ مِمَّا قَدْ مَتَّيْدُهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبٌ مِمَّا قَدْ مَتَّيْدُهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ

نہ روی سعایت کر کسی دی جھگڑو حق موکاے
جو رشوت لیکر نیاں چکاں عادت ایہود وداں
اوہ رشوت لینا بشر کیا میں اسول جاوے چاہاں
فرگئے نبی دل حضرت سچا شخص یہود بتا دن
میں حق نہ ہو نیچا چل عمر دل گھن یہودی وگیا
اوہ حکم پسند نہ آیا ہسنوں میں دل رستہ لیتا
گھر وریا تیغ لیا یا کٹھا بشر منافق سوئی
تدایہ آیتاں آیتاں مظهری اندر شک نہ موئے
تے کعب نام دھریا طاغوت جو جھگڑو جھوٹا میرے

تے جو اوه لوگ منافق جہن ظلم کرن خود جاناں آون تیر و پاس تا بخشش سنگ ر ب جہاناں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدَّ اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا

تے بخشش سنگدا واسطے اونہاں کے پیغمبر البتہ پاوندے اللہ نوں توبہ قبولن والا مہربان

وآمرزش خواستے ہاں ایشاں پیغمبر البتہ یافتندے خدا را رحمت باز آئندہ مہربان

تے بخشش سنگے اونہاں کارن رب دا بنی پیرا	تا پاؤن رب نوں توب قبولن والا بخشنہارا
یعنی غرض رسالت ایجو آکھیا بنی مسیوے	فر جو حکم رسول سنے کا فرقتل کچیوے
جے بعد نفاقوں حکم عدولیوں کردی عذر اعلیٰ	تے بنی جی بخشش سنگدا بخشش لبندے رب دی پاسول

فَلَا وَرَيْكَ لَا يَوْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحْكُمُونَكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

پس تم ہے رب تیرے دی موس نہیں ہوندے ایسا جو حاکم کرن تینوں چہ اسچیز جھگڑا پوری وجہ اونہاں کے پس تم پیر و دگار تو کہ ایشاں سلمان نہ باشند تا آنکہ حاکم کنند ترا ورنہ اختلاف کروند میان خود

پس تم ہے رب تیرے دی جواب موسن ہوندی ناہیں

ثُمَّ لَا يَجِدُ إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيَسْلُبُوكَ السَّلِيمَ

فرنا پاؤن وجہ جاناں اپناں کے تنگی اس چیز تھیں جو حکم کیا توں نے من لین من لینا

باز نہ پائند ورنہ اسے خود تنگی از انچہ حکم فرمودی و قبول کنند قبول کردنی

فرنا پاؤن نہیں لائے تنگی تیرے حکم قضاؤن	تے کرنا امتا سن کھلوان دلوں بجان صناؤں
معالم وچہ مجاہد شبی کہن جواب یہ بھی آیت	بشر منافق دے حق آئی گندی جویں حکایت
صالح ستہ وچہ کہن زبیر جو بنی پیر پیغمبر انجبت آئی	عوام دا بیٹا ابوبکر دا آیا اوه جوابی
گوانڈھی ناں پائی تس جھگڑا سا انجی نہر دو باتری	آکھیا بنی زبیر پواسے دیوے غیر گوانڈھی
گوانڈھی عصوہ کر بولیا بھائی ہویا جو تیرا	یعنی کریں رعایت اسدی بھائی جان بھو بھیرا
گوانڈھی اوه منافق آیا قوم وچوں انصاراں	سرور غصے آئی سظمی وجہ اخباراں

۱۔ حضرت لازلمہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۲۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۳۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۴۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۵۔ حضرت علی نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۶۔ حضرت فاطمہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۷۔ حضرت زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۸۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۹۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۰۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۱۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۲۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۳۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۴۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۵۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۶۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۷۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۸۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۱۹۔ حضرت سیدہ زینب نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

۲۰۔ حضرت سیدہ سمیہ نے فرمایا کہ جو شخص منافق سے ملے اس سے بھاگ جائے۔

شیطان و جہنم کے واسطے سے ہر ایک کو جو کفر و کفر سے روکتا ہے وہ شیطان ہے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔

اوه مظلوماں نوں ظالم پاسوں ہر یک حق دیوادی | سب کھوہ و بخان افساف کیتا اس چہ عالم بیا دی

الَّذِينَ آمَنُوا يقاتلون فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يقاتلون فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

اوه لوگ جو ایمان لیاے جنگ کرے میں چہ راہ اللہ سے تے جو لوگ کفر ہو جنگ کرے میں چہ راہ بتاں سے | انا کہ ایمان آورده اند جنگ میکنند در راہ خدا و انا کہ کافر شدہ اند جنگ میکنند در راہ معبود باطل

فقاتلوا أولياء الشیطن ان کید الشیطان کان ضعیفا

پس جنگ کرو نال دشمنان شیطان دیاندے تحقیق فریب شیطان واسے سست

پس جنگ کنید بادوستان شیطان البتہ حیلة شیطان سست ہست

پس جنگ کرو تیں اہل ایمانوں نال شیطانی برال | ہے ٹھیک فریب شیطان ضعیف جو کہ خواہ کفارال | کچھ ہو شیطان نہیں کر سکد ابا جہ مکر و سواساں | جوئیں روز بندہ کر وعد کفارال تھافیر ہر اساں

الَّذِينَ آمَنُوا يقاتلون فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يقاتلون فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

کیانہ دھتھاتوں طرف انہاندی جو کہ کیا گیا واسطے انہاندی بند کھوتھال اپنا تھوئے قائم کو نماز تے دیہوز کوۃ

آیا نہیدی بسو و کسانیکہ گفتہ شد ایشاں کہ بازدارید سرت خود را یعنی از جنگ کفار و باریدارید از باریدارید کوۃ

توں ٹھانئیں تھان جنہاں ہو یا حکم ہتھان بند کرہو | تے قائم ہو نماز تے دیہوز کوۃ غرا تھیں جبرہو

فَلَمَّا كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

فرجہ کھیا گیا اپرا نہاندی جنگ چاہی کہ کہولہ انہاں تھیں کہ دیہوئیں لکال تھیں نامہ خوف اللہ و دیہوئیں سخت تر خوف

پس چون نوشتہ شد برایشان جنگ گاہہ گروہ از ایشان ستر ستر از مردمان نامہ ترسیدن از خدا یا زیادہ تر و ترسیدن

شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔

شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو کفر و کفر سے روکے۔

تلاخ جان و زمین با نیا

جہاں لکھیا گیا انسان پر جنگ تا تو کہ ہک نہاں تھیں

وہاں کاک تھیں خوف خدا جیوں تا وہ خوف خدا تھیں

وَقَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنَّا الْقِتَالُ لَوْ أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ

تے کیا انسان اور سب اٹھے کیوں لکھیا توں پر سادوڑا کیوں نہ مدت دئی سانوں تا وقت نزدیک تائیں

وگفتند اس پروردگار با چراگوشتی برما جنگ را چرا نہ مدت دادی مارا تا وقتے نزدیک

تے آکھن باب کیوں توں لکھیا لڑنا اپرا ساہاں

كُلُّ مَتَاعِ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا

کہہ پر خورداری دنیا دی تھوڑی ہوتے آخرت بہتر ہے و سہ اسد جو پرینہ گاری کرے تے ظلم کیتے جاوے گے تند برابر

بگو بہرہ سندی دنیا اندک است و آخرت بہتر است کسی اکہ پرینہ گاری کند و ظلم کردہ نہ شود یہ مقدار رشتہ

تے اجر قیامت بہتر متقیان توں خاص آمادہ

تساں جبراعمالاں پورا المسیح نیا بے اعتباری

جو عبد الرحمن بن کعبہ یاراں پاس نمیدے آیا

وچہ حالت کفر سیر آہے غالب با عزت مقبول

اوہ جنگل جازت نبی تھیں سنگن بن نہیں نترانے

ہن کرو نماز زکوۃ ادا ایہ کم اللہ نوں بھاوے

تا بعضے ست لڑائیوں ہوئے خوف کفار اں اہی

جد حکم نہ آہا منگدے حکم ہو یاں کیوں سستی آئی

ہر جگہ جو ہو و لتیں ملے گی لتاں نوں موت اگرچہ پھو و وجہ برجاں پکیاں ہے

ہر جگہ ہا شنید دریا بشمار امرگ اگرچہ ہا شنید در محلما و محکم

تسین جھفے ہو و موت ہو وچہ برجاں اچیاں توڑے

یا قلعے بلند چو پنے کواں اندر موت تھوڑی

وہاں لکھیا گیا انسان پر جنگ تا تو کہ ہک نہاں تھیں
وہاں کاک تھیں خوف خدا جیوں تا وہ خوف خدا تھیں
وَقَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنَّا الْقِتَالُ لَوْ أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ
تے کیا انسان اور سب اٹھے کیوں لکھیا توں پر سادوڑا کیوں نہ مدت دئی سانوں تا وقت نزدیک تائیں
وگفتند اس پروردگار با چراگوشتی برما جنگ را چرا نہ مدت دادی مارا تا وقتے نزدیک
تے آکھن باب کیوں توں لکھیا لڑنا اپرا ساہاں
كُلُّ مَتَاعِ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا
کہہ پر خورداری دنیا دی تھوڑی ہوتے آخرت بہتر ہے و سہ اسد جو پرینہ گاری کرے تے ظلم کیتے جاوے گے تند برابر
بگو بہرہ سندی دنیا اندک است و آخرت بہتر است کسی اکہ پرینہ گاری کند و ظلم کردہ نہ شود یہ مقدار رشتہ
تے اجر قیامت بہتر متقیان توں خاص آمادہ
تساں جبراعمالاں پورا المسیح نیا بے اعتباری
جو عبد الرحمن بن کعبہ یاراں پاس نمیدے آیا
وچہ حالت کفر سیر آہے غالب با عزت مقبول
اوہ جنگل جازت نبی تھیں سنگن بن نہیں نترانے
ہن کرو نماز زکوۃ ادا ایہ کم اللہ نوں بھاوے
تا بعضے ست لڑائیوں ہوئے خوف کفار اں اہی
جد حکم نہ آہا منگدے حکم ہو یاں کیوں سستی آئی
ہر جگہ جو ہو و لتیں ملے گی لتاں نوں موت اگرچہ پھو و وجہ برجاں پکیاں ہے
ہر جگہ ہا شنید دریا بشمار امرگ اگرچہ ہا شنید در محلما و محکم
تسین جھفے ہو و موت ہو وچہ برجاں اچیاں توڑے
یا قلعے بلند چو پنے کواں اندر موت تھوڑی

جو پہنچ تینوں سے انسان بھلیائی سمجھ خداؤں
جے نیکی کریں تا سمجھ خدا تو فیقوں فضل انعاموں
جے نعمت آوی جان جو ربی رحمت فضلوں آئی
وچھج بخاری سلم لکھیا خود سرور فرماوے

جو پہنچ تیس بریائی جان خوشامت اپنے داؤں
جے برا کریں تا سمجھ خوشامت لفسوں انجیاموں
جے سختی آوے جان جو آئی شامت نفس بریائی
جو سختی سوس کنڈی تائیں بریایاں بخشاوے

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَلَكُنِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا

تے بھیجیا اساں تینوں واسطے لوکاں سے رسول نے کافی ہے امہ گواہ

و فرستادیم ترا برائے مردماں پیغمبر و بس ست خدا حاضر و گواہ

تے بھیجیا اساں پیغمبر تینوں رحمت لوکاں تائیں
تے کافی امہ شامت کفر نفاق بلائیں

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَإِنَّمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا

جسے فرمانبرداری کیتی پیغمبر ہی پس تحقیق فرمانبردار کیتی اسی اللہ ہی جسے منہ موڑیاں نہیں بھیجیا اساں تینوں اپنا پناہ

ہر کفرانبرداری کنڈی پیغمبر ایس البتہ فرمانبرداری کر خدا راوسر کہ اعراض کر دے پھر ستادہ ایم ترا برائے ایشاں نگہبان

جو منے کہیا نبی و انصار اللہ دا سوئی
جو منہ موڑے اساں تینوں بھیجیا نار کھولا کوئی

تینوں واجب ہے پہنچاؤن انہاں پیغام الہی
ہو رہیں کج تیرے منے جو پکڑن گسراہی

وَيَقُولُونَ طَاعُوا أَمْرًا بَرًّا مِنْ رَبِّكَ بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ

تے کہندو ہیں کم ساڈا فرمانبرداری ہے فرج بکھدی میں پاس تیرے تھیں اتیں صلاح بدلا مانا ہے ہکٹولا اونہاں تھیں

و میگویں درول فرماں بھاری من و چون ہیروں ونداز نزدیک تے میر بند برب گروہے ازیشاں

تے کس منافق تینوں کار اسادی فرماں داری
جان لکھن پاس تیرے تھیں کہ دی ہو صلاح بدکاری

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ
سو اس بات دے جو کہیں توں ہاکے اوہ ٹولہ

باجاں باتوں آپ جو آکھی یا توں کسی انہاں ہاں
یعنی تیرے پاسوں نکل کر دے ہو صلاح

بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ
گواہی دے کہ انہاں میں سے ایک

وَيَقُولُونَ طَاعُوا أَمْرًا بَرًّا مِنْ رَبِّكَ بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ
تے کہندو ہیں کم ساڈا فرمانبرداری ہے فرج بکھدی میں پاس تیرے تھیں اتیں صلاح بدلا مانا ہے ہکٹولا اونہاں تھیں

و میگویں درول فرماں بھاری من و چون ہیروں ونداز نزدیک تے میر بند برب گروہے ازیشاں

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَلَكُنِيَ بِاللَّهِ شَهِيدًا
تے بھیجیا اساں تینوں واسطے لوکاں سے رسول نے کافی ہے امہ گواہ
و فرستادیم ترا برائے مردماں پیغمبر و بس ست خدا حاضر و گواہ
تے بھیجیا اساں پیغمبر تینوں رحمت لوکاں تائیں
تے کافی امہ شامت کفر نفاق بلائیں
مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَإِنَّمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا
جسے فرمانبرداری کیتی پیغمبر ہی پس تحقیق فرمانبردار کیتی اسی اللہ ہی جسے منہ موڑیاں نہیں بھیجیا اساں تینوں اپنا پناہ
ہر کفرانبرداری کنڈی پیغمبر ایس البتہ فرمانبرداری کر خدا راوسر کہ اعراض کر دے پھر ستادہ ایم ترا برائے ایشاں نگہبان
جو منے کہیا نبی و انصار اللہ دا سوئی
جو منہ موڑے اساں تینوں بھیجیا نار کھولا کوئی
تینوں واجب ہے پہنچاؤن انہاں پیغام الہی
ہو رہیں کج تیرے منے جو پکڑن گسراہی
وَيَقُولُونَ طَاعُوا أَمْرًا بَرًّا مِنْ رَبِّكَ بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ
تے کہندو ہیں کم ساڈا فرمانبرداری ہے فرج بکھدی میں پاس تیرے تھیں اتیں صلاح بدلا مانا ہے ہکٹولا اونہاں تھیں
و میگویں درول فرماں بھاری من و چون ہیروں ونداز نزدیک تے میر بند برب گروہے ازیشاں
تے کس منافق تینوں کار اسادی فرماں داری
جان لکھن پاس تیرے تھیں کہ دی ہو صلاح بدکاری
سو اس بات دے جو کہیں توں ہاکے اوہ ٹولہ
غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ
یعنی تیرے پاسوں نکل کر دے ہو صلاح
بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ
گواہی دے کہ انہاں میں سے ایک
وَيَقُولُونَ طَاعُوا أَمْرًا بَرًّا مِنْ رَبِّكَ بَلِّغْ طَائِفًا مِنْهُمْ
تے کہندو ہیں کم ساڈا فرمانبرداری ہے فرج بکھدی میں پاس تیرے تھیں اتیں صلاح بدلا مانا ہے ہکٹولا اونہاں تھیں
و میگویں درول فرماں بھاری من و چون ہیروں ونداز نزدیک تے میر بند برب گروہے ازیشاں

اوصلیٰ فی کائنات متناهی
در کمالات احوال و احوال
در کمالات احوال و احوال
در کمالات احوال و احوال

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ لَكُمْ يَبْتِئُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا

تے اللہ کلمہ اے اوچیز جو صلاح کر دی ہیں پس منفیہ انہاں تھیں تے تکیہ کر ابراہیم سے تے کافی ہے اللہ کا راز

و خدا می نویسد آنچه مصلحت میکند پس رفته برگردان از ایشان توکل کن بر خدا و ایست خدا کار ساز

تے رکھ کر کل بجے کافی رب وکیل بندیاں تھیں

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ

اختلافًا كثيرًا.

بجدا فریون نہیں فکر کرد و چه قرآن دوتے حج ہوندا اده پاسول غیر المذہبوں القیہ پانڈ و دھرم اسکے اختلاف بیت

آیا پس تامل نمی کند قرآن را و اگر بود از نزدیک غیر خدا البته یافتند در این اختلاف بسیار

سپوں فکر نکران نکران در چرچ میوند اغیر خدا بصیر
والله اعلم السوء الاحساد بیتی که بهتو جا بصیر

[illegible]

وہ نسخہ کرے بیان جودت پہلے حکم تھا ہے

وَأَذِّنْ لِلْعَذَابِ

[illegible]

وہاں سے اٹھ کر آئے

اما در اتفاقايات رخسار و الم

١٠٠

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَىٰ رَسُولِي آتَيْنَاهُ مِنْهُمْ

جیسے کہ ایک طرف یہ کہ ایک طرف عالم بدی انہاں ہیں البتہ جاندو ہستوں انہاں جو ہستوں کا عالم میں انہاں ہیں

حضرت مولانا محمد بن ابی بکر امین الله علیه و آله و سلم در این کتاب

تحقیق کر لے بندہ میں

[illegible]

تے کون جو سیادہ اللہ تھیں اندر سخن ایماںی

جواسرکھے یقین کرو سب شکن اس وچہ رائی

فَالْكُمْ فِي الْمُنْفِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا

پس چہیت شمارائے مسلمانان در حق منافقان و گروہ شدید و خدائگون اساخت ایشانرا بشومی آئینہ کردند

پس کیا ہے تان ہوئے دو ٹوٹے اندر اہل نقاقل

تے اسرہ داناہاں توں کیتا یاروں عمل نایاکاں

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا

بھلا اجاں بند ہو ستین جو بدایت کرو سہنوں جو گمراہ کیا اللہ نے تجھ کو گمراہ کر دیا اللہ گمراہ بنا دینا کا توں اسطے اسد راہ

یا میجو امید که راه نمایم کہ ہم اگر گمراہ ساخت اور خدا و بہر کہ اگر گمراہ سازد خدا پس ہرگز نیامی برات او پیچ را ہے

صدا چایو شیر جو کر وید این خبر نوز ب بھلاوی

تے جنوں ب بھلاوی فراوہ کدی رستہ بادوی

صحیح بخاری جنگ اول جاں مسرور چڑھ دھام

بعض لوگ منافق جنگیوں کے ٹر گھر آئے

برحق تهناندر جمل اکتایا پاک نبی دیاں مایراں

بعضے کہیں منافق میں ایساں لڑیے وانگ کفال

تے بعضے کہیں لڑیے انہاں دعویٰ ہے اسلامی

تدایه آیت الی منافریا بنی گرامی

یہ پاک مدینہ باہر سے اہل نفاق ملیں

جیونکر آتش سیل لوہے دی سٹے غیر مفید اں

ہم روزہ معاشان نرول اس بہت اقوال بیایا

پرسج بخاری والے باجھوں میں اتھہ مور نہ پایا

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً

چاہند ہی جس کو کافر مہو و لتیب جس کافر مہو کے اوہ لیس ہو جاؤ ویرا بر

دوست سدا رند منافقا کما شکیه ثمانیزه کاوش و مشورتی که اشارت کاوش شد ندب باشد را مر

این امر را تسبیح کافرمودخوس اده کاف واسی

میرزا محمد باقر خان

فَاتَيْنَا وَامَنَّا اُولَئِكَ بِحَيْثُ يَجْعِدُ اللَّهُ فَاِذَا اخَذَ مِنْهُمْ

پیر نایک و انہار تھیں بار تاجو سجت کرین وجہ راہ اللہ سے پیر جمی کہ موٹن

پس نیکو بد کے راز ایشان دوست تا آنکہ ہجرت کنند در اہ خدا پس اگر وہ برگردانند از ایمان یا ہجرت پس اسیر گیرید ایشان را

خط الى والده في ايامه

٢٠٠

ناپکڑواہناں مایرتا ہجرت کرن اوہ راہ ربانے	جھوٹن کھ ایمان مایہجوں کر ہوقید نہمانے
---	--

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَحْزَنْ وَأَمِمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا.

تے قتل کرو انہاں توں جھٹھے پاو انہاں توں تے ناپکڑو
 انہاں تہیں دوست تے نادمہ گار

دیکھتے ہیں ابھر جا کے پاس رو گئے یہ کہے را از ایشان دوست و نہ یار می پسندہ

تے قتل کرو جیسے پامول نہ پکڑو یا رہنماں نوں
 نہ مددگار بناؤ اپنے اہل نفاق گندیماں نوں

و چه نظری بهری کنون جو سنگیانی تھیں اذن انصار

یہ مدینہ الضار راہ سے یار پرانے آ ہے

بنی کیا ہاں لوز نیر کہ یاری انہاں جنبیشاں
خستہ پیا چروا و چہ عالم عکرمہ کنوں حدیشاں

ایہ سحرت ہو رہا دہ جہ کیوں یار مہاجر دھاک
اتھ مراد جو ہو کہ مخلص نال بنی جنگ جائے

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

مگر ادہ لوک جو بیونندی رکھدی ہیں طرف اس قوم دی جو درمیان تھائے زور میان انسان و عہد ہے

مگر آناں کہ پیوندے دارند با گروهے که میان شما و میان ایشان عهد است

موجودہ انہاں نہاں جنہاں صلح اقرار تہاں

أُجَاءَ وَكَجِصَتْ صُدُورُهُمْ إِنْقِطَاعُكُمْ أَوْ يَقْتُلُوا قَوْمَهُمْ

یہاں تانوں تنگ ہوئے سینہ اناندر اس تھلیں حواظ نال تادی یارن نال قوم اپنی دے

یا میاید نزد شما حال آنکه تنگ آمده است سینه های ایشان زانکه جنگ کنند با شما یا جنگ کنند با قوم خویش

یا انہاں سنگ جو بود لنگ اوہ پاس تبادی کے | جو نال تبادی ترن یا بھایاں نال لرن دل جائے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطْنَا عَلَيْهِمْ فَلَاقَيْنَاكُمْ فَأِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يَاقِلُواكُمْ

وَالْقَوْمُ الْغَالِبُونَ

تے حکم حاصل کرنا تھا اس لئے کہ اس کے ساتھ ایک ایک کتاب تھی یہاں پر ایک ایک کتاب تھی اس کے ساتھ ایک ایک کتاب تھی

و اگر خواسته خدا مسلم است راستی آثار از انشمال و جنوب که در دهنه انشماله اگر آن گروه مکتوبه از انشمال و جنوب که در دهنه انشماله

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے گھر کے لوگوں کو دیکھتا ہے

[illegible]

وہی کہ جس نے جو اس کے لئے دعا کی وہی کہ جس نے جو اس کے لئے دعا کی

1870

جے چاہے رب انہاں بھچھو اوپر لتاں جو کرن لڑائی	تے جو اوہ ملن نہ لڑن لتاں سنگ چاہن صلح صفائی
فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا	پس نہیں کیتا اللہ نے واسطہ لڑائی پر انہاں کی رستہ
پس کہہ دست خدا شمار ابرائشاں راہے	
پس کہو نہ ریتاں فل انہاں پر راہ لڑائی	جو صلح اقراران والے ہو جو جن تنہا نہ بھجائی
نبی سلم تے نبی بکر انہاں عہد نبی سنگ کیتا	نہ نال لتاں اسیں لڑن دشمن یاری میں بیتا
جوساڈو نال لے ہو قوموں اوہ بھی چا ماناں	انہاں ساریاں نال لڑائی روانہ آئی اہل ایماناں

سَيُجَادُّنَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوا كُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ

جب پاؤ گے تسید و سر پانوں جو چاہینگے ایو بھچھو ہوو لتاں بھجیں تے بھچھو ہوو قوم اپنی بھجیں

خواہید یافت دیگران کہ مسیحا پسند با اسں شوندا رشتا و امن شوندا رقوم خود

تھب پاؤ گے کئی ہو جو چاہن ہن بھچھو لتاں بھجیں

بھی اپنی قوموں میں ہوو لکھن صلح دواں بھجیں

كَلَّمَارِدُوا إِلَى الْفِتْنَةِ أَرْكَسُوا فِيهَا

ہر واری جو موڑے جانڈے طرف فتنہ دی لٹے مارے جانڈے ہیں وچہ او سدا

ہر گاہ باز گردانیدہ شوندا سو فتنہ انگیزی لگو نسا انداختہ شوندا ران

جاں فتنہ طرف بولائے جاوون موڑو جاں بھجیں

فتنہ شرک یا جنگ مراد یا شرف و بلا میں

فَإِنْ لَّمْ يَجِزْ لَكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ

نخن وہمہ و افٹلوہمہ حیث تَقِفْتُمُوہم

ز جو ناخن لتاں بھجیں تے ڈال طرف لڑائی صلح نہ نہ کرن تھچہ اپنی بکر و انہاں نوں قتل کرو انہاں نوں چھو پاؤ انہاں نوں

پس اگر یک سو شوندا ز جنگ شتا و نیگندہ سو شتا پیغام صلح را و باز نہار نہ دست خود را پس اسیر گیر یا ایشاں

و قتل کنید رشتاں ہر جا کہ یا پیدا ایشاں

جے ملن نہ جنگوں صلح نہ کرن تے بند نہ کرن تھانوں

تا بکر و قید تے قتل کرو تھناں حقتے ملو انہاں نوں

۱۵

وَأَنَّ كَانَ مِنْ قَوْمٍ يُبَيِّنُكُمْ فِي مِثْقَاتٍ فِدْيَةٍ مُسَلَّمَةٍ إِلَى أَهْلِهِ
وَأَخْرَجَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً

ترجمہ: آپ اس قوم تھیں جو درمیان تسلط اور میان انہماک صلح ہے پس لازم ہو دین جو سو فی صدی طرف و ارشاد و سیدی
و اگر باشد اگر وہی کہ میان شما و میان ایشان عہد ہے پس لازم ہوتی ہوا سانیہ شدہ سو و ارشاد و آزاد کردن
تہ جو آپ اس قوموں نال جنہاں صلح و تسادی

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّكَ إِذَا عَمِلْتَ خَيْرًا

پس جو کوئی نہ پاد و بندہ پس روز و دو ماہ اندو تو روتی توبہ ہے اسد و لول تہ ہے اسد جاننے والا حکمت والا
پس اگر نہ پاد بندہ پس لازم است روزہ و شستن و ماہ پے دیے این شریعت کفارتہ بخت قبول توبہ است از جانب خدا

جس بندہ نہیں تار و زو اتو روتی فرض دو ماہاں
اس شان نزول معالم اندر لکھیا نال صفائی
اوہ ہجرت اگے کے وسدیاں پاس نہی عے آیا
نسائی روے پڑ آکھے دوہاں تیراں تائیں
جو قسم خلا میں و تراں نہ گھر و چنانکہ بیواں کھاواں
اوہ گئے مینے حال نالی داسنوں کھول سناون
جاں باہر لیاے مشکاں بدسیاں سو سو چابک لایا
اکھنوس قسم خلا میں تینوں قیدوں چھڑ کاٹیں
فرہ باد جگر یاد چھے سٹیا کہ مدت دکھ جسریا
فرحارت بیٹا زید داسنوں اگر طعنہ مارے
تہ جیکر اوہ گمراہی ہی کیوں ڈلوں وجہ گمراہی
جو جتھے ملاں بھلا تینوں قتل کراں میں واللہ
فرحارت بیٹا زید بھی مسلم ہو کر گیا مدینے

ایہ توبہ ب و لول ہے اللہ حکمت علم تنہا یاں
عیشا بیچے دامخرومی ابو جہل دا بھائی
مسلم ہو یا تے قوموں مردا السن مدینے دھایا
جو ابو جہل تے حارت اوسد تیر سخت بلاییں
جد لگ ناعیشا ملا ہو سخت نعت مانواں
نہ دینوں تہ ہٹا بے نہ دکھ دیے قسماں کھاون
فرمائی پاس لیاے مشکاں بدماں مسیا یا
جد لگ فیر نہ کافر سو ویں مجلسین سخت ایندائیں
اٹرک کیا انہما مذا منیاں فرظا ہر دینوں فریا
جو جو اوہ دین ہدایت سی ہن چھوڑ یا کیوں مٹھیاے
ایہ طعنہ سن عیشا نول غصہ کھادی قسم آھی
فرہجرت بعد نبی ہے اس بھی ہجرت کیستی لکھ
عیشا نول ملیا قتل کتیں پر خبر نہ لیا دینے

۱۔ اصل متن تو دو بار ذکر کیا گیا ہے
۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۔ باز آنا ہے تہ توبہ کی تہ
۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۲۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۳۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۴۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۵۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۶۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۷۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۸۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۱۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۲۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۳۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۴۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۵۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۶۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۷۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۸۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۹۹۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ
۱۰۰۔ توبہ کی تہ توبہ کی تہ توبہ کی تہ

برقت کیلئے ہوں ہے اور اس قدر پاس میں ہوں کہ آگ سے پہلے آیت نازل ہوئی ۱۲۷

۴۴۶

یہاں سے لے کر اس قدر پاس میں ہوں کہ آگ سے پہلے آیت نازل ہوئی ۱۲۷

اس آکھیا خبر اسلام نہ مینوں پاس بنی سے آیا
جو اونہاں لوگاں کیا کیا سختی کارن دین اٹھائی
ہیں صرف زبان لوگاں دیوں ڈر دے دہرو چہ گہری
جس پر جالے سخت کشتا لے اٹھیاں نہ پھیرا

لوکان آکھیا مسلم سی ایہ توں کیوں مار گویا
تہ ایہ آیت آئی کہ ہو بھائی فک کصفائی
ہیں کوئی کسے نہ کہے مارے دتا امن الہی
ہمت کرو خدا تھیں ٹھرتے ملو دین نبی دا

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَدَمَهُ بِدَمِهِ فَغَدَاةً

تے جو کوئی قتل کرے مومن نوں جاں کے پس سزا اوسدی دوزخ ہے ہمیشہ رہنے والا ہے وجہ اوس دے

وہر کہ قتل کند مسلمانے را دالستہ بقصد پس خائے اود دوزخ ست جاوید ماند در آن

تے جو کوئی قتل کرے مومن نوں جانے بھلانا میں

وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

تے غصے ہو یا اللہ اوپر اوسدے تے لعنت کیتی ہوں تے تیار کیا اوسدے عذاب وڈا

و ختم گرفت خدا برو ولعنت کرد او را و تیار ساخت برائے او عذابے بزرگ

تے سخت عذاب عظیم آمادہ کارن تے ہتھیارے
ہر ہک ٹول قرآنوں طعج حدیثوں سند لیاون
جو جان کرہاں غبن کرے سود و نقصیراں چاٹے
تو بہ نال گناہ رب بخشے جو کچھ حق رحمانی
یاد دنیا وچ یا رور قیامت لیس چھٹی نہ میں

تے غضب کرے رہا سپر لعنت رحمت تھیں دھر کاری
ہک کن قبول توبہ خوئی ہک مقبول بتا وں
وچ لظابق دوہاں قولان مٹھری وچہ لیا فے
ہک حق بندہ دا بھارا دوجا رب دی بے فرمانی
تے بندہ حق نہ بخشیا جاوے باجہ قصاص کہ میں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا

لے اوہ لو کہو ایمان لیاے ہو جس وقت جاؤ تیس وچہ راہ اللہ دے پس خوب تامل کرو

لے مومنان چوں سفر کنید در راہ خدا یعنی برائے جہاد پس نیک تفحص کنید

تا کرو تامل لہو تحقیق چھپتی کم نہ بھانے

لے اہل ایمان جاں سیر کرو تیں اندر راہ رہا لے

یہاں سے لے کر اس قدر پاس میں ہوں کہ آگ سے پہلے آیت نازل ہوئی ۱۲۷

یہاں سے لے کر اس قدر پاس میں ہوں کہ آگ سے پہلے آیت نازل ہوئی ۱۲۷

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَيْكُمْ سَلَامُ لَسْتُمْ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

تہ نہ کہو اسے اس شخصہ کی جوڈالے طرف تہاڑی سلام جو نہیں توں مسلمان ڈھونڈ دی ہو کہ باب حیات دنیادا

وگویند کسی که بیدار است بسوخته شما سلام را نه نیستی مؤمن میطلبد بیابان زندگانی دنیا را

یہ کہ جو کہ سلام تان لیں جو تو موسیٰ تانیں

تساں طلب اسباب حیاتی دنیا کر دے جو حصہ تہا ہر

فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ

پس پاس الہ ہے میں کُٹاں بہت اینویں ہی آپے نشیں اگے اس جھیں

پس نزدیک خدا غنیمتہائے بسیارست بچنین بودید شما پیش ازین

نا اسی میں ہتھیریاں ٹٹاں کر سی بے پرواہی
ایزیں لتیں بھی آہے اگے سارو دھچکمر اہی

ایزیو لتین بھی آپے اگے سارو دھپ گمراہی

فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

فراہمان کیتا اللہ نے اپر تہا دوسریں تال کر و تحقیق اللہ ہا مال اس چیز جو کر دے ہو خبر دار

پس انعام کرو خدا بر شما پس تحقیق نمایید البتہ خدا بآنجہ مے کنید آگاہ است

فرحان کیتاں اسے دلیں ہدایت یابی | پس کرو تامل ٹھیک اسے سبہ خیر و تال کمائی

سن و چه معال کلبی اهل بن عباسوں لیا یا
جو غالب ابن فضالہ لیتی افرینی بنا یا

اہل فدا کے لئے کفر کا فریاد کیا ہے

حد فوج دهی اس دریا برت نمی نمودن با جاحی باں
به از این سن اتر خربهای و کس آن احبا باں

سن علیہا جالس خواجه ابی یار نبی ہے پیارے
ماہمہ پڑھدا اچھا ہو ہوں سلام علیکم لکاتے

اس کی یاد دے بیٹے اسوں کا مال کسبانی
 امر اس کے لئے کہیں مال کسبانی

اسامی کہیں کہ راہ بخشہ شکر خدا

کونہ لالہ لالہ نہ کسانترے واری

10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۷۰
 اے فکرمند! یہ سب دانت
 منہ میں چھپیں جو بودی کو
 افسے بنکر آپ حضرت نے
 اور زبان سے نہ کہ بیجا
 دیکھیں کہ کوئی سلان نہیں
 اس میں شان نہ رہی
 محبوب رسول اللہ اکبر
 حاضر مقام

[illegible]

میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے

بعض مسلمان تھیں نال کفاراں رہتا تھا وہ	منظری چہ بخاری کنوں جو ابن عباس بتا وے
اودہ بھی نال کفاراں ماسے جاندو ہتھوں یاراں	جد کافراں نمیدی ٹرڈے ہونڈے نال کفاراں
جان ہجرت فرض اودہ ہونڈی قدرت ہجرت ناکر حاون	معالم وچہ جہاں کے کچہ کلمہ ہوں الما ون
ایہ آیت حق تہنا دے آئی ہجرت فرضوں ہارے	فرجنگ مبروچہ ساتھ کفاراں باہر آے ماسے
لا ہجرت بعد الفتح کے تھیں ہجرت کرے نہ کوئی	قول صحیح جو ہجرت ثابت ہے مستوخ نہ ہوئی
اوتھوں ہجرت فرض جو قادر ساتھ لے ابراراں	احکام اسلام نہ جتھے حاصل غلبے کنوں کفاراں

اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے

إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَضِعُّونَ
 حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

مگر بچا رہے مرداں تے عورتاں تے لڑکیاں تھیں جو نہیں کر سکدے کوئی حیلہ تے نہیں پاوندے راہ	مگر آنالہ بچا راہ نہ بحقیقت از مرداں و زناں و کودکاں نمیتواند پی حیلہ ساختن و نیایا بندہ راہے
مگر جو عاجز مرد زناں ہو رٹے قدرت نابیں	حیلہ کچہ کر سکنا نا انہاں سونہ جو چلن راہیں

فَأُولَٰئِكَ حَسَّ اللَّهُ أَنْ يَفْجُرَ عَنْهُمْ طُوقًا ۖ كَانَ اللَّهُ عَفْوَ غَفُورًا ۝

پس ایہ لوگ نزدیک ہوا کہ خدا جو معاف کرے انہاں تھیں تے ہے اللہ معاف کرتے والا بخشتار

پس ایہ لوگ نزدیک رہے کہ خدا معاف کند از نشان و ہست خدا عفو کنندہ آمرزگار

پس ایہ لوگ قریب ہوا کہ معاف تہنا ہاں	تے رہا معاف کنندہ ہے ہو بخشتار گناہاں
--------------------------------------	---------------------------------------

وَمَنْ يُجْرِفِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَآئًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۝

تے جو کوئی ہجرت کرے وچہ راہ اللہ سے پاویگا وچہ زمین سے جگہ رہنے دی تے کشایش

وہر کہ ترک وطن کند در راہ خدا یا بہ در زمین جائے اقامت بسیار و فراخی معاش

تے ہجرت کرے جو راہ رہا لے وچہ زمین سے پاوے	جائے اقامت امن بہتیرے رزق فراخ ہتھاوے
--	---------------------------------------

اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے
 اس میں جو عبادت اللہ سے نازل ہوئی ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمَّتِغَتَكُمْ فَمَيْلُونَ
عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً

چاہیہا انہاں لوگوں کا کفر ہو کر مجھے غافل ہو و تشبیہ متھیاراں اپنیان تے سہا یا پو تھیں پس حملہ کرن پر تہا وہ حملہ کو
دوست میدارند کا فرمان کہ غافل شوید از سلاحتہا کے خود وہاں خود پس حملہ کنند بر شما حملہ کیسا رگی

<p>کافر چاہیں غافل ہو و متھیاروں سہا یوں حذر نہا بچا و چاہنا خود زہر ہو و ڈھالوں و چہرہ ظہری احمد ہیتی کنوں بھی حاکم کنوں لیا یا خالسی سردار کفیاراں اگوں کا فہر آئے جو کیوں و چہنا زاونہاں اسیں حملہ کر کے دھائی جال عصر تر پھن تلہ حملہ کر یے متاکف ار پکا یا ہتی وجہیں وجہ حدیثاں خوف نماز ایماںی</p>	<p>نا حملہ کرن تہا کے اپرل یکبار شتا یوں امتعم جمع متاع جو خت اسباب نہ ہو رتقالاں عُفان اپر چہ جنگاں کنوں فوج پر سکرو رو دیا یا حضرت ظہر پھی سنگیلاں اہل کفر و چہتا کے فرکیا جو عصر نماز انہاں بیماری جان و لا دھلائے ناظر عصر کے سدا یہ آیت خیر ایل لیا یا جس شوق ہو و واو تھ و کیے ایتھے لکھن پور نہ کالی</p>
--	---

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مِّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ
تَصْعَوْا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ

تے نہیں گناہ اپر تہا کے جبکہ بہرے نال تہا کے و کہہ مینہ تھیں یا ہو و بیماریاں جو اتار و متھیاراں اپنے
تے پکڑ و بچا و اپنے

و نیست گناہ ہے بر شما اگر باشد بشارتے از باران یا یا باشد بیماریاں و آنکہ نہید سلاحتہا خود را و بیکہ نہید خود را
تے نہیں گناہ تہاں بچو و کہہ مینہ یا تہاں بیماریاں

إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے واسطے کافراں کے عذاب خوار کرنے والا

البتہ خدا آمادہ ساخته است برائے کافراں عذابے رسوا کنندہ

سہا یا پو تھیں پس حملہ کرن پر تہا وہ حملہ کو
دوست میدارند کا فرمان کہ غافل شوید از سلاحتہا کے خود وہاں خود پس حملہ کنند بر شما حملہ کیسا رگی
نا حملہ کرن تہا کے اپرل یکبار شتا یوں
امتعم جمع متاع جو خت اسباب نہ ہو رتقالاں
عُفان اپر چہ جنگاں کنوں فوج پر سکرو رو دیا یا
حضرت ظہر پھی سنگیلاں اہل کفر و چہتا کے
فرکیا جو عصر نماز انہاں بیماری جان و لا دھلائے
ناظر عصر کے سدا یہ آیت خیر ایل لیا یا
جس شوق ہو و واو تھ و کیے ایتھے لکھن پور نہ کالی
کافر چاہیں غافل ہو و متھیاروں سہا یوں
حذر نہا بچا و چاہنا خود زہر ہو و ڈھالوں
و چہرہ ظہری احمد ہیتی کنوں بھی حاکم کنوں لیا یا
خالسی سردار کفیاراں اگوں کا فہر آئے
جو کیوں و چہنا زاونہاں اسیں حملہ کر کے دھائی
جال عصر تر پھن تلہ حملہ کر یے متاکف ار پکا یا
ہتی وجہیں وجہ حدیثاں خوف نماز ایماںی

برائی نماز خوف ہی پہلے فرمتے توں در کشتاں

وہ دنیا قتل قیدتے آخر دوزخ دائم ناری
جو عبد الرحمن عوف دحق ایہ آیت وحی لیا یا
تے کلبی ابو صالح تھیں کہ اوہ ابن عباسوں بھائی
وہ نج لشکر اتریا یک جا ہوتے دشمن نظر نہ آیا
رکھ ہتھیار لگے لشکر وادی ابنہ مینہ برساے
غیرت کا فحارث بیٹے تیکے وہ نظر دے
پھر تلوار پہاڑوں اتھا چھک تلوار اولائے
حضرت کیا جو اس کا فرمنہ پر نے بھوئیں آوے
فر آکھے کون بچا وے تینوں اسد دتی واری
تا تیغ تیری فر تینوں دیساں قتلوں سول بندہ رول
حضرت تیغ دتی اس کیا تو میں تھیں بہتر بھائی
جو باہر قلعے یا لشکر تھیں نہ جاہو بن ہتھاکے

تیار کیا تبار ایل کفر نول سخت عذاب خواری
منظہری چہ بخاری کنوں جو ابن عباس بست یا
اس خم آما ہتھیار اتارن حضرت رب فرمائی
جو بنی انمارتے قوم حواری چڑھ حضرت دھایا
لہا ہتھیار دھڑے صحاباں حضرت حاجت دھاکے
اصحاباں تھیں اوہا ہویا بیٹھے تلے شجر دے
اکھیں قتل چہ کراخ اوسنوں اسد مینوں مارے
فر آکھیں کون محمد تینوں سینوں اچ بچا وے
ہتھوں تیغ دگی تیس حضرت پھر کے تیغ اگاری
کا فر کیا نہیں کوئی حضرت اکھیا کلہ چڑھ تول
اس کیا کلہ پڑھاں تے تیرے نال نکراں لڑائی
تہ ایہ آیت آئی اسد حکم کیستنا ہیشیاری

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقَعُودًا وَأَعْلَىٰ جُنُوبِكُمْ

پس جس وقت پورا کرو نمازوں تا یاد کرو اسد نول کھلتے بیٹھتے اپریا سیاں اپنیاں دے

پس چوں تمام کرید نماز را پس یاد کنید خدا را ستادہ و نشستہ و برپلو ہا و خولش

فجب کرو نماز ادا پس یاد اسد نول کر ہو

فَإِذَا أَمَأْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ إِذَا الصَّلَاةُ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا

فجبارام کیڑہ تا قائم کر نماز نول تحقیق نماز ہے ابرہو سنا ندہ فرض و قنوقتی مقرر کیا گیا

پس چوں آرام گیرید پس بریا کنید نماز را یعنی بطریق نماز بخونی البتہ نماز ہست برہو سناں فرض وقت معین کردہ

جاں بھی آرام بخونی پڑہو نماز راں چوں مدامی تحقیق نماز ہے ہو سناں ابرہو سناں وقت نامی

وہ دنیا قتل قیدتے آخر دوزخ دائم ناری
جو عبد الرحمن عوف دحق ایہ آیت وحی لیا یا
تے کلبی ابو صالح تھیں کہ اوہ ابن عباسوں بھائی
وہ نج لشکر اتریا یک جا ہوتے دشمن نظر نہ آیا
رکھ ہتھیار لگے لشکر وادی ابنہ مینہ برساے
غیرت کا فحارث بیٹے تیکے وہ نظر دے
پھر تلوار پہاڑوں اتھا چھک تلوار اولائے
حضرت کیا جو اس کا فرمنہ پر نے بھوئیں آوے
فر آکھے کون بچا وے تینوں اسد دتی واری
تا تیغ تیری فر تینوں دیساں قتلوں سول بندہ رول
حضرت تیغ دتی اس کیا تو میں تھیں بہتر بھائی
جو باہر قلعے یا لشکر تھیں نہ جاہو بن ہتھاکے

یعنی یاد آتی ہر دم رکھو دلوں زبانوں
جو وہ نماز تصور ضروروں ذکر پورا تھیکے
ہیک کتنے مراد نمازوں ذکر صحت کھلا گد ارے
کتاب کتوں مکتوب مراد جو لکھیا فرض ٹھہرایا
وچہ نظری کیا اجماع جو بعد زوال وقت ظہر
دھپ نہ رہو ہوں تھیں تچے دیگر پھنی ہے تحریہ
جو آخر وقت ظہر اول وقت عصر واسوئی
وچہ کل حدیثا اینویں آیا نہیں مخالف کافی
ابو یوسف ہو محمد اینویں سب شاگرد بتاؤں
جو ٹھنڈی کرو ظہر وچہ گرمی خود حضرت فرمایا
قاضی رد قیاس کتیا ایہ بہت ضعیف نہایت
جو ٹھنڈا کرنا کم اضافی ساعت بساعت ٹھنڈا
ہک مثل سا جو گرم زیادہ ہو یا وقت زوالوں
ہے وچہ حقیقت وقت زوالوں کچھ ٹھنڈہ دیر
جتنے ذکر سائے دا اندر صحیح حدیثاں آیا
ہک قول بھی ابو حنیفہ اینویں ویکھو مشرح وقت
یہ اصل سائے ذکر حدیثاں اندر ملے اکیس
وچہ ہاڑ مہنیاں سایہ صلی بنیں مینے کے
اقلیم ترقی بھی ملک اسٹاڈا چو تھی ہے کشمیر
وچہ سو کم سیال زیادہ مثلوں سایہ وقت زوالے
وقت فجر و بعد صبح صادق دے شک نکوی
دینہ لٹھویں تچے مغرب جانیاں تانی شفق جولالی
شفق ایہائی سرخی جیوں کرو وچہ حدیثاں آیا

عائشہ کہیا جو سرور رکھدے یاد خدا ہر آنوں
ہر حالت چکھلین بیٹھیاں ستیاں یاد کچھوے
جو مرض یا زخم تابیٹھا پایا جے کرن قیاسوں ٹاری
بیان اوقات نمازں وچہ حدیثاں بنی ستایا
تیک عصر تے دینہ لندے لگ آخر وقت عصر دا
ایناں اجماع بتایا تاضی نظری وچہ گرمی
جاں سایہ چیز برابر اسے ٹھنڈا یا ظہر کیوئی
بھی مالک شافعی احمد حنبل مذہب اینویں بھائی
ہک ابو حنیفہ قول و مثلاً سند حدیث بناؤں
یک مثل سائے و دھ گرمی کے قیاس حنیفہ آیا
وچہ اس حدیث دلیل نہ ہرگز تیک و مثلاً غایت
تے وقت زوال نہایت گرمی منقطع وقت دھیرا
تا ٹھنڈا کرنا ظہر نہ ہونا ناں وال صالوں
کچھ اصل سردی ٹھیک جو پڑھے مثلوں کچہ اگیری
ہر جا وقت ظہر دا ہے یک مثل تائیں فرمایا
و مثلاً فیہ رجوع امام بھی بعض کتابیں پایا
پر ہے ایہ ٹھیک ضروری سلسلہ اس تھیں چارہ ہاں
اقلیم اول اوہ سر پر سورج اکھن عالم کپے
ایہیں ٹھیک باڑ بھی سایہ اکھیں ویکھ نظیروں
جے سنوں مثلوں جدا دھریے ظہر نہ لھے حالے
سورج کلن تائیں آخر ہے اجماعوں سوی
شفقوں تچے صبح تائیں ہے وقت شاد حالی
ہک ابو حنیفہ قول سفیدی رجوع بھی پایا

یہاں اور کچھ حدیثاں ہیں جو اس مسئلہ سے متعلق ہیں مگر یہاں پر جگہ کم ہے اس لیے ان کو تفصیل سے نہیں لکھا گیا۔

یہاں اور کچھ حدیثاں ہیں جو اس مسئلہ سے متعلق ہیں مگر یہاں پر جگہ کم ہے اس لیے ان کو تفصیل سے نہیں لکھا گیا۔

یہاں اور کچھ حدیثاں ہیں جو اس مسئلہ سے متعلق ہیں مگر یہاں پر جگہ کم ہے اس لیے ان کو تفصیل سے نہیں لکھا گیا۔

وچہ نظری حاکم کنوں صحیح بھی ترمذی کنوں لیا یا
اس زرہ بہتھیا رتے آٹا کھروں فاع چوری کیت
رفاعے ہوز قتاے نالش پاس نبی کے کیتی
کھن قتاے ہو ر فاعے تہمت سناو لائی
فرسہ در لڑیا قتاے کیوں تیں تہمت نیکال لاو
جو سرور غیبت جانے جد لگا سحیح خبر لیاے
تے وچہ عالم طبع نام اس چور جو زرہ چورائی
بعد تلاشی زید کھروں اوہ زرہ رفاع پائی
فرطے قوم نبی ول آئی کمن کرومہ ہر اسی
ہودی دا ہتھ کٹن جاہی تداہید آیتاں آیاں

جو نام بشیر منافق لوں تھو خان رب بتایا
 باں لاکھ چھایا نام بشیر ہیل ڈاکو لوں لیسا
 بشیرے یار بھی موعے اکلے پک مین بد بینی
 نہ شاہد کوئی نہ مدعا ثابت سو من اسل بریائی
 ایہ آتیاں اٹھ عظیمیاں تائیں آیاں فکر دوڑاؤ
 جاں سی اسیر تا کافر ہو کر ٹھاکے جاوے
 فرزند تیشی ہودی لوں اس دنی مے لای
 کیے یہود جو طعہ دتی نامیں آپ چورائی
 ناساڈا یار خوار نہ ہووے یاری حضرت چاہی
 جو طعے خان و لوں نہ جھگڑیں بخش منگ بریایا

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَانًا أَتِيًا

و حضور مکن از جانب کسی که خیانت میکند با حسن خویش البته جدا دوست ندارد آنرا که باشد خیانت کننده گناهکار است

جھگڑا کر انہاں نوں جو کر خبیانت اپنیاں جانیں |
الہ ٹھیکہ دوست کھے خاناں بے فرماناں

لَيْسَ خُفُّونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَحْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مِمَّ إِذْ يَسْتَحْفُونَ

لکھدی ہیں آرمیاں تھیں نہیں لکدی المہ تھیں تے اوہ مال انہا مذہبے حیووت صلاح کر دے ہیں راستیں

یہاں جو کشتہ از مردمان وہاں نمیکند از خدا و او با ایشان ست آں گاہ کہ مشورہ مے کنند بر شب

جو لکن لوکاں کنوں نہ لکن بہتیں شرم نہ دہرک
تے ائمہ مال اہم اندر جدا وہ راہیں باہاں کر دے

مَا لَا يَرْضَوْنَ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا

ادہ جو نہیں سیند کردا اللہ سخن تھیں ہے اللہ نال اسپجیز دے جو کردی ہں گھیرنے وال

آنچه خدا نمی پسندد از تندیروست خدا بآنچه می کند درگیرید

[illegible]

جو بھناں کنوں مخالف ہے اوہ بھلا سکر اہوں	ترندی بیہقی ابن عباسوں کن رسول آہوں
جو ایامت مگر اہی تے رب جمع نہ کرے کدائیں	تے رب اہتہ جماعت تے جو پاٹا مٹسی بھائیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

تحقیق اللہ بخشیدگا ایہ جو شرک بنایا جو سے نال اوسدے تے بخشیکا اوہ کجہ جو اسدے جسوں چاہے
 البتہ خدا مئی آمرزد آنکہ شرک ساختہ شود با و دے آمرزد آنچه سواے شرک است ہر کہ را خواہد
 تحقیق نہ بخشے اللہ جو اس نال شرک بناوے

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

تے جو کوئی شرک بناوے نال اللہ دے پس تحقیق گمراہ ہو یا گمراہی دور حق تھیں
 ہر کہ شرک ساختہ بخدا پس البتہ گمراہ شد گمراہی دور

تے جو کوئی شرک نال اللہ دے غیر شرک بناوے	اوہ ٹھیک ہو یا گمراہ بیہودہ بھلا دور بھلاے
معالم وچا اعرابی بڈیا پاس نبی پاک آیا	میں وچ گناہاں ڈبا آکھیں شرک نہ بول کیا
میں جدتیں بچھانا میناں شرک نہ ٹرفر کیتا	نہ اللہ باجھوں ہو کسینوں کی بنا یا سیتا
تے ناہیں بیاگناہیں کر کے اللہ نال دلیری	تے نال ہم جو رب تھیں نہ بہن طاقت میری
تے میں پیمان گناہاں تھیں نہ تے استغفاراں	پس کی حال میرا کہ حضرت لیا یا وحی اخباراں

أَزِيلُ عَوْنَهُمْ مِنْ دُونِ الْإِنْسَاءِ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا لَعَنَهُ اللَّهُ

نہیں بوجہ دیکار دوسواؤں کے مگر نہ ان سے نفع نہیں بوجہ دیکار دوسواؤں کے مگر نہ ان سے نفع نہیں بوجہ دیکار دوسواؤں کے مگر نہ ان سے نفع نہیں
 بی پرستند مشرکال بحر خدا مگر تان زمانہ راوے پرستند مگر شیطان سرکش اک لعنت کردہ اور خدا

نہ اللہ یا بوجہ دیکار نہ پوجن مگر بے جان زمانہ	نہ پوجن بن شیطان جو سرکش جس لعنت کمالی
بَدْعُونَ دیکار نہ پوجن سے اصل دیکار نہ آیا	الدَّعَاؤُا لَدَعْوَةٍ هَؤُلَاءِ يَتَّبِعُونَ سِدِّ يُولَايَا
الدَّعَاؤُا لَدَعْوَةٍ هَؤُلَاءِ يَتَّبِعُونَ سِدِّ يُولَايَا	وچہ ترندی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ وچہ پایا

وچہ ترندی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ وچہ پایا
 الدَّعَاؤُا لَدَعْوَةٍ هَؤُلَاءِ يَتَّبِعُونَ سِدِّ يُولَايَا
 وچہ ترندی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ وچہ پایا
 الدَّعَاؤُا لَدَعْوَةٍ هَؤُلَاءِ يَتَّبِعُونَ سِدِّ يُولَايَا

يَعِدُّهُمْ وَيَبْلِيهِمْ وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

وعدہ کر دے انہاں نوں تے آرزو دیندا ہے انہاں نوں تے نہیں وعدہ دیندا انہاں نوں شیطان مگر فریب
وعدہ میدہد ایشان را شیطان و در آرزوئے اندازد و وعدہ نمیکند ایشان را شیطان مگر فریب

تے وعدہ کرے شیطان انہاں نوں آرزواں چہ پاوی
جہا بلیس نہ کیسا سجدہ حضرت آدم انا بیس
میں تم تیری گمراہ سپہ کسان جو آدم اولاد اں
ایہ وجہ حدیث صحیح دے آیا مظہری اندر قصہ
گمراہ کرے حق راہ بھلا سے گھت وسوسہ لائیں
بھی حشر حساب عذاب نہ کوئی وسواساں سمجھا سے
شیطان فرے وجہ آدم جے جیونکر لوہودھا سے
تے کن کٹن ہو جیرن رسم گفار جو مکے والے
تے کرن لغیر خلق خدا جوین خصی کرن علا ماں
و شمع جو سویاں کھوہب بدن چہ نیلایا سر سہ پاؤں
ہک کن تغیر فطرت رب دی جو سلام ایسا ئی

تے وعدہ کرے شیطان انہاں باجہ فریب بھلا سے
تا انداس نذر لعنت کیتی آکھپوس یارب سائیں
جہلاک جان جو دینہ او نہاں پاواں شرک فساداں
ہزار وچوں ہک جنت لائق رہند شیطانوں حصہ
تے آرزواں جہب مرن بھلاوی لمی عمر تسان نوں
تے کہے جو کر و گناہ رب بختہ فضلوں جنت پاوے
ایہ مظہری چہ بخاری سلم کنوں حدیث لیا سے
اوہ جیرن کن حیواناں کرن بتاندے نام رزالے
بھی نک کن کٹن پھیل اینویں شمع تے و شمر حراماں
تے و شمر جو نہاں چھل کر اسن تیز باریک بناؤں
ایسا سارے کم شیطانیاں مظہری اندر لکھے بھائی

أُولَٰئِكَ مَا دَأَمُوا جَهَنَّمَ وَلَا يَحْدُونَ عَنْهَا مَخِصًا

ایہ لوگ جاگہ انہاں دی دوزخ ہے تے تاباؤں گے اس بھیں جاگہ نسنے دی

این گروه جائے ایشان دوزخ است و نیامند ازاں جائے گریز

ایہ لوگ انہاں دی جاگہ دوزخ سرس نال شیطاناں
تے لسن جائے پاؤں استہیں جتول ہوں روا ناں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

تے اوہ لوگ جو ایمان لیا کرے تکیو نے عمل نیک جتہ اخل کرانگے انہاں نوں وچہا غاندے جو دگہ یاں ہر تے استہیں نظر

وآنکہ ایمان آوردند و کردند کار ہائے نیکو در آریم ایشان اے بوستانا کہ میر و دزیراں جو ہیا

سورہ انفال
ایہ لوگ جاگہ انہاں دی دوزخ ہے تے تاباؤں گے اس بھیں جاگہ نسنے دی
این گروه جائے ایشان دوزخ است و نیامند ازاں جائے گریز
ایہ لوگ انہاں دی جاگہ دوزخ سرس نال شیطاناں
تے لسن جائے پاؤں استہیں جتول ہوں روا ناں
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
تے اوہ لوگ جو ایمان لیا کرے تکیو نے عمل نیک جتہ اخل کرانگے انہاں نوں وچہا غاندے جو دگہ یاں ہر تے استہیں نظر
وآنکہ ایمان آوردند و کردند کار ہائے نیکو در آریم ایشان اے بوستانا کہ میر و دزیراں جو ہیا

تے ملک اللہ داجو کجہ وچ آسمان نمیاں آیا
ایہ گمیر پاؤن قدرت علموں یا بے کیف نیو
محسن اوہ جو نیکی کرے تے ترک کرے ہر یاں
وچ صحیح بخاری مسلم حضرت عمر خطابوں آیا
جو کریں عبادت رب ملی گویا تو دیکھیں اس تائیں

نے اللہ قدرت علموں بہر شے پر کھیرا پایا
 تس قدرت علموں جزا سزا تھیں باہر کتبہ نہ تھیں
 بھی انم و حضور اخلاصوں مظہری وچ بتایاں
 جو جبرائیل احساں نبی تھیں پچھیا بنی بتایا
 جے نول نہ دیکھیں اوہ تیر دیکھے اس وچ شکست پائے

وَلْيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ

تے فتویٰ یکجہ ہے میں تینوں وچ حق عورتاں سے کہہ لے کہ لے فتویٰ پیدا ہے تہاں نوں وچ انہاں دے

وطلب فتوے میکنند ترا در حق زنمان بگو خدا فتوے میدهد شمار او باب زمان

کہ اللہ فتویٰ کے مسائل میں اندر حق اٹھانے

وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَوْمِ النَّسَاءِ الَّذِي لَا تُؤْتُونَ مِنْهُ مَالًا كَيْتَبَ لَهُنَّ

تے اوہ کہ جو پڑھیا جائے پرتادو وہ کتاب وچوں قیام و روانہ راہ و نہیں دیند و تیسرا نمونہ جو کہ لکھیا گیا

و آنچه خوانده میشود بر تمام کتاب در حق پنهان از مردمان که نمیدانند ایشان را آنچه مقرر کرده شد در ایشان

تے فتویٰ کے ساتھ حیات و مقرآن برصیو
قیمہ زمار جو تہذیب و تمدن جو انوار جو الکیمیو

تے رغبت کر دیو ایو جو نکاح کرو انہاں نوں

و در عجبون آن میگویند

تے رغبت کرو نکاح تنہا جسے مناسب جہاں
 پار و گردانی کرو نکاحوں جہتیکل انہ زبانی

A single staff of handwritten musical notation. The notation consists of various rhythmic symbols, including vertical stems, flags, and beams, indicating a complex rhythmic pattern. The ink is dark and the handwriting is fluid.

المستعجلين من ولدك وان لم يولدوا ابني وابنتي

۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

و در حق بجزیرگان از کوه دکان و خدا حکم کرد تا آنکه قائم با شمشیر بر آید تپیمان انصاف

لے حق ضعیفانِ مملکت جہاں ورثہ کج نہ دہریدہ
لے قائم رہو قیامِ کارنِ عدل انصاف کریدہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَمَا تَقْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا

تے جو کچھ کرو تسبیح پھل یا بی بی تحقیق اللہ ہے مال اور سے جانے والا
و آنچه می کنید از نیکی پس البته خدا هست با آن دانای

تے جسے تیس کرو بھلیا کی حق تمہاں ہور زمانہ سے
و چه نظری این عباسوں کا فرشتہ زمانہ دیندے
معالم ہور بخاری کنول جو دارت زمانہ تمہاں
جو سوہنی شکل تا عقد کرن خود مثلوں مہر گھاٹوں
جو تا اوہ خضم نہ ورثہ سنگے رکھن نت کواری
و تا تیلے تھیں کلن مگر جو آیت ورثہ والی
اوہناں آیتاں طرف حوالہ رب ایتھے فرمایا

پس ٹھیک خدا اوہ جاتے ویسی لے سب عملان
نہ چھوٹیاں تہراں نہ دیندے وڈی مہر رکھیندے
تہناں بند نکاحوں رکھدے سا بھناں مال لٹیاں
جسے مندی شکل آپ کرن جو بھے عقد کراون
جان مہر تا ورثہ سب سہماں نہ منہ کیتا اتھ باری
بھی مہر دیواون والی آیت رکھو یاد سہماں
تے عدل الاضاف ضعیفاں نہ حق کرنا کید بتایا

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا

تے جسکے عورت ڈرے خضم اپنے دی سرکشی یار و گردانی تھیں پس نہیں گناہ اپرا نہ اندے جو صلح کرن جو آپکے صلح
و اگر زن نے ترسے از شوهر خود سرکشی یار و گردانی پس نیست گناہے برایشان در آنکہ صلح کنند در میان خود صلح
تے جو کالی عورت ڈرے خضم تھیں نفرت رو گردانی

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ

تے صلح بہتر ہے تے حاضر کیتے میں نفس بخیل نوں

و صلح بہتر کار برست و حاضر کردہ شدہ اند نفس ہا بخیل

تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی

نہ چھوٹیاں تہراں نہ دیندے وڈی مہر رکھیندے
تہناں بند نکاحوں رکھدے سا بھناں مال لٹیاں
جسے مندی شکل آپ کرن جو بھے عقد کراون
جان مہر تا ورثہ سب سہماں نہ منہ کیتا اتھ باری
بھی مہر دیواون والی آیت رکھو یاد سہماں
تے عدل الاضاف ضعیفاں نہ حق کرنا کید بتایا
تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی
تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی
تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی

تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی
تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی
تے صلح کرن ہے بہتر کنوں طلاق لے خار جنگی
تے حاضر کیتیاں گیاں جانان بخل حصن عورتنگی

وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۖ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ

تہو اللہ پر دعا ملے گی تے وسط اللہ ہے جو کہ وہ چاہتا ہے تے جو کہ وہ چاہتا ہے تے کافی ہے اللہ کا ساز

و هست خدا تو انگر ستوده شده و خدایر است آنچه در آسمانهاست آنچه در زمین است بنده هست خدا کار ساز

تے الہ ناپرواہہ کیسے دی ہو بہنیاں صفتان والا ہے رب اجوا آسمان زمین وچ بس کرے اللہ تعالیٰ

اَلَيْسَ اِيْذِهِمْ اَيُّهَا النَّاسُ بَيِّنَاتٌ يَخْرِيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا

جیکر چاہے اللہ ہی وہے تہاں نہیں لے لو کو تے لیا وی ہور انہیں تے ہر اللہ پر اسد قادر

اگر خواهر و برادر شمار السعد دمان و بیارد دیدگران او هست خدا بر این کار توانا

جے چاہے تان لیجاوے لو کھلفت ہو ریا وری

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

جو کوئی ہے چاہند ابدلہ دنیا دانیس با پس ادرے ہے بدلہ دنیا دانی آخرت دانی ہر اللہ ستم والہ دیکھنے والا

هر که باشد شرط بکننده جزا دنیا را پس تنه یک خدا است جزا دنیا و آخرت و هست خدا شنو اینها

بوجہ ہے دنیا آخرت باید کہ انہیں پاس دھاندا

یہ جو کوئی مسل جہادوں بدلہ دیا چاہے اس بمق ہمارا جہاد پاس نہ سیکتا ہے

بے ابرو کیلے پاپور کی دھوپ کی بو سے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِثْقَالَ حَبِّ خَلْدٍ

اے اوہ لوگو جو ایمان لیا ہے ہو رہو قائم نامہ عدل سے گواہی دینو اے وسطی ائمہ سے

اے مومنین! باشید قائم بالانصاف گو! یہی دہندہ برائے خدا

اس اہل ایمان بہو سب قائم د اٹھ یہ میدان کے
سچے شاہد اسکا رن کوڑے شاہد گلدے

[illegible]

اے اہل ایمان تو مال خدا سے نبی و ایمان لیاؤ
بھی مال قرآن ایمان بھی کتابیں اگلیاں سچ مناد

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِيرِ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا.

نے جو کوئی کافر و یونا الہمدی تھے فرشتہ ہاں اسد باندی تھے گناہاں اسد باندی تھے پیغمبر ہاں اسد باندی تھے دینے

و هر که کافرشو بخدا و مومنان او و فرستاده های او و روز قیامت پیر الهیته گمراه شد

چونکہ یہی خداوند ملکات کنتہاں مور رسول

ایمان ایمان حکم جو سبب نال ایمان لیاون

کمال ایمان ہے اور حقیقت حاصل کر کے یقینوں
سبب نفع نہ بیان اللہ تعالیٰ سبحانہ ہر حکم و دنیا و مافیہا

کشمیر ابراہیم اہل کتاب حکم خود میں سلام لیا کرتے

مگر یہاں تک کہ یہ سب مسلمان بنائے گئے۔

قدیم مغرب کے موسیٰ بن بنورہ جانشین گوئی ہے وہ عالم حق تھاں اہم آیت نازل ہوئی

١٢٠

ان لدين امواتهم يعرفون انهم اعدوا كفرا

تحقیق اود لوک جو ایمان لیاے فیر کافر مجھے فیر ایمان لیاے فیر کافر ہوئے فیر زیادہ ہوئے وچ کلمہ

الجبۃ آمانکہ ایمان آوردند باز کافر شدند باز ایمان آوردند باز کفر نمودند باز زیاد شدند در کفر

مٹک حلوک اماں۔ اسے ڈر فکفک یا فرسوسہ فرکا فرسوسے ڈر فکفک و دیا

[Faint handwritten text at the bottom of the page]

ثم يدين الله ليحقرهم ولا يهمل يوم سبيلهم

نہیں اسے جو بچتے انہاں بون تے نا جو دکھاوے انہاں بون راہ

هرگز نباشد که خدا یا مرید ایشان را در هرگز نباشد که بدامت کند ایشان را

مکر انبار غزوات محکمات متینا و ماه سرس و
الغیر کمر. اما ان کتابا حقه خدا فرماوے

درین سالها که از او و او را چه گفته

و نهان فرما علی و کفر گفتا بدیده

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

مجلس فیض

...

فرمان قرآن محمد کافر و اڈھے ویرکے
جو کئی داریں ایمان لیتے مٹھڑ کا فریبوتے

ہاں کہن ایہ مرتداں سے حق وچہ عالم آئے
انہاں دل اکھیں پر مہر کیتی رب گمراہی وچہ پائے

بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ

خبر دہ منافقان نال اس کے جو سطر اہنا ندی ہے غدا یں رو دینو والا جو کیڑی ہیں کافران و مست سوا موہنا ندی

خبر دینا فغان ایانکه ایشان است عذاب در دهنده آنانکه میگیند کافران را دوست بخرمونان
دی خبر تو اهل نفاق جوتهن سخت عذاب کعبه

اَيُّتَغُونُ عَنْهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

کیا دھونڈ رہے ہیں یا اس اہنا ندے غرت پس تحقیق غرت واسطے اندھے ہو ساری

آیامے جو نیز نزدیک ایشان عرت را پس البتہ عرت مرخص است بہ

کیا وضو نہ من پس کفار غارت یا احمق ہستیہ

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفِرُ بِهَا

تے تحقیق آریا اس پر پڑا دیو جہت دیو ایجو جہت سنو تیں آتیاں الہ دیوں جو اذکار کیا جاندا ہوں الہیہ

واللّٰه خدایم و فرستاده است بر شما در کتاب که چون بشنوید آیتهای خدا را که کفر کرده میشود بآنها

تے ٹھیک تاریاں بہتیں پر وہ قرآن پاک کی زبان

ولست نهزأ بها فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا في حديث غير

تے ٹھٹھا کیتا جاندا ہے نال بہانہ ہے پس بیٹھو نال بہانہ دی تان شروع کرن بات سوا اس دے

و مسخری کرده و شود با آنها پس منشیید با ایشان که شروع کنند در سخن و بجز آن

تے کھٹا کر دے نال تنہاں پس بھونہ نال اہنا ہاں

۵

پس کردہ ہے رل ہیٹھا مال اللہ
سلطانے کیا ہے حسن بھری
نیں اور مجلس امان دی اگرچہ دور
باتاں کر کے کہا غفلت سے
ابن عباس تیس چودا فعلی نے
علم اس آیت سے فی الجملہ دیکھ
دیئے توں بان کرنے والے صلی
دیکھو مذکّر قیامت لگ گئی
مظہر

۱۶

پس اگر حکم کیسی روز قیامت و چیت ہاں
اہل ایمان بہ جنت گھسی و دوزخ اہل نقاقاں
عورت مومن بختہ نہ جائزہم جو اہل کفر دے

تے کرے نہ اہل کفریوں کو منانے والا ہوں
تے اہل کفریوں کو جو نہ غالب پر اہل وفا
جبر مرد ہو یا مرتد تا حکم جہازن عالم کر دے

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ

تحقیق منافق ٹھہکی کرے میں اہل نون تے اوہ ٹھہکی دا بدلہ دینے والا ہے انہاں نوں

البته منافقان فریب بیکند با خدا و خدا نیز فریب میزند است ایشان را

تھیک منافق کھلی کرے رب بزمِ مالِ مستحیاریے
 لے امد بدلہ کھلی انہاں دیسِ حشرِ دیہیاریے

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَمَا إِلَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَ
لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا

تو نے جدا ٹھہری میں طرف نمازی ٹھہری میں سستی کر کے دکھاؤندی ہیں لوگانوں نے نہیں یاد کر کے اسیے لفظ مگر تھوڑا

وچل برخیزد منافقان بسوی نماز برخیزند سستی گمان مینمایند در ما را و یاد می کنند خدا را مگر اندک

جہاں اہل طرف ہمارا اہل ہستی اس بارے

وطلب آب گاروی ماوه مریوں برن مہ ایوں
مضام وقت گزارا ان طلب حراعت کرے

[illegible]

مذہبِ یسین بایں دلت لا الی هو لا ء ولا الی هو لا ء ومن یصل

الله فكن تجد له سبيلا

فندق میں دہمیاں اسد ناظر افغانندی رحبندو گراہ کر امیلس سرگز نہ پاویگا توں مسطر اسد راہ

مردود اندر میان این دو انقبوس و ایماں بنفوس و امان و کرامت که خدا پس سرگزشت میاں او را میباید

چھوڑ کر دو ہاڑے مارا وہ ہمارا ایک صحر
نفس کے اسرار ایدر مست - قد فانی ہوا

یہ سب کچھ دیکھ کر یہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو پہچان لیا ہے۔

میں نے فرار ہو کر

چونکه فایده بسیار است

[illegible]

صحیح مسلم وچ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرمادے
کدی اتول کدی اتول جاوے میں ہیں کہ یہ بکری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

اے اوہ لوگو جو ایمان لیاے ہو ناپکڑ کا فراں لوز دست سوا موستانہ

اے مومنان نگہ پیکر افراں را دوست بجز مسلماناں

سے اہل ایمان نہ کھڑو دست اہل کفر دے تائیں

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا

بھلا جانند، مولتیر۔ ای جو بناو واسطے اللہ کے ایر اپنے الزام ظاہر

آیا میخواند که ثابت کند مراے خدا را خوشتر از ارام ظاهر

ذکر و خداد اینے او پر سخت الزام آشکارا

اِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجِدَهُمْ صَدِيْقًا

تحقیق مسلمانوں پر ہے کہ میں اگلی تھیں تہہ گزینہ پادین گاتوں واسطے ادھانوں کے مددگار

البته منافقان در طبقه زیرترین ماند از آتش و هرگز نیایی برای ایشان یاری نهند

ٹھیک منافع دے کر سب بھین تے والے وجہ بنا دوں

در جاکس جو طبقه منزل بود و طرف اوتامان

درجہ اول وہ معالمت ہے جنہوں نے وفات
وفات کے بعد اپنے لئے دنیا کی ہر شے کو

اس فقر ہمیں اہل بے وفاؤں و مدد عداپ کیوں آیا جواب انہماں اہل فقر دے کھٹھ فارب رسول کے دین آیا

جی عامریں بسک نامہ در مال نہیں مان
بھی دیا وجہ بنواروں بریوں پیاپ بچاؤن

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

مگر وہ لوگ جو تائب ہوئے ان کیلئے کفار کے جہنم کے پانی سے کھلا ہوا آئینہ ہے اور اللہ کے دین پیدا ہوا ہے اور اللہ کے

میرزا علی قلی خان

[illegible]

مظ

ایہ لوگ جو بعض رسولان منکر کافر شک راہی
ایہ آیت حق بوداں مظهری و یکہ معالشانوں
جو ہا کہ بنی تھیں منکر ہے اودہ سمجھناں تھیں کجاری
جو ہا کہ کتاب یا بنی نہ سنے رب تھیں منکر ہو یا

تے اسان تیار کفاراں کارن کیتا و کھڑے
محمد ہو علی تھیں منکر بھی انجیل تے آفل
کیوں جو ہر پیغمبر جانے ہا کہ دو جے پھیاری
اودہ کافر پکا شک نہ کوئی دوزخ دیول ڈھویا

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ
فَأُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمُ أَجْرُهُمْ

تے اودہ لوگ جو ایمان لیا ہوا مال اللہ تے رسولان اسد یا ندی تو نافر قلمی نہ دوسیاں کہوے انہاں تھیں ہا لوگ جو ہا
و کسانیکہ ایمان آوردند بخدا و پیغمبران او و فرق نہ کردہ اندر میان پیغمبران یا انہاں گروہ زد و بد بدلتیاں را خدا

تے ہے اللہ بخشناں را مہربان
و ہر ت خدا آمرزندہ مہربان

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

تنہاں ہی اچر خدا رب بخشناں را مال مہربان

تے جہناں منیاں تے کل پیغمبر سرق نہ کردی

يَسْأَلُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا
مُوسَىٰ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً

سوال کردی ہیں تینوں اہل کتاب ایہ جو انہاں توں اپرا و ہناں نہ کتا یا آسمان تھیں پس تحقیق سوال کیتا سی انہاں سے موسیٰ
و دہاں تھیں پس کہوئے و کھا اسانوں اللہ ظاہر ہے در خواست میکنند از تو اہل کتاب کہ فرود آری بالیاں کتا ہے از
آسمان پس البتہ سوال کردہ بودند موسیٰ اسخت تر ازیں پس گفتہ بودند ہما با خدا اشتکارا

انہاں سوال موسیٰ تھیں و کیتا رب کھا عیا یوں

تکران سوال ہو دجولیا دیں انہاں کتا یا آسمانوں

پس پکڑا انہاں توں بجلی نے مال ظلم انہاں نہ کردے
پس گرفت انیشاں اصاعقہ سید بکشاہ انیشاں

فَاَخَذَهُمُ الصَّيْقَةُ بِظُلْمِهِمْ

ایہ قصہ و چہ سپاے پہلے برٹ کر و کیتا کچھا ہاں
جو کوبائے فغاظن موسیٰ پاس بنی دے آئے
جے توں بھی تختے لیا دیں تینوں چاہیے سچ منابا

پس پکڑا انہاں توں بجلی مار با شامت ظلم گناہاں
و چہ ظہری ہو رہا عالم اسداں انزل لیاے
کس جو موسیٰ رب تھیں تختے سب تو رست لیا یا

تفسیر محمدی
نزل اول
النساء
۴۹
ایہ لوگ جو بعض رسولان منکر کافر شک راہی
ایہ آیت حق بوداں مظهری و یکہ معالشانوں
جو ہا کہ بنی تھیں منکر ہے اودہ سمجھناں تھیں کجاری
جو ہا کہ کتاب یا بنی نہ سنے رب تھیں منکر ہو یا
تے اسان تیار کفاراں کارن کیتا و کھڑے
محمد ہو علی تھیں منکر بھی انجیل تے آفل
کیوں جو ہر پیغمبر جانے ہا کہ دو جے پھیاری
اودہ کافر پکا شک نہ کوئی دوزخ دیول ڈھویا
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ
فَأُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمُ أَجْرُهُمْ
تے اودہ لوگ جو ایمان لیا ہوا مال اللہ تے رسولان اسد یا ندی تو نافر قلمی نہ دوسیاں کہوے انہاں تھیں ہا لوگ جو ہا
و کسانیکہ ایمان آوردند بخدا و پیغمبران او و فرق نہ کردہ اندر میان پیغمبران یا انہاں گروہ زد و بد بدلتیاں را خدا
تے ہے اللہ بخشناں را مہربان
و ہر ت خدا آمرزندہ مہربان
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا
تنہاں ہی اچر خدا رب بخشناں را مال مہربان
تے جہناں منیاں تے کل پیغمبر سرق نہ کردی
يَسْأَلُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا
مُوسَىٰ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً
سوال کردی ہیں تینوں اہل کتاب ایہ جو انہاں توں اپرا و ہناں نہ کتا یا آسمان تھیں پس تحقیق سوال کیتا سی انہاں سے موسیٰ
و دہاں تھیں پس کہوئے و کھا اسانوں اللہ ظاہر ہے در خواست میکنند از تو اہل کتاب کہ فرود آری بالیاں کتا ہے از
آسمان پس البتہ سوال کردہ بودند موسیٰ اسخت تر ازیں پس گفتہ بودند ہما با خدا اشتکارا
انہاں سوال موسیٰ تھیں و کیتا رب کھا عیا یوں
تکران سوال ہو دجولیا دیں انہاں کتا یا آسمانوں
فَاَخَذَهُمُ الصَّيْقَةُ بِظُلْمِهِمْ
پس پکڑا انہاں توں بجلی مار با شامت ظلم گناہاں
و چہ ظہری ہو رہا عالم اسداں انزل لیاے
کس جو موسیٰ رب تھیں تختے سب تو رست لیا یا
ایہ قصہ و چہ سپاے پہلے برٹ کر و کیتا کچھا ہاں
جو کوبائے فغاظن موسیٰ پاس بنی دے آئے
جے توں بھی تختے لیا دیں تینوں چاہیے سچ منابا

ثُمَّ لِيَأْخُذُوا الْجُلُوسَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيْتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ

فریاد کرنے وچھاپکھے اس قصیدہ کے انہاں نول معجزے فرمواں گیتا اسان اس قصیدہ

باز معبود گرفتند که ساله را بعد از آنکه آمد بایشان معجزه ناپس درگوشه شستم ازین گناه

فرکیا یا وچھا انہاں خدا پر آیان صاف دلیل
فرکیا اسان معاف انہاں تھیں تو ب قبر اولیاء

وَأَنْتَ كَاهِنٌ مُبَارَكٌ
تَدْنَا إِلَيْكَ نَوَاسِرُ

و دادیم موسی را غلبه ظاهر

۱۷۰
۱۷۱

یہ دما اس ہستیوں علیہ ظاہر قتل برادے | یا نونان جو بچہ لوریتے وجہ اسماء

ورفعنا فيهم السُّجُودَ عَلَيْهِمْ وَطَعْنَا فِيهِمْ وَوَقَلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ

تھے اٹھا اٹھا اور انہاں پر طوفانوں کے واسطے عید کرتے نہانے لگے کہا اسارا انہاں سے اٹھا اور وہ دروازے

وردی شتمن مالای انشا طور راے گرفته. عهد انشا و گفتن انشا. ادا آمد بدروازه

تے کیا ہوا اور نہ نانا بار طر کارا ہشتاقے

بسم الله الرحمن الرحيم

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْلُوا لِيَّ السَّبِيحَ وَاحِدًا مِنْهُمْ مِيْنًا وَاحِدًا

تے کیا اسانہاں نوں نہ لنگھو وچہ کار جھنجھن ہے تے پکڑیا اسانہاں نہیں عمر

و گفتیم ای شاه ای تجار و مکنید در شبیه و گرفتیم از ایشان عهد و محکم

تے کہیا اہانوں حد نہ لنگھو اندر چھپیں ارے

فِيمَا نَقَضَ مِنْ مَنَاقِبِهِمْ وَكَفَّ هُمَا نَالَ اللَّهُ

فنا سب سے فنا ہوا، وہی خدا ہے، خدا نے اپنے انکار، انہاد سے فنا کیا، انا اللہ و اللہ انا

در شکست الشا عم خود را کفر دانان الشا راستی خدا

[illegible]

جی بے سکران جی بے سکران

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ

تے نال قتل کرنے اودناں دیدے پیغمبراں نوں سوا حق دے تے کہنے اناں دیدے جو دل ساڈے غلاف میں

وگشتن پیغمبراں ابا حق وگفتن ایشان کہ دلہائے ما در پرده اند

تے قتل نبیاں ناحق بدے اسان مزا پہونچائی | تے بدے قول اناں دیدے جو دل ساڈی پردہ بھالی

بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

بلکہ مہر کیتی ہے اللہ نے اوپر دلا ندے نال کفر اناں دیدے پس نہیں ایمان لیا وندی مگر تھوڑے

نے بلکہ مہر نمادہ است خدا بردل ایشان بسبب کفر ایشان پس ایمان نیارند مگر اندک

بلکہ دلاں پر مہر کیتی رب بدے کفر تہاں دے | پردہ دلاں نہیں ہے مہر تاگھٹ ایمان لیا ندے

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا

تے نال کفر اناں دیدے تے کہنے اناں دیدے ابرہیم دے بہتان دڈا

و بسبب کفر ایشان وگفتن ایشان برہیم بہتانے بزرگ یعنی بہمت زنا

تے بدے کفر تہاں دے لعن تے بدے قول تہاں دے | ابرہیم بہمت بھاری نسبت زناگناں ہاں

وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

تے نال کہنے اناں دیدے جو تحقیق اسان قتل کیا ہے مسیح عیسیٰ پسریم دیوں جو رسول اللہ

و بسبب گفتن ایشان کہ البتہ ما کشتیم مسیح عیسیٰ پسریم را کہ بحقیقت رسول خدا بود

تے بدے کفر تہاں دے جو اسان قتل مسیح نوں کیا | جو عیسیٰ پسریم را کہ بحقیقت رسول خدا بود

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلْبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ

تے نہیں قتل کیا نہ سہونے ناسولی چڑایا ہے اسنوں اپر چڑایا گیا و اسطو اناں دے

دہ کشتہ اندازہ ورنہ بردار کردہ اند و لیکن شتہ پیغمبر ایشان

۱۔ اودناں نہیں مانتے غیبیہ
۲۔ سلام دی تے یاروں اوں
۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۲۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۳۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۴۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۵۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۶۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۷۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۸۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۰۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۱۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۲۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۳۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۴۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۵۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۶۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۷۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۸۔ دے یا رسول اللہ میں
۹۹۔ دے یا رسول اللہ میں
۱۰۰۔ دے یا رسول اللہ میں

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

پس ایسے لوگ جو ایمان لیا ہے عمل نیک کا یہ بڑی بڑی نیکانہ انہاں کو دے دے دیوے انہاں کو فضل

پس اماں نیک ایمان آوردند و کارهای شائستہ کردند پس تمام دہدائش از افراد ایشان زیادہ دہدائش از فضل خود

پس چہرے لوگ ایمان لیا ہے عمل بھی نیک کہا ہے

وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفَوْا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

تے ایسے لوگ جو عار کرن کی تمکیر کرن پس عذاب کریگا انہاں کو عذاب درد والا تے ناپاؤنگو اسے اپنے

واما انیکہ تنک استند و سرکش کردند پس عذاب کند ایشان عذاب درد ہندہ و نیا بند برائے خود

مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

تے جنہاں عزت کی تمکیر کیا تنہا عذاب دکھیارے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا

اے لوگو تحقیق آیاتیں نکل برہان رب تبارک و تعالیٰ کے تبارک و تعالیٰ کی طرف سے چنانچہ ظاہر

اے مردمان البتہ آمد بشہاد لیلے از پروردگار شما و فرستادیم بسوے شما روشنی آشکارا

اے لوگو آیا ٹھیک تھاں برہان دلیل خداؤں

تے بھیجا اسان تسانوں جان و نش نور ضیاء

ریدہ و لوں دلیل برہان محمد نبی ایمانی

تے نور مبین قرآن انہیوں کیتی جس روشنی

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ

پس ایسے لوگ جو ایمان لیا ہے نال اللہ سے تے ہتھہ پایوںے نال اللہ سے

واما انیکہ ایمان آوردند بخدا و چنگ نہ دند باو

فرجہرے لوگ ایمان لیا ہے اللہ ہک مٹیوںے

تے محکم کر کے دین ایمان قرآن نوں تہہ گھتیوںے

اے مردمان ایمان لیا ہے نال اللہ سے تے ہتھہ پایوںے نال اللہ سے
فرجہرے لوگ ایمان لیا ہے اللہ ہک مٹیوںے
تے محکم کر کے دین ایمان قرآن نوں تہہ گھتیوںے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دروقات حسرت آیات عالم تحریر فیاض بن لظیف محدث بے بدل شاعر بے مثل جامع معقول
و منقول حاوی فروع و اصول مقبول بارگاہ احمد مولانا مولوی حافظ محمد بن بارک احمد کن
لکھو کے صنم فیروز پور

ان فکر ناقص کا سر بندگان احمد بندہ ولی محمد بن حیدر بخش موطن کوگیر صنم عظیم علی اور دلاور مرزا گوٹہ عبدینا

<p>بن حکمت شفقت رحمت کوئی عمل نہ اوس مدامی بھی آل اولاد امجد کل احفاد بھی تا بعد راں علامی خاص فدا می عرش مقامی لکھو والے ناکام تمام انجام کیتے اوہ پیارے لہر ہارے ایجان میری انجان کر کر کس تان ذکر متعالی جنہاں در الفانی سپر بیخ فانی جانی چھڑ سدا کر مجبوری سچ ضروری پر اساد درمی کھتاون تالیف منیف ضعیف وکی تصنیف کی اکھ سدا تخریر نہ وجہ تقریر اس باجہ نظیر فیض سمائی کیا نشان زبان جو بیان کر کر کہ نگینوں ہلائے دکھیا ری کٹ وڈہ ماری صفوں عاری در شادوں ظرافت عجب لطافت اہل کثافت راہوں بھلن جنہاں مغز خراب تاب جواب ہوں بیتیاب نکارے ہر فقر یوں احت اہل صلاحت خوشیاں دین سوایا رنگ روپ سروپا نوپ عبارت بد بکھاروشنایاں نورانی جو بہر کانی آب حیوانی چہرے دکن کوڑیاں سینے خاراں تر تلواراں حق ستاون</p>	<p>لکھو و اشک اس بار خداجس کار عجیب تمامی پھر بغت رسول نبی مقبول بتول سے سبیاں پھر ساجی شان گرامی فاضل نامی جاگ نہالے ہمنام محمد نام انہاں علام خداد سے پیارے کس نال بیان بیان کران میں شان ہندی عالی ربانی بحر معانی شیر حقانی رتب دے پیارے اوہ نوری خاص حضوری نیکی پوری خلق سکھاون تصنیف شریف ظریف انہاں تعریف کیتی جاو خوش ضمیر اس بدر منہ عجب تاثیر دکھائی مضمون جو گوناگوں اندر تصنیف لطیف سما بھی قلم پاری ہمت ساری ہاری کر بیانون عبارت کج بشارت اہل بصارت دیدی کھلن ہر گلشن فیض کتاب انہاں ہمتاں جویں چپکائے فصاحت حسن بلاغت سخن بدر جیوں جاگوشنایاں ہر حرف دی طرف طرف وچہ طرف طرف بھلیا ہر لفظ معانی در یگانگی نور نہانی چسپکن گلزاراں منت بہاراں دینی یاراں عیش سہاراں</p>
---	--

اس شہ شہ شہ شہ شہ شہ وہ وہی نال صفائی
 اس فیض رسائی والیاں نالیاں جگا نوچو گالیاں
 اوہ ابر بہاری حمت باری جتھ اکواری جھک
 جان حمت دیاں آیاں دکھ غماں دیاں فوجیاں
 اسان حروف غرت فروت دی خود ماری کوچ نکاسے
 اوہ نوری لیلے بل بے تل پہونچی حیت باغیاں
 اس باز عجب پردہ چھتہ سب ساز اوڈاری ماری
 لگے جانی دکھ نہانی تازندگانی مکن ناہیں
 وچھوڑے غم دکھ جوڑے بھن مروتی بدتمامی
 دل دے تے ہیں مروت لگانی کر وچھوڑو بھایاں
 دھڑادھڑوٹیاں ہندی ایچند پیاری ہواں ماری
 رہی سارہ کج گھر بار اندر بیزار طبیعت ہوئی
 دل برین نہ رہیا چین غماندی پین دہیر ہزاراں
 ہر حال غماندی خیال دکھاندی حال تے درد ستا دن
 ہر آن ایہو دل دھیاں گویا گتھ جوان اوہ شیر الہی
 جتھ تیر لگن تقدیر او تھے تدبیر کی چارے چلن
 جو دوست ربانی گنہ معافی ایہ جاگ فانی جانن
 اوہ چائیں چائیں جنت جائیں جاوے میر نہ لاون
 پر باقی ماندیاں ہندیاں مرداں ہندیاں حال کونی
 لکھ واری کر گزاری جے میں سوداں نعل پروٹل
 سوداں جگرے بھاپیں قیامت تائیں ملن انگلیاں
 من حکم حکیم اس بے عظیم مصال تلم و چاریں
 جو اگلے پچھلے ساری مومن پیار وچھوڑے عارے

چو فیر لگا وچھوڑے دودھ وہی لوک مت باہی
 تے گھر گھر لہراں بھراں دینی بھایاں دلیں صفایاں
 او تھے ساری گرد غباری دایکباری دھندلا مکیا
 سب بہایاں اہل صفایاں منجواں جاری بھریاں کیاں
 وچھوڑے نکبت فکر سا نون پیار وچھوڑے سداں
 وچھوڑے سداں کرداں مرداں چھوڑے اسان اغاں
 پر خلق سی وچھوڑے خلق کئے سک خلق کریناں ماری
 حیرانی سرگردانی کھیوں پانی سکنا نہیں
 نہ تھوڑے دن جن دوتی جگری پھوڑی دکھن ہدای
 کل مرد غماندی گرد کیتارنگ دھیاں مکھ چھایاں
 کیوں نکل پھیر نہ جاندی ایہ دکھیاری نکلن ماری
 کہ کار و بال ہزار پئے پر پیار ج فرق نہ کوئی
 دکھی بن تھندو ساہلین کرن تیرین جو پیکھیاں
 ہر وال میرا پالاکہ اندر نال بھی جان سکاوں
 نقصان بھری یہ جان اہماندی شان نون گول گھائی
 دلگیر فقیر حقیر جے بن ڈالال تیراں جھلسن
 انہاں پانی طرف نوانی دنیا جانی خوب پچھانن
 اٹھ نہراں لہراں ہراں نوری پاؤں عیش اوڈاوں
 غم ساڑن سینے پاڑن اگیر وٹرن دکھاں ڈھوئی
 ہر ہذا ایہ جان سوار میں عطر وں دھواں خوب ملوواں
 گدا میں مجھس ناہیں مہرب سائیں صبر دکھیاری
 سب بھایاں یار بھایاں دین دھیاں صبر اوتاریں
 اٹھ حمت برکت نعمت جنت ہر حق ولی چارے

۱۰
 ۱۰

توضیح: مولوی محمد امجد علی صاحب دہلوی کے تالیفات میں سے ایک ہے۔

الحقیقۃ الباہرۃ فی اشراق الشریعۃ الطاہرۃ

مصنفہ امام سید محمد ابو الہدیٰ رفیع الحسین صیاد محمد خالیدی استنبولی
سابق خلیفۃ المسلمین امیر المؤمنین سلطان عبدالحمید خان ثانی غازی

اس جلیل القدر کتاب میں فاضل مصنف نے ثابت کیا ہے کہ اسلام ترقی کا ہرگز مانع نہیں بلکہ ایمان کی سرشاخوں میں سے ہر ایک شاخ کو جیسا کہ دینی امور میں قوت و زیادتی بخش کر سیرانی اللہ میں سیرضی کا کام دیتی ہے ویسے ہی دنیوی ترقی اور فوائد سے بھی مالا مال کرتی ہے نیز ہر شاخ کے متعلق وضاحت کرنے کے دوران میں بعض ایسے اسرار و نکات سے علامہ موصوف نے آگاہی دی ہے جو بڑی ہی کتب میں بھی نہیں ملنے۔ خاص کر نماز روزہ حج زکوٰۃ جہاد ہجرت عزرات زہد ایثار استقامت خیر خواہی اخوت دیانت مروت عدل امر معروف نہی منکر صدق وعدہ وفائی مال باپ اور اولاد بھوی کے حقوق علم تقویٰ ورع قناعت اخلاص صبر علم خوف ورجاء حیا حسن خلق و کلمہ توحید کے متعلق نہایت ہی عجیب حقائق بیان کر کے ان کو خوب بین نشین کر دی ہے علاوہ ان کے منوع اشیاء کے عقلی طور پر عیوب و ثلایط کے اُن سے متفرق کر دیا ہے۔ نیز مسلمانوں کے موجودہ امراض کے دیگر معالجات بھی لکھے گئے ہیں جن کی اسپر آشوب زمانہ میں اوصاف صفت تھی اور عجایب ترقی کے وسائل ذکر کر دیئے ہیں۔

کاش میری قلم میں اتنی طاقت ہوتی جسکے ذریعہ میں ہر مسلمان خصوصاً نو تعلیم کے گروہ کے دل میں نقش کر دیتا کہ اس کتاب کو ضرور پڑھو۔ علم و تجاہل کے باعث ہم اس کی مفصل فہرست مضامین منیر نے سکتے عربی بھی ساتھ رکھی گئی ہے صفحات ۴۴ اکلان قیمت (۱۰)۔

سبیل النجات ترجمہ رد کتاب الصلوٰۃ

وہ کو نشانخص ہے جو امام ابن قیم علیہ الرحمۃ کے نام نامی سے واقف اور آپ کی تصنیف کا شیدانہ ہوا ہے کتاب الصلوٰۃ ایک کتاب نماز کے متعلق تصنیف فرمائی تھی جس کو مذکورہ ذیل بحثوں سے مزین فرمایا ایسی کتاب ہے تو اس کے قبل کوئی ہی اور نہ آخر طیار ہوئی۔ امید ہے کہ نمازی مسلمان اس لاثانی کتاب کی ضرورت قدر فرمادیں گے۔

بحث اول اس شخص کے حق میں جو نماز کو دائم چھوڑ دے کیا اس کا قتل واجب ہے یا نہیں دوسری اور اگر قتل کیا جائے تو مرتد کا حکم لگایا جائے یا نہ اور اگر نماز جتنا بڑھی جائے یا نہ تیسری کیا سب اعمال بے نماز کے ضائع ہو جاتے ہیں۔ چوتھی کیا انکی نمازات کو قبول ہوئی ہے یا نہیں۔ پانچویں کیا جماعت پر قاور شخص کی بغیر جماعت نماز جائز ہے یا نہیں چھٹی کیا ترک جماعت سے گناہ لازم آتا ہے یا نہیں۔ ساتویں نماز کے لئے مسجد میں جا کر نہ بھی جائز ہے یا نہیں۔ آٹھویں جو نماز کے رکوع سجود اچھی طرح ادا نہ کرے اور جلدی ہی پڑھے اسکے لئے کیا حکم ہے نویں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی۔ دسویں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کل نماز کی کیفیت اور حکمتیں وغیرہ اور نیز انکے علاوہ بحثوں کے ضمن میں بہت سے مفید مسائل ہیں جن کی خوبی لکھنے سے ذہن نشین نہیں ہو سکتی اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آیا انسان صرف کلمہ ہی پڑھنے سے کامل مسلمان ہو سکتا ہے یا اور اعمال کی بھی ضرورت ہے چونکہ یہ کتاب عربی میں بھی اور ہندی اردو و خواتین اجاب اس فیض سے محروم تھے لہذا اس کا اردو میں ترجمہ کر کے مذکورہ بالا نام مشہر کیا گیا ہے قیمت صرف (۱۰)۔

دافع الفساد من بین العباد

اس کتاب میں مولانا مرحوم نے دہلی کے آئین اور رفع الیدین والے مقدمہ کو بمعہ فتویٰ علماء و فیصلہ عدالت کشنری دہلی تحریر کیا ہے۔ اور نیز آئین رفع یدین اور نماز کے ہر ایک کے پیچھے جائز ہونے کو لکھا ہے جو کہ اُس وقت علماء نے فقہ سے ثابت کئے تھے۔ قیمت

عبدالحکیم و عبدالرحمن پیران مولوی رحیم بخش صنار مرحوم تاجران کتابت ہوجتہ ناولی طاب

